خیبر پختونخواہ پولیس زندہ باد

﴾A1 , B1 گائیڈ﴿
(اُردو ایڈیشن)

A1 , B1 امتحان دینے والے اُمیدواران کے لئے نہایت مُفید گائیڈ

از : احتشام مسکین & نظار منگاہ وال

0344-9191525 , 0346-9169575

تصنیف وتالیف : احتشام مسکین زیر نگرانی: صدبر علی (انچارج آف کمپیوٹر لیب)

معاونین: میر محمد ، عمران ، سجاد ، کاشف ، ارشاد ، مدثر ، واجد

﴾پیش لفظ﴿

یہ گائیڈ ہم نے پولیس بھائیوں کے لئے بہت محنت کے ساتھ لکھا ہے۔اس میں ہر ایک اہم (فقرات،سزاؤں) کو بولڈ کیا گیا ہے۔تاکہ نظر سے جاذب آسکے۔اُمید ہے آپ بھی اس کو سراہیں گے۔غلطی مطلع کرنے پر مشکور رہیں گے۔

نوٹ:۔ A1 امتحان 40% پر پاس ہے جس کے لئے امتحان میں لازماً 144 نمبر لینے ہونگے۔اور B1 امتحان 50% پر پاس ہے۔جس کے لئے امتحان میں 100 نمبرات لینے ہونگے۔اس کتاب سے A1 کے امتحان میں 240 نمبرات کے سوالات آتے ہیں۔اور B1 کے امتحان میں اس کتاب سے 140 نمبرات کے سوالات آتے ہیں۔باقی جنرل نالج اور انگلش جوکہ آوٹ آف کورس آتے ہیں۔ (اس کتاب کی مائیکرو کافی بھی ہے)

کتاب خریدنے کے لئے مُمتاز فوٹوسٹیٹ مال روڈ بالمقابل سیشن کورٹ مردان

رابطہ نمبر 0937-870185

جملہ حق بحقوق محفوظ ہے۔جس بکسیلر یا فوٹوسٹیٹ والوں کو ہم نے کتاب دیا ہے اس کے علاوہ پاس رکھنے والوں کے ساتھ قانونی کارروائی کی جائے گی۔ قیمت-/220

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

B1 , A1 اُمیدواران کے لئے بہترین گائیڈ

B-1 پرچے کے کُل نمبرات 200 ہیں اور A-1 پرچے کے کُل نمبرات 360 ہیں۔

B-1 کے ایک Objective کے 2 نمبر ہے اور غلط ہونے پر 1 نمبر منفی ہو جاتا ہے۔

A-1 کے ایک Objective کے 4 نمبر ہے اور غلط ہونے پر 1 نمبر منفی ہو جاتا ہے۔

1۔ پاکستان پینل کوڈ (PPC) ، تحفظ حقوق نسواں ۔
2۔ شرعی قوانین حدود قانون شریعت آرڈر امتناع منشیات نمبر 4 (نفاذ حد) 1979ء ۔
3۔ آرڈیننس نمبر 6 سال 1979ء ۔۔۔ جرائم بر خلاف مال (نفاذ حدود) ۔
4۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر 5 سال 1861ء
5۔ قوانین مختص الامر و مختص المقام ایکٹ ہائے گورنمنٹ آف پاکستان پولیس آرڈر نمبر 22 آف 2002ء ۔
6۔ خواب آور مادوں پر نگرانی کا ایکٹ 1997ء ۔
7۔ ایکٹ شناخت قیدیان 1920ء ایکٹ نمبر 33 آف 1920ء ۔
8۔ قُمار بازی ایکٹ ، خیبر پختونخواہ اسلحہ ایکٹ 2013ء ۔
9۔ بھک سے اُڑ جانے والے مادوں کا ایکٹ نمبر 6 ، 1908ء ۔
10۔ ایکٹ نمبر 27 انسداد دہشت گردی 1997ء ۔
11۔ آرڈر قانون شہادت 1984ء ۔

B-1 کے نمبرات

بالا مضامین سے 60 نمبرات کے
پولیس رولز سے 50 نمبرات کے
پولیس اصلاحات سے 30 نمبرات کے
جنرل نالج سے 30 نمبرات کے
انگلش، محاورات سے 30 نمبرات کے

ٹوٹل ____________________

200 نمبرات

A-1 کے نمبرات

بالا مضامین سے 160 نمبرات کے
پولیس رولز سے 80 نمبرات کے
جنرل نالج سے 80 نمبرات کے
متفرق 40 نمبرات کے

ٹوٹل ____________________

360 نمبرات

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

☆......فہرست عنوانات......☆

سیریل نمبر | عنوانات | صفحہ جات

سیریل نمبر	عنوانات	صفحہ جات
1۔	پاکستان پینل کوڈ(PPC)	4-40
2۔	تحفظ حقوق نسواں	41-44
3۔	شرعی قوانین حدود، قانون شریعت آرڈر امتناع منشیات نمبر4 (نفاذ حد)1979ء	45-49
4۔	آرڈیننس نمبر 6 سال 1979ء۔۔۔جرائم برخلاف مال (نفاذ حدود)	50-54
5۔	مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر 5 سال 1861ء	55-79
6۔	قوانین مختص الامر و مختص المقام ایکٹ ہائے گورنمنٹ آف پاکستان پولیس آرڈر نمبر 22 آف 2002ء	80-91
7۔	خواب آور مادوں پر نگرانی کا ایکٹ 1997ء	92-93
8۔	ایکٹ شناخت قیدیان 1920ء ایکٹ نمبر 33 آف 1920ء	94-94
9۔	قمار بازی ایکٹ	95-97
10۔	خیبر پختونخواہ اسلحہ ایکٹ 2013ء	98-105
11۔	بھک سے اُڑ جانے والے مادوں کا ایکٹ نمبر 6 ، 1908ء	106-106
12۔	ایکٹ نمبر 27 انسداد دہشت گردی 1997ء	107-108
13۔	آرڈر قانون شہادت 1984ء	109-120
14۔	پولیس رولز یعنی قواعد پنجاب پولیس 1934ء	121-160
15۔	پولیس اصلاحات	161-165
16۔	پولیس آرڈیننس 2014 & 2015	166-176
17۔	A1 , B1 کے سابقہ پیپروں کے سوالات معہ جوابات	177-189

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860ء

تعارف: پاکستان 14 آگست 1947 کو معرض وجود میں آیا اس سے قبل یہ خطہ انڈیا میں شامل تھا۔تب مجموعہ تعزیرات پاکستان کا نام (مجموعہ تعزیرات ہندتھا) یہ اصلی اور مستقل قوانین کا مجموعہ ہے۔جس میں فوجداری جرائم اور انکی سزائیں دی گئی ہیں۔اس کا مسودہ لارڈ میکالے کی زیر صدارات پہلے انڈین لاء کمیشن نے 1837ء میں تیار کیا تھا۔کمیشن کے ممبران 1۔لارڈ میکولے ڈانڈرسن اور 2۔لارڈ میلٹ تھے اور یہ مورخہ 6 اکتوبر 1860 کو گورنر جنرل سے منظور ہو کر نافذ ہوا تھا۔اسے پاکستان میں (مجموعہ تعزیرات پاکستان) کے نام سے اپنایا گیا ہے۔اس کی بنیادی مقامی حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے زیادہ تر انگلش لاء پر رکھی گئی ہے۔لیکن اس کی تیاری میں تعزیرات فرانس سے بھی مدد لی گئی ہے۔اب دُنیا میں یہ ایک نہایت عمدہ قوانین کا مسودہ تصور ہوتا ہے اور لارڈ میکالے کی دائمی یادگار سمجھا جاتا ہے۔قیام پاکستان کے بعد حالات کے تقاضوں کے مطابق اسلامی قوانین کے ہم آہنگ بنانے کی پالیسی کے تحت اس میں اہم نوعیت کی ترامیم عمل میں لائی گئی ہیں۔

...... باب نمبر 1 ...... تمہید ....

دفعہ نمبر 2:۔ اُن جرائم کے لئے سزا جن کا ارتکاب پاکستان کے اندر واقع ہو جائے

ہر ایک شخص جو پاکستان میں ایسے فعل یا ترک فعل کا مرتکب ہو جو خلاف احکام اس مجموعے کے ہو وہ اسی مجموعے کی رو سے **مستوجب سزا ہوگا** نہ کسی اور قانون کے مطابق۔

نوٹ:۔ اس دفعہ کی رو سے پاکستان کے اندر جرم کرنے والا ہر شخص قابل سزا ہوتا ہے خواہ وہ یہاں کا باشندہ ہو یا کسی دیگر ملک کی رعایا ہو۔اگر غیر مُلکی اشخاص پاکستان کے اندر تعزیرات پاکستان کی خلاف ورزی کریں وہ قابل مواخذہ ہوں گے۔سزا کا اختیار صرف گورنمنٹ کی عدالتوں کو حاصل ہے۔کوئی پرائیویٹ شخص کسی مجرم کو سزا دینے کا مجاز نہیں اگر وہ ایسا کریگا تو وہ خود سزا پائے گا۔فوجداری قانون میں مقدمہ چلانے کے لئے کوئی معیاد مقرر نہیں ہے۔اس دفعہ کی رو سے جن افراد کو مستثنٰی کیا گیا وہ ذیل میں درج ہے۔

1۔ اسلامی جمہوریہ پاکستان کی آئین 1973ء کے آرٹیکل 248(2) کے مطابق صدر پاکستان اور صوبائی گورنر کے خلاف فوجداری کاروائی نہیں کی جاسکتی۔

2۔دُنیا کے مختلف مُمالک کا باہمی سمجھوتہ ہے کہ حکمرانوں اور ان کے متعین کردہ سفیروں کو انکے اپنے ملک کی عدالت کے علاوہ دیگر کوئی عدالت سزا نہیں دیگا۔

دفعہ 19:۔ "جج"

کے لفظ سے نہ صرف ہر ایسا شخص مراد جو بہ اعتبار سرکاری جج کے لقب سے مُلقب ہو بلکہ ہر شخص مراد ہے جو قانون کی رُو سے کسی دیوانی یا فوجداری کے مقدمہ میں فیصلہ قطعی طور پر صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا ایسے فیصلہ کے صادر کرنے کا اختیار رکھتا ہو کہ اگر وہ ایسا فیصلہ کسی دوسرے حاکم کی تجویز سے بحال رہے تو قطعی ہوگا یا وہ کسی ایسی جماعت یا اشخاص سے ہو جس جماعت کو قانوناً ایسے فیصلے صادر کرنے کا اختیار ہے۔کوئی مجسٹریٹ جب کہ وہ کسی ایسے جرم کی نسبت عمل کر رہا ہو جس میں اس کو جرمانے یا قید کے حکم صادر کرنے کا اختیار ہو جج ہے خواہ اس کا فیصلہ قابل اپیل ہو یا نہ ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

...... باب نمبر2 ...... ﴿عام تشریحات﴾ ....

دفعہ 21:۔ سرکاری ملازم:

سرکاری ملازم کے لفظ سے وہ شخص مراد ہے جو نیچے لکھی ہوئی قسموں میں سے کسی قسم میں داخل ہو یا نہیں۔

پہلا:۔ خذف ہو چکا ہے۔

دوسرا:۔ ہر ایک افسر جو پاکستان کی افواج بری یا بحری یا ہوائی میں کمیشن یافتہ ہو اس حال میں کہ وہ وفاقی گورنمنٹ یا صوبائی گورنمنٹ کے تحت کسی خدمت پر مامُور ہو۔

تیسرا:۔ ہر ایک جج

چوتھا:۔ کورٹ آف جسٹس کا ہر ایک عہدیدار جس پر اس کے عہدے کی حیثیت سے لازم ہے کہ وہ کسی امر متعلقہ قانون یا کسی امر متعلقہ واقعہ کی تحقیقات کرے یا اسکی نسبت کیفیت لکھے یا کوئی دستاویز مرتب یا مصدق کرے یا اپنی حفاظت میں رکھے یا کسی مال کو اپنی تحویل میں لے یا اسکو اپنی تحویل سے دور کرے یا عدالت کے کسی حکم نامہ کی تعمیل کرے یا کسی قسم کا حلف دلائے یا ترجمان کا کام کرے یا عدالت کے آداب کا انتظام رکھے اور ہر شخص جس کو کورٹ آف جسٹس کی جانب سے خدمات مذکورہ میں سے کسی خدمت کے ادا کرنے کا اختیار خاص حاصل ہو۔

چھٹا:۔ ہر ایک ثالث یا کوئی دوسرا شخص جس کو کورٹ آف جسٹس سے یا کسی حاکم ذی اختیار سے کوئی مقدمہ یا معاملہ فیصلہ کرنے یا رپورٹ لکھنے کے لئے سپرد ہوا ہو۔

ساتواں:۔ ہر ایک شخص جو ایسا عہدہ رکھتا ہو کہ وہ اس کے اعتبار سے **کسی شخص کے قید میں رکھنے کا مجاز** ہو۔

آٹھواں:۔ ہر ایک عہدہ دار گورنمنٹ جس پر بحثیت اس کے عہدے کے لازم ہے کہ جرائم کا انسداد کرے۔ جرائم کے وقوع کی اطلاع دے، مجرموں کو جوابدہی میں ماخوذ کرائے یا عوام کی صحت اُمن و آسائش کی حفاظت کرے۔

نواں:۔ ہر ایک عہدیدار جس پر بحثیت اس کے عہدے کے لازم ہے کہ کوئی مال گورنمنٹ کی جانب سے اپنے قبضے میں لائے یا اپنی تحویل میں رکھے یا صرف کرے یا گورنمنٹ کی جانب سے کوئی پیائش یا تشخیص یا معاہدہ کرے یا سر رشتہ مال کے کسی حکمنامہ کی تعمیل کرے یا یا نسبت کسی امر کے تفتیش کرے جو گورنمنٹ کی اغراض متعلقہ زر موثر ہو یا اس باب میں رپورٹ لکھے یا کوئی دستاویز جو گورنمنٹ کی اغراض متعلقہ زر سے تعلق رکھتی ہو مرتب یا مصدق کرے یا اس دستاویز کو اپنی تحویل میں رکھے یا کسی ایسے قانون کے انحراف کی روک کرے جو گورنمنٹ کی اغراض متعلقہ زر کی حفاظت کے لئے نافذ رہے اور ہر ایک عہدیدار جو گورنمنٹ کا ملازم ہو یا گورنمنٹ سے تنخواہ لیتا ہو یا اس کو کسی سرکار کے عوض فیس یا کمیشن کی طرح اُجرت ملتی ہو۔

دسواں:۔ ہر ایک عہدیدار جس پر بحثیت اس کے عہدے کے لازم ہے بہ نظر کسی عام غرض غیر مذہبی متعلقہ کسی گاؤں یا قصبہ یا شہر یا ضلع کا کوئی مال اپنے قبضہ میں لائے یا اپنی تحویل میں لے رکھے یا صرف میں لائے یا کوئی پیائش یا تشخیص کرے یا کسی قسم کی رسوم یا ٹیکس لگائے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

یا کسی گاؤں یا قصبے شہر یا ضلع کے باشندوں کے حقوق کے تعین کی غرض سے کوئی دستاویز مُرتب یا اس کی تصدیق کرے یا اسے اپنی تحویل میں رکھے۔

گیارھواں:۔ ہر ایک شخص جو ایسا عہدہ رکھتا ہو کہ وہ اس کے اعتبار سے کسی فرد انتخاب کے تیار کرنے یا شائع کرنے یا قائم رکھنے یا اس پر نظر ثانی کرنے کا اختیار رکھتا ہو یا کسی انتخاب یا جزو انتخاب کی انجام دہی کا اختیار رکھتا ہو۔

تمثیلات

میونسپل کمشنر سرکاری ملازم ہے۔

پہلی تشریح:۔ وہ سب اشخاص جو اوپر لکھی ہوئی قسموں میں سے کسی قسم میں داخل ہو سرکاری ملازم ہیں۔ عام اس سے کہ اُنہوں نے گورنمنٹ سے وہ منصب پایا ہے یا نہیں۔

دوسری تشریح:۔ جہاں کہیں **"سرکاری ملازم"** کا لفظ آیا ہے اطلاق اس کا ہر شخص ہوتا ہے جو کسی سرکاری ملازم کے عہدے پر فی الواقعہ قائم ہو گو کہ اس عہدے ہونے کے استحقاق میں قانون کی رُو سے کیسا ہی سقم ہو۔

تیسری تشریح:۔ **لفظ "انتخاب"** سے وہ انتخاب مُراد ہے جو کسی ایسے قانون ساز یا میونسپل یا دیگر قسم کے پبلک عہدہ کے ممبروں کے چُننے کی غرض سے منعقد کیا جائے۔ ممبروں کے چننے کا طریقہ کار کسی قانون کے ذریعے یا رُو سے اس طرح مقرر ہو کہ بذریعہ انتخاب کے ہونا چاہیے۔

نوٹ:۔ **مجموعہ ہذا کے باب 9 میں جو جرائم درج ہیں** ان کا تعلق سرکاری ملازمیں سے ہیں اس لئے سرکاری ملازمین کی تعریف جاننا ضروری ہے۔ انگریزی زُبان میں سرکاری ملازم کو **"پبلک کا خادم"** لکھا جاتا ہے۔ **دفعہ 21 میں جن سرکاری ملازمیں کا ذکر ہے وہ تمام گورنمنٹ کی ملازمت میں نہیں ہوتے نہ سب گورنمنٹ سے تنخواہ پاتے ہیں۔ ان کی پہچان ان کے فرائض سے کی جاتی ہے۔** اگر کوئی شخص اس دفعہ کے ضمنوں میں کسی کے تحت آتا ہو تو وہ تعزیرات پاکستان کی اغراض کے لئے سرکاری ملازم سمجھا جائیگا۔ **"ملازم متعمد" سے سول سروس آف پاکستان کے آفسران مُراد ہیں۔**

دفعہ 29:۔ دستاویز

لفظ **دستاویز کسی ایسے مواد کو ظاہر کرتا ہے جو کسی مادی شئے خرف، ہندسے یا علامات کے ذریعے یا مذکورہ** ذرائع میں سے ایک سے زیادہ **ذرائع میں اس نیت سے استعمال کیا جائے یا وہ مواد شہادت** کے طور پر استعمال کیا جا سکتا ہو۔

تشریح:۔ یہ غیر اہم ہے کہ کن ذرائع سے یا کسی مادی شئے حروف، ہندسے یا علامات بتائی گئی ہیں یا یہ شہادت کسی نیت پر کسی عدالت انصاف میں استعمال کی جا سکتی ہے یا نہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 34:۔ ایسے افعال جن کے مُرتکب اشخاص ایک ہی نیت سے ہوں

جب چند اشخاص کسی فعل مجرمانہ کے ایک ہی نیت سے مُرتکب ہوتو اِن میں سے ہر ایک شخص اس فعل کی نسبت اسی طرح قابل مواخذہ ہوگا کہ گویا اس نے وہ فعل اکیلے ہی میں کیا ہو۔

نوٹ:۔ اگر جرم کے ارتکاب میں ایک سے زیادہ اشخاص حصہ لیں تو دیکھنا ہوتا ہے کہ ان میں سے ہر ایک نے کیا کام کیا اور وہ کس حد تک سزا کا مستوجب ہے۔ یہ دفعہ اِن اُصولوں پر مبنی ہے کہ جب دو یا دو سے زیادہ اشخاص ملکر کوئی فعل کریں تو نتیجہ کی ذمہ داری سب پر ہوگی لیکن شرط یہ ہے کہ شُرکاء جرم کے جو کام کریں وہ مشترک نیت کی تکمیل میں ہو۔ سب مجرم کو گردانتے کی وجہ یہ ہے کہ سب کی موجدگی سے جرم کے ارتکاب میں ایک دوسرے کو امداد اور حوصلہ افزائی میسر ہوئی ہے۔ اس دفعہ کا اطلاق ہر ایک شریک جرم پر تب ہی ہوگا جب کہ وہ مجموعی یا انفرادی طور پر متفق ہوکر مشترک نیت کی تکمیل میں کوئی خلاف قانون فعل کریں۔ **"مشترک نیت" دفعہ 34 کا نچوڑ ہے**۔ اس سے مراد یہ ہے کہ ایک عام نیت ہو جس میں کئی اشخاص شریک ہوا اور اس کی پیش رفت میں کوئی کام الگ الگ یا ملکر کریں تو ہر ایک ملزم اصل جرم کا مجرم ہوگا نہ کہ اعانت کا۔ اگر چند اشخاص کی نیت ایک خاص فعل کرنے کی ہوا اور ان میں سے کوئی یا زیادہ ملزمان کوئی دیگر مختلف فعل کریں تو دفعہ 34 میں ویسا فعل نہ کرنے والوں کے خلاف عائد نہ ہوگی۔ مشترک نیت بالعموم پہلے سے سوچی ہوئی تجویز سے بنتی ہے۔ لیکن ہر مقدمہ میں پہلے سے سوچی ہوئی تجویز کا موجود ہونا ضروری نہیں ہوتا۔ ارتکاب جُرم کے وقت بھی مُشترک نیت پیدا ہوسکتی ہے اس کی نسبت ضربات کی تعداد اور ان کی نوعیت سے قیاس کیا جاسکتا ہے۔ یہ طے کرنا کہ ملزمان نے جو فعل کیا وہ مشترک نیت کی تکمیل میں تھا یا نہیں ہر مقدمہ کے واقعات پر منحصر ہوتا ہے۔ **مشترک نیت بنانے کے لئے لازم کہ اس نیت کے متعلق ہر ایک ملزم کو علم ہو** جو اس میں شامل ہو۔ کسی ملزم کا بوقت **ارتکاب جرم محض موقع پر موجود ہونا اس کو اصل مجرم نہیں بناتا** جب تک کہ وہ مشترک نیت سے اس میں شرکت نہ کریں۔

دفعہ 40:۔ جُرم کی تعریف

سوائے ان ابواب اور دفعات کے جنکا حوالہ اس دفعہ کی دوسرے اور تیسرے ضمن میں ہے "جُرم" کے لفظ سے وہ امر مراد ہے جو اس مجموعہ میں قابل سزا قرار دیا گیا ہے۔ **باب 4 اور باب 5 الف میں اور دفعات ذیل یعنی 64 سے لیکر 445 تک میں بھی لفظ جرم سے مراد ہر امر ہے جو اس مجموعہ میں یا کسی ایسے قانون مختص الامر و مختص المقام کی رُو سے قابل سزا قرار دیا گیا ہے** جس کی تعریف دفعات مابعد میں کی گئی ہے۔ اور دفعات 441,216,212,202,201,177,176,14 میں بھی لفظ جرم کے وہی معنی ہیں جب کہ اس امر کی بابت جو آرز وئے قانون مختص الامر یا مختص المقام قابل سزا ہوں اسی قانون کے تحت اس کی چھ ماہ یا زیادہ کی قید معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ ہوسکتی ہے۔

نوٹ:۔ تعزیرات پاکستان کی دفعات میں جہاں جہاں لفظ جرم درج ہے اس کے معنی اس دفعہ کے مطابق لئے جائینگے۔ تیسرے ضمن میں جن دفعات کا ذکر کیا گیا ہے ان میں لفظ جرم سے وہ فعل مراد ہے جو تعزیرات پاکستان کی رُو سے قابل سزا ہو۔ اس ضمن کے اغراض کے لئے قانون مختص الامر و مختص المقام کے جرائم میں سے صرف وہ جُرم شمار ہونگے **جن کی سزا چھ ماہ قید** یا اس سے زیادہ ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 52:۔ نیک نیتی کی تعریف

کسی امر کے بارے میں یہ نہیں کہا جائیگا کہ وہ یقینی طور پر نیک نیتی سے کیا گیا ہے جبکہ وہ لازمی احتیاط اور توجہ عمل کے بغیر کیا جائے۔

نوٹ:۔ اگر کہیں دوسری منزل میں آگ لگی ہوئی ہو اور وہاں پر کوئی بچہ ہو اور اُس کے بچانے کے لئے کوئی دوسرا راسطہ نہ ہو اور کوئی اُس کو کہے کہ چلانگ لگاؤ ہم آپ کو کیچ کرینگے اور وہ شخص بچے کو بچانے میں ناکام جائے تو اِس شخص پر کوئی الزام عائد نہیں کیا جائیگا۔ کیونکہ اس کی نیت نیک تھی۔

دفعہ 52A:۔ پناہ دینا:

لفظ پناہ دینے میں کسی شخص کو گرفتاری سے بچنے کے لئے پناہ دینا، خوراک، پینے کی چیز، رقم، پوشاک، ہتھیار، گولہ بارود، کسی کو بھاگنے کے لئے اشارہ دینے تک بھی پناہ دینے میں آتا ہے۔ یا ذرائع ایصال فراہم کرنا یا کسی شخص کو کسی بھی طریقہ سے خواہ وہ دفعہ ہٰذا میں مذکورہ قسم کا ہی ہو یا نہ ہو اعانت میں شامل ہے۔ دفعہ 157 اور دفعہ 130 کی میں ذکر شدہ حالات کے مطابق **اگر پناہ دینے والے بیوی یا شوہر ہو تو یہ دونوں اس دفعہ کی سزا سے مستثنٰی ہوگی۔**

...... باب 4 عام مستثنیات ...... حق حفاظت خود اختیاری ......

دفعہ 99:۔ ایسے افعال جن کے مقابلہ میں استحقاق حفاظت خود اختیاری نہیں ہوتا:

ضمن 1) جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچنے کا اندیشہ معقول وجہ سے نہ ہو۔ اس فعل کی دفعیہ میں کوئی استحقاق خود حفاظت اختیاری حاصل نہیں ہے۔ اس حال میں کہ اس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی جانب سے **نیک نیتی کے ساتھ بہ اعتبار اس کے عہدے کے ظہور** میں آئے۔ گویا وہ فعل قانون کی رُو سے دراصل جائز نہ ہو۔

ضمن 2) جس فعل سے ہلاکت یا ضرر شدید پہنچے کا اندیشہ معقول وجہ سے نہ ہو اس فعل دفعیہ میں کوئی استحقاق حفاظت خود اختیاری حاصل نہیں۔ اس حال میں کہ اس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی ایسے **سرکاری ملازم کی ہدایت سے ظہور میں آئے جو نیک نیتی** کے ساتھ اپنے عہدہ کے اعتبار سے عمل کرتا ہو گو وہ ہدایت قانون کی رُو سے دراصل جائز نہ ہوں۔

ضمن 3) ایسی حالتوں میں بھی کوئی استحقاق حق حفاظت خود اختیاری نہیں ہے **جس میں سرکاری حکام سے مدد لینے میں مہلت حاصل ہو۔**

ضمن 4) استحقاق حفاظت خود اختیاری کسی حالت میں اس سے **زیادہ نقصان پہنچانے تک وسیع نہیں جس کا پہنچانا حفاظت** کے لئے ضروری ہے۔

تشریح 1:۔ جس فعل کا ارتکاب یا اقدام کسی سرکاری ملازم کی جانب سے بہ اعتبار اس کے عہدے کے کیا جائے تو اس فعل کے دفعیہ میں کسی شخص کا استحقاق حفاظت خود اختیاری ساقط نہیں ہوتا۔ سوائے اس کے **کہ وہ شخص جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ مرتکب ویسا ہی سرکاری ملازم** ہے۔

تشریح 2:۔ جس فعل کے ارتکاب یا اقدام سرکاری ملازم کی ہدایت کے تحت کیا جائے اس فعل کی دفعیہ میں کسی شخص کا استحقاق حفاظت خود اختیاری ساقط نہیں ہوتا۔ سوائے اس کے کہ وہ شخص جانتا ہو یا باور کرنے کی وجہ رکھتا ہو کہ مرتکب ایسی ہدایت کے تحت عمل کرتا ہے یا یہ کہ مرتکب اس حاکم کے عہدے کو ظاہر کردے۔ جس کے حکم سے وہ عمل کرتا ہے یا یہ کہ مرتکب کے پاس حکم تحریری موجود ہو اور وہ مطالبہ کی صورت میں حکم تحریری دکھلا دے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نوٹ:۔ یہ دفعہ بڑا اہم ہے اس میں وہ پابندیاں بیان کی گئی ہیں جو حق حفاظت خود اختیاری کو زائل کر دیتی ہیں جب تکلیف دہ فعل کا مداوا سرکاری حکام کر سکتے ہوں تو پھر قانون کو اپنے ہاتھ میں لینے کا کوئی جواز نہیں ہوتا۔حفاظت کا حق اس وقت شروع نہیں ہوتا جب تک کہ معقول خطرہ پیدا نہ ہو جائے **اس طرح غیر ضروری تشدد اور وحشیانہ ظلم کرنے پر حفاظت کا حق باطل ہو جاتا ہے**۔باغ کے ایک ملازم نے جسے پھلوں کی حفاظت کے کام پر مامور کیا گیا تھا۔باغ میں رات کے اندھیرے میں داخل ہوے ہوئے ایک شخص کو پکڑنے کی کوشش نہیں کی اور اسے گولی کا نشانہ بنا دیا۔قرار پایا کہ اس نے حق حفاظت خود اختیاری سے تجاوز کیا۔اگر سرکاری ملازم کا کوئی فعل سراسر ناجائز ہو تو ملزم کا حق حفاظت خود اختیار برقرار رہتا ہے اور وہ ملازم کو اپنی حفاظت کی غرض سے ضروری نقصان پہنچا سکتا ہے۔

دفعہ 100: کس حال میں حفاظت خود اختیاری متعلق بہ جسم کے نفاذ میں دوسرا شخص ہلاک کیا جا سکتا ہے۔

ان پابندیوں کے تابع جو دفعہ 99 میں لکھی گئی ہیں استحقاق حفاظت خود اختیاری جسم پر حملہ کرنے والے کو بالا ارادہ ہلاک کرنے یا کسی اور نقصان پہنچانے تک وسیع ہے اگر وہ جرم جو استحقاق کے نفاذ کا باعث ہو۔نیچے لکھی ہوئی قسموں میں سے کسی قسم میں داخل ہو۔

پہلی:۔ حملہ ایسا ہو کہ اس میں اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے ہو کہ **اگر اس حملہ سے حفاظت نہ کی جائے تو ہلاکت** اس کا نتیجہ ہوگی۔

دوسری:۔ حملہ ایسا ہو کہ اس میں اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے ہو کہ **اگر اس حملہ سے حفاظت نہ کی جائے تو ضرر شدید** اس کا نتیجہ ہوگی۔

تیسری:۔ وہ حملہ **جو زنا بالجبر کے قصد** سے کیا جائے۔

چوتھی:۔ وہ حملہ **جو خلاف وضع فطری کے** قصد سے کیا جائے۔

پانچویں:۔ وہ حملہ کہ انسان کے لے **بھاگنے یا بھگا لے جانے کی نیت** سے کیا جائے۔

چھٹی:۔ وہ حملہ کسی شخص کے **حبس بیجا کے لئے** ایسی حالتوں میں کیا جائے جن سے شخص مذکورہ کو اس بات کا اندیشہ معقول وجہ سے پیدا ہو کہ اس کو رہائی کے باب میں **سرکاری حکام** سے مدد لینی غیر ممکن ہے۔

...... باب نمبر 5 ...... اعانت ....

دفعہ 107: اعانت کی تعریف

ہر شخص کسی امر کے کرنے میں اعانت کرتا ہے جو

پہلے:۔ کسی شخص کو اس امر کے کرنے کی ترغیب دے یا

دوسرے:۔ اس امر کے کرنے کے لئے مشورہ میں ایک یا چند اشخاص کا شریک ہو بشرطیکہ اس مشورے کے مطابق عمل کرنے سے اور اس غرض سے کہ وہ امر وقوع میں آئے کوئی فعل یا ترک ناجائز واقع ہو یا

تیسرے:۔ بذریعہ کسی فعل یا ترک ناجائز کے اس امر کے کرنے میں قصداً مدد کرے۔

تشریح 1:۔ کسی فعل کے کرنے کی **ترغیب دینا اس شخص کی نسبت کہا جائیگا جو خلاف بیانی بالعمد یا ایسے امر اہم کو عمداً مخفی رکھنے سے جس کا ظاہر کرنا اس پر واجب ہے**۔بالا ارادہ فعل مذکور کو کرائے یا اسکے کرانے کی تدبیر کرے یا کرانے کی تدبیر میں اقدام کرے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

تمثیل

الف) کہ سرکاری عہدیدار ہے کسی کورٹ آف جسٹس کے وارنٹ سے **(ق)** کے گرفتار کرنے کے مجاز ہے۔اور **(ب)** جس کو اس امر کا علم ہو اور وہ یہ بھی جانتا ہو کہ **(ج)**۔**(ق)** نہیں ہے **(الف)** سے عمداً بیان کرے کہ **(ج)** ہی **(ق)** ہے۔اور اس طرح (الف) سے قصداً **(ج)** کو گرفتار کرائے۔تو اس صورت میں **(ب)** نے ترغیب کے ذریعے سے (ج) کی گرفتاری میں اعانت کی۔

تشریح نمبر 2:۔ اگر کوئی شخص کسی فعل کے ارتکاب کے وقت یا اس سے پہلے کوئی امر اس غرض سے کرے کہ اس فعل کا ارتکاب سہل ہو جائے اور اس امر سے وہ ارتکاب سہل ہو جائے تو کہا جائے گا کہ شخص مذکور نے اس فعل کے ارتکاب میں مدد کی۔

دفعہ 109:۔ اگر جرم کا ارتکاب اعانت کے سبب واقع ہو اور اس ایکٹ میں کوئی خاص سزا اعانت کے لئے مقرر نہ ہو

جو کوئی شخص کسی جرم میں اعانت کرے تو اگر اس اعانت کے باعث سے اس فعل کا ارتکاب ہو **جس میں اعانت کی گئی ہو** اور اس مجموعہ میں ایسی اعانت کی سزا کی نسبت کوئی صریح حکم نہ ہو تو اس شخص کو وہی سزا دی جائے گی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ کو سوائے اکراہ تام کی صورت کے باب **(16)** میں کسی جرم کی اعانت کرنے والا ایسے جرم کے لئے مصرحہ کردہ تعزیر اور بشمول **موت کی سزا کا مستوجب** ہوگا۔

باب 8 ۔۔۔۔عوام کی آسودگی کے خلاف جرائم

جہاں **پانچ یا اس سے زیادہ اشخاص جمع ہوں** اور معلوم کرنا ہو کہ مجمع خلاف قانون ہے یا نہیں تو سب سے پہلے اس مجمع کی غرض مشترک دریافت کی جائے۔پھر دیکھا جائے گا کہ وہ **غرض مشترک دفعہ 141 کی پانچ ضمنوں** میں سے **کسی ضمن کے تحت آتی ہے اگر آتی ہے تو ایسا مجمع خلاف قانون ہوگا ورنہ نہیں۔**

دفعہ 141:۔ مجمع خلاف قانون کی تعریف

پانچ یا زیادہ اشخاص کا ہر ایک مجمع "مجمع خلاف قانون" کہلائے گا جب کہ ان اشخاص کی جن پر وہ مجمع مشتمل ہے غرض مشترک یہ ہو کہ

پہلی:۔ وفاقی یا کسی صوبے کی گورنمنٹ یا قوانین بنانے والی جماعت یا کسی سرکاری ملازم کو اس **سرکاری ملازم کے اختیار جائز سے استعمال میں جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش سے ڈرائیں** یا

دوسری:۔ کسی **قانون یا طریقہ معینہ قانون** کی تعمیل میں تعرض کریں یا

تیسری:۔ کسی **نقصان رسانی یا مداخلت بیجا مجرمانہ یا کسی اور جرم کا ارتکاب کریں** یا

چوتھی:۔ کسی شخص پر جبر مجرمانہ یا جبر مجرمانہ کی نمائش کرنے کے ذریعے سے کوئی مال لیں یا اس پر قبضہ کرلیں یا کسی شخص کو کسی راستہ کی آمد و رفت یا **کسی پانی کے کام میں لانے کے استحقاق یا کسی اور غیر مادی استحقاق کے فائدہ سے جو شخص مذکور کے قبضہ میں ہو یا** جس سے اس کو فائدہ ہو محروم کرے یا کسی استحقاق یا استحقاق خیالی کو کام میں لائیں۔ یا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پانچویں:۔ جبر مجرمانہ کی نمائش کرنے کے ذریعہ سے کسی شخص کو اس فعل کے کرنے پر جس کا کرنا اس پر **قانوناً واجب نہ ہو یا ایسے فعل کے ترک کرنے میں جس کے کرنے کا وہ قانوناً مستحق ہو مجبور کرے۔**

تشریح:۔ ممکن ہے کہ کوئی مجمع جو مجمع ہونے کے وقت خلاف قانون نہ تھا بعدازاں مجمع خلاف قانون ہو جائے۔

دفعہ 143:۔ مجمع خلاف قانون میں شریک ہونے کی سزا

جو کوئی شخص مجمع خلاف قانون کا شریک ہو تو دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی **معیاد (6) مہینے** تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی ۔ سمن ۔قابل ضمانت ۔نا قابل راضی نامہ ۔ ہر مجسٹریٹ

دفعہ 146:۔ بلوہ کی تعریف

جب کبھی کسی مجمع خلاف قانون یا اس کے کسی شریک کی جانب سے مجمع مذکور کی غرض مشترک حاصل کرنے میں جبر یا سختی عمل میں آئے تو مجمع کا ہر ایک شریک بلوہ کرنے کا مجرم ہوگا۔

نوٹ:۔ بلوہ دراصل مجمع خلاف قانون ہی کی ایک خاص فعال حالت کو کہتے ہیں۔جس میں سرگرمی کے ساتھ جبر وتشدد کا استعمال ہو جاتا ہے۔**بلوہ اور مجمع خلاف قانون کے مابین امتیاز قائم کرنے والا عنصر جبر کا استعمال ہے۔**

دفعہ 147:۔ بلوہ کی سزا

جو کوئی شخص بلوہ کرنے کا مجرم ہوا سے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی **جس کی معیاد (2 سال)** تک ہو سکتی یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائینگی۔

دفعہ 148:۔ مہلک ہتھیار سے مسلح ہو کر بلوہ کرنا

کوئی شخص جو مہلک ہتھیار یا کسی ایسی شے سے مسلح ہو کر کہ اگر اسکو ہتھیار جرم کے طور پر کام میں لائیں اور اس سے ہلاکت واقع ہونے کا احتمال ہے۔اور وہ شخص بلوہ کرنے کا مجرم بھی ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی **جس کی معیاد (3 سال)** تک ہو سکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

ضابطہ:۔ قابل دست انداز ۔ وارنٹ۔ قابل ضمانت ۔قابل راضی نامہ

نوٹ:۔ عام طور پر لاٹھی مہلک اسلحہ میں شمار نہیں ہوتی یہ دفعہ عام طور پر تیز دھار آلہ اور آتشیں اسلحہ سے مسلح ہو کر بلوہ کرنے والوں کے خلاف استعمال کی جاتی ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 149:۔مجمع خلاف قانون کا ہر شریک اس جرم کا مجرم ہے جس کا ارتکاب غرض مشترک حاصل کرنے کے واسطے عمل میں آئے۔

اگر مجمع خلاف قانون کے کسی شریک کی جانب سے اس مجمع کی غرض مشترک حاصل کرنے میں کسی جرم کا ارتکاب ہو یا کسی ایسے جرم کا ارتکاب ہو جس کو اس مجمع کے شرکاء جانتے ہوں کہ اس غرض کے حاصل کرنے میں اس کے ارتکاب کا احتمال ہے تو ہر ایک شخص جو اس جرم کے ارتکاب کے وقت اس مجمع کا شریک ہو تو جرم مذکور کا مجرم ہے۔

ضابطہ:۔ اگر جرم کے لئے بلا وارنٹ گرفتاری ہوسکتی ہو تو ہر ایک شریک مجمع بلا وارنٹ گرفتار کیا جاسکے گا ورنہ نہیں۔وارنٹ یا سمن جو کچھ اصل جرم میں جاری ہوسکتا ہو اگر اصل مجرم ضمانت پر رہا ہوسکتا ہے تو ہر ایک شریک جرم بھی ضمانت پر رہا ہوسکے گا ورنہ نہیں۔قابل راضی نامہ۔اصل جرم کی تجویز کی مجاز عدالت

نوٹ:۔ اس دفعہ کے تحت کوئی علیحدہ جرم قائم نہیں ہوتا بلکہ ایک اصول کی وضاحت ہوتی ہے۔قانون نے مجمع خلاف قانون کے تمام ممبران پر ان افعال کی ذمہ داری عائد کی ہے جن کے متعلق وہ جانتے ہوں کہ غرض مشترک کے حصول میں ان کے کئے جانے کا احتمال ہے۔ مجمع خلاف قانون کا ہر ایک ممبر اس جرم کا ذمہ دار ہے جو اس کے ہمراہی غرض مشترک کے حصول میں کریں۔

دفعہ 34 اور دفعہ 141 تعزیرات پاکستان کے درمیان فرق

دفعہ 34	دفعہ 141
1۔ اس میں تعداد اشخاص ایک سے زیادہ کسی حد تک ہوسکتی ہے۔	1۔ اس میں کم از کم تعداد اشخاص (پانچ) ہوگی۔
2۔ اس میں شرکاء جرم کی نیت ایک ہوتی ہے لیکن اغراض مختلف ہوتی ہے۔نیت ہوسکتی ہے۔	2۔ اس میں سب شرکاء کی غرض مشترک کا ایک ہونا ضروری نہیں۔
3۔ اس میں یہ امر ضروری نہیں کہ شرکاء ارتکاب جرم سے پہلے ہم مشورہ ہوئے ہوں۔	3۔ اس میں ارتکاب جرم سے پہلے شرکاء کا باہمی مشورہ ہوتا ہے۔
4۔ اس میں شرکاء جب تک کسی فعل کا ارتکاب نہ کریں۔	4۔ اس میں اگر شرکاء مجمع خلاف قانون بلوہ نہ کرے کسی جرم کے مجرم نہیں ہوتے تو بھی زیر دفعہ 143، 144 تعزیرات پاکستان قابل مواخذہ ہوتے ہیں۔

دفعہ 159:۔ ہنگامہ کی تعریف

جب دو یا دو سے زیادہ آشخاص آمدورفت کی کسی جگہ میں لڑنے سے امن عامہ میں خلل ڈالیں تو کہا جائیگا کہ وہ ہنگامہ کے مرتکب ہوئے۔

نوٹ:۔ لڑنے سے مراد ہاتھا پائی یا مار پیٹ ہے۔محض زبانی تکرار یا گالی گلوچ اس میں شامل نہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آمدورفت کی جگہ:۔ سے وہ مقام مراد ہے جہاں عام لوگ جاتے ہوں۔قطع نظر اس امر کے لوگوں کو وہاں جانے کا حق حاصل ہو یا نہ ہو۔کئی تماشے عوام کو پرائیویٹ مقامات پر دکھائے جاتے ہیں۔چنانچہ مقام عام کا تعین کرتے وقت عدالت کو یہ دیکھنا ہوتا ہے کہ آیا وہ متعلقہ وقت پر وہ مقام عام تھا۔مندرجہ ذیل مقامات،مقامات عام قرار پائے۔

مقامات عام:۔

1۔ ریلوے سٹیشن کا پلیٹ فارم	2۔ اومنی بس
3۔ عام لوگوں کے لئے پیشاب کرنے کی جگہ	4۔ ریلوے سٹیشن کا گڈز یارڈ

ذیل مقامات عام نہیں:۔

1۔ شارع عام سے ملحقہ پرائیویٹ چبوترہ۔

2۔ ریلوے سٹیشن اور ریلوے پلیٹ فارم جب کہ وہاں (سوائے مال گاڑی کے) کسی گاڑی کے آنے کا وقت نہ ہو۔

ہنگامہ اور بلوہ کے مابین فرق:

1۔ہنگامہ کسی پرائیویٹ مقام پر نہیں ہوسکتا۔جب کہ بلوہ کا ارتکاب ہر جگہ ہوسکتا ہے۔

2۔ ہنگامہ کا ارتکاب دو آدمیوں کا آپس میں لڑنے سے ہوجاتا ہے جب کہ بلوہ میں " 5 "یا زیادہ اشخاص کا ہونا لازمی ہے۔

3۔ ہنگامہ میں عام لوگوں کی آسودگی میں خلل پڑنا ضروری ہے۔لیکن بلوہ میں یہ ضروری نہیں۔

4۔ ہنگامہ میں کسی جرم کے ارتکاب کی نیت پہلے سے نہیں ہوتی لیکن بلوہ میں ارتکاب جرم کی نیت پہلے سے ہوتی ہے شرکاء ہم مشورہ ہوتے ہیں۔اور غرض مشترک ہوتی ہے۔

5۔ ہنگامہ نا قابل دست اندازی جرم ہے۔لیکن بلوہ قابل دست اندازی جرم ہے۔

نوٹ:۔ ہنگامہ میں طرفین کا ہونا ضروری ہے۔ایک فریق کا خاموشی سے مار کھانا ہنگامہ کی تعریف میں نہیں آتا۔

ہنگامہ اور حملہ کے مابین فرق

1۔ ہنگامہ صرف شارع عام پر ہوتا ہے جب کہ حملہ کا ارتکاب ہر جگہ ہوسکتا ہے۔

2۔ ہنگامہ امن عامہ کے خلاف جرم ہے جب کہ حملہ کسی فرد کی ذات کے خلاف جُرم ہے۔

دفعہ 160:۔ ہنگامہ کی سزا

جو کوئی ہنگامے کا مرتکب ہو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی **جس کی معیاد (1 مہینے)** تک ہوسکتی ہے۔یا جرمانے کی سزا **جس کی مقدار (100 روپے) تک ہوسکتی** ہے۔یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

ضابطہ:۔نا قابل دست اندازی۔سمن قابل ضمانت۔نا قابل راضی نامہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب 9۔۔۔ سرکاری ملازمان سے سرزد ہونے والے یا ان سے متعلق جرائم

دفعہ 161:۔ ملازم سرکاری کا سرکاری کام کی بابت اجر جائز کے سوا کچھ مابہ الاختظاظ لینا:

(یہ دفعہ سرکاری ملازمین کے لئے ہیں)

کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہو یا سرکاری ملازم ہونے کا اُمیدوار ہے کوئی منصبی عمل کرنے یا اس سے باز رہنے کے لئے یا اپنے فرائض منصبی کے نفاذ میں کسی شخص کی طرف داری یا اس شخص کے خلاف ہونے یا اس سے باز رہنے کے لئے یا وفاقی کا کسی صوبائی گورنمنٹ یا قوانین بنانے والی جماعت کے روبرو اس کی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی شخص کے ساتھ بھلائی یا بُرائی کرنے کے لئے یا اس کا اقدام کرنے کے لئے اجر جائز کے سوا کسی شخص سے کسی طرح کا کوئی مابہ الاختظاظ وجہ تحریک یا انعام کے طور پر اپنے یا کسی اور شخص کے لئے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو جائے۔ یا حاصل کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکورہ کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد (3 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

تشریحات:۔ سرکاری ملازم کا اُمیدوار ہونا : اگر کوئی شخص جس کو سرکاری ملازمی کی اُمید نہ ہو دھوکہ دیکر اور لوگوں کو یہ باور یعنی یقین کرائے کہ میں سرکاری ملازم ہونے والا ہوں تب تمہارے کام آؤں گا اور اس ذریعہ سے کوئی مابہ الاختظاظ حاصل کرے تو اس صورت میں شخص مذکور دغابازی کا مجرم ہوسکتا ہے لیکن اس جُرم کا مجرم نہ ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

مابہ الاختظاظ:۔ مابہ الاختظاظ کے لفظ سے نہ صرف وہ شے باعث اختظاظ مراد ہے جو نقدی سے متعلق ہو یا جس کی قیمت کا تخمینہ نقدی میں ہوسکے۔ **تشریح:۔ مابہ الاختظاظ سے مراد وہ شے ہے جو جسم کو تسکین دے مزہ دے۔**

اجر جائز:۔ اجر جائز کے لفظ سے نہ صرف وہ اجر مراد ہے جس کا کوئی سرکاری ملازم جواز مطالبہ کر سکے بلکہ یہ لفظ ہر ایک اجر پر محیط ہے۔ جس کے قبول کرنے کی اس حاکم کی جانب سے اجازت ہے جس کا وہ ملازم ہو۔ **تشریح:۔** اجر جائز کا مطلب جس کا جو جائز تنخواہ ہو۔

وجہ تحریک یا حق السعی کوئی کام کرنے کے لئے:۔ جو کوئی شخص کوئی کام کرنے کے لئے جس کا کرنا اس کی نیت میں نہ ہو وجہ تحریک کے طور پر یا کوئی کام کرنے کے لئے جو اس نے نہ کیا ہو حق السعی کے طور پر کوئی مابہ الاختظاظ قبول کرے وہ شخص اس عبارت کے مصداق میں داخل ہے۔ **تشریح:۔** وجہ تحریک یا حق السعی کا مطلب جس کام کے کرنے یا نہ کرنے کے لئے رشوت لی جاتی ہے۔

سرکاری ملازم:۔ دفعہ ہٰذا اور دفعات 162.163.164.165.166.167.168 اور 409 میں اصطلاح سرکاری ملازم میں کسی ایسی کارپوریشن یا دیگر جماعت یا تنظیم کا ملازم شامل ہے جو وفاقی گورنمنٹ کی طرف سے یا اس کے حکم کے تحت قائم کی گئی ہو یا کنٹرول کی جاتی ہو یا اس کا نظم و نسق چلایا جاتا ہو۔

تمثیلات

پہلا:۔ (الف) جو منصف ہے کوئی مقدمہ (ب) بینکار کے حق میں فیصلہ کرنے کے لئے انعام طور پر بینکار مذکور کے بینک میں کوئی عہدہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اپنے بھائی کے لئے حاصل کرے تو (الف) نے جرم کا ارتکاب کیا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

دوسرا:۔ (الف) نے جو کسی غیر ملک کے دربار میں قونصل کا عہدہ رکھتا ہے اس ملک کے وزیر سے ایک لاکھ روپیہ قبول کیا تو یہ ظاہر نہیں ہوتا کہ (الف) نے یہ روپیہ وجہ تحریک یا انعام کے طور پر کسی خاص منصبی کام کے کرنے یا اس سے باز رہنے یا پاکستان کی گورنمنٹ کے روبرو اس ملک کی کوئی خاص مطلب براری کرنے یا اس کا اقدام کرنے کے لئے قبول کیا۔ مگر یہ ظاہر ہوتا ہے کہ (الف) نے یہ روپیہ وجہ تحریک یا انعام کے طور اپنے فرائض منصبی کے نفاذ میں اس ملک کی عموماً طرف داری کرنے کے لئے قبول کیا تو (الف) نے اس جرم کا ارتکاب کیا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

تیسرا:۔ (الف) جو سرکاری ملازم ہے (ب) کو مغالطہ دے کر یقین کرائے کہ اس اثر و رسوخ کے سبب سے جو (الف) کو گورنمنٹ کے ہاں حاصل ہے اور (الف) اس طرح (ب) کو تحریک کرے کہ وہ اس خدمت کے انعام کے طور پر (الف) کو روپیہ دے تو (الف) اس جرم کا مرتکب ہوگا۔ جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

ضابطہ:۔ نا قابل دست اندازی۔ سمن۔ قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ۔ مجسٹریٹ درجہ اول

نوٹ:۔ نمبر 1: مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860ء کی **دفعات 161 تا 165 الف** کے تحت جرائم ایکٹ انسداد رشوت ستانی 1947ء کی دفعہ " 3 " کی رُو سے قابل دست اندازی اور ایکٹ ترمیم قانون فوجداری پاکستان **1958ء کے تحت نا قابل ضمانت** اور بلا منظوری افسر تقرر کنندہ نا قابل چالان قرار پائے ہیں۔ البتہ **ایکٹ انسداد رشوت ستانی کی دفعہ "5A"** کے تحت بلا وارنٹ گرفتاری یا تفتیش کے اختیارات صرف **DSP یا سپیشل پولیس کے انسپکٹر یا بالاتر افسر** کو ہی عطا کئے گئے ہیں اور نچلے درجے کے پولیس افسران کے لئے مجسٹریٹ سے اجازت حاصل کرنا لازمی قرار دیا گیا ہے۔

نمبر 2:۔ اس دفعہ میں رشوت لینے والے کے لئے سزا مقرر کی گئی ہے۔ رشوت دینے والا اعانت کا مجرم ہوگا شخص رشوت طلب کرنا بھی جرم کی تعریف میں آ جاتا ہے کیونکہ یہ حاصل کرنے کا اقدام ہوتا ہے۔

دفعہ 162:۔ مابہ الاحتظاظ بطور وجہ تحریک یا انعام لے لینا تا کہ کسی سرکاری ملازم کو کچھ رشوت دیکر کام نکالا جائے

مطلب اس دفعہ میں یہ وضاحت کیا گیا ہے کہ بعض پرائیویٹ اشخاص لوگوں سے پیسہ لیکر کہتا ہے کہ میں آپ کے لئے فلانہ کام سرکاری شخص سے نکلوا دونگا۔

جو کوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو فاسد اور ناجائز وسیلوں کے ذریعے سے اس بات کی تحریک کرنے کے لئے وہ سرکاری ملازم کوئی منصبی عمل کرے یا اس سے باز رہے یا سرکاری ملازم کی حیثیت سے اپنے فرائض منصبی کے نفاذ میں کسی شخص کی طرف داری کرے یا اسکے خلاف ہو یا وفاقی یا کسی صوبہ کے گورنمنٹ یا قوانین بنانے والی جماعت کے روبرو یا سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو کسی شخص کے ساتھ بھلائی یا بُرائی کرے یا اس کا اقدام کرے کسی شخص سے کسی طرح کا مابہ الاحتظاظ وجہ تحریک یا انعام کے طور پر اپنے لئے یا کسی اور شخص کے لئے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید یا سزا دی جائیگی **جس کی معیاد (3 سال)** تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 163:۔ مابہ الااحتظاظ بطور وجہ تحریک یا انعام لینا تا کہ کسی سرکاری ملازم سے ذاتی اثر ورسوخ سے کام نکالا جائے۔

اگر کوئی کسی سے پیسہ لیکر اور کسی کا کام اپنی سیاسی اثر رسوخ سے کرے تو یہ غلط ہے اور اگر صرف اپنے آپ کو معزز ظاہر کرنے کے لئے کرے تو پھر یہ غلط نہیں۔

جو کوئی شخص اپنے ذاتی اثر رسوخ کے عمل میں لانے سے کسی سرکاری ملازم کو اس بات کی تحریک کرنے کے لئے وہ سرکاری ملازم منصبی عمل کرے یا اس سے باز رہے یا سرکاری ملازم کی حیثیت سے اپنے فرائض منصبی کے نفاذ میں کسی شخص کی طرف داری کرے یا اس کے خلاف ہو یا وفاقی یا کسی صوبے کی گورنمنٹ یا قوانین بنانے والی جماعت کی روبرو یا سرکاری ملازم کی حیثیت سے کسی سرکاری ملازم کے روبرو کسی شخص کے ساتھ بھلائی یا بُرائی کرنے کے لئے یا اس کا اقدم کرنے کیلئے کسی شخص سے کوئی مابہ الااحتظاظ وجہ تحریک یا انعام کے طور پر اپنے لئے خواہ کسی اور شخص کے لئے قبول کرے یا حاصل کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرنے کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو قید محض کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد (1 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

﴿ تمثیل ﴾

کوئی ایڈوکیٹ جو کسی جج کے روبرو کسی مقدمہ کی نسبت سوال وجواب کرنے کے لئے مختانہ (Fee) لے۔ کوئی شخص جو کسی ایسی عرضی کا مسودہ تیار کرنے اور درست کرنے کی اُجرت لے جو گورنمنٹ کے روبرو پیش کی جائے اور جس میں سائل کی کارگزاری اور استحقاق کا اظہار ہو۔ کوئی مجرم جس کی نسبت سزا کا حکم صادر ہوا ہو۔ اس کا کوئی ایجنٹ جو مختانہ لیکر کام کرتا ہے اور جو گورنمنٹ کے روبرو ایسے حالات بیان کرے جس سے یہ پایا جائے کہ سزا کے حکم میں بے انصافی ہوئی ہے اس دفعہ میں شامل نہیں ہیں۔ **کیونکہ نہ وہ اپنے ذاتی رسوخ کو عمل** میں لاتے ہیں اور نہ اس کے عمل میں لانے کو کہتے ہیں۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔ سمن۔ قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ

نوٹ:۔ **دفعات 162 , 163** کا اطلاق صرف ان مقدمات پر ہوتا ہے جس میں کوئی فریق فاسد اور ناجائز اثر ورسوخ استعمال کرنے کے لئے کسی تیسرے فریق سے رشوت لیتا ہے اگر وہ فریق رشوت لئے بغیر اپنی معتبری جتلانے کے لئے یا خلوص کی بناء پر تیسرے فریق کے فائدہ کے لئے ایسا کرے تو یہ جرم نہیں ہوگا۔ **ایک مقدمہ میں ملزم عرض نویس تھا جس نے مستغیث سے 10 روپے اس لئے رشوت لی کہ وہ سنٹرل ریکارڈ آفس لاہور کے دفتر کے متعلقہ کلرک سے اپنا ذاتی اثر ورسوخ استعمال کر کے مستغیث کے "امر" کی اسی دن تصدیق کروادیگا۔ تو قرار پایا کہ ملزم کا وعدہ کرنا تکمیل جرم کے لئے کافی تھا۔ اور وہ درست طور پر سزایاب ہوا۔ لفظ مابہ الااحتظاظ سے صرف نقدی یا کوئی ایسی شے ہی مُراد نہیں جس کا تخمینہ نقدی میں ہوسکے بلکہ** ہر وہ شے شامل ہے جو **حظ (مزہ) اور تسکین دے اور اصطلاح میں وہ شے مراد ہے** جس کی خواہش کی جائے۔

دفعہ 164:۔ سرکاری ملازم کے لئے دفعہ 162 یا دفعہ 163 میں تعریف کردہ جرائم کی اعانت میں سزا

پچھلی دونوں دفعات میں تعریف کردہ جرائم میں سے کسی ایک کی اعانت کا ارتکاب کوئی سرکاری ملازم کی حیثیت سے کرے تو اسے کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائیگی جو **(3 سال) تک ہوسکتی ہے۔** ﴿یہ دفعہ بھی سرکاری ملازمین کے لئے ہیں﴾

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 165:۔ ملازم سرکاری کا اہل معاملہ سے کوئی قیمتی بلا ادئے قیمت قبول کرنا

(یہ دفعہ سرکاری ملازمین کے لئے ہیں)

کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے کسی ایسے شخص سے جس کو اس کے علم میں کسی ایسے مقدمہ یا معاملہ سے تعلق تھا یا تعلق ہے یا تعلق رکھنے کا احتمال ہے جس کو اس سرکاری ملازم نے انجام دیا یا جس کو وہ انجام دینے والا ہے یا جو سرکاری ملازم یا کسی اور سرکاری ملازم کے فرائض منصبی سے تعلق ہے جس کا وہ ماتحت ہے۔

یا کسی ایسے شخص سے جس کو وہ سرکاری ملازم جانتا ہو کہ وہ اس شخص سے جس کو وہ تعلق مذکور ہے کچھ واسطہ یا رشتہ رکھتا ہے۔کوئی قیمتی شے بغیر دینے بدل کے یا ایسے بدل پر جس کو وہ سرکاری ملازم ناکافی سمجھتا ہو یا کسی دوسرے شخص کے لئے قبول کرے یا قبول کرنے پر راضی ہو یا حاصل کرے تو شخص مذکورہ کو دونوں قسموں میں سے کسی **قسم قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد (3 سال) تک ہوسکتی** ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

﴿تمثیلات﴾

پہلا:۔ (الف) جو کلکٹر ہے (ب) کا ایک مکان کرایہ پرلے جس کا کوئی مقدمہ بندوبست (الف) کے پاس زیر تجویز ہے اور یہ شرط ٹھہرے کے (الف) پچاس روپیہ ماہوار دیا کریگا۔ حالانکہ وہ مکان اس حیثیت کا ہے کہ نیک نیتی سے معاملہ کیا جاتا تو (الف) کو 200 روپے دینے پڑتے تو (الف) نے بلا دینے پورے بدل کے (ب) سے ایک قیمتی شے حاصل کی۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔سمن۔قابل ضمانت۔ناقابل راضی نامہ۔مجسٹریٹ درجہ اول

نوٹ:۔ دفعہ 161 کے تحت سرکاری ملازمین کو رشوت قبول کرنے روکا گیا ہے اور اس دفعہ کے تحت انکو قیمتی تحائف وغیرہ لینے سے منع کیا گیا ہے۔کسی تحفہ یا شے کا بلا بدل یا ناکافی بدل لینا مکمل طور پر ممنوع ہے۔بشرطیکہ جن لوگوں سے رشوت قبول کی گئی ہو ان کا کوئی معاملہ کوئی سرکاری ملازم کے روبرو پیش ہو۔

دفعہ 165A:۔ دفعہ 161 اور دفعہ 165 میں تعریف شدہ جرائم میں اعانت کی سزا

جو کوئی شخص کسی ایسے جرم میں مدد کرے جو زیر دفعہ 161 یا دفعہ 165 میں قابل تعزیر ہو خواہ اعانت شدہ جرم اعانت کی وجہ سے وقوع پذیر ہوا ہو یا نہیں اس سزا کا مستوجب ہوگا جو اس کے لئے مقرر ہے۔

ضابطہ:۔ وارنٹ گرفتار نہیں کرسکتا۔سمن قابل ضمانت۔ناقابل راضی نامہ۔عدالت سیشن یا مجسٹریٹ درجہ اول

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 170:۔ جھوٹ موٹ کا سرکاری ملازم بننا

جوکوئی شخص سرکاری ملازم کے طور پر کسی عہدہ پر فائز ہونے کا دکھاوا کرے یہ جان کر کہ وہ اس عہدے پر فائز نہیں ہے یا جھوٹ موٹ کا کوئی ایسا شخص بنے کہ وہ اس عہدے پر فائز ہے۔اور اس اختیار کردہ وضع کی خالت میں عہدہ مذکور کے اعتبار سے کوئی فعل کرے یا کسی فعل کا اقدام کرے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی ۔**جس کی معیاد (2سال) تک ہوسکتی ہے** یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی ۔

ضابطہ:۔ نا قابل دست اندازی۔وارنٹ۔قابل ضمانت ۔نا قابل راضی نامہ ۔ہر مجسٹریٹ

نوٹ:۔ کسی شخص کا اپنے آپ کو کوئی سرکاری ملازم ظاہر کرنا اس جرم کی زد میں نہیں آتا جب تک کہ وہ شخص اس عہدے کی حیثیت سے عملی طور پر کوئی کام نہ کرے۔

دفعہ 171:۔ دھوکہ دینے کی نیت سے ایسے کپڑے پہننا یا کوئی علامت اپنے پاس رکھنا جو ملازمان سرکاری استعمال کرتے ہیں

کوئی شخص جو سرکاری ملازمین کے خاص طبقے میں شامل نہ ہو کوئی ایسا لباپہنے یا کوئی ایسا نشان لئے پھرے جو اس لباس یا نشان کے مشابہ ہو جو سرکاری ملازمین کے اس طبقے میں مشتمل ہے اس نیت سے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ وہ شخص سرکاری ملازمین کے طبقہ میں داخل سمجھا جائے تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم **کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد (3 ماہ) تک ہوسکتی ہے** یا جرمانہ کی سزا جو **(-/200 روپے،A1 امتحان دینے والے یہ یاد کریں)** تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی ۔ (اور **B1 امتحان دینے والے -/600** روپے جُرمانہ یاد کریں۔ **نوٹ:۔** کیونکہ ریکروٹ بُک اور باقی تمام بُکس میں اس دفعہ کی جرمانہ کی مقدار -/200 روپے اور B1 نوٹس میں -/600 روپے جرمانہ ہے۔اور سزا کی مقدار دونوں کے لئے ایک جیسا ہے۔

ضابطہ:- قابل دست اندازی۔سمن۔قابل ضمانت ۔نا قابل راضی نامہ ۔ہر جوڈیشل مجسٹریٹ

نوٹ:۔ یہ جرم دفعہ **140** سے ملتا جُلتا ہے اس دفعہ کی رو سے کسی سرکاری ملازم کی وردی وغیرہ پہننا منع ہے۔شرط یہ ہے کہ وردی پہننے والے کی نیت یہ کہ لوگ اسے سرکاری ملازم تصور کریں یا اس امر کا احتمال ہو کہ وہ اسے سرکاری ملازم سمجھیں گے۔جرم کا ارتکاب ملزم کی نیت پر منحصر ہوتا ہے۔

﴿باب 10۔۔۔سرکاری ملازمین کے جائز اختیارات کی توہین﴾

دفعہ 182:۔ جھوٹی اطلاع اس نیت سے دینا کہ ملازم سرکاری اپنے جائز اختیارات کسی شخص کے نقصان میں استعمال کرے

جوکوئی شخص کسی سرکاری ملازم کو کوئی ایسی خبر دے جو کو وہ جھوٹی جانتا یا جھوٹی باور کرتا ہو اور اس کی یہ نیت ہو یا اس امر کا احتمال اس کے علم میں ہو کہ اس کے ذریعے سے اس سرکاری ملازم سے ذیل کام کروائے۔

پہلا:۔ ایسا کوئی امر کرائے یا ترک کرائے جس کا کرنا یا ترک کرنا اس سرکاری ملازم کو نہ چاہیے تھا اگر ان واقعات کا سچا حال جنکی نسبت وہ خبر دی گئی ہے اس کو معلوم ہوتا یا

دوسرا:۔ یا سرکاری ملازم کا جائز اختیار کسی شخص کو نقصان یا رنج پہنچانے کے لئے نافذ کرائے۔تو شخص مذکورہ کو دونوں قسموں میں سے **کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد (6 مہینے) تک ہوسکتی ہے** یا جرمانہ کی سزا **جس کی مقدار (3 ہزار روپے) تک ہوسکتی ہے**۔یا دونوں سزائیں دی جائیگی ۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(تمثیلات)

پہلا:۔ (الف) کسی مجسٹریٹ کو یہ اطلاع دے کہ (ب) جو ایک عہدیدار پولیس ہے اور مجسٹریٹ کا ماتحت ہے اپنے کام میں غفلت یا بد چلنی کا مجرم ہوا ہے یہ جان کر کہ یہ اطلاع جھوٹی ہے اور یہ جان کر کہ اس اطلاع کے سبب سے احتمال ہے کہ مجسٹریٹ (ب) کو موقوف کر دیگا تو (الف) اس جرم کا مرتکب ہوا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔سمن۔قابل ضمانت۔نا قابل راضی نامہ۔قابل تجویز منجانب مجسٹریٹ درجہ اول یا دوئم

نوٹ:۔ اس دفعہ کا مقصد سرکاری ملازمین کو جھوٹی اطلاعات دیکر انہیں گمراہ کرنے سے روکنا ہے۔

دفعہ 186:۔ کارسرکار میں مزاحمت

جو کوئی شخص اس حال میں کسی سرکاری ملازم کی ارادہ کے ساتھ مزاحمت کرے جب کہ وہ ملازم اپنے فرائض منصبی کو انجام دے رہا ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے **کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد (3 مہینے) تک ہوسکتی** ہے یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار **(15 سو روپے** **A1 امتحان دینے والے یہ یاد کریں)** تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی (اور **B1 امتحان دینے والے 500/-** روپے جُرمانہ یاد کریں۔ **نوٹ:۔** کیونکہ ریکروٹ بُک اور باقی تمام بُکس میں اس دفعہ کی جرمانہ کی مقدار 1500/- روپے اور B1 نوٹس میں 500/- روپے جرمانہ ہے۔اور سزا کی مقدار دونوں کے لئے ایک جیسا ہے۔

ضابطہ:۔ نا قابل دست اندازی۔قابل ضمانت۔نا قابل راضی نامہ۔مجسٹریٹ درجہ اول یا دوئم

نوٹ:۔ مزاحمت سے جسمانی روکاوٹ مراد ہے محض زُبانی تکرار یا جھگڑا کرنے سے جرم سرزد نہیں ہوتا۔

دفعہ 187:۔ ملازم سرکاری کو مدد نہ دینا جب کہ امداد دینا قانوناً واجب ہو

جو کوئی شخص جس پر کسی سرکاری ملازم کو اس کے فرائض منصبی کی انجام دہی میں مدد دینی یا پہنچانی قانوناً واجب ہو ۔قصداً ایسی مدد دینا ترک کرے تو اس کو قید محض کی سزا دی جائیگی۔**جس کی معیاد (1 مہینے) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار (600/- روپے) تک ہوسکتی ہے۔**یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

2۔ اور اگر وہ مدد اس شخص سے کسی ایسی سرکاری ملازم نے مانگی ہو جو قانوناً مجاز ہے ایسی مدد طلب کرنے کے واسطے تعمیل کسی حکم نامے کے جو کسی کورٹ آف جسٹس نے جواز اً جاری کیا ہو یا کسی جرم کے ارتکاب کے روکنے یا کسی بلوے یا ہنگامے کے فرد یا کسی ایسے شخص کے گرفتار کرنے کے لئے جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا حراست جائز سے بھاگ جانے کا مجرم ہوا ہو تو شخص مذکور **کو قید کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد (6 مہینے) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار (1500/- روپے) تک ہوسکتی ہے۔**یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

ضابطہ:۔ نا قابل دست اندازی۔سمن۔قابل ضمانت۔نا قابل راضی نامہ۔مجسٹریٹ درجہ اول یا دوئم

نوٹ:۔(i) ایک شخص کو زیر دفعہ 103 **مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء** ایک تلاشی میں شامل ہونے کی ہدایت کی گئی جس کے انکار

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پر دفعہ ہٰذا کے تحت اس کی سزا یابی درست قرار پائی۔اس دفعہ کے اطلاق کے لئے ضروری ہے کہ مدد دینا قانوناً واجب ہو۔

(ii) ایک مجسٹریٹ نے زمیندار کو حکم دیا کہ جو چوری ہو چکا ہے اس کا 15 دن کے اندر سُراغ لگا کر رپورٹ کرے تو قرار پایا کہ یہ حکم بلا جواز ہے۔

دفعہ 188:۔ ملازم سرکاری کے احکام کی نافرمانی

جو کوئی شخص یہ جان کر کہ اس کو کسی حکم کے ذریعے سے جو کسی ایسے سرکاری ملازم نے مشتہر کر دیا ہے جو قانون کی رُو سے ایسے حکم کے مشتہر کرانے کا مجاز ہے۔کسی خاص فعل سے باز رہنے یا کسی خاص مال کی نسبت جو اس کے قبضہ یا اہتمام میں ہے کوئی خاص بندوبست کرنے کی ہدایت ہوئی ہے اور وہ شخص اس ہدایت سے انحراف کرے۔

1۔ اور اگر وہ انحراف ان لوگوں کو جو کسی کار جائز میں مصروف ہوں مزاحمت یا رنج یا نقصان کا خطرہ پہنچائے یا پہنچانے کی طرف مائل ہو تو اس شخص کو قید محض کی سزا دی جائیگی جو (1 مہینے) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار (-/600 روپے) تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

2۔ اور اگر وہ انحراف انسان کی جان یا عافیت یا امن کو خطرہ پہنچائے یا پہنچانے کی طرف منجر یا کوئی بلوہ یا ہنگامہ برپا کرے یا برپا کرنے کی طرف منجر ہو تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد (6 مہینے) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار (3 ہزار روپے) تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

تمثیل

کوئی حکم کسی سرکاری ملازم کی جانب سے جو قانون کی رو سے ایسا حکم مشتہر کرانے کا مجاز ہے اس ہدایت سے مشتہر کرایا گیا ہو کوئی مذہبی مجمع بہ ہیئت اجتماعی کسی خاص کوچے سے ہو کر نہ نکلے اور (الف) جان بوجھ کر اس حکم کا انحراف کرے اور اس باعث سے بلوہ کا خطرہ پیدا کرے تو (الف) اس جرم کا مرتکب ہوگا جس کی تعریف اس دفعہ میں کی گئی ہے۔ **ضابطہ:۔** نا قابل دست اندازی۔سمن۔قابل ضمانت

نوٹ:۔ ضابطہ فوجداری کے دفعہ 144 کے تحت ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ یا کسی دیگر مجاز حاکم کے جاری کردہ حکم کی خلاف ورزی کی صورت میں دفعہ ہذا کے جرم کا ارتکاب ہوگا بشرطیکہ ویسے حکم کی باقاعدہ مشتہری ہوئی ہو۔یہ دفعہ صرف ان احکام پر عائد ہوتی ہے جو سرکاری ملازم مفاد عامہ کی غرض سے نافذ کرے۔

باب 11 جھوٹی گواہی اور جرائم برخلاف عدل عامہ

دفعہ 202:۔ جان بوجھ کر جرم کی اطلاع نہ دینا جب کہ اس شخص کو اطلاع دینا واجب ہو

جو بھی کوئی شخص یہ جانتے ہوئے یا وجہ یقین رکھتے ہوئے کہ جرم سرزد ہوا ہے جان بوجھ کر اس جرم کے متعلق اطلاع نہیں دیتا جو قانوناً اس پر واجب ہے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی ایک قسم کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد (6 مہینے) تک ہوسکتی ہے یا اسے جرمانے کی سزا دی جائیگی یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔سمن قابل ضمانت۔ناقابل راضی نامہ۔مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم۔قابل سماعت سرسری

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 203:۔ ارتکاب جرم کے متعلق غلط اطلاع دینا

جو بھی کوئی یہ جانتے ہوئے یا وجہ یقین رکھتے ہوئے کہ جرم سرزد ہوا ہے یا اس جرم کے متعلق ایسی اطلاع دیتا ہے جو جھوٹ ہے یا باور کرتا ہے کہ جھوٹ ہے ایسے شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی ایک **قسم کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد (2 سال) تک ہوسکتی ہے** یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 204:۔ کسی دستاویز کا ضائع کردینا تاکہ وہ ثبوت میں پیش نہ کی جاسکے

جو کوئی ایسی دستاویز چھپالے یا تلف کرڈالے جس کو وہ کسی عدالت انصاف میں یا کسی کاروائی میں جو قانوناً کسی سرکاری ملازم کے روبرو ویسی حیثیت میں پیش کی جارہی ہو ثبوت کے طور پر پیش کرنے کے لئے قانوناً مجبور کیا جاسکے یا اس پوری دستاویز کو یا اس کے کسی حصہ کو مٹا ڈالے یا ایسا کردے یا ایسا کرے کہ پڑھی نہ جائے۔اس نیت سے کہ ایسی عدالت یا ایسے سرکاری ملازم کے روبرو اس دستاویز کا ثبوت کے طور پر پیش ہونا یا استعمال ہونا روک دے یا بعد اس کے کہ اس کو مذکور غرض کے لئے دستاویز پیش کرنے کے لئے سمن کیا جائے یا حکم دیا جائے تو اس کو **دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد (2 سال) تک ہوسکتی ہے** یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

ضابطہ:۔ ناقابل دست اندازی۔وارنٹ قابل ضمانت۔ناقابل راضی نامہ۔قابل سماعت مجسٹریٹ درجہ اول یا دوئم

دفعہ 216:۔ ایسے مجرم کو پناہ دینا جو حراست سے بھاگا ہو یا جس کی گرفتاری کا حکم ہوا ہو

جب کبھی کوئی شخص جو کسی جرم کا مجرم ثابت ہوا ہو یا جس پر الزام لگایا گیا ہو۔اس جرم کے لئے حراست جائز میں ہو کر اس حراست سے بھاگ جائے یا جب کبھی سرکاری ملازم اپنی سرکاری ملازمی کے اختیارات جائز کے نفاذ میں کسی جرم کے لئے کسی خاص شخص کی نسبت گرفتار کئے جانے کا حکم دے تو جو کوئی شخص اسے بھاگ جانے یا اس گرفتاری کے حکم کو جان کر اس شخص کو گرفتار نہ ہونے دینے کی نیت سے پناہ دے یا چھپائے تو شخص **مذکور کو نیچے لکھی طریقے کے موافق سزا دی جائیگی یعنی:۔**

1۔ اگر اس جرم کی پاداش میں جس کے لئے وہ شخص حراست میں تھا یا جس کے لئے اسے گرفتار کئے جانے کا حکم دیا گیا ہے۔سزائے موت مقرر ہے تو **شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد (7 سال) تک ہوسکتی** ہے۔اور جرمانے کی سزا کا بھی مستوجب ہوگا۔

2۔ اور اگر اس جرم کی پاداش میں **(عمر قید یا 10 سال قید)** مقرر ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے **کسی قسم کی قید کی سزا جس کی معیاد (3 سال) تک ہوسکتی ہے** معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ دی جائیگی۔

3۔ اور اگر اس جرم کی پاداش میں **ایسی قید کی سزا مقرر ہے جو ایک (1 سال سے زیادہ اور 10 سال سے کم ہو)** تو شخص مذکور کو اس قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہو اور **اس کی معیاد اس کی قید کی بڑی سے بڑی معیاد کی (ایک چوتھائی)** تک ہوسکتی ہے جو اس جرم کے لئے مقرر ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

اس دفعہ میں لفظ (جرم) میں وہ افعال یا ترک افعال داخل ہیں جن کا ارتکاب حدود پاکستان کے باہر واقع ہو۔مگر جو حدود پاکستان کے اندر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہونے کی صورت میں ایک جرم قرار پائے اور جن کی پاداش میں مجرم کسی قانون متعلق حوالگی مجرمان ملک غیر یا کسی اور قانون کے تحت پاکستان میں قید ہوسکتا ہو اور ایسے افعال یا ترک افعال کی سزا اس دفعہ کے اغراض کے لئے اسی طرح دی جائیگی کہ گویا جرم کا ارتکاب پاکستان میں واقع ہوا۔

مستثنیٰ:۔ اس دفعہ کا حکم اس صورت میں عائد نہ ہوگا جہاں پناہ دینا یا چھپانا اس شخص کی خاوند یا بیوی سے سرزد ہو جس کا گرفتار کیا جانا مقصود ہے۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن یا مجسٹریٹ درجہ اول

نوٹ:۔ **لفظ (پناہ دینا) میں گرفتاری سے بچنے کے لئے ہر قسم امداد شامل ہے** اور اس میں پولیس کے پہنچنے پر کسی ملزم کو کھسک جانے یا بھاگ جانے کا اشارہ کر دینا بھی شامل ہے۔ دفعہ ہذا کے تحت جائز حراست سے بھاگے ہوئے کو پناہ دینا یا اس شخص کو پناہ دینا جس کی گرفتاری کے لئے کسی عدالت نے وارنٹ جاری کیا ہو یا کسی مجاز پولیس افسر نے حکم نامہ جاری کیا ہو قابل سزا ہے۔ لیکن شرط یہ ہے کہ ویسے شخص پر کسی جرم کے ارتکاب کا الزام ہو۔ دوسری شرط یہ ہے کہ پناہ دینے والے کو علم ہو کہ جس کو اس نے پناہ دی ہے وہ بھگوڑا ہے۔ **تیسری اہم چیز نیت** ہے۔ جرم ثابت کرنے کے لئے ضروری ہے کہ پناہ دیئے گئے شخص کو گرفتاری سے بچانے کی نیت ہو۔

دفعہ 216 - A:۔ سرقہ بالجبر کرنے والے یا ڈکیتیوں کو پناہ دینا

جو کوئی شخص یہ جا کر یا باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ کچھ لوگ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کرنے والے ہیں یا ابھی حال ہی میں سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کہیں کی ہے۔ ان کو یا ان میں سے **کسی کو پناہ دے اس نیت سے کہ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارتکاب آسان ہو جائے** یا وہ لوگ یا ان میں سے بعض سزا سے بچ جائیں تو **اس کو قید سخت کی سزا دی جائیگی۔ جس کی معیاد (7 سال) تک ہوسکتی ہے** اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح:۔ دفعہ ہذا کی اغراض کے لئے یہ امر قابل لحاظ نہیں ہے کہ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کا ارادہ یا اس کا ارتکاب حدود پاکستان کے اندر یا اس کے باہر وقوع میں آیا ہے۔

مستثنیٰ:۔ اس دفعہ کا حکم اس صورت میں عائد نہ ہوگا جہاں پناہ دینا یا چھپانا اس شخص کی خاوند یا بیوی سے سرزد ہو جس کا گرفتار کیا جانا مقصود ہے۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن

دفعہ 221:۔ سرکاری ملازم کا قصداً گرفتار نہ کرنا جب کہ ایسا کرنا اس پر قانوناً واجب ہو

جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے اور جس پر بطور ایسے سرکاری ملازم کے کسی ایسے شخص کا گرفتار کرنا یا قید میں رکھنا قانوناً واجب ہے جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہے یا جو کسی جرم کی بابت گرفتار کئے جانے کا مستوجب ہے۔ اس شخص کا گرفتار کرنا قصداً ترک کرے یا قصداً اُس شخص کو ایسی قید سے بھاگ جانے دے یا بھاگ جانے کا اقدام میں ایسے شخص کی قصداً مدد کرے تو اس کو مندرجہ ذیل سزا دی جائیگی۔

1) اگر سزائے موت کا قیدی ہو اور اس کو قصداً گرفتار نہ کرے تو سرکاری ملازم کو سزائے قید (7 سال) معہ جُرمانہ یا بلا جُرمانہ ۔

2) اگر کوئی مجرم جس کی سزا عُمر قید یا (10 سال) قید ہو اور اس کو قصداً گرفتار نہ کرے تو سرکاری ملازم کو سزائے قید (3 سال) معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ

3) اگر کوئی مجرم جس کی سزا قید (10 سال) سے کم قید ہو اور اس کو قصداً گرفتار نہ کرے تو سرکاری ملازم کو سزائے قید (2 سال) معہ جرمانہ یا بلا جرمانہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 223:۔ مجرم کو جیل یا حراست سے غفلت سے بھاگ جانے دینا

کوئی شخص جو سرکاری ملازم ہے اور جس پر اس کی سرکاری ملازمی کی حیثیت سے کسی ایسے شخص کا حبس میں رکھنا قانوناً واجب ہے جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا کسی جرم کا مجرم ثابت ہوا ہو یا جو قانوناً حراست میں دیا گیا ہو۔غفلت سے اس شخص کو حبس سے بھاگ جانے دے تو اس کو قید محض کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد (2 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔وارنٹ۔قابل ضمانت۔نا قابل راضی نامہ۔عدالت سیشن

دفعہ 224:۔ اپنی گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت

جوکوئی شخص کسی ایسے جرم کی علت میں جس کا الزام اس پر لگایا گیا ہو یا جس کا وہ مجرم ثابت ہو چکا ہو اپنے جوازاً گرفتار کئے جانے میں قصداً کسی طرح کا تعرض کرے یا خلاف قانون مزاحم ہو یا کسی حراست سے جس میں جرم مذکور کے سبب سے وہ قانوناً روک رکھا گیا ہے بھاگ جائے یا بھاگ جانے کا اقدام کرے تو **شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد (2 سال) تک ہوسکتی ہے** یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

تشریح:۔ اس دفعہ کی سزا اس سزا کے علاوہ ہے جس کا وہ شخص گرفتار کئے جانے کو ہو یا جو حراست میں روک رکھا گیا ہو اس جرم کی پاداش میں مستوجب ہے جس کا الزام اس پر لگایا گیا یا جس کا وہ مجرم ثابت ہو۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔وارنٹ۔قابل ضمانت۔نا قابل راضی نامہ۔مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم۔

دفعہ 225:۔ دوسرے شخص کی گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت

1۔ جوکوئی کسی جرم میں کسی دوسرے شخص کے قانوناً گرفتار کئے جانے میں قصداً کسی طرح کا تعرض کرے یا خلاف قانون مزاحم ہو یا کسی حراست سے جس میں وہ شخص کسی جرم میں قانونی طور پر زیر حراست ہے چھڑا لے جائے یا پھر چھڑا لے جانے کا اقدام کرے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی **جس کی معیاد (2 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔**

2۔ یا اگر وہ شخص جس کو گرفتار کیا جانا ہو جو چھڑایا گیا ہو یا جس کو چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو اس پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا وہ ایسے جرم کی بابت گرفتار کئے جانے کا مستوجب ہو **جس کی سزا عُمر قید ہو یا قید جس کی معیاد (10 سال) ہو تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد (3 سال) تک ہوسکتی ہے** اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

3۔ یا اگر وہ شخص جس کو گرفتار کیا جانا ہو یا چھڑایا گیا ہو یا جس کے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو اس پر ایسے جرم کا الزام لگایا گیا ہو یا ایسے جرم کی بابت وہ گرفتار کئے جانے کا مستوجب ہو **جس کا سزا موت ہو تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد (7 سال) تک ہوسکتی ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔**

4۔ یا اگر وہ شخص جس کو گرفتار کیا جانا ہو یا جو چھڑانا گیا ہو یا جس کے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو کسی عدالت انصاف کے حکم سزا یا اس حکم سزائے کے متبادل **حکم کی رو سے عُمر قید یا قید (10 سال) یا زیادہ معیاد کے لئے قید کا مستوجب** ہو تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کی سزادی جائے گی جس کی معیاد (7 سال) تک ہوسکتی ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

5۔ یا اگر وہ شخص جس کو گرفتار کیا جانا ہو یا چھڑایا گیا ہو جس کے چھڑانے کا اقدام کیا گیا ہو زیر سزائے موت ہو تو اس کو **عمر قید یا دونوں** قسموں میں سے کسی قسم قید کی سزادی جائیگی جسکی معیاد (10 سال) سے زائد نہ ہو اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ:۔225-A:۔ سرکاری ملازم کا ان صورتوں میں گرفتار نہ کرنا یا بھاگ جانے دینا جو بصورت دیگر محکوم نہیں ہیں

جو کوئی سرکاری ملازم ہوتے ہوئے جو بطور ایسے سرکاری ملازم کے قانوناً پابند ہوتے ہوئے کہ وہ کسی شخص کو گرفتار کریا اسے حراست میں رکھے اور کسی ایسی صورت میں جو دفعات 221 یا 223 یا کسی اور قانون نافذ الوقت میں محکوم نہیں ہے۔اس شخص کو گرفتار نہ کرے یا اس کو بھاگ جانے دے تو اس کو سزا ذیل دی جائیگی۔

(A اگر وہ قصداً ایسا کرے تو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید جس کی معیاد (3 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

(B اگر وہ فعل غفلت سے کرے تو قید محض جس معیاد (2 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

دفعہ 225-B:۔ان صورتوں میں جو بصورت دیگر محکوم نہیں جائز گرفتاری میں تعرض یا مزاحمت یا فرار یا چھڑانا

جو کوئی ایسی صورت میں جس کی نسبت دفعہ 224 یا 225 یا کسی دوسرے قانون نافذ الوقت میں کوئی احکام درج نہیں ہے۔اپنے یا کسی اور شخص کے قانوناً گرفتار کئے جانے میں قصداً کسی طرح کا تعرض کرے یا خلاف قانون مزاحم ہو یا حراست سے جس میں قانوناً قید ہو بھاگ جائے یا بھاگ جانے کا اقدام کرے یا کسی دوسرے کو حراست سے جس میں وہ قانوناً قید ہو چھڑانے کا اقدام کرے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزادی جائیگی جس کی معیاد (6 مہینے) تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

باب 14۔۔۔عوام کی عافیت۔امن وآسائش۔حیا اور اخلاق پر موثر جرائم

دفعہ 279:۔ شارع عام پر بے احتیاطی سے گاڑی چلانا یا گھوڑا دوڑانا

جو کوئی شخص کسی شارع عام پر بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلائے یا سوار ہو کر نکلے کہ اس سے کسی جان کو خطرہ ہو یا کسی دوسرے شخص کو ضرر یا نقصان پہنچنے کا احتمال ہو تو شخص مذکور کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزادی جائیگی جس کی معیاد (2 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ کی سزا جس کی مقدار (3 ہزار روپے) تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔سمن۔قابل ضمانت۔ناقابل راضی نامہ۔مجسٹریٹ درجہ اول یا دوئم

نوٹ:۔ اگر کوئی کام نہایت جلد بازی سے کیا جائے اور اس میں سوچ وبچار کا دخل بہت کم ہو تو کہا جائیگا کہ وہ بے احتیاطی سے کیا گیا۔اسی طرح کوئی فعل کرتے وقت اس کے ضرر رساں نتائج کی طرف آنکھیں بند کر لینا یا ایسے طریقہ سے کرنا جس کی توقع کسی سمجھدار آدمی سے نہیں کی جاسکتی غفلت کہلاتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 294:۔فحش حرکات اور فحش گیت

جوکوئی شخص

الف) کوئی فحش فعل کسی عام مقام پر کرے یا

ب) کسی عام مقام پر یا اس کے قریب فحش گیت گائے یا فحش اشعار پڑھے یا فحش الفاظ بکے جس سے اور لوگوں کو ایذا پہنچے تو اس کو دونوں قسموں میں سے **کسی ایک قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد (3 مہینے) تک ہوسکتی ہے** یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔وارنٹ۔قابل ضمانت۔نا قابل راضی نامہ۔ہر مجسٹریٹ

نوٹ:۔ قانون کا منشاء یہ ہے کہ پبلک کے اخلاق بگاڑنے والے اُمور کو روک دیئے جائیں۔فحش کا مطلب ہے اخلاق بگاڑنے والی یعنی ناپاک۔جس کا کتاب کا مضمون پڑھنے والوں کے اخلاق کے لئے نقصان دہ ہو اور اس سے ان کے ذہن میں بر باد کُن اثر پیدا ہو جس سے وہ بداخلاقی اور کج روئی کی طرف رجوع کرے وہ فحش کہلائی گی۔اگر کسی تصویر کو دیکھ کر مرد یا عورت کے اندر شہوانی خیالات پیدا ہو تو وہ فحش سمجھی جائیگی۔

مثلاً:۔ مادرزاد ننگی عورت کی تصویر

﴿باب 16۔۔۔ انسانی جان پر اثر انداز جرائم﴾

دفعہ 299:۔تعریفات:۔

باب ہذا میں جب تک یا قرینہ عبارت میں کوئی امر اس کے خلاف نہ ہو۔

1۔بالغ) سے کوئی شخص مراد ہے **جو مرد ہونے کی صورت میں 18 سال سے کی عُمر کو پہنچ گیا ہو** یا عورت ہونے کی صورت میں 16 سال کی عُمر کو یا سن بلوغت کو پہنچ گئی ہو یعنی دونوں صورتوں میں جو بھی پہلے واقع ہو۔

2۔نابالغ) سے کوئی ایسا شخص مراد ہے جو بالغ نہ ہو۔

3۔ارش) **ارش سے مراد وہ مالی معاوضہ مراد** ہے جو مجرم کی طرف سے **ضرر رسیدہ کے ورثاء کو ادا کیا جانا** ہو۔

4۔ضمان) ضمان سے مراد عدالت کا مقرر کردہ وہ مالی معاوضہ ہے جو مجرم کی طرف سے ضرر رسیدہ کو ایسا ضرر جو مستوجب ارش نہ ہو پہنچانے کی پاداش میں ادا کی جائے۔

5۔دیت) **دیت کی تعریف دفعہ 323 مجموعہ** ہذا میں کی گئی ہے۔**جس کی مقدار 30630 گرام چاندی ہے**۔اور یہاں اس کا مراد وہ مالی معاوضہ ہے جو مجرم کی طرف سے ضرر رسیدہ کی ورثا کو ادا کیا جاتا ہے۔

6۔تعزیر):۔ قصاص۔دیت۔اور ارش کے علاوہ دیگر سزا مراد ہے۔

7۔قتل) **قتل کا مطلب کسی شخص کا ہلاکت وقوع میں لانا مراد ہے۔**

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

8۔ولی) سے وہ شخص مراد ہے جو قصاص کا دعویدار ہونے کا مستحق ہو ماسوائے اس شخص کے جسے شکار نے قتل کر دیا تھا۔

9۔قصاص) سے سزایاب مجرم کے اسی حصہ جسم کو اسی قسم کا ضرر پہنچانے کے ذریعے سزا مراد ہے۔جو اس نے ضرر رسیدہ کو پہنچایا ہو یا اگر اس نے قتل عمد کا ارتکاب کیا ہو تو ضرر رسیدہ یا ولی کے حق کو استعمال کرتے ہوئے اس کی موت وقوع میں لانے کے ذریعے سزا مراد ہے۔

10۔اکرام تاہ) سے کسی شخص یا اس کی بیوی یا خاوند یا کسی خونی رشتہ دار کو جو بغرض ازدواج حرمت کے درجے میں ہو فوراً ہلاکت یا جسم کے کسی عضو کو مستقل نقصان یا فعل خلاف وضع فطری یا زنا بالجبر کا ہدف بنائے جانے کے خوف میں ڈالنا مراد ہے۔

11۔اکراہ ناقص) سے جبر کی کوئی ایسی شکل مراد ہے جو اکرام تاہ کی حد تک نہ پہنچتا ہو۔

12۔غیرت) کے نام پر یا اس کے عذر پر مرتکبہ کسی جرم سے وہ جرم مراد ہے جس کا ارتکاب کاروکاری، سیاہ کاری یا اس قسم کی دیگر رسومات یا رواجات کے نام یا عذر پر کیا جائے۔

13۔گورنمنٹ) سے صوبائی گورنمنٹ مراد ہے۔

14۔مجاز میڈیکل آفیسر) سے وہ میڈیکل آفیسر یا میڈیکل بورڈ (خواہ اسے کسی نام سے پکارا جائے) مراد ہے جسے صوبائی گورنمنٹ نے اس بارے میں اختیار دیا ہو۔

دفعہ 300:۔قتل عمد

﴿نوٹ:۔ صرف قتل کی تعریف دفعہ 299 یعنی تعریفات میں کی گئی ہیں﴾

جو کوئی شخص کسی ایسے فعل کے ارتکاب سے جس سے طبیعت کی عام عادت کے موافق ہلاکت ہونے کا احتمال ہے یا اس علم سے کہ اس کا وہ فعل اتنا قریب الوقوع خطرناک ہے کہ اس سے ہلاکت واقع ہونا عین اغلب ہے۔کسی شخص کی ہلاکت وقوع میں لانے کی نیت سے یا کسی شخص کو ضرر پہنچانے کی نیت سے **شخص مذکور کی ہلاکت وقوع میں لائے تو کہا جائیگا کہ وہ قتل عمد کا مرتکب** ہوا۔

دفعہ 301:۔کسی ایسے شخص کی ہلاکت کا باعث ہونا جس کی ہلاکت کا ارادہ نہ ہو

جب کوئی شخص ایسا امر کرنے سے جس سے اس کی یہ نیت ہو یا جس سے اس امر کا احتمال اس کے علم میں ہو کہ وہ ہلاکت کا باعث ہوگا کسی ایسے شخص کی ہلاکت کا باعث ہو جس کی ہلاکت کا باعث ہونے کی نہ تو اس کی نیت ہو نہ اس امر کا احتمال اس کے علم میں تھا کہ وہ اس کی ہلاکت کا باعث ہو تو ایسا فعل جس کا ارتکاب مجرم نے کیا ہو تو قتل عمد کا مستوجب ہوگا۔

مثال کے ذریعے وضاحت:۔ (الف) دشمنی ہے (ب) کے ساتھ اور یہ دونوں کسی جگہ پر آمنے سامنے ہو کر الف نے (ب) پر فائر شروع کی جب کہ درمیان میں (ج) آ گیا اور (ج) (الف) کے گولی کا شکار ہو گیا تو گویا (الف) قتل عمد کا مرتکب ہوا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ:۔ 302 قتل عمد کا سزا

جو کوئی شخص قتل عمد کا مرتکب ہو اسے باب ہذا کے احکام کے تابع

الف) بطور قصاص سزائے موت دی جائی گی۔

ب) واقعات وحالات مقدمہ کا لحاظ رکھکر بطور تعزیر سزائے موت یا عُمر قید کی سزا دی جائی گی اگر دفعہ 304 میں مصرحہ صورتوں میں سے کسی قسم کا ثبوت دستیاب نہ ہو۔ یا

ج) دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزائے قیدی دی جائی گی **جس کی معیاد (25) سال** تک ہوسکتی ہے جب کہ اسلامی احکام کے مطابق قصاص کی سزا کا اطلاق نہ ہوتا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ضمن ہذا کے کسی امر کا اطلاق قتل عمد کے کسی جرم پر نہیں ہوگا اگر اس کا ارتکاب غیرت کے نام پر یا اس کے عذر پر کیا جائے اور وہ (الف) یا (ب) جیسی کہ صورت ہو تب حد کے اندر آئے گا۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ نا قابل ضمانت۔ قابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن

نوٹ:۔ قصاص سے ایسا بدلہ مراد ہے جو مجرم کے ارتکاب کردہ جرم سے عین مطابقت رکھتا ہو۔ جرم اور سزا کے درمیان مساوات کے اُصول پر سختی سے عمل کیا جاتا ہے۔ قصاص کی سزاء کا اطلاق قتل کے علاوہ تمام جسمانی جرائم پر بھی کیا جاتا ہے جو قتل سے کمتر درجے کے ہیں۔ مثلاً جسم انسان کو ضربات پہنچانا یا مجروح کرنا۔

دفعہ 303:۔ اکراہ تام یا اکراہ ناقص کے تحت سرزدہ قتل

A) اکرہ تام کے تحت کوئی قتل کرے تو اس کو ایسی مدت کے لئے سزائے قیدی دی جائیگی جو **(25 سال)** تک ہوسکتی ہے لیکن **(10 سال)** سے کم نہ ہوگی اور اکراہ تام کا باعث ہونے والے شخص کو اس قتل کی نوعیت کے مطابق جس کا اس کے اکرہ تام کے نتیجہ میں ارتکاب کیا گیا سزا دی جائیگی۔

B) اکراہ ناقص کے تحت کوئی قتل کرے تو اس کو اس کے ارتکاب کردہ قتل کی نوعیت کے مطابق سزا دی جائیگی اور اکراہ ناقص کا باعث ہونے الے شخص کو ایسی مدت کے لئے سزائے قید جو **(10 سال)** تک ہوسکتی ہے دی جائیگی۔

دفعہ 305:۔ ولی

قتل کی صورت میں ولی حسب ذیل ہونگے

A) مقتول کے قانون شخصی کے مطابق اس کے ورثاء ہونگے۔ لیکن قتل عمد کے ملزم یا مجرم اس میں شامل نہیں ہونگے۔ اگر یہ عزت یا اس کے بہانے کیا گیا ہو۔ اور

B) اگر کوئی وارث موجود نہ ہو تو **حکومت ولی** ہوگی۔

نوٹ:۔ اگر کسی مقتول یا ضرر رسیدہ کا کوئی ولی وارث ہو تو وہ ولی ہوگا۔ اور اگر کوئی وارث نہ ہو تو پھر حکومت ولی ہوگا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 306:۔ قتل عمد جو مستوجب قصاص نہ ہوگا

درج ذیل صورتوں میں قتل عمد قابل قصاص نہیں ہوگا۔ یعنی

A) جب جرم کا مرتکب نابالغ یا فاتر العقل ہو شرط یہ ہے کہ کوئی شخص جو قابل قصاص ہو ارتکاب جرم میں ایسے شخص کو ساتھ میں ملائے جو مستوجب قصاص نہیں اس نیت سے کہ قصاص سے بچ جائے تو اس کو قصاص سے استثناء نہیں دیا جائیگا۔

B) جو کوئی مجرم اپنے بچے یا پوتے، خواہ وہ کتنا ہی نیچے ہو کے قتل کا ارتکاب کرے۔ اور

C) جب مقتول کا کوئی ولی براہ راست مجرم کی نسل سے ہو خواہ کتنا نیچے ہو۔

دفعہ 307:۔ وہ صورتیں جن میں قتل عمد کے لئے قصاص نافذ نہیں کیا جائیگا

مندرجہ ذیل صورتوں میں قتل عمد کے لئے قصاص نافذ نہیں کیا جائیگا یعنی

A) جب کہ مجرم قصاص کے نفاذ سے پہلے وفات پا جائے۔

B) جب کوئی ولی رضا کارانہ طور پر اور بغیر دباؤ کے عدالت کے اطمینان کی حد تک دفعہ 309 کے تحت قصاص کے حق سے دستبردار یا دفعہ 310 کے تحت صلح کرے۔ اور

C) جب قصاص کا حق مقتول کے ولی کی موت کے نتیجہ میں خود قاتل کی طرف یا ایسے شخص کی طرف منتقل ہو جائے جو مجرم کے خلاف قصاص کا دعویٰ نہ کر سکتا ہو۔

دفعہ 308:۔ قتل عمد نا قابل قصاص کی سزا وغیرہ

1) جب قتل عمد کے کسی مجرم سے دفعہ 306 کے تحت قصاص نہیں لیا جا سکتا یا دفعہ 307 کی (شق C) کے تحت قصاص نافذ نہیں کیا جا سکتا تو اس مجرم سے دیت وصول کی جائے گی۔

شرط یہ ہے کہ جب مجرم نابالغ یا فاتر العقل ہو تو دیت اس کی جائیداد سے ادا کی جائیگی یا اس شخص سے وصول کی جائیگی جس کا تعین عدالت کرے۔

مزید شرط یہ ہے کہ جب قتل عمد کا ارتکاب کے وقت مجرم نابالغ ہو اور اس نے کافی پختگی حاصل کر لی ہو یا فاتر العقل ہو اور اس کو ہوش مندی کے ایسے وقفے ملتے ہوں جن میں وہ اپنے فعل کے نتائج کو سمجھ سکتا ہو تو اسے بھی دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا بھی بطور تعزیر دی جا سکتی ہے جو (25 سال) تک توسیع پذیر ہو سکتی ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ جب دفعہ 307 کی ضمن (G) کے تحت قصاص قابل نفاذ نہ ہو تو مجرم صرف دیت کا مستوجب ہوگا اور اگر مجرم کے علاوہ دیگر ولی موجود ہو اور اگر مجرم کے علاوہ دیگر ولی موجود نہ ہو تو اس کو بطور تعزیر کے کسی بھی قسم کے سزائے قید ایسی مدت کے لئے دی جائیگی جو (25) سال تک ہو سکتی ہے۔

2) ضمنی دفعہ (1) میں درج کسی امر کے باوصف، عدالت اور مقدمہ کے حقائق اور حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے اور دیت کی سزا کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

علاوہ مجرم کو بطور تعزیر کے کسی بھی قسم کی سزائے قید ایسی مدت کے لئے دی جا سکتی ہے جو (25 سال) تک ہو سکتی ہے۔

دفعہ 309:۔ قتل عمد میں عفو قصاص

1) قتل عمد کی صورت میں کوئی بالغ ہوش مند ولی کسی بھی وقت بلا کسی ہر جانہ کے اپنے حق سے دست کش ہو سکتا ہے شرط یہ ہے کہ قصاص کے حق سے دست کش اختیار نہیں کی جا سکے گی۔ اگر

A) جہاں حکومت ہی ولی ہو۔ یا

B) جہاں حق قصاص کسی نابالغ یا فاتر العقل کو حاصل ہو۔

2) جہاں کسی مقتول کے ایک سے زائد ولی ہوں تو ان میں سے کوئی ایک بھی اپنے حق قصاص کو معاف کر سکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ ولی جو قصاص کے حق سے دست کش نہ وہ دیت میں سے اپنے حق کی وصولی کا مستحق ہوگا۔

3) جب مقتول ایک سے زائد ہوں تو ایک مقتول کے ولی کی طرف سے دست کشی دوسرے مقتول کے ولی کے حق قصاص کو متاثر نہیں کریگی۔

4) جب ایک سے زائد مجرم ہوں تو ایک مجرم کے خلاف حق قصاص کی دست کشی (یہ باقی کتاب میں نامکمل تھا)

دفعہ 310:۔ قتل عمد میں قصاص کی مصالحت

1) قتل عمد کی صورت میں کوئی بالغ ہوش مند ولی کسی بھی وقت بدل صلح کر کے اپنے حق قصاص پر مصالحت کر سکتا ہے۔

شرط یہ ہے کہ خاتون کو بدل صلح میں زن وشوہر کے رشتہ (نکاح) میں (شادی کے لئے) یا بصورت دیگر بدل صلح میں نہیں دیا جائے گا۔

2) جب کوئی ولی نابالغ ہو یا فاتر العقل ہو تو ایسے یا نابالغ یا فاتر العقل ولی کا ولی اس نابالغ یا فاتر العقل ولی کی طرف سے حق قصاص مصالحت کر سکتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ بدل صلح کی مالیت دیت کی مالیت سے کم نہیں ہوگی۔

3) جب حکومت ولی ہو تو یہ حق قصاص پر مصالحت کر سکتی ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ بدل صلح کی مالیت دیت کی مالیت سے کم نہیں ہوگی۔

4) جب کہ بدل صلح کا تعین نہ کیا گیا ہو یا وہ کوئی ایسی جائیداد یا حق ہو جس کا شریعت کے تحت رقم کی شکل میں تعین نہ ہو سکتا ہو تو یہ سمجھا جائے گا کہ قصاص کے حق کی بابت صلح ہو گئی ہے اور مجرم دیت کا مستوجب ہوگا۔

5) بدل صلح کی ادائیگی یا حوالگی مطالبہ پر یا ملتوی شدہ تاریخ پر کی جا سکے گی جیسا کہ مجرم اور ولی کے درمیان طے ہو جائے۔

دفعہ 310-A:۔ خاتون کو بدل صلح میں شادی کے لئے یا کسی اور صورت میں دینے کی سزا

جو کوئی بھی بدل صلح میں کسی خاتون کو شادی کے لئے یا کسی اور صورت میں دے گا وہ قید با مشقت کا سزاوار ہوگا جو کہ (10 سال) تک ہو سکتی ہے لیکن (3 سال) سے کم نہ ہوگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 311:۔ قتل عمد میں قصاص کے حق کی معافی یا صلح کے بعد تعزیر

دفعہ 309 یا دفعہ 310 میں مذکور کسی امر کے باوجود اور جہاں سارے ولیان حق قصاص سے دستبردار نہیں ہوتے **یا راضی نامہ / مصالح** نہیں کرتے **(اگر فساد فی الارض کو رجوع کیا جائے)** تو عدالت مقدمہ کے حقائق اور حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے کسی مجرم کو جس کے خلاف حق قصاص سے دست کش یا مصالحت ہو چکی ہو تو اسے **(سزائے موت)** یا **(عمر قید)** کسی بھی نوعیت کی قید کی سزا بطور تعزیر دی جا سکتی ہے جس کی معیاد (14 سال) تک کی ہو سکتی ہے۔

بشرطیکہ:۔ اگر جرم عزت کے نام پر ہو یا اس کے بہانے کیا گیا ہو تو **(10 سال)** سے کم قید کی سزا نہیں ہوگی۔

دفعہ 312:۔ قصاص سے دست کشی یا اس پر مصالحت کے بعد قتل عمد

جب کوئی ولی کسی ایسے مجرم کو قتل عمد کے طور پر قتل کرے جس کے خلاف زیر دفعہ 309 حق قصاص سے دست کشی اختیار کر لی گئی ہو یا جس کے ساتھ زیر دفعہ 310 مصالحت کر لی گئی ہو تو ایسے ولی کو یہ سزا دی جائیگی۔

(A قصاص اگر اس نے مجرم کے خلاف قصاص معاف کیا ہو یا اس پر مصلحت کی ہو یا وہ کسی دوسرے ولی کی طرف سے ایسی معافی یا مصالحت سے واقف ہو یا اگر مذکورہ معافی یا صلح کے بارے میں کوئی علم نہیں رکھتا تھا۔

(B تو دیت کی سزا دی جائیگی۔

دفعہ 313:۔ قتل عمد میں حق قصاص

1) جب صرف ایک ولی ہو تو وہی قتل عمد میں حق قصاص رکھے گا **اگر ایک سے زائد ولی ہوں تو ان میں سے ایک کو حق قصاص** حاصل ہوگا۔

2) اگر ضرر رسیدہ شخص کا

(A کوئی ولی نہ تو حکومت کو حق قصاص حاصل ہوگا۔ یا

(B اگر نابالغ یا فاتر العقل کے سوا مقتول کا کوئی اور ولی نہ ہو یا ایک ولی نابالغ یا فاتر العقل ہو تو ایسے ولی کا والد یا اگر وہ زندہ نہ ہو تو اس کا **(دادا)** اس کی طرف سے حق قصاص کا مستحق ہوگا۔

شرط یہ ہے کہ اگر نابالغ یا فاتر العقل ولی کا کوئی والد یا دادا خواہ وہ کسی قدر اونچے درجے کا ہو اور زندہ ہو اور عدالت کی طرف سے کوئی سرپرست مقرر نہ کیا گیا ہو تو اس کی طرف سے حکومت حق قصاص رکھے گی۔

دفعہ 315:۔ قتل شبہ عمد کی تعریف

جو کوئی شخص کسی شخص کے جسم یا ذہن کو نقصان پہنچانے کی نیت سے کسی ایسے ہتھیار یا کسی ایسے فعل کے ذریعے جس سے قدرت کی عام عادت کے موافق موت واقع ہونے کا احتمال نہ ہو اس شخص یا کسی دوسرے شخص کی موت وقوع میں لائے تو کہا جاتا ہے **کہ وہ قتل شبہ عمد کا مرتکب ہوا۔**

تشریح:۔ اگر کوئی کسی کو تھپڑ مار دے یا لات مار دے تو عام طور پر تو اس سے انسان کو تو موت نہیں آ جاتا۔ لیکن اگر اس تھپڑ یا لات سے کوئی مر جائے تو کہا جائیگا کہ ملزم قتل شبہ عمد کا مرتکب ہوا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 316:۔ قتل شبہ عمد کی سزا

جوکوئی شخص قتل شبہ عمد کا مرتکب ہووہ دیت کا مستوجب ہوگا۔جس کی مقدار(30630 گرام چاندی)ہے۔اور بطور تعزیر دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید بھی دی جاسکتی ہے جس کی معیاد(25 سال) تک ہوسکتی ہے۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔وارنٹ۔نا قابل ضمانت۔قابل راضی نامہ۔عدالت **سیشن**

دفعہ 318:۔ قتل خطا کی تعریف

جوکوئی شخص کسی شخص کی موت وقوع میں لانے یا اسے نقصان پہنچانے کی نیت کے بغیر غلط فعل یا غلطی واقعہ سے ویسے شخص کی موت کا باعث ہووہ قتل خطا کا مرتکب ہے۔

مثال کے ذریعے وضاحت:۔ 1۔(الف)ایک ہرن کا نشانہ لیتا ہے لیکن ہدف کھودیتا ہے اور ب کو جو قریب ہی کھڑا ہے مارڈالتا ہے (الف)قتل خطا کا مجرم ہے۔

2۔(الف)نے کسی شئے کو خطرناک جانور سمجھ کر اس پر گولی چلائی لیکن وہ انسان نکلا تو(الف)قتل خطا کا مجرم ہے۔

دفعہ 319:۔ قتل خطا کی سزا

جوکوئی شخص قتل خطا کا مرتکب ہووہ دیت کا مستوجب ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر قتل خطا کا ارتکاب کسی بے احتیاطی یا غفلت کے عمل سے کیا گیا ہو۔تو مجرم کو دیت کے علاوہ بطور دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید بھی دی جائے گی جس کی معیاد(5 سال)تک بھی ہوسکتی ہے۔

ضابطہ: قابل دست اندازی۔وارنٹ۔قابل ضمانت۔قابل راضی نامہ۔عدالت سیشن

نوٹ:۔ اگر کوئی قتل خطا گاڑی کو غفلت چلانے سے ہوئی ہو تو اُس کے لئے سزا اور تفصیل دفعہ 320 مجموعہ ہذا میں ہے۔

دفعہ 320:۔ بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے کے ذریعے قتل خطا کی سزاء

جوکوئی شخص بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے کے ذریعے قتل خطا کا مرتکب ہوتو ایسے واقعات وحالات مقدمہ کا لحاظ رکھتے ہوئے (دیت)کے علاوہ دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جائی گی جس کی معیاد(10 سال)تک ہوسکتی ہے۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔وارنٹ قابل ضمانت۔قابل راضی نامہ۔عدالت سیشن

دفعہ 321:۔ قتل بالسبب کی تعریف

جوکوئی شخص کسی شخص کی ہلاکت وقوع میں لانے یا اسے نقصان پہنچانے کی نیت کے بغیر کوئی ایسا خلاف قانون فعل کرے جو کسی دوسرے شخص کی ہلاکت کا سبب بن جائے تو کہا جائیگا کہ وہ قتل بالسبب کا مرتکب ہوا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مثال کے ذریعے وضاحت:۔ 1۔ (الف) شارع عام میں ایک خلاف قانون گڑھا کھودے لیکن اس سے وہ کسی شخص کی ہلاکت یا وقوع میں لانے یا نقصان پہنچانے کی نیت نہیں رکھتا۔ وہاں سے گزرتا ہوا اس میں گر جائے اور ہلاک ہو جائے تو (الف) قتل بالسبب کا مرتکب ہوگا۔

دفعہ 322:۔ قتل بالسبب کے لئے سزاء

جو کوئی شخص قتل بالسبب کا **مرتکب ہو وہ دیت کا مستوجب** ہوگا۔ جس کی مقدار **(30630 گرام چاندی) ہے۔**

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ نا قابل ضمانت۔ قابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن

دفعہ 323:۔ دیت کی مالیت

1۔ عدالت کو لازم ہے **کہ قرآن مجید اور سنت نبوی ﷺ** میں مندرجہ احکام اسلام کے تابع اور مجرم اور ضرر رسیدہ کے ورثاء کی مالی حیثیت کو ملحوظ رکھکر **دیت کی مالیت جو (30630 گرام) چاندی کی قیمت سے کم نہ ہوگی۔**

2۔ تحتی دفعہ (ا) کی اغراض کے لئے وفاقی گورنمنٹ ہر **ایک سال 1 جولائی یا کسی اور تاریخ کو جو وہ موذوں خیال** کریں سرکاری گزٹ میں اشتہار شائع کر کے چاندی کی قیمت مقرر کیا کرے گی۔ **یہ وہ قیمت ہوگی جو پورے مالی سال کے دوران** واجب الادا ہوگی۔

دفعہ 324:۔ اقدام قتل عمد

جو کوئی شخص کوئی فعل اس نیت یا علم کے ساتھ اور ایسے حالات میں کرے کہ اگر وہ اس فعل کے ذریعہ قتل وقوع میں لاتا تو وہ قتل عمد کا مجرم ہوتا تو اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائی گی **جس کی معیاد (10 سال) تک ہو سکتی ہے لیکن (5 سال) سے کم نہیں** ہوگی۔ اگر جرم کا ارتکاب غیرت کے نام پر یا غیرت کے عذر پر کیا گیا ہوا اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر وہ ایسے فعل سے کسی شخص کو ضرر پہنچے تو مجرم مذکورہ بالا قید اور جرمانے کے علاوہ اس سزا کا مستوجب ہوگا جو اس ضرر کے لئے مقرر کی گئی ہے جو پہنچایا گیا ہو مگر شرط یہ ہے کہ اگر ضرر مذکور کی سزا قصاص ہو جو قابل نفاذ نہ ہو تو مجرم ارش کا مستوجب ہوگا۔ اور پھر اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جا سکتی ہے۔ **جس کی معیاد (7 سال) تک ہو سکتی ہے۔**

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ نا قابل ضمانت۔ قابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن

دفعہ 330:۔ دیت کی تقسیم

دیت ضرر رسیدہ شخص کے مابین اور وارثوں میں ان کے اپنے اپنے حصوں کے مطابق تقسیم کی جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ جیسا کوئی وارث اپنا حصہ چھوڑ دے تو دیت اس کے حصہ حد تک وصول نہ کی جائیگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 331:۔ دیت کی ادائیگی

1) دیت کی ادائیگی یک مُشت یا آخری فیصلہ کی تاریخ سے **(5 سال) پر محیط اقساط** میں ادا کی جاسکتی ہے۔

2) جب کوئی سزایاب دیت یا اس کے کسی حصہ کو ضمنی دفعہ (1) میں صراحت کردہ عرصہ کے اندر ادا کرنے میں ناکام رہے تو سزایاب کو جیل میں رکھا جائیگا اور اس کے ساتھ اس طرح کا برتاؤ کیا جائے گا گویا سزایاب کو قید محض دی گئی ہو اور حتیٰ کی دیت کی مکمل ادائیگی کردی جائے اور یا ضمانت (یا پیرول) پر رہا کئے جاسکتے ہیں۔ جیسا کہ قواعد میں بیان کیا جاسکتا ہے۔ اگر وہ دیت کی رقم کے برابر اور عدالت کے اطمینان کے مطابق ضمانت یا (ضامن) فراہم کردے۔

3) جب مجرم دیت کی یا اس کے کسی حصہ کی ادائیگی سے قبل فوت ہوجائے تو یہ اس کی جائیداد سے وصول کی جائیگی۔

دفعہ 332:۔ ضرر

1) جو کوئی شخص کسی دوسرے شخص کو درد نقصان۔ مرض۔ ضعف یا مضرت پہنچائے یا کسی شخص کی ہلاکت وقوع میں لائے بغیر جسم کے کسی عضو کو کمزور کرے۔ ناکارہ کرے یا کاٹ ڈالے تو کہا جائیگا کہ اس نے ضرر پہنچایا۔

2۔ ضرر کی حسب ذیل اقسام ہیں۔

(الف) اتلاف عضو (ب) اتلاف صلاحیت عضو (ج) شجہ

(د) جرح (ہ) اور دیگر تمام اقسام کے ضرر

دفعہ 333:۔ اتلاف عضو

جو کوئی شخص کسی دوسرے شخص کے جسم کے کسی جز و یا عضو کو کاٹ ڈالے اور قطع کرے یا جدا کرے تو کہا جائیگا کہ وہ اتلاف عضو کو وقوع میں لایا۔

دفعہ 337:۔ شجہ

جو کوئی شخص کسی شخص کے سر یا چہرے پر کوئی ایسا ضرر پہنچائے جو اتلاف عضو یا اتلاف صلاحیت عضو کی حد تک نہیں پہنچتا تو کہا جائیگا کہ وہ شجہ وقوع میں لایا۔

شجہ کی حسب ذیل اقسام ہیں۔ یعنی شجہ کی ذیل (6) اقسام ہیں۔

(1) شجہ خفیفہ (2) شجہ موضحہ (3) شجہ ہاشمہ

(4) شجہ منقلہ (5) شجہ آمہ (6) شجہ دامغہ

اس ایک لفظ کو یاد کرنے سے یہ چھٹے یاد ہوجاتے ہیں۔ خمہماد

1) خ۔ خفیفہ 2) م۔ موضحہ 3) ہ۔ ہاشمہ 4) م۔ منقلہ 5) ا۔ آمہ 6) د۔ دامغہ

جو کوئی شخص شجہ پہنچائے

1) بغیر اس کے کہ ضرر رسیدہ کی ہڈی نمایاں ہوجائے تو کہا جائیگا کہ وہ شجہ خفیفہ وقوع میں لایا۔

2) بغیر اس کے کہ ہڈی کی شکستگی واقع ہو ضرر رسیدہ کی ہڈی نمایاں ہوجائے تو کہا جائیگا کہ وہ شجہ موضحہ وقوع میں لایا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

3) ضرررسیدہ کی ہڈی توڑنے کے ذریعے اوراسے اپنی جگہ سے ہٹائے بغیر تو کہا جائیگا کہ شجہ ہاشمہ وقوع میں لایا۔

4) ضرررسیدہ کی ہڈی کی شکستگی اس طرح وقوع میں لانے کے ذریعہ کہ ہڈی اپنی جگہ سے ہٹ جائے تو کہا جائیگا کہ شجہ منقلہ وقوع میں لایا۔

5) ضرررسیدہ کی کھوپڑی کی شکستگی اس طرح وقوع میں لانے کے ذریعے کہ زخم دماغ کی جھلی تک پہنچ جائے تو کہا جائیگا کہ وہ شجہ آمہ وقوع میں لایا۔

6) ضرررسیدہ کی کھوپڑی شکستگی وقوع میں لانے کے ذریعے اس طرح کہ زخم دماغ کی جھلی پھاڑ دے تو کہا جائیگا کہ وہ شجہ دامغہ وقوع میں لایا۔

دفعہ 337A:۔ شجہ کی سزا

جوکوئی شخص اس نیت سے کوئی فعل کرے کہ وہ اس کے ذریعہ سے کسی شخص کوضرر پہنچائے یا اس امر کے احتمال کے علم سے کہ اس فعل کے ذریعہ وہ کسی شخص کوضرر پہنچائے گا۔

1۔کسی شخص کوشجہ خفیفہ پہنچائے وہ (ضمان) کا مستوجب ہوگا اوراسے بطور تعزیر دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی قید کی سزادی اسکتی ہے جس کی معیاد (2 سال) تک ہوسکتی ہے۔

2۔کسی شخص کوشجہ موضحہ پہنچائے اسے میڈیکل افسر کے مشورہ سے قصاص کی سزادی جائے گی اور اگر احکام اسلام کے مطابق مساوات کے اُصولوں کو مدنظر رکھتے ہوئے قصاص قابل نفاذ نہ ہوتو مجرم (ارش) کا مستوجب ہوگا جو (دیت) کی (5%) ہوگی۔اوراسے بطور تعزیر دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزائے قید بھی دی جاسکتی ہے جس کی معیاد (5 سال) تک ہوسکتی ہے۔

3۔کسی شخص کوشجہ ہاشمہ پہنچائے وہ (ارش) کا مستوجب ہوگا جو (دیت) کی (10%) ہوگی۔اوراسے بطور تعزیر دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا بھی دی جاسکتی ہے جس کی معیاد (7 سال) تک ہوسکتی ہے۔

4۔کسی شخص کوشجہ منقلہ پہنچائے وہ (ارش) کا مستوجب ہوگا۔جو (دیت) کی (15%) ہوگی۔ اوراسے بطور تعزیر دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا بھی دی جاسکتی ہے جس کی معیاد (10 سال) تک ہوسکتی ہے۔

5۔کسی شخص کوشجہ آمہ پہنچائے وہ (ارش) کا مستوجب ہوگا (دیت) کی مالیت کی ایک تہائی ہوگی۔ اوراسے بطور تعزیر دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا بھی دی جاسکتی ہے جس کی معیاد (14 سال) تک ہوسکتی ہے۔

6۔کسی شخص کوشجہ دامغہ پہنچائے وہ (ارش) کا مستوجب ہوگا (دیت) کی مالیت کی نصف ہوگی۔اوراسے بطور تعزیر دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا بھی دی جاسکتی ہے جس کی معیاد (14 سال) تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ 337G:۔ بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے کی سزا

جوکوئی شخص بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے سے ضرر پہنچائے (ارش یا ضمان) کا مستوجب ہوگا جو پہنچائے ہوئے ضرر کی قسم کے لئے مقرر کیا گیا ہے اوراسے بطور تعزیر دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا بھی دی جاسکتی ہے جس کی معیاد (5 سال) تک ہوسکتی ہے۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔وارنٹ۔قابل ضمانت۔قابل راضی نامہ۔عدالت سیشن یا مجسٹریٹ درجہ اول

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 338:۔ اسقاط حمل کی سزا

جوکوئی اسقاط حمل کا باعث ہوا وہ بطور تعزیر مستوجب سزا ہوگا۔

وضاحت:۔ کوئی عورت جو خود اپنے اسقاط حمل کا باعث بنے اور دفعہ ہذا کے مفہوم میں شامل ہوگی۔

دفعہ 341:۔ مزاحمت بے جا کی سزا

جوکوئی کسی شخص کی مزاحمت بے جا کرے تو اس کو قید محض کی سزا دی جائیگی۔ جس کی معیاد (1 مہینے) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا جس کی مقدار (1500 روپے) تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔سمن۔قابل ضمانت۔قابل راضی نامہ۔ہر مجسٹریٹ

باب نمبر 17 سرقہ کا بیان

دفعہ 378:۔ سرقہ کی تعریف (تشریح:۔چوری کی تعریف)

جوکوئی شخص بددیانتی سے کوئی مال منقولہ کسی شخص کے قبضے میں سے اس کی بلا رضامندی لینے کی نیت سے ایسے لینے کے لئے اس مال کی جائے تبدیل کرے تو کہا جائیگا کہ شخص مذکور نے سرقہ کا ارتکاب کیا۔

مثالیں

1۔ (الف) (ب) کی زمین میں سے ایک درخت اس نیت سے کاٹے کہ اس کو (ب) کے قبضے سے (ب) کی بلا رضامندی بددیانتی سے لے لے تو اس صورت میں جونہی کہ (الف) نے درخت کو ایسی طرح سے لے جانے کے لئے جدا کیا اسی وقت وہ سرقہ کا مرتکب ہوا۔

2۔ (الف) کو ایک بیل جس پر خزانے کا صندوق لدا ہوا مل جائے اور وہ اس بیل کو اس نیت سے ایک خاص طرف ہانک کرلے جائے کہ وہ بددیانتی سے خزانہ لے لے تو جس وقت کہ بیل نے تبدیل جائے شروع کی اسی وقت (الف) خزانے کے سرقہ کا مرتکب ہوا۔

3۔ (الف) جو (ب) کا نوکر ہے اور جس کی امانت میں (ب) کی پلیٹ (ب) کی جانب رکھے گئے ہیں بلا رضامندی کے اُن پلیٹوں کو بددیانتی سے لے کر بھاگ جائے تو (الف) سرقہ کا مرتکب ہوا۔

4۔ (الف) ایک انگوٹھی جو کسی کے قبضے میں نہ شارع عام پر پڑی پائے تو اس کے لینے سے (الف) سرقہ کا مرتکب نہیں ہے گو ممکن کہ وہ مال کے تصرف بیجا مجرمانہ کا مرتکب ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 379:۔ سرقہ کی سزا (تشریح:۔ چوری کی سزا)

جوکوئی شخص سرقہ کا مرتکب ہوتو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزادی جائے گی جس کی معیاد(3 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یادونوں سزائیں دی جائیگی۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔وارنٹ۔نا قابل ضمانت۔نا قابل راضی نامہ۔کوئی جوڈیشل مجسٹریٹ

نوٹ:۔ سرقہ عربی زبان کا لفظ ہے جس کے معنی ہیں (چوری) اس جرم کے ضروری اجزاء ذیل ہیں۔

1۔ بددیانتی 2۔ مال منقولہ 3۔ قبضہ میں سے لینا 4۔ بلا رضامندی

5۔ اور لینے کی نیت سے مال کی جگہ تبدیل کرنا۔

اگر کسی مقدمے میں ان اجزا میں سے ایک جز وبھی کم پایا جائے تو جرم کا ارتکاب نہ ہوگا۔اگر کوئی شخص نیک نیتی سے دوسرے کا مال قانون سے ناواقفیت کی بناء پر اور واقعات کی غلط فہمی کے باعث اپنا سمجھ کر لے جائے تو وہ سرقہ کا مرتکب نہیں ہوتا۔کیونکہ اس کی نیت بددیانتی کی نہیں ہوتی ۔قانون کی نظر میں خاوند اور بیوی واحد شخص نہیں ہوتے بلکہ ہر ایک اپنی اپنی چیز کا الگ الگ مالک ہے۔چنانچہ اگر بیوی اپنے خاوند کا مال بددیانتی سے لے جائے تو وہ سرقہ کی مجرم ہوگی۔ **اسلامی قانون کے مطابق مہر یا اس کے عوض میں دیا گیا مال عورت کی قطعی ذاتی ملکیت ہوتا ہے اور ایسے مال کو لے جانے پر عورت سرقہ کی مرتکب نہیں ہوتی۔**

دفعہ 380:۔ سرقہ کسی مکان یا خیمہ وغیرہ میں

جوکوئی شخص کسی عمارت یا خیمہ یا آبی جہاز میں جو عمارت یا خیمہ یا آبی جہاز انسان کی بودوباش کی حفاظت کے لئے کام میں آتا ہو سرقہ کا ارتکاب کرے تو اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی کی قید کی سزادی جائے گی جس کی معیاد(7 سال) تک ہوسکتی ہے۔اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

شرح

مقصد:۔ دفعہ ہذا کسی ایسے اہل کی چوری کی سزا مقرر کرتی ہے جو کسی عمارت اور خیمہ یا کشتی وغیرہ سے چوری کیا گیا ہو۔دفعہ ہذا کے تحت مال سزا دفعہ 374/PPC سے زیادہ اس لئے رکھی گئی ہے کہ مال کی حفاظت کر کے اُسے عمارت اور خیمہ وغیرہ میں رکھا ہوا تھا اگر کسی مکان میں کسی شخص کے جسم سے یعنی اس کے کپڑوں سے کوئی شئے سرقہ کی جائے تو وہ بھی دفعہ 379/PPC کے تحت جرم ہوگا اگر سرقہ مستوجب حد ہو تو جرم برخلاف املاک (نفاذ حدود) کے آرڈیننس مجریہ 1979ء کی دفعہ 9 کے تحت قابل سزا ہوگا۔

عمارت اور خیمہ وغیرہ:۔ عمارت سے مراد کوئی مستقل قسم کی حویلی یا مکان ہے۔اگر چوری برآمدہ سے کی گئی ہو یا چھت کی اوپر سے یا ریلوے کی بریک وین سے کی گئی ہو تو یہ عمارت وغیرہ سے چوری تصور نہ ہوگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 390:۔ سرقہ بالجبر کی تعریف Robbery

جب سرقہ بالجبر میں یا تو سرقہ یا استحصال بالجبر پایا جاتا ہے۔جب سرقہ ،سرقہ بالجبر ہوتا ہے۔When theft is robbery سرقہ ،سرقہ بالجبر ہوگا۔اگر سرقہ کے ارتکاب کے لئے ،یا سرقہ کے ارتکاب میں یا اس کے مال کے لے جانے ،یا لے جانے کے اقدام میں جو سرقہ سے حاصل کیا گیا ہے ،مجرم اس غرض سے بالا ارادہ کسی شخص کو ہلاکت یا ضرب یا مزاحمت بے جا کا یا فوری ہلاکت ،فوری ضرر پہنچانے یا فوری مزاحمت بیجا کرنے کی تحویف کرنے کا باعث ہو یا اس کے باعث ہونے کا اقدام کرے۔جب استحصال بالجبر ،سرقہ بالجبر ہے۔

when extortion is robberyاستحصال بالجبر ،سرقہ ہوتا ہے۔جب مجرم استحصال بالجبر کے ارتکاب کے وقت خوفزدہ شخص کے سامنے موجود ہو اور اس شخص کو خود اپنے یا کسی دوسرے شخص کے فوراً ہلاک ہونے یا فوراً مضروب یا مزاحمت بے جا کرنے کی تحویف کرنے سے استحصال بالجبر کا مرتکب ہو اور اس طرح تحویف کرنے سے اس طور خوفزدہ شخص کو چھینی گئی شے کے اس وقت اور اس جگہ حوالہ کر دینے کی تحریک کرے۔

دفعہ 391:۔ ڈکیتی کی تعریف

جب پانچ یا زیادہ اشخاص مل کر سرقہ بالجبر کے اقدام کا ارتکاب کریں یا جب کہ ان اشخاص کی کل تعداد جو سرقہ بالجبر کا ارتکاب یا اقدام مل کر رہے ہوں اور ان شخصوں کی جو حاضر ہو اور اس کے ارتکاب یا اقدام کے ارتکاب میں مدد کرتے ہو۔**پانچ یا پانچ سے زیادہ ہو** ہر شخص جو اس کا ارتکاب کر رہا ہو اقدام کر رہا ہو یا مدد کر رہا ہو ڈکیتی کا مرتکب کہلا ئیگا۔

دفعہ 392:۔ سرقہ بالجبر کی سزا (تشریح:۔ ظلم اور زیادتی کے ساتھ چوری کرنا)

جو کوئی شخص سرقہ بالجبر کا مرتکب ہو اس کو قید سخت کی سزا دی جائیگی **جس کی معیاد (3 سال) سے کم یا (10 سال) سے زیادہ نہیں ہوگی**۔اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور اگر اس سرقہ بالجبر کا ارتکاب کسی شاہراہ پر **کیا جائے تو قید کی معیاد (14 سال) تک ہو سکتی ہے۔**

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔وارنٹ۔نا قابل ضمانت۔نا قابل راضی نامہ۔عدالت سیشن یا مجسٹریٹ درجہ اول

دفعہ 394:۔ سرقہ بالجبر کے ارتکاب میں ارادہ کے ساتھ ضرر پہنچانا

جو کوئی شخص کسی کو سرقہ بالجبر کے ساتھ ساتھ ضرر پہنچائے تو ملزم مذکور کو **کسی قسم کی قید کی سزا عُمر قید یا (4 سال) سے کم اور (10 سال) سے زیادہ نہ ہوگی اور جُرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔**

دفعہ 395:۔ ڈکیتی کی سزا

جو کوئی شخص ڈکیتی کا مرتکب ہو اس کو عُمر قید یا قید سخت کی سزا دی جائیگی **جس کی میعاد (4 سال) سے کم اور (10 سال)** سے زیادہ نہ ہوگی۔اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔ اگر ڈکیتی کا ارتکاب **شارع عام پر ہو جائے تو سزائے قید (14 سال) تک ہو سکتی ہے۔**

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔وارنٹ۔نا قابل ضمانت۔نا قابل راضی نامہ۔عدالت سیشن

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 396:۔ ڈکیتی قتل عمد کے ساتھ

اگر (5) یا زیادہ شخصوں میں کوئی ایک شخص بھی ڈکیتی کے دوران قتل عمد کا مرتکب ہوگیا تو اگر ایک کو سزائے موت ہوگی تو تمام کو سزائے موت ہوگی۔ اور اگر ایک کو عمر قید ہوگی تو تمام کو عمر قید ہوگی یا عمر قید سزا یا قید کی سخت کی سزا (4 سال) سے کم نہ ہوگی اور (10 سال) سے زیادہ نہ ہوگی اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 397:۔ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہنچانے کے اقدام

اگر سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کے ارتکاب کے وقت مجرم کوئی مہلک ہتھیار کام میں لائے یا کسی کو ضرر شدید پہنچائے یا کسی شخص کے ہلاک کرنے یا ضرر شدید پہنچانے کا اقدام کرے تو وہ قید جس کی سزا اس مجرم کو دی جائے (7 سال) سے کم نہ ہوگی۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ نا قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن

دفعہ 410:۔ مال مسروقہ

وہ مال جس کا قبضہ یا استحصال بالجبر یا سرقہ بالجبر کے ذریعہ منتقل ہوا ہو اور وہ مال جو تصرف بے جا مجرمانہ میں لایا گیا ہو یا جس کی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب ہوا ہو۔ مال مسروقہ کہا جائیگا اور چاہے منتقلی یا تصرف بے جا یا خیانت مجرمانہ حدود پاکستان کے اندر یا باہر وقوع میں آیا ہو۔ لیکن اگر وہ مال بعد میں اس شخص کے قبضے میں آجائے جو اس کے قبضے کا جائز مستحق ہے تو وہ مال مسروقہ نہیں رہے گا۔

دفعہ 411:۔ مال مسروقہ بددیانتی سے لینا یا رکھنا

جو کوئی شخص مال مسروقہ یہ جان کر یا باور کرنے کی وجہ رکھکر کہ وہ مال مسروقہ ہے بددیانتی سے لے یا رکھے اس شخص کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد (3 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ نا قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ۔ مجسٹریٹ درجہ اول یا دوم

نوٹ:۔ اس جرم کے سب ذیل اجزائے ترکیبی ہیں یعنی

(1) مال کو بددیانتی سے وصول کرنا یا اپنے پاس رکھنا (2) مال کی بابت علم ہونا یا یقین کرنے کی وجہ سے رکھنا کہ وہ مسروقہ ہے۔ (بددیانتی) کی تعریف دفعہ 24 میں کی گئی ہے اور یقین کرنے کی وجہ کی تعریف دفعہ 26 تعزیرات پاکستان میں کی گئی ہے۔ دفعہ 411 ان اشخاص کے خلاف استعمال کی جاتی ہے جن کو ارتکاب جرم سرقہ کے بعد مال دیا گیا ہو۔ اگر مالک مکان کے علم کے بغیر کوئی مال مسروقہ اس کے مکان میں جائے تو وہ مجرم نہیں ہوگا لیکن بعد از اں علم ہوجانے پر اگر وہ اسے بدستور رہنے دے تو رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔ اس دفعہ کی رو سے مال کو بددیانتی سے لینا ہی جرم نہیں ہے بلکہ نیک نیتی سے حاصل کرنے کے بعد بددیانتی سے اپنے پاس رکھنا بھی قابل سزا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 415:۔ دغا (Cheating)

جو کوئی کسی شخص کو دھوکہ دے کر اور فریب خوردہ شخص کو فریب سے یا بددیانتی سے ترغیب دے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالے کرے اس پر رضا مندی ظاہر کرے کہ کوئی شخص کوئی مال اپنے پاس رکھے یا اس طور فریب خوردہ شخص کو کسی ایسے امر کے کرنے یا ترک فعل اس شخص یا کسی دوسرے شخص کے جسم، ذہن، نیک نامی یا مال کو مضرت یا نقصان پہنچانے کا احتمال ہو تو اس کو دغا دینا کہا جائیگا۔

توضیح:۔ بددیانتی سے اُمور واقعی کا اخفا کرنا اور اس دفعہ کے معانی کے مطابق ایک دھوکا ہے۔

دفعہ 420:۔ دغا دینا اور بددیانتی سے مال حوالے کرنیکی تحریک کرنا

جو کوئی دغا دے اور اس کے ذریعہ سے فریب خوردہ شخص کو بددیانتی سے تحریک کر کے کہ وہ کوئی مال کسی شخص کے حوالے کر دے یا کسی کفالت المال کے کُل یا جزو کو یا کسی شئے کو جو دستخطی یا مہر شدہ ہو اور جو کفالت المال میں منتقل کئے جانے کی حیثیت رکھتی ہو اور بنائے یا تبدیل کرے یا تلف کرے تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم قید کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد (7 سال) تک ہوسکتی ہے اور جُرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 424:۔ بددیانتی یا فریب سے کوئی جائیداد سرکانا یا چھپانا

جو کوئی اپنا یا کسی دوسرے شخص کا کوئی مال بددیانتی یا فریب سے چھپالے یا سرکالے یا اس کے چھپانے یا سرکانے میں بددیانتی یا فریب سے مدد کرے یا کسی مطالبے یا دعویٰ سے جس کا وہ مستحق ہے بددیانتی سے دست بردار ہو تو اس کو دونوں بددیانتی یا فریب سے مدد یا کسی مطالبے یا دعویٰ سے جس کا وہ مستحق ہے بدیانتی سے دست بردار ہو تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد (2 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائے گی۔

دفعہ 457:۔ ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جس کی سزا قید ہو مخفی مداخلت بیجا بخانہ یا نقب زنی بوقت شب

جو کوئی کسی ایسے جرم کے ارتکاب کے لئے جو قید سے قابل سزا ہو مخفی مداخلت بیجا بوقت شب یا نقب زنی بوقت شب کا مرتکب ہو تو اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد (5 سال) تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا اور وہ جرم جس کے ارتکاب کی نیت ہو اور سرقہ ہو تو قید کی معیاد (14 سال) تک بڑھائی جاسکتی ہے۔

دفعہ 489A:۔ کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ کی تلبیس

جو کوئی شخص کسی کرنسی نوٹ یا بینک نوٹ کی تلبیس کرے یا جان بوجھ کر تلبیس کے عمل کا کوئی جزو انجام دے تو اسے عُمر قید کی سزا یا کسی ایک قسم کی سزائے قید اتنی مُدت کے لئے دی جائے گی جس کی معیاد (10 سال) تک ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

تشریح:۔ اس دفعہ اور دفعات 489B,489C,489D کی اغراض کے لئے بینک نوٹ سے وہ پرامیسری نوٹ یا اقرار نامہ مراد ہے جسے کوئی ایسا شخص جاری کرے جو دُنیا کے کسی حصہ میں بینکاری کا کاروبار کرتا ہو یا کسی مملکت یا اقتدار اعلیٰ کی جانب سے یا حکم سے جاری کیا جائے کہ روپیہ عندالمطالبہ حامل چیک کو دیا جائے اور جس کے جاری کرنے کا یہ مقصد ہو کہ وہ چیک مثل زرنقد کے مساعی یا بدل کے کام میں لا یا جائے۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ نا قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 489B:۔ جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹوں یا بینک کے چیکوں کو اصلی کرنسی نوٹ یا چیک کے حیثیت سے کام میں لانا

جو کوئی شخص کوئی جعلی یا متلبس کرنسی نوٹ یا بینک کا چیک کسی دوسرے شخص کے ہاتھ بیچے یا کسی دوسرے شخص خریدے یا حاصل کرے یا کسی طرح ایس نوٹوں یا چیکوں کا کاروبار کرے یا ان کو مثل اصلی کے کام میں لائے یہ جان کر یا اس بات کے باور کرنے کی وجہ رکھ کر وہ جعلی یا ملتبس ہیں۔اس کو عُمر قید یا دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس **کی میعاد (10 سال) تک ہوسکتی ہے** اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 489C:۔ جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بینک کے چیک کو اپنے پاس رکھنا

جو کوئی شخص جعلی یا ملتبس کرنسی نوٹ یا بینک کا چیک اپنے پاس رکھے یہ جان کر یا اس بات کے باور کرنے کی وجہ رکھ کر کہ وہ جعلی یا ملتبس ہے یہ نیت کر کے کہ اس کو مثل اصلی کے کام میں لائے یا یہ کہ وہ مثل اصلی کے کام میں لایا جا سکے، **اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد (7 سال) تک ہوسکتی ہے** یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔وارنٹ۔نا قابل ضمانت۔نا قابل راضی نامہ۔قابل سماعت عدالت سیشن

دفعہ 489F:۔ بددیانتی سے چیک جاری کرنا

جو کوئی شخص بددیانتی سے کسی قرض کی ادائیگی میں یا کسی ذمہ داری کی تکمیل میں کوئی ایسا چیک جاری کرے جو پیش کئے جانے پر بے آبرو ہو جائے تو اسے ایسے قید کی سزا دی جائیگی **جس کی میعاد (3 سال) تک ہوسکتی ہے** یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔ تا وقتیکہ وہ یہ ثابت نہ کردے **(جس کا بار ثبوت خود اسی شخص پر ہوگا)** کہ اس نے اپنے بینک کے ساتھ اس امر کو یقینی بنانے کے لئے کہ چیک سکارا جائے گا۔انتظامات کر رکھے تھے اور یہ کہ بینک چیک نہ سکارنے میں قصوروار تھا۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔وارنٹ۔نا قابل ضمانت۔قابل راضی نامہ۔مجسٹریڈ درجہ اول

دفعہ 511:۔ ایسے جرائم کے ارتکاب کے اقدام جن کی سزا عُمر قید یا کمتر معیاد قید مقرر ہے

جو کوئی شخص کسی ایسے جرم کے ارتکاب کا اقدام کرے جو مجموعہ ہذا کی رو سے عُمر قید یا قید سے قابل سزا ہے یا جو ایسے جرم کے ارتکاب کا باعث ہونے کا اقدام کرے اور ایسے تمام اقدام میں جرم کے ارتکاب کیلئے کوئی فعل کرے تو جب مجموعہ ہذا میں ایسے اقدام کی سزا یابی کے صریح حکم نہ دیا گیا ہو اس کو کسی قسم کی قید کی سزا دی جائیگی جو جرم مذکور کے لئے مقرر ہو جس کی معیاد کے نصف تک ہوسکتی ہے جو جرم مذکور کے لئے بڑی سے بڑی مقرر ہے یا ایسے جرمانہ (ضمان) جو اس جرم کے مقرر ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿تحفظ حقوق نسواں﴾

دفعہ 365B:۔ عورت کو اس کے نکاح وغیرہ پر مجبور کرنے کے لئے اغواء کرنا اور بھگا لے جانا ترغیب دینا

جو کوئی کسی عورت کو اس نیت سے اغواء کرے یا بھگا کر لے جائے تا کہ اسے مجبور کیا جائے یا یہ جانتے ہوئے کہ اسے مجبور کیا جائے گا کہ وہ اپنی مرضی کا خلاف کسی شخص سے نکاح کرے یا اس لئے کہ اسے ناجائز جنسی صحبت کے لئے مجبور کیا جائے گا یا بہکایا جائے گا یہ جانتے ہوئے کہ ممکن ہے اسے ناجائز جنسی صحبت کے لئے مجبور کیا جائے گا یا بہکایا جائے گا **تو اس کو عمر قید کی سزا دی جائے گا جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا** اور جو کوئی تخویف مجرمانہ کے ذریعے جیسا کہ مجموعہ ہذا میں تعریف کیا گیا ہے یا اختیار کے بے جا استعمال یا جبر کے کسی دیگر طریقہ سے اور کسی عورت کو بہکائے وہ کسی جگہ سے اس ارادہ سے جائے یا جانتے ہوئے ترغیب دے کہ اغلباً اسے کسی دوسرے شخص سے ناجائز جماع کے لئے مجبور کیا جائے یا اُکسایا جائے گا اس کو بھی مذکورہ بالا سزا دی جائیگی۔

دفعہ 367A:۔ کسی شخص کو غیر فطری ہوس کا ہدف بنانے کے لئے اغوا کرنا یا لے بھاگنا

جو کوئی کسی شخص کو اس لئے اغواء کرلے یا لے بھاگے کہ اسے کسی شخص کی غیر فطری خواہشات کا ہدف بنایا جا سکے یا ہدف بننے کے خطرے میں ڈالنے کے لئے ٹھکانے لگایا جا سکے یا ایسی طرح ہدف بنایا جائیگا یا ٹھکانے لگایا جائے گا **تو اسے سزائے قید ایسی مدت کے لئے دی جائیگی جس کی معیاد (25 سال) تک ہوسکتی ہے** اور جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 371A:۔ عصمت فروشی وغیرہ کے مقاصد کے لئے کسی شخص کو فروحت کرنا

جو کوئی بھی کسی شخص کو فروخت کرتا ہے اُجرت پر دیتا ہے یا بصورت دیگر کسی شخص کو کسی کو حوالہ کرتا ہے اس نیت سے کہ کسی وقت ایسا شخص کسی دیگر شخص کے ساتھ عصمت فروشی یا ناجائز جنسی صحبت کے مقصد کے لئے یا یہ جانتے ہوئے کہ اغلباً کسی وقت ایسے شخص کو کسی بھی وقت ایسے مقصد کے لئے مامور کیا جائے گا تو اس کو سزائے قید دی جائے گی۔ **جس کی معیاد (25 سال) تک ہوسکتی ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔**

دفعہ 371B:۔ عصمت فروشی وغیرہ کے مقاصد کے لئے کسی شخص کو خریدنا

جو کوئی بھی کسی شخص کو خریدتا ہے اور اُجرت پر لیتا ہے یا بصورت دیگر اس پر قبضہ حاصل کرتا ہے اور اس نیت سے کہ کسی وقت بھی ایسے شخص کو عصمت فروشی کے لئے یا کسی شخص کے ساتھ ناجائز مباشرت کے لئے یا کسی غیر قانونی یا غیر اخلاقی مقصد کے لئے مامور یا استعمال کیا جائے گا تو اسے سزائے قید دی جائے گی **جس کی معیاد (25 سال) تک ہوسکتی ہے** اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 375 ریپ Rape:۔ کسی شخص کو ریپ کا مرتکب کہا جائیگا جو کسی عورت سے درج ذیل پانچ حالتوں میں سے کسی ایک میں مباشرت کرے۔

I) اس کی مرضی کے خلاف

II) اس کی رضامندی کے بغیر

III) اس کی رضامندی سے جب کہ ایسی رضامندی قتل یا ضرر کا خوف دلا کر حاصل کی گئی ہو۔

IV) اس کی رضامندی سے جب کہ مرد جانتا ہو کہ وہ جائز طور پر اس سے شادی شدہ نہیں اور یہ کہ رضامندی اس بناء پر دی گئی ہے کیونکہ وہ یہ سمجھتی ہے کہ مرد وہ دوسرا شخص ہے جس کے ساتھ اس کی شادی جائز طور پر ہوئی ہے یا جائز طور پر شادی شدہ ہونا باور کرتی ہے۔

V) اس کی رضامندی سے یا اس کے بغیر جب کہ وہ (16 سال) سے کم عمر کی ہو۔

تشریح:۔ ایسی جنسی مباشرت کی تشکیل کے لئے جو ریپ کے جرم کے لئے ضرورت ہے صرف دخول ہی کافی ہے۔

دفعہ 376:۔ ریپ کی سزا

(1) جو کوئی بھی ریپ کا ارتکاب کرتا ہے اسے سزائے موت یا کسی ایک نوعیت کی سزائے قیدی دی جائیگی جو کہ کم سے کم (5 سال) اور زیادہ سے زیادہ (25 سال) تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کی سزا کا بھی مستوجب ہوگا۔

(2) جب ریپ کا ارتکاب 2 یا 2 سے زیادہ اشخاص کی جانب سے تمام کی مشترکہ نیت کی تائید میں کیا گیا ہو تو ان میں سے ہر ایک شخص کو سزائے موت یا عمر قید کی سزا دی جائے گی۔

دفعہ 493A:۔ جائز نکاح کا یقین دلا کر کسی شخص کا دھوکہ سے مباشرت کرنا

ہر شخص جو کسی ایسی عورت کو جو اس کی جائز منکوحہ بیوی نہ ہو دھوکہ سے باور کراتا ہے کہ اس نے عورت سے جائز طور پر نکاح کیا ہے اور وہ اس تاثر میں اس سے مباشرت کرے تو ایسی مدت کی قید سخت کی سزا دی جائے گی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔ اس کو دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد (7 سال) تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

دفعہ 496A:۔ مجرمانہ نیت سے کسی عورت کا ورغلانا اور لیجانا یا روکے رکھنا

جو کوئی بھی اس نیت سے کسی عورت کو لے جاتا ہے یا ورغلا کر لے جاتا ہے تاکہ وہ کسی شخص کے ساتھ ناجائز مباشرت یا اس نیت سے عورت کو چھپاتا ہے یا روکے رکھتا ہے تو اسے ایسی مدت کی ایک نوعیت کی سزائے قیدی دی جائے گی جو (7 سال) تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 496B:۔ زنا بالرضا

(1) ایک مرد اور عورت جو کہ دوسرے کے ساتھ شادی شُدہ نہ ہوں زنا بالرضا کا ارتکاب کرنا کہے جائیں گے اگر جان بوجھ کر ایک دوسرے کے ساتھ مُباشرت کرتے ہیں۔

(2) جو کوئی بھی زنا بالرضا کا ارتکاب کرتا ہے اسے ایک مُدت کے لئے سزائے قید دی جائے گی جو کہ (5 سال) تک ہو سکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا جو کہ (10 ہزار) روپوں سے زائد نہ ہوگا۔

دفعہ 496C:۔ زنا بالرضا کا جھوٹا الزام لگانے کی سزا

جو کوئی بھی کسی شخص کے خلاف زنا بالرضا کا جھوٹا الزام لگا تا ہے عائد کرتا ہے یا گواہی دیتا ہے اسے ایک مُدت کے لے سزائے قید کی سزا دی جائے گی جو (5 سال) تک ہو سکتی ہے اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوا جو کہ (10 ہزار) روپوں سے زائد نہ ہوگا۔ مگر شرط یہ ہے کہ عدالت پریزائیڈنگ آفیسر مجموعہ ضابطہ فوجداری کی دفعہ 203-C کے تحت شکایت کو خارج کرتے ہوئے اور الزام کو اظہار وجوہ کا موقع فراہم کرنے کے بعد اگر مطمئن ہو جاتا ہے کہ دفعہ ہذا کے تحت جرم کا ارتکاب کیا گیا ہے تو وہ کسی مزید ثبوت کا تقاضا نہیں کرے گا اور سزا صادر کرنے کے لئے فوری کاروائی کریگا۔

دفعہ 203A:۔ زنا کی صورت میں نالش

(1) کوئی عدالت جرم زنا (نفاذ حدود) آرڈیننس 1979 باب 7 کی دفعہ 5 کے تحت ایک جرم کی سماعت کو نہ لے گی۔ ماسوائے ایک نالش پر جو کہ اختیار سماعت رکھنے والی عدالت میں دائر کی گئی ہے۔

(2) عدالت کا افسر صدارت کنندہ جو شکایت پر جرم کی سماعت کو لے رہا ہے فوری طور پر نالش کنندہ اور جرم کے ضروری دخول کے فعل کے کم از کم (4) بالغ گواہان جن کے بارے میں عدالت تزکیۃ الشہود کے تقاضوں کو مدنظر رکھتے ہوئے مطمئن ہے کہ وہ سچے افراد ہیں اور گناہ کبیرہ سے بچنے والے ہیں کی پڑتال کرے گا۔ مگر شرط یہ ہے کہ اگر ملزم غیر مسلم ہے تو گواہان بھی غیر مسلم ہو سکتے ہیں۔

دفعہ 203B:۔ قذف کی صورت میں نالش

(1) جرم قذف (نافذ قذف آرڈیننس 1979 باب 8 کی دفعہ 6 کی ذیلی دفعہ 2 کے تابع کوئی عدالت مذکورہ آرڈیننس کی دفعہ 7 کے تحت ایک جرم کی سماعت کو نہ لے گی۔ ماسوائے ایک شکایت پر جو اختیار رکھنے والی عدالت میں درج کی گئی ہے۔

(2) عدالت کا افسر صدارت کنندہ جو نالش پر جرم کی سماعت کو لے رہا ہے فوری طور پر حلف پر نالش کنندہ اور جرم کے لئے ضروری فعل قذف 1979ء کی باب 8۔

(3) نالش کنندہ اور گواہان کی پڑتال کا لب لباب تحریر کیا جائے گا اور اس پر نالش کنندہ اور گواہان جیسی کی صورت ہو، کی جانب سے اور عدالت کے افسر صدارت کنندہ کی جانب سے دستخط کیا جائے گا۔

(4) اگر عدالت کنندہ کی رائے میں کاروائی کے لئے کافی وجہ موجود ہے تو عدالت ملزم کی ذاتی حاضری کے لئے سمن جاری کرے گا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(5) عدالت کا افسر صدارت کنندہ جس کی روبرو نالش کی گئی ہے یا جس کو اسے منتقل کیا گیا ہے۔ نالش کو خارج کرسکتا ہے اگر نالش کنندہ اور گواہان کے حلف پر بیانات کا جائزہ لینے کے بعد اس کی رائے میں کاروائی کے لئے کافی وجہ موجود نہ ہے اور ایسی صورت میں وہ ایسا کرنے کے لئے اپنی وجوہات درج کرے گا۔

دفعہ 203C:۔ زنا بالرضا کی صورت میں نالش

(1) کوئی عدالت دفعہ 496B تعزیرات پاکستان ایک جرم کی سماعت نہ لے گی۔ ماسوائے ایک نالش پر جو اختیار سماعت رکھنے والی عدالت میں درج کرائی گئی۔

(2) عدالت کا افسر صدارت کنندہ فوری طور پر حلف مستغیث اور زنا بالرضا کے فعل کے لئے کم از کم دو گواہان کی جانچ کرے گا

(3) مستغیث اور چشم دید کی جانچ کا لب لباب تحریر کیا جائے گا اور اس پر مستغیث اور گواہان، جیسی کہ صورت ہو کی جانب سے اور عدالت کے افسر صدارت کنندہ کے دستخط بھی ہوں گے۔

4) اگر عدالت کے افسر صدارت کنندہ کی رائے میں کاروائی کے لئے کافی وجہ موجود ہو تو عدالت ملزم کی اصالتاً حاضری کے سمن جاری کریگی۔ مگر یہ شرط ہے کہ عدالت کا افسر صدارت کنندہ ملزم سے اس کی عدالت میں مزید حاضری کو یقینی بنانے کے لئے کسی سیکورٹی کا تقاضا نہ کرے گا ماسوائے ذاتی مچلکہ ضامنان کے۔

(5) عدالت کا افسر صدارت کنندہ جس کے روبرو نالش کی گئی ہے یا وہ جسے اس کو منتقل کیا گیا نالش کو خارج کرسکتا ہے اگر حلف پر مستغیث اور گواہان کے بیانات پر غور وخوض کرنے کے بعد اس کی رائے میں کاروائی کے لئے وجہ موجود نہ ہو اور ایسی صورت میں وہ ایسا کرنے کے لئے اپنی وجوہات تحریر کرے گا۔

(6) احکامات جن کا ابھی تذکرہ کیا گیا ہے یا کسی دیگر فی الوقت نافذ العمل قانون میں درج کسی امر کے قطع نظر کوئی نالش کسی ایسے شخص کے برخلاف جو جرم زنا آرڈیننس (نفاذ حدود) آرڈیننس 1979 باب 8 کے تحت ملزم ہے اور جس کے خلاف جو کہ مستغیث ہے یا فریب کی صورت میں مظلوم جس کسی بھی حالت کے تحت قبول نہیں کی جائیگی۔

مشکل الفاظ کے معانی:۔

نیک نیتی:۔ مطلب جو کام نیک نیتی کیساتھ کیا جائے۔

اجر جائز :۔ جو تنخواہ یا جس کام کے لئے جو جائز رقم مقرر ہو۔

وجہ تحریک السعی:۔ جس کام کے لئے کوشش کی جائے۔

مابہ الاانحظاظ:۔ حظ کا معنی ہے مزہ ایسی شئے جو جو جسم کو تسکین دے مزہ دے۔

زنا بالرضا:۔ جب دونوں راضی ہونے کی صورت میں فعل مذکورہ کا ارتکاب کرے۔

نفاذ:۔ نافذ کرنا

عائد:۔ واجب ہونا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

شرعی قوانین حدود

قانون شریعت آرڈر امتناع منشیات نمبر 4 (نفاذ حد) 1979ء

یہ آرڈر کا ایک آئینی آرڈر اور ایک قانون مختص الامر ہے۔ اس کا اطلاق کل پاکستان کے علاوہ وفاق کے زیر انتظام قبائلی رقبہ جات پر بھی ہوتا ہے۔

آرٹیکل 2:۔ تعریفات

آرڈر ہذا میں جب تک مضمون یا قرینہ عبارت میں کوئی امر اس کے نقیض نہ ہو۔

الف) **بالغ:۔** سے وہ شخص مُراد ہے جو (18 سال) کی عُمر تک پہنچ گیا ہو یا بالغ ہو گیا ہو۔

ب) **میڈیکل افسر مجاز:۔** سے وہ میڈیکل افسر (خواہ اسے کسی نام سے موسوم کیا جائے) مراد ہے جسے صوبائی گورنمنٹ نے اختیار دیا ہو۔

ج) **بوتلوں یا بوتلوں میں بھرنا:۔** سے مُرادنشہ آور مشروب کو کسی کنستر یا دیگر برتن سے بوتل، مرتبان، صراحی، برتن یا اسی طرح کے کسی اور ظرف میں برائے فروخت منتقل کرنا ہے۔ چاہے تیاری کا کوئی طریقہ زیر عمل لایا گیا ہو یا نہ اور اس میں دوبارہ بوتل بھرنا بھی شامل ہے۔

د) **خریدنا یا خریداری:۔** میں تحفہ کے طور پر یا کسی دیگر صورت میں حصول شامل ہے۔

ہ) **کلکٹر:۔** سے کوئی ایسا شخص مُراد ہے جو آرڈر ہذا کے تحت تمام یا بعض اختیارات اور فرائض منصبی زیر آرڈر ہذا انجام دینے کے لئے مقرر کیا گیا ہو۔

و) **حد:۔** سے وہ سزا مُراد ہے جس کا **قرآن پاک یا سُنت نبوی ﷺ میں** حکم دیا گیا ہے۔

ز) **نشہ آور شے:۔** سے کوئی ایسی شے مُراد ہے جس کی صراحت ضمیمہ میں کی گئی ہے اور اس اصطلاح میں نشہ آور شراب اور کوئی ایسی دیگر شے یا مادہ شامل ہے **جسے صوبائی گورنمنٹ آرڈر ہذا کی اغراض کے لئے سرکاری گزٹ میں اشتہار شائع کر کے ایک نشہ دار شے قرار دے** دیں۔

ح) **نشہ آور شراب:۔** میں تاڑی، روح شراب انگور کی شراب۔ جو کی شراب اور تمام رقیق مادے جو الکحل پر مشتمل ہوں یا جن میں الکحل ہو اور جن کو بالعموم نشہ کی اغراض کے لئے استعمال کیا جاتا ہو شامل ہیں۔ البتہ اس میں کوئی ٹھوس نشہ دار شے شامل نہیں ہے خواہ اسے پانی میں رقیق کر لیا گیا ہو۔

ط) **بنانا یا تیاری:۔** میں ہر ایسا عمل خواہ قدرتی ہو یا مصنوعی شامل ہے۔ جس سے کوئی نشہ دار شے بنائی یا تیار کی جائے یا مرکب کی جائے اور نیز اس میں مکرر کشید اور ایسا ہر عمل شامل ہے جو نشہ آور شراب کو رنگین یا ذا ئقہ دار کرنے کے لئے کیا جائے۔

ی) **مقام:۔** میں کوئی مکان، چھپر، احاطہ، عمارت، دوکان، خیمہ، گاڑی، آبی جہاز اور ہوائی جہاز شامل ہے۔

ک) **افسر امتناع:۔** **سے وہ کلکٹر یا کوئی افسر مُراد ہے جسے آرٹیکل (21) کے تحت مقرر کیا گیا یا اختیارات دیئے گئے ہوں۔**

ل) **مقام عام:۔** سے ایک گلی، سڑک، شارع عام، پارک، باغ یا کوئی ایسا مقام مراد ہے جس میں عوام آزادی سے جا سکتے ہوں اور اس اصطلاح میں ایک ہوٹل، تنور، میس اور کلب بھی شامل ہیں۔ البتہ اس میں کسی ہوٹل کا کوئی ایسا رہائشی کمرہ شامل نہیں جو کسی شخص کے قبضہ میں ہو۔

م) **تقطیر:۔** میں ہر ایسا عمل شامل ہے جس کے ذریعے نشہ آور شراب کو اس میں کوئی مادہ ملا کر صاف کیا جاتا۔ رنگا جاتا یا خوشبودار بنایا جاتا ہو۔

ن) **فروخت یا فروخت کرنا:۔** میں بذریعہ تحفہ یا اور طرح منتقل کرنا شامل ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ق) تعزیر:۔ سے حد کے علاوہ کوئی اور سزا مُراد ہے۔

ع) نقل وحمل:۔ سے ایک مقام سے دوسرے مقام میں لے جانا مُراد ہے۔

آرٹیکل 3:۔ نشہ آور اشیاء بنانے وغیرہ کی ممانعت

1) ضمن (2) کی شرائط کے تابع جو کوئی شخص

الف) کوئی نشہ دار شے درآمد کرے۔ برآمد کرے۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے۔ بنائے یا اس پر کوئی عمل کرے یا

ب) کوئی نشہ دار شے بوتلوں میں بھرے۔ یا

ج) کوئی نشہ دار شے فروخت کرے یا اس سے خاطر تواضع کرے۔ یا

د) مندرجہ بالا افعال میں سے کوئی فعل اِن اِحاطہ جات میں ہونے دے جن کا وہ مالک ہو یا جو عین اس کے قبضہ میں ہوں۔

اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی قید کی سزا جس کی معیاد (5 سال) تک ہوسکتی ہے اور سزائے تازیانہ جس کی تعداد (30 کوڑوں) سے زیادہ نہ ہودی جائیگی اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

2) جو کوئی شخص

اول) افیون یا کوکا کے پتے یا افیون یا کوکا سے نکالی ہوئی اشیاء درآمد کرے۔ برآمد کرے۔ ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے تیار کرے یا

ان کی ناجائز تجارت کرے۔ یا

دوم) افیون یا کوکا کے پتے یا افیون کوکوکا سے نکالی ہوئی اشیاء کی درآمد۔ برآمد۔ نقل وحمل۔ تیاری یا ناجائز تجارت میں روپیہ لگائے۔

اسے عُمر قید کی سزا یا ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی معیاد (2 سال) سے کم نہ ہو اور اسے سزائے تازیانہ دی جائیگی جس کی تعداد (30 کوڑوں) سے زیادہ نہ ہوگی اور وہ جُرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ نا قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن

آرٹیکل 4:۔ نشہ دار شے کا مالک یا قابض ہونا

جو کوئی شخص کسی نشہ دار شے کا مالک یا قابض ہو یا اسے اپنے تحویل میں رکھے اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید جس کی معیاد (2 سال) تک ہوسکتی ہے یا سزائے تازیانہ جس کی تعداد (30 کوڑوں) سے زیادہ نہ ہودی جائیگی اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

مگر شرط یہ ہے کہ آرٹیکل ہذا میں درج شدہ کسی امر کا اطلاق کسی ایسے غیر مُسلم شہری پر نہیں ہوگا۔ جو اپنے مذہب کی رُو سے مجوزہ کسی رسم کے وقت یا اس وقت کے قریب نشہ آور شراب کی ایک مُناسب مقدار اسے ویسی رسم کے جُزو کے طور پر استعمال کرنے کے لئے اپنی تحویل میں رکھتا ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر نشہ دار شے جس کی نسبت جرم کا ارتکاب کیا جائے ہیروئن۔ کوکین۔ افیون۔ یا کوکا کے پتے ہوں اور ہیروئن یا کوکین کی صورت میں (10 گرام) یا افیون یا کوکا کے پتوں کے صورت میں (1 کلوگرام) سے زیادہ ہو تو مجرم کو عُمر قید کی سزا یا ایسی سزائے قید دی جائیگی جس کی معیاد (2 سال) سے کم نہ ہو اور سزائے تازیانہ دی جائے گی جس کی تعداد (30 کوڑوں) سے زیادہ نہیں ہوگی اور سزائے جُرمانہ بھی دی جائیگی۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ نا قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آرٹیکل 6:۔ شراب نوشی

جو کوئی شخص ارادتاً اور بلا اکراہ یا اضطرار کوئی نشہ دار شے کسی بھی ذریعہ سے خواہ ویسے لینے سے نشہ پیدا ہو یا نہ ہو وہ شراب نوشی کا مجرم ہوگا۔

تشریح:۔ آرٹیکل ہذا میں

الف) اکراہ:۔ سے کسی شخص کو اس کے یا کسی دیگر شخص کے جسم۔ مال یا نیک نامی کو نقصان پہنچانے کے خوف میں ڈالنا مُراد ہے۔ اور

ب) اضطرار:۔ سے ایسی کیفیت مُراد ہے جس میں شدید فاقہ یا پیاس یا سخت بیماری کے باعث کسی شخص کی موت کا خدشہ ہو۔

آرٹیکل 8:۔ مستوجب حد شراب نوشی

جو کوئی شخص ایک **بالغ مسلمان ہوتے ہوئے منہ کے** ذریعے نشہ آور شراب پیئے وہ مستوجب حد شراب نوشی کا مجرم ہوگا اور **اسے ایسے سزائے تازیانہ دی جائے گی جس کی تعداد (30 کوڑے) ہوگی۔**

مگر یہ شرط ہے کہ سزا عملدر آمد نہیں کیا جائے گا سوائے جب کہ اس کی توثیق وہ عدالت کر دے جس میں حکم اثبات جرم کے خلاف اپیل دائر کی جائے اور جب تک سزا کی توثیق اور اس پر عملدر آمد نہ ہو جائے مجرم ضمانت حاضری کی منظوری یا حکم سزا کی معطّلی کی بابت **مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء** کے احکام تابع رہے گا اور اس کے ساتھ اسی طرح سلوک کیا جائے گا گویا اسے قید محض کی سزا کا حکم ہوا ہے۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ نا قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ

نوٹ:۔ اگر کوئی شخص پینے کی حالت میں جب کہ اس کے منہ سے شراب کی بو آتی ہو یا وہ نشہ کی حالت میں ہو گرفتار ہو کر عدالت کے روبرو لایا جائے اور گواہان اس کی شراب نوشی کی گواہی دیں تو اس پر حد واجب ہوگی۔ جب کوئی شخص جب کہ اس کے منہ سے شراب نوشی کی بو آتی ہو شراب نوشی کا اقرار کرے تو اس پر حد واجب ہوگی۔ **خفیف ترین مقدار میں شراب نوشی پر بھی حد واجب ہوگی۔**

آرٹیکل 9:۔ مستوجب حد شراب نوشی کا ثبوت

شراب نوشی کا ثبوت درج ذیل صورتوں میں سے کسی ایک کی صورت میں ہوگا یعنی:

(A ملزم کسی مجاز عدالت کے روبرو شراب نوشی مستوجب حد کے ارتکاب کا اعتراف کر لیتا ہے۔ اور

(B **کم از کم (2 بالغ) مسلمان مرد گواہان** جن کے متعلق عدالت کو ان کے تزکیہ الشہود کی بناء پر پورا اطمینان ہو کہ وہ صادق القول ہیں اور کبائر سے اجتناب کرنے والے ہیں اور ملزم کے شراب نوشی مستوجب حد کے جُرم کے مرتکب ہونے کی گواہی دیں۔

دفعہ ہذا میں **(تزکیہ الشہود)** سے مُراد وہ طریقہ تحقیق ہے جو عدالت نے کسی گواہ کے قابل اعتبار ہونے کی نسبت اپنی تسلی کرنے کے لئے اختیار کیا ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آرٹیکل 10:۔ وہ صورتیں جن میں حد کا نفاذ نہیں کیا جائیگا

(1 مندرجہ ذیل صورتوں میں حد کا نفاذ نہیں کیا جائیگا یعنی

(a جب شراب نوشی صرف سزا یاب مجرم کے اقرار سے ثابت ہو لیکن حد پر عمل درآمد پیشتر وہ اقرار جرم سے منخرف ہو جائے۔ اور

(b جب شہادتوں سے شراب نوشی ثابت ہو لیکن حد پر عمل درآمد سے قبل کوئی گواہ شہادت سے منخرف ہو جائے اور اس طرح گواہوں کی تعداد (2) سے کم ہو جائے۔

(2

(a میں متذکرہ صورت میں عدالت مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر 5 سال 1898ء کے مطابق مقدمہ کی دوبارہ سماعت کا حکم دے سکتی ہے۔

آرٹیکل 11:۔ مستوجب تعزیر شراب نوشی

جو کوئی شخص

الف) مسلمان ہوتے ہوئے ایسی شراب نوشی کا مجرم ہو جو آرٹیکل 8 کے تحت حد کی مستوجب نہ ہو یا جس کے لئے ثبوت مجوزہ آرٹیکل 9 دستیاب نہ ہو اور عدالت کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ ریکارڈ پر موجود شہادت کی رُو سے اس کا جُرم ثابت ہو گیا ہے۔

ب) پاکستان کا غیر مسلم ہوتے ہوئے شراب نوشی کا مجرم ہو ما سوائے اپنے مذہب کی رو سے مجوزہ رسم کے جزو کے طور پر۔ یا

ج) ایک ایسا غیر مسلم ہوتے ہوئے جو پاکستان کا شہری نہ ہو کسی مقام میں شراب نوشی کرنے کا مجرم ہو وہ تعزیر کا مستوجب ہوگا اور اسے دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جائے گی جس کی معیاد (3 سال) تک ہو سکتی ہے یا سزائے تازیانہ جس کی تعداد (30 کوڑوں) سے زیادہ نہ ہو دی جائیگی یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ نا قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن

نوٹ:۔ اسلام نے انسداد جرائم کے لئے (2 قسم) کے قوانین مقرر کر رکھے ہیں۔ (حد) اور دوسری (تعزیر)۔ حد کے لغوی معانی منع کے ہیں اور شریعت اسلامیہ میں (حد) اس مقررہ سزا کو کہتے ہیں جس کا حکم (قرآن پاک) یا (سُنت نبوی ﷺ) میں دیا گیا ہے۔

(حد) خدا تعالیٰ کا حق ہے اور حد کی حسب ذیل (5 اقسام) ہیں۔

یعنی:۔ (I زنا کی حد (II شراب نوشی کی حد (III تہمت زنا لگانے کی حد

(IV چوری کی حد اور (V حرابہ کی حد

جو سزا حد کے درجہ تک نہ پہنچے اسے (تعزیر) کہتے ہیں۔ تعزیر کی سزا اس جرم میں دی جاتی ہے جو حد کا باعث نہیں ہوتا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حد اور تعزیر کے مابین فرق:۔

(1 حد مقررہ سزا ہے اور تعزیر غیر مقررہ۔

(2 حد شک سے ساقط ہو جاتی ہے۔لیکن تعزیر شک سے ساقط نہیں ہوتی۔

(3 حد کا اطلاق بچوں پر نہیں ہوتا۔لیکن تعزیر بچوں پر بھی جائز ہے۔

(4 حد کا اطلاق مسلمانوں اور کفار دونوں پر ہوتا ہے۔لیکن جو غیر مقررہ سزا مسلمانوں پر واجب ہوتی ہے اسے **تعزیر** کہتے ہیں۔کفار کے لئے اس غیر مقررہ سزا کا نام (**عقوبت**) ہے تعزیر نہیں۔کیونکہ تعزیر گناہوں سے پاک کرنے کے لئے ہوتی ہے اور کفار پاک نہیں ہوتے۔

آرٹیکل 16:۔ (1) مندرجہ ذیل جرائم قابل دست اندازی ہوں گے۔ یعنی

(a ایسا جرم جو آرٹیکل (3) کے تحت قابل سزا ہو اور

(b ایسا جرم جو آرٹیکل (4) آرٹیکل (8) یا آرٹیکل (11) کے تحت قابل سزا ہو یا اگر کسی جائے عام پر اس کا ارتکاب کیا گیا ہو۔

(2) کوئی عدالت ایسے جرم کی سماعت نہیں کرے گی جو مندرجہ ذیل کے تحت قابل سزا ہو۔

(a آرٹیکل (12) یا آرٹیکل (13) ماسوائے اس شخص کی طرف سے کیے گئے استغاثہ پر جس کی نسبت جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو۔

اور

(b آرٹیکل 20 اور ماسوائے اس استغاثہ کے جو افسر امتناع کرے یا اس کے حکم پر کیا گیا ہو۔

مشکل الفاظ کے معانی:۔

امتناع:۔	منع کرنا
خفیف ترین مقدار:۔	کم ترین مقدار
مستوجب:۔	واجب ہونا
توثیق:۔	فیصلہ کرنا
ساقط ہونا:۔	ختم ہونا
عقوبت:۔	جو سزا غیر مسلم کے لئے مقرر ہے۔
تعزیر:۔	سزا کو کہا جاتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آرڈیننس نمبر 6 سال 1979ء

جرائم برخلاف مال (نفاذ حدود)

دفعہ 2:۔ تعریفات

آرڈیننس ہذا میں جب تک کہ مضمون یا قرینہ عبارت میں کوئی امر اس کے نقیض نہ ہو۔

الف) بالغ:۔ سے کوئی ایسا شخص مُراد ہے جو (18 سال) کی عُمر تک پہنچ گیا ہو یا بالغ ہو گیا ہو۔

ب) میڈیکل افسر مجاز:۔ سے وہ میڈیکل افسر (خواہ اسے کسی نام سے موسوم کیا جائے) مراد ہے جسے صوبائی گورنمنٹ نے اختیار دیا ہو۔

ج) حد:۔ سے وہ سزا مراد ہے **جس کا حکم قرآن پاک یا سُنت نبوی ﷺ میں** دیا گیا ہو۔

د) حرز:۔ سے وہ انتظام مراد ہے جو مال کی تحویل کے لئے کیا جائے۔

تشریح 1:۔ جو مال کسی مکان میں خواہ اس کا دروازہ بند ہو یا نہ ہو یا کسی الماری یا صندوق یا دیگر ظرف میں یا کسی شخص کی تحویل میں رکھا گیا ہو خواہ ویسی تحویل کے لئے اسے ادئیگی زر کی جائے یا نہ ہو **(حرز)** میں کہلاتا ہے۔

تشریح 2:۔ اگر کسی مکان میں ایک واحد کنبہ رہتا ہو تو **وہ تمام مکان 1 واحد (حرز)** بن جائے گا۔

ہ) عُمر قید:۔ سے موت تک قید مُراد ہے۔

د) نصاب:۔ سے وہ نصاب مراد ہے جو **دفعہ 6** میں درج کیا گیا ہے۔

ز) تعزیر:۔ سے علاوہ حد کے کوئی دیگر سزا مراد ہے اور دیگر تمام اصطلاحات جن کی تعریف آرڈیننس ہذا میں نہیں کی گئی کے معنی وہی ہوں گے جو ان کے لئے مجموعہ تعزیرات پاکستان 1898ء یا مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء میں مقرر کئے گئے ہیں۔

دفعہ 5:۔ مستوجب حد سرقہ

جو کوئی بالغ شخص کسی **(حرز)** سے پوشیدہ طور پر **(نصاب)** یا اس سے زیادہ قیمت کا مال جو کہ مال مسروقہ نہ ہو سرقہ کرنے کا مُرتکب ہو یہ جانتے ہوئے کہ یہ (نصاب) کی یا اس سے زیادہ قیمت کا ہے یا غالباً ہو گا اس کے متعلق آرڈیننس ہذا کے احکام کے تابع کہا جائیگا کہ وہ مستوجب **(حد)** سرقہ کا مرتکب ہوا ہے۔

تشریح 1:۔ دفعہ ہذا میں مال مسروقہ میں ایسا مال شامل نہیں جس کا تصرف بے جا مجرمانہ کیا گیا ہو یا جس کی نسبت خیانت مجرمانہ کا ارتکاب کیا گیا ہو۔

تشریح 2:۔ دفعہ ہذا میں اصطلاح **(پوشیدہ طور)** پر سے یہ مراد ہے کہ سرقہ کا ارتکاب کرنے والا شخص ویسے سرقہ کا ارتکاب یہ یقین کرتے ہوئے کرے کہ سرقہ کا شکار اس کے فعل کو نہیں جانتا۔ پوشیدہ طور پر مال کی تبدیل جائے کرنے کے لئے یہ ضروری ہے کہ اگر دن کا وقت ہو **(جس میں طلوع آفتاب سے ایک گھنٹہ پہلے اور غروب آفتاب سے 2 گھنٹہ بعد کا وقت شامل ہے)** تو پوشیدگی تکمیل جرم تک جاری رہے اور اگر رات کا وقت ہو تو پوشیدگی کا جرم مذکور کے آغاز کے بعد جاری رہنا ضروری نہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 6:۔ نصاب

مستوجب حدسرقہ کے لئے **نصاب بوقت سرقہ چار اعشاریہ چار سوستاؤن (4.457) گرام سونا یا اس کے مساوی قیمت کا دیگر مال ہے۔**

تشریح:۔ اگر سرقہ کا ارتکاب **ایک ہی (حرز)** سے ایک سے زیادہ معاملات میں یا ایک سے زیادہ حرزوں میں کیا جائے اور ہر ایک صورت میں مال مسروقہ کی قیمت (نصاب) سے کم ہو تو یہ مستوجب حد سرقہ نہیں ہے خواہ تمام صورتوں میں مال مشمولہ کی قیمت جمع ہو کر **(نصاب)** بن جائے یا اس سے بڑھ جائے۔

﴿تمثیلات﴾

الف) الف ایک مکان میں جس پر ایک واحد کنبہ قابض ہے داخل ہوا اور مختلف کمروں سے ایسے مال کی تبدیل جائے کرے جس کی قیمت جمع ہو نصاب بن جائے یا اس سے بڑھ جائے تو ویسا سرقہ مستوجب حد ہوگا خواہ اس مال کی قیمت جس کی تبدیل جائے مذکورہ کمروں میں سے کسی کمرے سے کی گئی ہو نصاب کی حد تک نہ پہنچے۔ اگر اس مکان پر ایک سے زیادہ کنبے قابض ہوں اور اس مال کی قیمت جس کی تبدیل جائے کسی ایک کنبے کے حرز سے کی گئی ہو نصاب سے کم ہو تو سرقہ مستوجب حد نہیں ہوگا خواہ اس مال کی قیمت جس کی تبدیل جائے کی گئی ہو جمع ہو کر نصاب بن جائے یا اس سے زیادہ ہو جائے۔

ب) الف ایک مکان میں متعدد بار داخل ہوا اور ہر موقع پر مکان سے اتنے مال کی تبدیل جائے کرے جس کی مالیت نصاب کی حد تک نہ پہنچی ہو تو ایسا سرقہ مستوجب (حد) نہیں اگر چہ ان اموال کی قیمت جن کی تبدیل جائے کی گئی ہو جمع ہو کر نصاب بن جائے یا اس سے زیادہ ہو جائے۔

دفعہ 7:۔ مستوجب حد چوری کا ثبوت

چوری مستوجب حد کا ثبوت مندرجہ ذیل صورتوں میں سے کسی ایک میں ہوگا یعنی

(a ملزم چوری مستوجب حد کے ارتکاب کا اقبال کر لے اور

(b **کم از کم (2 بالغ مسلمان مرد گواہان اور چوری کے شکار کے علاوہ اور جن کے متعلق تزکیہ الشہو د** کے تقاضوں کو مد نظر رکھتے ہوئے، عدالت کو اطمینان ہو کہ **وہ صادق القول اشخاص ہیں اور بڑے گناہوں سے اجتناب کرنیوالے ہیں اور وقوعہ کے عینی شاہد** کے طور پر گواہی دے۔

بشرطیکہ اگر ملزم غیر مسلم ہو تو چشم دید گواہان غیر مسلم ہو سکتے ہیں۔

مزید شرط یہ ہے کہ چوری کے شکار شخص یا اس کی جانب سے مجاز کردہ شخص کا بیان، عینی شاہدوں کا بیان قلمبند کرنے سے قبل قلمبند کیا جائے گا۔

دفعہ 8:۔ مستوجب حد چوری کا ایک سے زائد اشخاص کی طرف سے ارتکاب

جب چوری مستوجب حد کا ارتکاب ایک سے زیادہ اشخاص کرے اور مسروقہ مال کی مجموعی مالیت اتنی ہو کہ اگر اسے ان لوگوں میں جو حرز میں داخل ہو تو برابر تقسیم کیا جائے گا تو ہر ایک کو اتنا حصہ ملے جو نصاب کے برابر یا اس سے زائد ہو تو ان تمام پر، جو حرز میں داخل ہوئے تھے (حد) قائم کی جائیگی۔ خواہ ان میں سے ہر ایک نے مال مسروقہ یا اس کے کسی حصہ کو اُٹھایا ہو یا نہ اٹھایا ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 9:۔ مستوجب حد سرقہ کی سزا

(1) جو کوئی شخص پہلی مرتبہ مستوجب حد سرقہ کا مرتکب ہو اسکو کلائی کے جوڑ پر سے دایاں ہاتھ کاٹ دیئے جانے کی سزا دی جائیگی۔

(2) جو کوئی شخص دوسری مرتبہ مستوجب حد کا سرقہ مرتکب ہو اس کو ٹخنے تک بایاں پاؤں کاٹ دیئے جانے کی سزا دی جائے گی۔

(3) جو کوئی شخص تیسری یا کسی وقت مابعد مستوجب حد سرقہ کا مرتکب ہو اسے عُمر قید کی سزا دی جائیگی۔

(4) تحتی دفعہ (1) یا تحتی دفعہ (2) کے تحت سزا پر عملدرآمد نہیں کیا جائے گا سوائے جب کہ اس کی توثیق وہ عدالت کردے جس کے روبروُ حکم اثبات جرم کے خلاف اپیل دائر کی جاسکتی ہو اور جب تک کہ سزا کی توثیق اور اس پر عمل درآمد نہ ہو جائے مجرم کے ساتھ ایسے ہی سلوک کیا جائیگا گویا کہ اس کو قید محض کی سزا کا حکم ہوا ہو۔

(5) اس شخص کی صورت میں جسے تحتی دفعہ (3) کے تحت عُمر قید کی سزا کا حکم سُنایا گیا ہو اگر ہائی کورٹ کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ وہ خلوص دل سے تائب ہے تو اسے ایسی شرائط وقیود پر آزاد کیا جاسکتا ہے جن کو عائد کرنا عدالت مناسب سمجھے۔

(6) قطع عضو کوئی میڈیکل افسر مجاز کرے گا۔

(7) اگر (حد) پر عملدرآمد کرتے وقت میڈیکل افسر مجاز کی یہ رائے ہو کہ ہاتھ یا پاؤں کاٹ دیئے جانے سے مجرم کی موت واقع ہو سکتی ہے تو (حد) پر عملدرآمد اس وقت تک ملتوی رکھا جائیگا جب تک کہ موت کا لاحق خطرہ دور نہ ہو جائے۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ نا قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن

دفعہ 10:۔ وہ صورتیں جن میں حد عائد نہ کی جائیگی

مندرجہ ذیل صورتوں میں حد عائد نہ کی جائیگی یعنی

(1) جب مجرم اور چوری کا شکار شخص آپس میں رشتہ دار ہوں بطور

(a زوجین (میاں بیوی)

(b پدری یا مادری آباؤ اجداد

(c پدری یا مادری اولاد ہیں

(d باپ یا ماں کی بھائی بہنیں

(c بھائی یا بہنیں یا ان کے بچے

(2) جب کسی مہمان نے کسی میزبان کے گھر سے چوری کی ہو۔

(3) جب کسی ملازم یا اجیر نے اپنے مالک یا اجر کے حرز سے چوری کی ہو جہاں اس کو رسوائی دی گئی ہو۔

(4) جب مسروقہ مال جنگلی گھاس، مچھلی، پرندہ، کُتا، نشہ ور شے، موسیقی کا آلہ یا جلد تلف ہونے والے خوردنی اشیاء جن کے خراب ہونے سے بچاؤ کا بندوبست نہ ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(5) جب مجرم کا مالک مسروقہ میں حصہ ہو جس کی مالیت اس کا حصہ منہا کرنے کے بعد نصاب سے کم ہو۔

(6) جو کوئی قرض خواہ اپنے قرض دار کے املاک چوری کرے جس کی مالیت اس کو واجب الادا رقم منہا کرنے کے بعد نصاب سے کم ہو۔

(7) جب مجرم نے اکراہ یا اضطرار کے تحت چوری کی ہو۔

دفعہ 11:۔ وہ صورتیں جن میں حد کا نفاذ نہیں کیا جائے گا

(1) مندرجہ ذیل صورتوں میں حد کا نفاذ نہیں کیا جائیگا یعنی

(a جب چوری صرف مجرم کے اعتراف سے ثابت ہو، لیکن حد پر عملدرآمد سے قبل وہ اپنے اقرار سے منحرف ہو جائے۔

(b جب چوری شہادتوں سے ثابت ہو لیکن حد پر عملدرآمد کرنے سے قبل کوئی گواہ اپنی گواہی سے منحرف ہو جائے جس سے عینی شاہدین کی تعداد (2 گواہوں) سے کم رہ جائے۔

(c جب حد پر عملدرآمد سے پیشتر چوری کا شکار شخص اپنا چوری کا الزام واپس لے لے، یا بیان دے کہ سزایاب نے جھوٹا اعتراف کیا ہے۔ یا یہ کہ عینی شاہدوں میں سے کسی نے جھوٹی گواہی دی ہے۔ اور اس طرح عینی شاہدوں کی تعداد (2 گواہوں) سے کم ہو جائے۔ اور

(d اور جب مجرم کا بایاں پاؤں یا بایاں انگوٹھا یا بایاں ہاتھ کی کم ازکم دو اُنگلیاں یا دایاں پاؤں موجود نہ ہو یا بالکل ناکارہ ہو۔

(2 ضمنی دفعہ (1) کے فقرہ a کی مذکورہ صورت میں، عدالت دوبارہ سماعت کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

3) ضمنی دفعہ (1) کے فقرہ (b) یا فقرہ (c) یا فقرہ (d) میں متذکرہ صورت میں، ریکارڈ پر موجود شہادت کی بناء پر عدالت تعزیر کا حکم دے سکتی ہے۔

دفعہ 13:۔ چوری مستوجب تعزیر:۔

جو کوئی شخص ایسے چوری کا ارتکاب کرے جو مستوجب حد نہ ہو یا جس کے لئے دفعہ (7) میں متذکرہ کسی صورت میں ثبوت موجود نہ ہو یا جس کے لئے آرڈیننس ہذا کے تحت (عائد) یا (نافذ) نہ کی جا سکے تو وہ مستوجب تعزیر ہوگا۔

دفعہ 15:۔ تعریف حرابہ

جب کوئی ایک یا ایک سے زیادہ اشخاص خواہ وہ ہتھیاروں سے مسلح ہوں یا نہ کسی دوسرے شخص کا مال لے جانے کی غرض سے جبر کی نمائش کریں اور اس پر حملہ کریں یا اس کی مزاحمت بے جا کریں یا اسے موت یا ضرر کا خوف دلائیں تو کہا جائیگا کہ شخص یا اشخاص مذکور حرابہ کے مرتکب ہوئے۔

حرز:۔ اگر ایک گھر میں تین بھائی رہتے ہوں اور تمام ایک ہی خاندان کی حیثیت سے رہتے ہوتو وہ واحد کنبہ حساب ہوتا ہے۔ اور واحد حرز بھی حساب ہوتا ہے۔ جب کہ ایک گھر میں تین ہی بھائی رہتے ہوا ور تمام الگ الگ خاندان کی حیثیت سے رہتے ہوتو وہ تمام الگ الگ حرز اور کنبہ حساب ہوگا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 17:۔ حرابہ کی سزا

(1) جوکوئی بالغ شخص ایسے حرابہ کا مجرم ہو جس کے دوران نہ کسی قتل کا ارتکاب ہوا ہو نہ کوئی مال لے جایا گیا ہو اسے معہ قید سخت ایسی سزائے تازیانہ دی جائے جس کی تعداد (30 کوڑوں) سے زیادہ نہ ہو تاوقتیکہ عدالت کو اس امر کا اطمینان نہ ہو جائے کہ وہ صدق دل سے تائب ہو گیا ہے۔
لیکن شرط یہ ہے کہ سزائے قید کسی حالت میں (3 سال) سے کم نہیں ہوگی۔

(2) جوکوئی بالغ شخص ایسے حرابہ کا مجرم ہو جس کے دوران کوئی مال نہ لے جایا گیا ہو لیکن کسی شخص کو ضرر پہنچایا گیا ہو اسے علاوہ اس سزا کے تحتی دفعہ (1) میں مقرر کی گئی ہے ویسا ضرر پہنچانے کی پاداش میں اس دیگر قانون کے مطابق سزا دی جائیگی جس کا بالفعل اطلاق ہوتا ہو۔

(3) جوکوئی بالغ شخص ایسے حرابہ کا مجرم ہو جس کے دوران قتل کا ارتکاب نہ ہوا ہو البتہ مال جس کی قیمت نصاب کی حد تک پہنچے یا اس سے بڑھ جائے لے جایا گیا ہو اسے ایسی سزا دی جائے گی کہ کلائی سے اس کا دایاں ہاتھ اور ٹخنے سے اس کا بایاں پاؤں کاٹ دیا جائے گا۔
مگر شرط یہ ہے کہ جب جرم حرابہ کا ارتکاب ایک سے زیادہ اشخاص نے مل کر کیا ہو تو اعضاء کاٹ دینے کی سزا صرف اس وقت عائد کی جائے گی جب کہ ان میں سے ہر ایک شخص کے حصے کی قیمت نصاب سے کم نہ ہو۔
مزید شرط یہ ہے کہ اگر مجرم کا بایاں ہاتھ یا داہنا پاؤں گم ہو یا بالکل ناکارہ ہو تو دوسرے ہاتھ یا پاؤں (جیسی کہ صورت ہو) کاٹ دیئے جانے کی سزا عائد نہیں کی جائیگی اور مجرم کو ایسی قید سخت کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد (14 سال) تک ہوسکتی ہے اور اسے ایسی سزائے تازیانہ بھی دی جائیگی جس کی تعداد (30 کوڑوں) سے زیادہ نہ ہو۔

(4) جوکوئی شخص ایسے حرابہ کا مجرم ہو جس کے دوران قتل کا ارتکاب ہوا ہو اسے سزائے موت دی جائیگی جو بطور حد عائد کی جائیگی۔

(5) تحتی دفعہ (3) کے تحت (ماسوائے اس کی دوسری شرطیہ عبارت کے تحت یا تحتی دفعہ (4) سے سزا کے) پر عملدرآمد نہیں کیا جائیگا۔
ماسوائے جب کہ وہ عدالت جس کے روبرو حکم اثبات جرم کے خلاف اپیل دائر کی جاسکتی ہو اس کی توثیق کردے اور اگر سزا قطع اعضاء کی ہو تو جب تک کہ اس کی توثیق نہ کردی جائے اور اس پر عملدرآمد نہ ہو جائے مجرم کے ساتھ ایسا ہی سلوک کیا جائے گا۔ گویا اسے قید محض کی سزا سُنائی گئی ہے۔

(6) دفعہ ہذا کے تحت قطع اعضاء کی سزا کے نفاذ پر دفعہ (9) کی تحتی دفعہ (6) اور تحتی دفعہ (7) کے احکام عائد ہوں گے۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ ناقابل ضمانت۔ ناقابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن

دفعہ 21:۔ رسہ گیری پتھریداری کی سزا

(1) جوکوئی شخص کسی ایسے شخص یا گروہ اشخاص کی جو سرقہ مویشیاں میں مصروف ہو کسی شکل میں سرپرستی کرے۔ اس کو تحفظ دے۔ مدد یا پناہ دے اس مفاہمت پر کہ وہ ایسا ایک یا زیادہ مویشی لے گا جن کی نسبت جرم مذکور کا ارتکاب کیا گیا ہو یا ان کے زرِ ثمن میں سے حصہ لے گا۔ اس کے متعلق کہا جائے گا کہ وہ رسہ گیری یا پتھریداری کا مرتکب ہوا ہے۔

(2) جوکوئی شخص رسہ گیری یا پتھریداری کا مُرتکب ہو اسے قید سخت کی سزا دی جائیگی جس کی میعاد (14 سال) تک ہوسکتی ہے۔ یا ایسی سزائے جرمانہ دی جائے گی جس کی تعداد (70 کوڑوں) سے زیادہ نہ ہو اور اس کی تمام جائیداد غیر منقولہ ضبط کرلی جائیگی اور سزائے جرمانہ بھی دی جائیگی۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ ناقابل ضمانت۔ ناقابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن جج۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر 5 سال 1861ء

دفعہ 4:۔ **تعریفات ضمن 1)** مجموعہ ہذا میں حسب ذیل الفاظ اور اصطلاحات کے حسب ذیل معانی ہوں گے جب تک کہ مضمون یا سیاق عبارت سے اس کے خلاف مراد نہ پائی جائے۔

(A **ایڈوکیٹ جنرل:۔** میں گورنمنٹ ایڈوکیٹ بھی شامل ہے یا جہاں کوئی ایڈوکیٹ جنرل یا گورنمنٹ ایڈوکیٹ نہیں ہوا ایسا افسر شامل ہے جس کو صوبائی گورنمنٹ وقتاً فوقتاً اس بارے میں مقرر کرتی رہے۔

(B **جرم قابل ضمانت:۔** سے وہ جرم مراد ہے جو اس مجموعہ کے ضمیمہ دوم میں قابل ضمانت قرار دیا گیا ہو یا کسی اور نافذ الوقت قانون کی رو سے قابل ضمانت بنایا گیا ہے اور جرم نا قابل ضمانت سے اور ہر قسم کا جرم مراد ہے۔

(C **فرد جرم:۔** میں فرد جرم کی کوئی مد داخل ہے جب کہ فرد میں ایک سے زیادہ مدات ہوں۔

(F **جرم قابل دست اندازی:۔** سے وہ جرم مراد ہے اور مقدمہ قابل دست اندازی سے وہ مقدمہ مراد ہے جس میں ایک پولیس افسر ضمیمہ دوم کے مطابق یا کسی نافذ الوقت قانون کے تحت بلا وارنٹ گرفتار کر سکتا ہے۔

(H **نالش یعنی شکایت:۔** سے وہ بیان کہ کوئی دوسرا شخص معلوم یا نامعلوم جرم کا مرتکب ہوا ہے مراد ہے، جو زبانی یا تحریری طور پر مجسٹریٹ کے روبرو اس غرض سے کیا جائے کہ وہ اس پر مجموعہ ہذا کیمطابق کاروائی عمل میں لائے۔لیکن اس میں پولیس افسر کی رپورٹ داخل نہیں ہے

(J ہائی کورٹ :۔ سے کسی صوبے کے لئے معاملات فوجداری میں سب سے اعلیٰ درجہ کی ایک عدالت اپیل یا نگرانی مراد ہے

(K **انکوائری:۔** میں ہر انکوائری بجز تجویز مقدمہ شامل ہے جو مجموعہ ہذا کے مطابق کسی مجسٹریٹ یا عدالت کی معرفت عمل میں آئے۔

(L **تفتیش:۔** میں وہ تمام کاروائی زیر مجموعہ ہذا شامل ہے جو شہادت کی فراہمی کے لئے ایک پولیس افسر یا کوئی اور شخص جسے مجسٹریٹ نے اس بارے میں اختیار دیا ہو عمل میں لائے۔

(M **عدالتی کاروائی:۔** میں ہر ایسی کاروائی شامل ہے جس کے اثناء میں شہادت کا حلفاً لینا قانوناً جائز ہے۔

(M **مجسٹریٹ:۔** سے جوڈیشنل مجسٹریٹ مراد ہے اور اس میں کوئی ایسا سپیشل جوڈیشنل مجسٹریٹ شامل ہے جو دفعات 12 اور 14 کے تحت مقرر کیا گیا ہو۔

(N **جرم نا قابل دست اندازی مقدمہ نا قابل دست اندازی:۔** سے وہ جرم مراد اور مقدمہ نا قابل دست اندازی سے وہ مقدمہ مراد ہے جس کے لئے اور جس میں پولیس افسر بلا وارنٹ گرفتاری نہیں کر سکتا ہے۔

(O **جرم:۔** سے ایسا ہر فعل مراد ہے جو کسی نافذ الوقت قانون کی رو سے قابل سزا قرار پایا ہو اور اس میں کوئی ایسا فعل بھی شامل ہے جس کی نسبت کوئی نالش ایکٹ مداخلت بے جا مویشی 1871ء کی دفعہ 20 کے تحت کی جا سکے۔

(P **افسر انچارج پولیس سٹیشن:۔** میں جب افسر انچارج پولیس سٹیشن سے غیر حاضر یا بیماری کے باعث یا اور وجہ سے اپنا کام انجام نہ دے سکتا ہو وہ پولیس افسر شامل ہے جو سٹیشن میں حاضر ہو اور افسر مذکورہ کے عین بعد رتبہ رکھتا ہو اور رتبے میں کانسٹیبل سے بڑھ کر ہو یا جب صوبائی گورنمنٹ اس طرح ہدایت کرے تو دیگر پولیس افسر موجودہ سٹیشن شامل ہے۔

(Q **مقام:۔** میں گھر، عمارت، خیمہ اور مرکب تری شامل ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(R پلیڈر:۔ (i سے جب کہ وہ کسی عدالت میں کاروائی کے حوالہ سے استعمال ہو وہ پلیڈر یا مختار مراد ہے جو ویسی عدالت میں کسی نافذالوقت قانون کے تحت پریکٹس کرنے کا مجاز ہو اور اس اصطلاح میں ایک ایڈووکیٹ، وکیل اور اٹارنی ہائی کورٹ کا جو اس طرح اختیار رکھتا ہو۔

اور

(ii ہر دوسرا شخص جو عدالت کی اجازت سے ویسی کاروائی میں عمل کرنے کے لئے مقرر کیا جائے شامل ہے۔

(S **پولیس سٹیشن:۔** سے کوئی چوکی یا مقام مراد ہے جسے عام طور پر یا خاص طور پر صوبائی گورنمنٹ پولیس سٹیشن قرار دے دیں اور اس میں ہر وہ مقامی رقبہ شامل ہے جس کی صراحت صوبائی گورنمنٹ اس بارے میں کر دے۔

(T **پبلک پراسیکیوٹر:۔** **سے ہر وہ شخص مراد ہے جو دفعہ 492 مجموعہ ہذا** کے تحت مقرر ہوا ہو اور اس تعریف میں ہر اس شخص شامل ہے جو پبلک پرسیکیوٹر کے ہدایات کے مطابق عمل کرے اور نیز ایسا شخص شامل ہے جو سرکار کی طرف سے کسی ہائی کورٹ میں اس کے اختیارات ابتدائی صیغہ فوجداری کو بروئے کار لاتے ہوئے کسی استغاثہ کی پیروی کرے۔

(U **سب ڈویژن:۔** سے ضلع کا ایک حصہ مراد ہے۔

ضمن 2) جو الفاظ کئے گئے افعال سے تعلق رکھتے ہیں وہ افعال کے ترک ناجائز پر بھی حاوی ہیں۔ اور تمام الفاظ اور اصطلاحات مستعملہ مجموعہ ہذا جن کی تعریف مجموعہ تعزیرات پاکستان میں درج ہے اور جن کی تعریف اس سے پہلے مجموعہ ہذا میں نہیں کی گئی کے معنی وہی ہوں گی جو مجموعہ تعزیرات پاکستان مذکور میں ان کے متعلق بالترتیب مقرر کئے گئے ہیں۔

حصہ سوئم۔۔۔۔۔۔عام احکام

صاحبان مجسٹریٹ، پولیس اور ان اشخاص کی جو گرفتاری کریں مدد کرنا اور اطلاع پہنچانا۔

باب ہذا میں فوجداری مقدمات کے بلکل ابتدائی مراحل کا ذکر کیا گیا ہے۔ ارتکاب جرم پر اور تجویز جرم شروع ہونے سے پہلے پولیس افسر کو ملزم کی تلاش کرنی پڑتی ہے۔ جرم کی تفتیش کرنی پڑتی ہے اور اس کے خلاف شہادت فراہم کرنی ہوتی ہے۔ قانون نے عوام کے ہر فرد پر یہ ذمہ داری عائد کر رکھی ہے کہ وہ پولیس افسر کی مدد کرے تاکہ وہ اپنا یہ فرض موثر طور پر اور جلد از جلد انجام دے سکے۔

دفعہ 42:۔ کب عوام کو چاہیے کہ مجسٹریٹ اور پولیس کی مدد کریں

ہر شخص اس امر کا پابند ہے کہ جب کبھی مجسٹریٹ، جسٹس آف دی پیس یا پولیس افسر اس سے طور مناسب مدد طلب کرے تو مندرجہ ذیل اُمور میں مدد کرے۔

(الف) کسی ایسے شخص کے گرفتار کرنے یا فرار ہونے سے روکنے میں **جس کو ویسا مجسٹریٹ یا پولیس افسر گرفتار کرنے کا مجاز** ہے۔

(ب) نقص امن کے روکنے یا انسداد کرنے میں یا کسی نقصان کے روکنے میں **جب ریلوے یا نہر یا تار برقی یا سرکاری مال کو نقصان پہنچانیکا** اقدام کیا جائے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب 5۔۔۔گرفتاری۔فراری اور مکرر گرفتاری

الف۔ گرفتاری کے متعلق عام احکام

دفعہ 46:۔ گرفتاری کیسے کی جائے گی:۔

ضمن 1:۔ گرفتاری کرتے وقت پولیس افسر یا دیگر شخص گرفتار کنندہ کو لازم ہے کہ جس شخص کی گرفتاری مقصود ہے اس کے جسم کو فی الواقعہ چھوئے یا قید کرے سوائے جب کہ وہ شخص الفاظ کے ذریعہ یا عملی طور پر خود حراست قبول کرے۔

ضمن 2:۔ اگر ویسا شخص اس کوشش میں جو اس گرفتاری کے لئے کی جائے بزور مزاحمت کرے یا گرفتاری سے گریز کرنے کا اقدام کرے تو ویسا پولیس افسر یا اور شخص مجاز ہوگا کہ اس کی گرفتاری کے لئے تمام ضروری ذرائع استعمال میں لائے،

ضمن 3) دفعہ ہذا میں مندرجہ کوئی امر کسی ایسے شخص کی موت وقوع میں لانے کا حق نہیں دیتا جس پر کسی جرم قابل سزائے موت یا عمر قید کا الزام نہ لگایا گیا ہو۔

دفعہ 47:۔ اس مقام کی تلاشی جہاں گرفتار طلب شخص داخل ہوا ہو

اگر کوئی شخص جو وارنٹ گرفتاری کے تحت مصروف عمل ہو، یا کوئی پولیس افسر جو گرفتاری کا اختیار رکھتا ہے یہ باور کرے کہ وہ شخص جس کی گرفتاری مطلوب ہے کسی مقام میں داخل ہوگیا ہے یا اس کے اندر موجود ہے تو اس شخص کو جو ویسے مقام میں رہائش پذیر ہو یا ایسی جگہ کا منتظم ہو پر لازم ہے کہ مذکورہ طور پر مصروف شخص یا ایسے پولیس کے مطالبہ پر اس کو اس جگہ کے اندر آنے کی کھلی اجازت دے اور خانہ تلاشی لینے کے لئے جملہ معقول سہولت بہم پہنچائے۔

دفعہ 48:۔ ضابطہ کار جبکہ اندر داخلہ نہ مل سکے

اگر دفعہ 47 کے تحت ویسے مقام کے اندر داخلہ نہ مل سکے تو کسی ایسی صورت میں جب کوئی شخص وارنٹ کے تحت مصروف عمل ہو اور ایسی صورت میں جس میں وارنٹ جاری کیا جاسکتا ہو مگر گرفتاری طلب شخص کو فرار کا موقع دیے بغیر اسے حاصل نہ کیا جاسکتا ہو کسی پولیس افسر کے لئے قانونی طور پر جائز ہوگا کہ ایسی جگہ میں داخل ہو اور اس میں تلاشی لے اور اس کو اختیار ہوگا کہ ویسی مقام میں داخل ہونے کے لئے کسی مکان یا مقام کے بیرونی یا اندرونی دروازے یا کھڑکی کو جو گرفتاری طلب شخص یا کسی اور کی ملکیت ہو اس صورت میں توڑ کر داخل ہو کہ جب اس نے اپنا اختیار مقصد پہلے ظاہر کیا ہو اور داخل ہونے کی حسب ضابطہ درخواست کی ہو اور کسی دوسری طرح رسائی نا پاسکتا ہو۔زنان خانہ کو توڑ کر اندر داخل ہونا مگر شرط یہ ہے کہ اگر کوئی ویسا مقام ایسا خلوت خانہ ہو جس میں واقعی طور پر کوئی عورت مقیم ہو (جو گرفتاری طلب شخص نہ ہو) جو رواج کے مطابق لوگوں کے سامنے نہ آتی ہو تو ویسے شخص یا پولیس افسر کو لازم ہے کہ ویسے خلوت خانہ میں داخل ہونے سے قبل ویسی عورت کو اطلاع دے کہ اسے نکلنے کی آزادی ہے اور اس کو نکلنے کے ہر طرح معقول سہولت دے اور پھر وہ اس کا مجاز ہوگا کہ خلوت خانہ کو توڑ کر اس کے اندر داخل ہو

شرح

اگر دفعہ 47 کی مطابقت میں پولیس افسر کے لئے اندر جانا ممکن نہ ہو تو وہ طاقت کا استعمال کرسکتا ہے لیکن جب صورت یہ ہو کہ بڑا دروازہ کھلا ہوا ہو اور پولیس کے لئے کوئی روکاوٹ نہ کھڑی کی گئی ہو تو پولیس کی کاروائی غیر قانونی ہوگی اگر وہ داخل ہونے کے لئے مطالبہ کریں اگر کوئی شخص تلاشی لینے والے پولیس افسر کو ضرر پہنچائے گا تو دفعہ 332 تعزیرات پاکستان کے تحت مستوجب سزا ہوگا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 49:۔ آزاد ہونے کے لئے دروازوں اور کھڑکیوں کو توڑ دینے کا اختیار

پولیس افسر یا دیگر شخص جسے گرفتار کرنے کا اختیار دیا گیا ہو مجاز ہے کہ خود کو یا کسی دوسرے شخص کو آزاد کرانے کے لئے جو گرفتاری کرنے کے لئے قانونی طور پر داخل ہو ہو اور وہاں روک لیا گیا ہو مکان یا مقام مذکور کے کسی اندرونی یا بیرونی دروازے یا کھڑکی کو توڑ دے۔

دفعہ 50:۔ غیر ضروری مزاحمت نہیں کی جائے گی

گرفتار کردہ شخص کی اس سے زیادہ مزاحمت نہ کی جائے گی جو اس کی فراری کے انسداد کیلئے ضروری ہو۔

دفعہ 51:۔ گرفتار شدہ اشخاص کی تلاشی

جب کبھی کوئی شخص کسی پولیس افسر کی معرفت ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے گرفتار کیا جائے جس میں ضمانت حاضری نالی جانی ہو یا ایسے وارنٹ کے ذریعہ سے جس میں ضمانت حاضری لینے کا حکم ہو لیکن گرفتار شدہ شخص حاضری پر اس کا رہا ہونا قانوناً جائز نہ ہو یا وہ حاضر ضمانت نہ دے سکے۔تو پولیس افسر گرفتار کنندہ یا اگر گرفتاری پرائیویٹ شخص نے کی ہو تو وہ پولیس افسر جس کو پرائیویٹ شخص نے گرفتار شدہ شخص کو سپرد کرے مجاز ہوگا کہ ویسے شخص کی تلاشی لے اور سوائے پہننے کے ضروری کپڑوں کے تمام اشیاء جو اس کے بدن پر پائی جائیں محفوظ حراست میں رکھے۔

نوٹ:۔ جامہ تلاشی صرف پولیس افسر ہی لے سکتا ہے۔ **پرائیویٹ آدمی دفعہ 59 کے تحت گرفتار تو کرسکتا ہے** لیکن تلاشی نہیں لے سکتا۔

دفعہ 52:۔ عورتوں کی تلاشی لینے کا طریقہ کار

جب کسی عورت کی تلاشی لینی ہو تو اس کی تلاشی کسی اور عورت کے ذریعے شرم وحیاء کا پورے طور پر لحاظ رکھتے ہوئے لی جائے گی۔

دفعہ 53:۔ لڑائی کے ہتھیار قبضہ میں لینے کا اختیار

پولیس افسر مذکور یا اور شخص جو مجموعہ ہذا کے تحت کوئی گرفتاری عمل میں لائے مجاز ہے کہ گرفتار شدہ شخص سے ایسے لڑائی کے ہتھیار لے لے جو اس کے پاس پائے جائے اور اس کو لازم ہے کہ کل ہتھیار جو اس طرح لئے گئے ہوں اس عدالت یا افسر کے حوالہ کردے جس کے روبرو گرفتار شدہ شخص کو پیش کرنے کا حکم مجموعہ ہذا میں اس افسر یا گرفتار کنندہ شخص کو ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(ب ۔۔۔ بلاوارنٹ گرفتاری)

دفعہ 54:۔ کب پولیس بلاوارنٹ گرفتاری کرسکتی ہے

۔۔دنام مبغرہ۔۔ (اس ایک لفظ سے تمام دفعہ یاد ہوجاتا ہے)

مثلاً:۔ د۔ دست اندازی ، ن۔نقب زنی ، ا۔ اشتہاری ، م۔مسروقہ م۔ مزاحمت

ب۔ بھاگا ہوا ، غ۔ غیرمُلکی ، ر۔ رہاشدہ قیدی ، ہ۔حوالگی مجرمان علاقہ غیر

ضمن 1:۔ ہر پولیس افسر مجاز ہے کہ بلاحکم مجسٹریٹ اور بلاوارنٹ کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جس کا ذیل میں ذکر ہے۔

(اول) ہر ایسے شخص کو جو کسی **جرم قابل دست اندازی سے متعلق رہا ہو** یا جس کی نسبت اس بات کی معقول شکایت ہوئی ہو یا معتبر اطلاع ملی ہو یا معقول شبہ موجود ہو کہ وہ ایسے جرم سے اس طرح متعلق رہا ہے۔

(دوم) ہر ایسے شخص کو جس کے پاس **جائز عذر کے بغیر آلہ نقب زنی موجود ہو** جس کے پاس رہنے کے عذر مذکور کا بارثبوت ویسے شخص کے ذمہ ہوگا۔

(سوم) ہر ایسے شخص کو جس کے مجرم ہونے کی بابت مجموعہ ہذا کے تحت یا **صوبائی گورنمنٹ کے حکم سے اشتہار جاری** کیا گیا ہو۔

(چہارم) ہر ایسے شخص کو جس کے قبضہ میں کوئی ایسی شے پائی جائے جس کی نسبت **مال مسروقہ ہونے کا معقول شبہ ہو** اور اس بات کا معقول شبہ ہو کہ اس نے ویسی شے کی نسبت کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے۔

(پنجم) ہر ایسے شخص کو جو کسی پولیس افسر کی **اس حالت میں مزاحمت کرے جب** کہ وہ اپنے فرض منصبی کی تعمیل کر رہا ہو یا جو شخص قانونی حراست سے بھاگ جائے یا بھاگ جانے کا اقدام کرے۔

(ششم) ہر ایسے شخص کو جس کی نسبت یہ **معقول شبہ ہو کہ وہ پاکستان کی مسلح افواج** سے بھاگا ہے۔

(ہفتم) ہر ایسے شخص کو کسی فعل سے تعلق رکھتا ہو یا جس کے خلاف کوئی معقول شکایت کی گئی ہو یا جس کی نسبت قابل اعتبار اطلاع ملی ہو یا معقول شبہ موجود ہو کہ وہ کسی ایسے فعل سے تعلق رکھتا ہو یا جس کا ارتکاب پاکستان سے باہر ہوا ہے اور جو پاکستان کے اندر وقوع میں آنے کی صورت میں بطور جرم سزا کے قابل ہوتا اور جس کی پاداش میں **وہ ایسے کسی قانون کے تحت جو حوالگی مجرمان بہ ملک غیر سے تعلق رکھتا ہے** یا اور طرح پاکستان میں گرفتار ہوتا یا حراست میں نظر بند رکھے جانے کا مستوجب ہوتا۔

(ہشتم) ہر **رہائی یافتہ مجرم کو جو دفعہ 565 کی تحتی دفعہ (3)** کے تحت مرتب شدہ کسی قاعدہ کی خلاف ورزی کا مرتکب ہو۔

(نہم) ہر ایسے شخص کو جس کی گرفتاری کے کے لئے **کسی دوسرے پولیس افسر سے مانگ موصول ہوئی ہو بشرطیکہ** مانگ مذکور میں گرفتار طلب شخص کی اور اس جرم یا دیگر وجہ کی تصریح ہو جس کے لئے اس کی گرفتاری مطلوب ہے اور اس سے یہ ظاہر ہو کہ شخص مذکور کو وہ شخص جس نے مانگ جاری کی ہے قانوناً بلاوارنٹ گرفتار کرسکتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 55:۔ آوارہ گردوں اوران اشخاص کی گرفتاری جو عادتاً سرقہ بالجبر کرنے والے ہوں

ضمن 1:۔ اسی طرح ہرافسرانچارج پولیس سٹیشن کو اختیار ہے کہ حسب ذیل اشخاص کو گرفتار کرے یا کرائے ہر ایسے شخص کو جو سٹیشن مذکور کے حدود میں ایسے حالات میں اپنی موجودگی چھپانے کی تدابیر کررہا ہو جن سے یہ یقین کرنے کی وجہ پیدا ہو کہ وہ کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کی نیت سے ویسی تدابیر کررہا ہو۔ یا

ضمن 2:۔ ہر ایسے شخص کو جو ویسے اسٹیشن کی حدود کے اندر بظاہر کوئی معاش نہ رکھتا ہو یا اپنا حال اس طور پر بیان نہ کرسکتا ہو کہ اس پر اطمینان کیا جائے۔

یا

ضمن 3:۔ ہر ایسے شخص جو عادتاً سرقہ بالجبر کرنے والا نقب زن یا چور مشہور ہو یا عادتاً مال مسروقہ کو مسروقہ جان کر لینے والا ہو یا اس امر میں مشہور ہو کہ عادتاً استحصال بالجبر کرتا ہے یا استحصال بالجبر کے ارادے سے لوگوں کو ضرر رسانی کا عادتاً خوف دلاتا ہے یا خوف دلانے کا اقدام کرتا ہے۔

نوٹ:۔ استحصال بالجبر کا معنی ہے جبراً حاصل کرنا یہ ایک انسدادی دفعہ ہے اور اس کا مقصد عادی بدکردار اشخاص کی سرکوبی کرنا ہے۔

دفعہ 56:۔ ضابطہ کارروائی جب کہ پولیس افسر اپنے ماتحت کو بلا وارنٹ گرفتاری پر مامور کرے

ضمن 1:۔ جب کسی افسرانچارج پولیس سٹیشن یا کسی ایسے پولیس افسر جو زیر باب 14 تفتیش کررہا ہو اس امر کی ضرورت ہو کہ اس کا کوئی ماتحت افسر بلا وارنٹ (اس کی موجودگی میں نہیں بلکہ خود) کسی کو گرفتار کرے جس کی گرفتاری قانوناً بلا وارنٹ ہو سکتی ہو تو افسر مذکورہ کو لازم ہے کہ اس افسر کو جس کی معرفت کسی شخص کا گرفتار ہو حکم تحریر بہ تفصیل نام اس شخص کے جس کی گرفتاری مطلوب ہو اور اس جرم یا اور باعث کے جس کی پاداش میں اسے گرفتار کرانا منظور ہے، حوالے کرے۔ جس شخص کو گرفتار کرنا مطلوب ہو، گرفتار کرنے سے پہلے اس کو افسر مذکور حکم کے خلاصہ سے مطلع کرے گا اور اگر وہ شخص ایسا چاہے تو حکم اسے دکھا دیا جائے گا۔

ضمن 2:۔ حذف ہوئی۔

دفعہ 57:۔ نام اور سکونت بتانے سے انکار کرنا

ضمن 1:۔ اگر کوئی شخص پولیس افسر کے روبرو ایسی جرم کا مرتکب ہو یا ایسی جرم کا ملزم ہو جو نا قابل دست اندازی ہو اور عندالطلب ویسے پولیس افسر کو اپنا نام اور سکونت ظاہر نہ کرے یا ایسا نام یا سکونت ظاہر کرے جسے ویسا پولیس افسر بوجہ معقول جھوٹ سمجھتا ہو تو جائز ہے کہ ویسا شخص ویسے پولیس افسر کی معرفت اس غرض سے گرفتار کیا جائے کہ اس کا نام اور سکونت دریافت کی جائے۔

ضمن 2:۔ جب ویسے شخص کا صحیح نام اور سکونت دریافت ہو جائے تو وہ ایک مچلکہ معہ ضامنوں کے اس مضمون کا لکھ دینے پر رہا کر دیا جائے گا کہ جب اس کو حکم ہو وہ مجسٹریٹ مجاز کے روبرو حاضر ہو گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ ویسا شخص پاکستان کے اندر سکونت نہ رکھتا ہو تو ضروری ہے کہ پاکستان کے اندر سکونت رکھنے والے ضامن یا ضامنوں کے ذریعہ مچلکہ کی مضبوطی کر لی جائے۔

ضمن 3:۔ اگر ویسے شخص کی گرفتاری کے وقت سے (چوبیس گھنٹے) کے اندر اس کا صحیح نام اور سکونت دریافت نہ ہو سکے یا اگر وہ مچلکہ مذکور کے لکھ دینے یا عندالطلب کافی ضامنوں کے مہیا کرنے سے قاصر رہے تو اس کو فی الفور ایسے نزدیک ترین مجسٹریٹ کے روبرو بھیجا جائے گا جسے اختیار سماعت ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 58:۔ دیگر علاقوں کے اندر مجرمان کا تعاقب

ایک پولیس افسر مجاز ہے کہ ایسے شخص کو بلاوارنٹ گرفتار کرنے کی غرض سے جس کو وہ باب ہذا کے تحت گرفتار کرنے کا مجاز ہو، پاکستان کے اندر کسی بھی مقام میں اس کا تعاقب کرے۔

تشریح:۔ دفعہ ہذا میں پولیس آفیسر ایسے پولیس آفیسر کی شمولیت ہے جو مجموعہ ضابطہ فوجداری کے تحت قائم مقام کی حیثیت رکھتا ہو جیسا کی آزاد جموں وکشمیر میں نافذ العمل ہے۔

دفعہ 59:۔ پرائیویٹ اشخاص کے ذریعہ گرفتاری

ضمن 1:۔ ہر پرائیویٹ شخص مجاز ہے کہ کسی ایسے شخص کو گرفتار کرے جو اس کے روبرو کسی نا قابل ضمانت اور قابل دست اندازی جرم کا ارتکاب کر رہا ہو یا جو مجرم اشتہاری ہو اور اسے لازم ہے کہ غیر ضروری تاخیر کے بغیر ایسے گرفتار شدہ شخص کو پولیس افسر کے حوالے کرے یا پولیس افسر کی عدم موجودگی میں اسے نزدیک ترین پولیس سٹیشن میں زیر حراست لے جائے یا پہنچائے۔

ضمن 2:۔ اگر اس امر کا یقین کرنے کی وجہ موجود ہو کہ ویسے شخص پر منجملہ احکام دفعہ 54 کسی حکم کا اطلاق ہوسکتا ہے تو پولیس افسر کو لازم ہے کہ اسے دوبارہ خود گرفتار کرلے۔

ضمن 3:۔ اگر اس امر کا یقین کرنے کی وجہ موجود ہو کہ اس سے کوئی نا قابل دست اندازی جرم سرزد ہوا ہے اور وہ عندالطلب پولیس افسر کو اپنا نام اور سکونت بتانے سے انکار کرے یا ایسا نام یا سکونت ظاہر کرے جسے ویسا پولیس افسر سمجھنے کی وجہ رکھتا ہو تو شخص مذکور کی نسبت دفعہ 57 کے احکام کے تحت کاروائی کی جائے گی۔ اگر اس امر کا یقین کرنے کی کافی وجہ موجود نہ ہو کہ اس نے کسی جرم کا ارتکاب کیا ہے تو اسے فوراً رہا کردیا جائے گا۔

دفعہ 60:۔ گرفتار شدہ شخص کو مجسٹریٹ یا افسر انچارج پولیس سٹیشن کے روبرو لایا جائے گا۔

ایک پولیس افسر کو جو کسی شخص کو بلاوارنٹ گرفتار کرے لازم ہے کہ بلا غیر ضروری تاخیر اور ضمانت لینے کے متعلق بعد ازیں درج شدہ احکام کی پابندی کے تابع گرفتار شدہ شخص کو اس مجسٹریٹ کے روبرو **جو اس مقدمہ کی سماعت کا مجاز ہو یا افسر انچارج پولیس سٹیشن کے روبرو لے جائے یا بھیجے۔**

دفعہ 61:۔ گرفتار شدہ شخص کو 24 گھنٹے سے زیادہ عرصہ تک حراست میں نہیں رکھا جائے گا۔

کسی پولیس افسر کو اختیار نہیں ہے کہ کسی شخص کو جو بلاوارنٹ گرفتار ہوا ہو اس سے زیادہ عرصہ تک نظر بند رکھے جو بلحاظ جملہ حالات مقدمہ معقول معلوم ہو اور عرصہ سوائے اس کے کہ **مجسٹریٹ دفعہ 167 کے تحت کوئی خاص حکم صادر کرے چوبیس گھنٹے سے زیادہ نہیں ہوگا** علاوہ اس عرصہ کے جو مقام گرفتاری سے مجسٹریٹ کی عدالت تک پہنچنے کے لیے ضروری ہو۔

دفعہ 62:۔ پولیس گرفتاریوں کی رپورٹ کرے گی۔ (اس دفعہ کو کارڈ گرفتاری بھی کہا جاتا ہے)

افسران انچارج پولیس سٹیشن کو لازم ہے کہ وہ ان جملہ اشخاص کی **رپورٹ بیک وقت ضلع ناظم، ضلع سپرنٹنڈنٹ پولیس اور پولیس ایکٹ 1861ء (V بابت 1861) کے تحت قائم کردہ ڈسٹرکٹ پبلک سیفٹی کمیشن کو بھیجے جو ان کے متعلقہ تھانوں کی حدود میں بلاوارنٹ گرفتار کیے گئے ہوں۔**

لیکن شرط یہ ہے کہ دفعہ ہذا کا اطلاق ایسے اضلاع پر کرتے وقت جہاں مقامی حکومت کے انتخابات منعقد نہیں ہوئے ہیں یا جہاں ضلع ناظم نے اپنے عہدے کا چارج نہیں سنبھالا ہے، دفعہ ہذا میں ضلع ناظم کے کسی حوالے کو ایسے اضلاع کی بہ نسبت **ڈسٹرکٹ کوآرڈینیشن آفیسر (یعنی DCO)** کا حوالہ تصور کیا جائے گا۔

مزید شرط یہ ہے کہ متذکرہ بالا طور پر مقامی حکومتوں کے قائم ہوجانے پر متذکرہ بالا شرط موثر نہیں رہے گی اور منسوخ شدہ متصور ہوگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 66:۔ فرار ہونے پر تعاقب کر کے دوبارہ گرفتار کرنے کا اختیار

اگر کوئی شخص جائز حراست میں ہوتے ہوئے فرار ہو جائے یا کوئی دوسرا شخص اسے چھڑا لے جائے تو وہ شخص جس کی حراست سے وہ فرار ہوا یا چھڑایا گیا ہو، مجاز ہے کہ فوراً اس کا تعاقب کر کے اسے پاکستان میں کسی مقام پر گرفتار کرے۔

باب 6۔۔۔بالجبر حاضری کے لئے حکم نامہ جات

الف۔سمن (سمن دفعہ 204 اجرائے حکم نامہ کے تحت جاری ہوتا ہے)

دفعہ 68:۔سمن کا نمونہ (تشریح:۔سمن کا مطلب عدالت سے کسی واقعہ میں حاضر ہونے کے لئے یعنی بلاوا)

ضمن 1:۔ ہر سمن جو مجموعہ ہذا کے تحت کسی عدالت سے جاری ہو تحریری ہو گا اور (اسکی دو نقول ہوں) گی اور اس پر عدالت مذکور کے حاکم اجلاس کنندہ یا ایسے دیگر عہدیدار کے دستخط اور مہر ثبت ہو گی جس کی نسبت ہائیکورٹ وقتاً فوقتاً کسی قاعدہ کی رُو سے ہدایت کرے۔

ضمن 2:۔ ایسے سمن کی تعمیل پولیس افسر کے معرفت یا ان قواعد کی پابندی صوبائی گورنمنٹ اس بارہ میں مرتب کرے سمن جاری کرنے والی عدالت کے کسی عہدیدار یا سرکاری ملازم کی معرفت کی جائے گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ عدالت نالشی یا ملزم کی درخواست پر اسے اجازت دے سکتی ہے کہ وہ خود اپنے گواہ پر سمن کی تعمیل کرالے۔

دفعہ 69:۔ تعمیل سمن کیسے ہو گی

ضمن 1:۔ اگر ممکن ہو تو سمن کی تعمیل اس شخص کی ذات پر جسے سمن جاری کیا جائے۔اسطرح کرائی جائے گی (کہ سمن کے دو پرتوں سے ایک پرت) اس کے حوالے یا اس کے روبرو پیش کی جائے۔

ضمن 2:۔ ہر ایک شخص کو جس پر اسطرح سمن کی تعمیل کرائی جائے لازم ہے کہ سمن کی دوسری پرت کی پشت پر سمن کی رسید لکھ کر اس پر دستخط کرے۔

ضمن 3:۔ سند یافتہ کمپنی یا کسی دوسرے سند یافتہ جماعت پر سمن کی تعمیل یوں ہو گی کہ جماعت مذکور کے سیکرٹری یا مقامی منیجر یا دیگر اعلیٰ افسر کو سمن پہنچا دیا جائے یا رجسٹرڈ چھٹی کے ذریعہ سے پاکستان میں واقع جماعت سند یافتہ کے چیف افسر کو سمن مذکور پہنچا دیا جائے اور ایسی صورت میں تعمیل مذکور کا کیا جانا اس وقت متصور ہو گا جب کہ چھٹی مذکور ڈاک کے معمولی عرصہ میں پہنچ جائے۔

نوٹ:۔ سمن کی تعمیل متعلقہ شخص کی ذات پر کرنی چاہیے محض دیکھا دینا کافی نہیں ہے سمن کی نقل پیش کرنی چاہیے۔

دفعہ 70:۔ تعمیل سمن جبکہ وہ شخص جس کے نام سمن جاری کیا جائے نہ ملے

اگر وہ شخص جس کے نام سمن جاری کیا جائے قرار واقعی کوشش کے بعد نہ مل سکے تو سمن کی تعمیل اس طرح سے جائز ہے کہ اس کی ایک پرت شخص مذکور کے لیے اس کے خاندان کے کسی بالغ مرد کے پاس چھوڑ دی جائے اور جس شخص کے پاس سمن اس طرح چھوڑ دیا جائے اسے لازم ہے کہ سمن کی دوسری پرت کی پشت پر اس کی رسید لکھ کر اس پر دستخط کر دے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 71:۔ ضابطہ کاروائی جب کہ حسب مذکورہ بالا تعمیل نہ کر سکے

اگر وہ تعمیل اس طریقہ پر جس کا ذکر دفعات 70,69 بالا میں کیا گیا ہے قرار واقعی کوشش کے بعد حاصل نہ ہو سکے تو اہلکار تعمیل کنندہ سمن کو لازم کہ سمن کی ایک پرت اس مکان یا مسکن کے کسی نمایاں مقام پر آویزاں کر دے جس میں وہ شخص جس پر سمن جاری ہوا ہو عام طور پر رہتا ہو اور اس کے بعد یہ سمجھا جائے گا کہ سمن کی تعمیل حسب ضابطہ ہو گئی ہے۔

دفعہ 72:۔ سرکاری ملازم یا ریلوے کمپنی پر سمن کی تعمیل

ضمن 1:۔ جب طلب کردہ شخص مملکت یا کسی ریلوے کمپنی کا مصروف خدمت ملازم ہو تو عدالت جاری کنندہ سمن کو لازم ہے کہ **عموماً سمن کی دو نقلیں اس دفتر کے سربراہ کو بھیجے جہاں ویسا شخص ملازم ہے**۔اور ویسا سربراہ اس کے بعد سمن کی تعمیل دفعہ 69 میں بیان کردہ طریقہ پر کرائے گا ۔اپنے دستخط سے معہ عبارت ظہری محکومہ ہذا مذکور اس عدالت میں واپس بھیجے گا۔

ضمن 2:۔ ویسے دستخط تعمیل باضابطہ کی شہادت ہوں گی۔

دفعہ 73:۔ مقامی حدود سے باہر سمن کی تعمیل

جب کوئی عدالت اپنے جاری کردہ سمنات کی تعمیل اپنی حدود سے باہر کرانا چاہے تو لازم ہے کہ عام طور پر ایسے سمنوں کو معہ نقل اس مجسٹریٹ کو ارسال کرے جس کی حدود اختیار سماعت میں ویسا شخص رہائش پذیر ہو یا جس پر سمن کی تعمیل کرانی ہو۔

دفعہ 74:۔ ثبوت تعمیل سمن ویسی صورتوں میں اور جب شخص تعمیل کنندہ حاضر نہ ہو

ضمن 1:۔ جب عدالت سے جاری شدہ سمن کی تعمیل اسکے علاقہ اختیار کی مقامی حدود کے باہر کی گئی ہو اور ہر مقدمے میں جس میں شخص تعمیل کنندہ سمن بوقت سماعت مقدمہ حاضر نہ ہو بیان حلفی جس کا مجسٹریٹ کے روبرو لکھا جانا پایا جائے اس مضمون کا کہ سمن مذکور کی تعمیل ہو گئی ہے اور سمن کی ایک پرت جس پر عبارت ظہری شہادت مطلوبہ دفعہ 69 اور دفعہ 70 اس شخص کی جانب سے ہو جسے وہ پرت دی گئی تھی یا جس کے روبرو پیش کی گئی تھی یا جس کے پاس وہ چھوڑی گئی تھی شہادت میں قابل قبول ہو گی اور جو بیانات اس میں درج ہوں وہ صحیح متصور ہوں گی تاوقتیکہ کوئی امر اسکے خلاف ثابت نہ کی جائے۔

ضمن 2:۔ جائز ہے کہ بیان حلفی متذکرہ دفعہ ہذا سمن کی پرت کے ساتھ منسلک ہو کر عدالت میں واپس کیا جائے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿ب۔وارنٹ گرفتاری﴾

دفعہ 75:۔ نمونہ وارنٹ گرفتاری (یہ وارنٹ نا قابل ضمانت گرفتاری میں جاری ہوتا ہے)

ضمن 1:۔ ہر وارنٹ گرفتاری جو مجموعہ ہذا کے تحت کسی عدالت سے جاری ہو تحریری ہونا چاہیے اور اس پر حاکم اجلاس کنندہ کے دستخط یا صاحبان مجسٹریٹ کے بینچ کی صورت میں **ویسے بینچ کے کسی ممبر کے دستخط ثبت ہوں گے اور مہر عدالت ثبت کی جائے گی**۔

ضمن 2:۔ ایسا ہر وارنٹ اس وقت تک نفاذ پذیر رہے گا جب تک اسے وہ عدالت منسوخ نہ کر دے جس نے اسے جاری کیا ہو یا جب تک کہ اس کی تعمیل نہ ہو جائے۔

(وارنٹ دفعہ 204 اجرائے حکم نامہ کے تحت جاری ہوتا ہے)

نوٹ:۔ ایک جائز وارنٹ کے لوازمات یہ ہیں۔

(1) وارنٹ تحریری ہونا چاہیے۔

(2) اس پر اس شخص کا نام اور عہدہ درج ہونا چاہیے جس نے وہ لکھا ہو۔

(3) اس پر شخص گرفتاری طلب کا پورا نام اور کوائف درج ہونے چاہیں۔

(4) اس میں جرم کا ذکر ہونا چاہیے جس کا الزام لگایا گیا ہو۔

(5) اس پر لازماً افسر صدارت کنندہ کے دستخط ہونے چاہئیں۔

(6) اس پر لازماً مہر چسپاں ہونی چاہیے ایک وارنٹ جاری ہونے کے بعد اسوقت تک نفاذ پذیر رہتا ہے **جب تک اس کی تعمیل نہ کر دی جائے یا وہ منسوخ نہ کر دیا جائے۔**

دفعہ 76:۔ عدالت ضمانت لینے کی ہدایت کر سکتی ہے (یہ وارنٹ قابل ضمانت گرفتاری میں جاری ہوتا ہے)

ضمن 1:۔ ہر عدالت کو جو کسی شخص کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری کرے اختیار ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو وارنٹ کی پشت پر یہ ہدایت لکھ دے کہ اگر ویسا شخص کافی ضمانت کے ساتھ ایک مچلکہ اس مضمون کا لکھ دے کہ فلاں وقت مقررہ پر عدالت میں حاضر ہو گا اور بعد ازاں جب تک کہ عدالت سے اور طرح حکم صادر نہ ہو حاضر رہے گا تو اس افسر کو جس کے نام وارنٹ بھیجا جائے لازم ہے کہ ضمانت لے کر شخص مذکور کو حراست سے رہا کر دے۔

ضمن 2:۔ عبارت ظہری میں لکھا جائے گا

الف) ضامنوں کی تعداد

ب) مقدار کی رقم جس میں ضامنوں اور اس شخص کو بالترتیب پابند کیا جائے گا جس کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری ہوا ہو اور

ج) وہ تاریخ جس میں اسے عدالت میں حاضر ہونا چاہیے

ضمن 3:۔ جب دفعہ ہذا کے تحت ضمانت لی جائے تو وہ اہلکار جس کے نام وارنٹ بھیجا جائے مچلکہ اور ضمانت نامہ عدالت میں ارسال کرے گا

نوٹ:۔ عبارت ظہری سے وہ عبارت مراد ہے جو کسی تحریر کی پشت پر لکھی جائے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 77:۔ وارنٹ کس کے نام لکھا جائے گا

ضمن 1:۔ وارنٹ گرفتاری بالعموم ایک یا ایک سے زیادہ پولیس افسران کے نام لکھا جائے گا لیکن کسی عدالت کو جس نے ایسا وارنٹ جاری کیا ہو اختیار ہوگا کہ اگر وارنٹ کی فوراً تعمیل ہونی ضروری ہو اور فوری طور پر کوئی پولیس افسر دستیاب نہ ہو تو وارنٹ کسی ایک یا کئی اشخاص کے نام پر لکھے اور ویسا شخص یا اشخاص وارنٹ کی تعمیل کریں گے۔

ضمن 2:۔ جب وارنٹ ایک سے زیادہ افسران یا اشخاص کے نام لکھا جائے تو جائز ہے کہ اس کی تعمیل سب کے سب یا ان میں سے کوئی ایک یا سب چند کریں۔ **نوٹ:۔** اس دفعہ کا مطلب ہے کہ عدالت ایک پولیس آفیسر اگر موجود نہ ہو تو کسی اور کے ذریعے بھی وارنٹ کی تعمیل کرا سکتا ہے۔

دفعہ 78:۔ مالک اراضی وغیرہ کے نام وارنٹ تحریر کیا جا سکتا ہے۔

ضمن 1:۔ مجسٹریٹ درجہ اول مجاز کہ اپنے ضلع یا حصہ کے اندر کسی زمیندار یا مستاجر یا سربراہ کار اراضی کے نام وارنٹ واسطے گرفتاری کسی ایسے شخص کے تحریر کرے جو قیدی مفرور یا مجرم اشتہاری ہو یا ایسا شخص ہو جس پر جرم غیر قابل ضمانت کا الزام لگایا گیا ہو اور **جو تعاقب سے گریز کرتا رہا ہو**۔

ضمن 2:۔ ایسے زمیندار یا مستاجر یا سربراہ کار کو لازم ہے کہ وارنٹ پہنچنے کی رسید لکھ دے اور اگر وہ شخص جس کی گرفتاری کے لیے وارنٹ جاری ہوا ہو، اس کی زمینداری یا مستاجری یا اراضی میں، جس کا وہ سربراہ کار ہو موجود ہو یا اس کے اندر آئے، اس پر وارنٹ کی تعمیل کرے۔

ضمن 3:۔ جب وہ شخص جس کے نام ویسا وارنٹ جاری ہوا ہو، گرفتار کیا جائے تو چاہیے کہ وہ مع وارنٹ قریب تر عہدہ دار پولیس کے حوالے کیا جائے اور وہ عہدہ دار پولیس اس کو اس **مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کرے گا جو اس مقدمہ میں اختیار سماعت رکھتا ہو،** اس صورت کے کہ دفعہ 76 کے بموجب ضمانت لی جائے۔

دفعہ 79:۔ جو وارنٹ پولیس افسر کے نام لکھا جائے۔

جو وارنٹ کسی پولیس افسر کے نام لکھا جائے جائز ہے کہ اس کی تعمیل کسی اور پولیس افسر کی معرفت عمل میں آئے جن کا نام وارنٹ کی پشت پر اس عہدیدار کی طرف سے لکھا گیا ہو جس کے وارنٹ لکھا گیا **یا بذریعہ تحریری ظہری منتقل** کیا گیا ہو۔

دفعہ 80:۔ وارنٹ کا خلاصہ سنا دینا

پولیس افسر یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ گرفتاری کو لازم ہے کہ جس شخص کی گرفتاری مطلوب ہوا سے وارنٹ کا خلاصہ بتا دے اور اگر اس طرح کہا جائے تو اس کو وارنٹ دکھا دے۔

دفعہ 81:۔ گرفتار شدہ شخص کو بلا توقف عدالت کے روبرو پیش کیا جائے گا

پولیس افسر یا دیگر شخص تعمیل کنندہ وارنٹ کو لازم ہے کہ ضمانت کی بابت دفعہ 76 کے احکام کے تابع بلا توقف غیر ضروری گرفتار شدہ شخص کو اس عدالت کے روبرو حاضر کرے جس کے روبرو قانون کے تحت ویسے شخص کو حاضر کرنے کا حکم ہو۔

دفعہ 82:۔ وارنٹ کی تعمیل کہاں کی جا سکتی ہے؟

وارنٹ گرفتاری کی تعمیل **پاکستان میں کسی بھی مقام پر کی** جا سکتی ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 83:۔ ایسا وارنٹ جو حلقہ اختیار سے باہر تعمیل کے لئے بھیجا گیا ہو

ضمن 1:۔ جب کسی وارنٹ کی تعمیل جاری کرنے والی عدالت کے علاقہ کی حدود یا باہر ہونی ضروری ہو تو ویسی عدالت مجاز ہے کہ ایسے وارنٹ کو کسی عہدیدار پولیس کے نام تحریر کرنے کی بجائے اسے بذریعہ ڈاک یا کسی اور طرح **مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کے پاس بھیجے** جس کے **علاقہ اختیار کی مقامی حدود کے اندر اس کی تعمیل** کی جانی ہو۔

ضمن 2:۔ مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع جس کے پاس ویسا وارنٹ اس طرح سے بھیجا جائے، **اس پر اپنا نام تحریر کرے گا اور اگر ممکن ہو تو اپنے علاقے کی مقامی حدود کے اندر مذکورہ بالا طریقہ کے مطابق اس کی تعمیل کرائے گا۔**

دفعہ 84:۔ جو وارنٹ علاقہ اختیار کے باہر تعمیل کے لیے پولیس افسر کے نام لکھا جائے

ضمن 1:۔ جب وارنٹ بنام پولیس کی تعمیل عدالت جاری کنندہ وارنٹ کے علاقہ کی مقامی حدود کے باہر درکار ہو تو پولیس افسر کو بالعموم لازم ہوگا کہ وارنٹ پر عبارت ظہری لکھانے کے لیے اسے مجسٹریٹ یا ایسے پولیس افسر کے پاس لے جائے **جس کا رتبہ افسر انچارج پولیس سٹیشن سے کم نہ ہو اور جس کے علاقہ مقامی حدود کے اندر وارنٹ کی تعمیل ہونی ہو۔**

ضمن 2:۔ **ویسا مجسٹریٹ یا پولیس افسر وارنٹ کی پشت پر اپنا نام لکھے گا** اور ویسی تحریر ظہری اس پولیس افسر کے لیے جس کے نام وارنٹ لکھا جائے جس کے علاقہ مقامی حدود کے اندر وارنٹ کی تعمیل کرنے کے لئے کافی سند سمجھی جائے گی اور مقامی پولیس کو لازم ہے کہ اگر اس سے درخواست کی جائے تو ویسے وارنٹ کی تعمیل میں ویسے پولیس افسر کی مدد کرے۔

ضمن 3:۔ جب کبھی اس امر کا یقین کرنے کی وجہ موجود ہو کہ جس مجسٹریٹ یا پولیس افسر کے علاقہ اختیار کی مقامی حدود کے اندر وارنٹ کی تعمیل ہونی ہو اس سے **تحریر ظہری حاصل کرنے میں تاخیر وارنٹ کی تعمیل کی باعث ہوگی تو پولیس افسر جسکے نام وارنٹ لکھا گیا ہو مجاز ہوگا کہ ویسی تحریر ظہری لکھوائے بغیر وارنٹ کی تعمیل ایسے مقام پر** کرے جہاں جو اس عدالت کے علاقہ کی مقامی حدود سے باہر ہو جس نے وارنٹ جاری کیا تھا۔

دفعہ 85: ضابطہ کاروائی اس شخص کی گرفتاری پر جس کے خلاف وارنٹ جاری کیا جائے

جب وارنٹ گرفتاری کی تعمیل ضلع سے باہر ہو جہاں سے وہ جاری ہوا تھا تو لازم ہے کہ گرفتار شدہ شخص کو سوائے اس صورت کے کہ وارنٹ جاری کرنے والی عدالت مقام **گرفتاری سے بیس میل کے اندر واقع ہو یا اس مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع سے زیادہ نزدیک ہو جس کے علاقہ کی مقامی حدود کے اندر گرفتاری ہوئی ہو** یا اس صورت کے کہ دفعہ 76 کے تحت ضمانت لے لی جائے **ویسے مجسٹریٹ یا سپرنٹنڈنٹ پولیس ضلع کے روبرو پیش کیا جائے۔**

ج۔ اشتہار اور قرقی

دفعہ 87:۔ شخص مفرور کے متعلق اشتہار

ضمن 1:۔ اگر کسی عدالت کو شہادت لینے کے بعد اطمینان ہو جائے کہ کوئی شخص جس کی گرفتاری کے لئے اس عدالت سے وارنٹ جاری ہوا ہو اس غرض سے روپوش یا مفرور ہو گیا ہے کہ اس پر ویسے وارنٹ کی تعمیل نہ ہو سکے تو ویسی عدالت مجاز ہے کہ اس حکم سے تحریری اشتہار جاری کرے کہ شخص مذکور مقررہ میعاد کے اندر جو **ویسے اشتہار کے مشتہر کرنے کی تاریخ سے تیس دن سے کم نہ ہوگی**۔ ایک خاص مقام اور خاص وقت پر حاضر ہو

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ضمن 2:۔ اشتہار مذکور کو مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق مشتہر کیا جائے گا

الف) اس قصبہ یا موضع کے کسی **نمایاں مقام پر اعلانیہ پڑھ کر سنایا جائے** گا جہاں شخص مذکور عام طور پر رہتا ہو

ب) اس مکان یا مسکن کے کسی نمایاں حصے پر جس میں شخص مذکور رہتا ہو یا **ویسے قصبہ یا موضع کے کسی نمایاں** مقام پر چسپاں کیا جائے گا۔

اور

ج) اشتہار کی **(ایک نقل کچہری کی عمارت کی کسی نمایاں حصہ پر چسپاں)** کی جائے گی۔

ضمن 3:۔ اشتہار جاری کرنے والی عدالت کا اس مطلب کا تحریری بیان کہ اشتہار حسب ضابطہ ایک مقررہ تاریخ پر مشتہر کیا گیا اس بات کی **قطعی شہادت ہوگا** کہ دفعہ ہذا کے احکام کی قرار واقعی تعمیل ہوگئی اور ویسی تاریخ پر اشتہار مشتہر کیا گیا تھا۔

نوٹ:۔ اشتہار جاری کئے جانے کیلئے ضروری ہے کہ متعلقہ شخص کے خلاف جواز اُوارنٹ جاری کیا جا چکا ہو جب کسی شخص کے خلاف دفعہ ہذا کے تحت اشتہار جاری ہو جائے **تو وہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ 174 کے تحت سزا کا مستوجب ہوگا** جب کوئی شخص وارنٹ جاری ہونے کے بعد **چھپا ہے تو وہ مفرور کہلاتا** ہے۔

دفعہ 88:۔ مفرور شخص کی جائیداد کی قرقی

ضمن 1:۔ دفعہ 87 کے تحت اعلان جاری کرنے والی عدالت مجاز ہے کہ کسی بھی وقت مشتہر شخص کی **جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ یا دونوں کی قرقی کا حکم صادر** کرے۔

ضمن 2:۔ ایسے حکم کی رُو سے شخص ملکیتی کسی جائیداد کی اس ضلع میں قرقی جائز ہوگی جہاں قرقی کی گئی ہو اور اس کی رُو سے شخص مذکور کی مملوکہ جائیداد جو بیرون ضلع ہو، کی قرقی جائز ہوگی جب کہ اس کی تظہیر اس (سیشن جج) نے کردی ہو جس کے ضلع میں ایسی جائیداد واقع ہو۔

ضمن 3:۔ اگر جائیداد جس کی قرقی کا حکم دیا گیا ہو، کوئی قرضہ یا دیگر جائیداد منقولہ ہو، تو قرقی زیر دفعہ ہذا عمل میں آئے گی۔

شق (A) بذریعہ قبضہ بالجبر یا

شق (B) کسی تحویل دار (ریسیور) کا تقرر کر کے یا

شق (C) ویسی جائیداد اشتہاری شخص کو اس کی طرف سے کسی اور کو حوالہ کیے جانے کی ممانعت کے تحریری حکم کے ذریعہ سے یا

شق (D) مندرجہ بالا تمام یا ان میں سے کوئی دو طریقوں سے جو عدالت مناسب سمجھے۔

ضمن 4:۔ اگر قرقی طلب جائیداد غیر منقولہ ہو، تو قرقی حسب دفعہ ہذا اس طور سے ہوگی کہ اگر قرقی طلب شئے ایسی اراضی ہے جس سے صوبائی حکومت کو مالگذاری ادا کی جاتی ہو تو **اس ضلع کے (ڈسٹرکٹ افسر ریونیو) کی معرفت ہوگی** جس کے ضلع میں وہ اراضی واقع ہے اور باقی تمام صورتوں میں

شق (E) کسی تحویل دار (ریسیور) کا تقرر کر کے یا

شق (G) بذریعہ حکم تحریری شخص اشتہاری کو یا اس کی طرف سے کسی اور کو لگان ادا کرنے یا جائیداد حوالہ کرنے کی ممانعت سے۔ یا

شق (H) مندرجہ بالا تمام یا ان میں سے کسی دو طریقوں سے جو عدالت مناسب سمجھے۔

ضمن 5:۔ اگر قرقی طلب جائیداد مال مویشی پر مشتمل ہو یا تلف ہونے والی قسم سے ہو، تو عدالت اگر مناسب سمجھے، اس کی فوری نیلامی کا حکم

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دے سکتی ہے اور ایسی صورت میں زر نیلام عدالت کے حکم کے تابع ہوگا۔

ضمن 6:۔ زیر دفعہ ہذا مقرر کردہ تحویل دار (ریسیور) کے اختیارات، فرائض اور ذمہ داریاں وہی ہوں گی۔ جو مجموعہ ضابطہ دیوانی مجریہ 1908ء کے حکم (XL) کے تحت مقرر کردہ تحویل دار (ریسیور) کی ہوتی ہیں۔

ضمن 6 شق A:۔ اگر کوئی دعویٰ یا اعتراض کسی شخص کی جانب سے ماسوائے شخص اشتہاری کے ایسی قرقی کی تاریخ سے **(چھ ماہ)** کے اندر اس بنا پر کیا جائے کہ دعوے دار یا اعتراض کنندہ کا ویسی جائیداد میں مفاد ہے اور ویسا مفاد دفعہ ہذا کی رو سے قابل قرقی نہیں ہے، تو دعویٰ یا اعتراض کی تحقیقات کی جائے گی اور کلاً یا جزو منظور یا نامنظور کیا جا سکے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ کوئی دعویٰ یا اعتراض اس مدت کے اندر جس کی ضمن ہذا میں اجازت ہے، دعویٰ دار یا اعتراض کنندہ کے **فوت ہو جانے کی** صورت میں اس کے قائم مقام قانونی کی جانب سے جاری رکھا جا سکتا ہے۔

ضمن 6 شق B:۔ دعویٰ یا اعتراضات (زیر دفعہ 6-A) اس عدالت میں کیے جا سکتے ہیں جس نے قرقی کا حکم صادر کیا ہو اور اگر دعویٰ یا اعتراض کسی ایسی جائیداد کی نسبت ہو جس کی قرقی کا حکم سیشن جج ہائے ضمنی دفعہ (2) کے احکام کے مطابق تظہیر کر کے دیا ہو تو اس مجسٹریٹ کی عدالت میں

ضمن 6 شق C:۔ ایسے ہر دعویٰ یا اعتراض کی تحقیقات وہ عدالت یا مجسٹریٹ کرے گا جس کے روبرو دعویٰ یا اعتراض کیا جائے۔

فقرہ شرطیہ (حذف شدہ بذریعہ آرڈیننس XXXVII بابت 2001ء)

ضمن 6 شق D:۔ کوئی شخص جس کا دعویٰ یا اعتراض ضمنی دفعہ (6-A) کے کسی حکم کے بموجب کلی یا جزوی طور پر نامنظور کر دیا گیا ہو، کو اختیار ہے **کہ ویسے حکم کی تاریخ سے ایک سال کی مدت میں اپنے اس حق کو ثابت کرنے کے لیے دعویٰ کر سکتا ہے** جس کا وہ زیر تنازعہ جائیداد پر دعویدار ہے۔ لیکن ایسے مقدمہ کے نتیجہ کے تابع اگر کوئی ہو، حکم حتمی ہوگا۔

ضمن 6 شق E:۔ اگر **مشتہر شخص اشتہار میں مذکور مدت کے اندر حاضر ہوتا تو عدالت جائیداد کو قرقی سے واگزار کرنے کا حکم صادر** کر دے گی۔

ضمن 7:۔ اگر مشتہر شخص اشتہار میں مذکورہ مدت کے اندر حاضر نہیں ہوتا تو جائیداد زیر قرقی صوبائی حکومت کے تصرف میں رہے گی، مگر اس کو قرقی کی تاریخ سے **(6 ماہ تک نیلام نہیں) کیا جا سکتا اور کوئی دعویٰ یا اعتراض زیر دفعہ (6A) ہوا ہو تو** جب تک اس کا فیصلہ دفعہ مذکور کے تحت نہ ہو جائے سوائے اس کے کہ یہ جلد تلف ہونے والی ہو **یا عدالت کی دانست میں اس کا نیلام مالک کے مفاد میں ہو**۔ ان دونوں صورتوں میں سے کسی میں عدالت جب بھی مناسب خیال کرے، اسے نیلام کرا سکتی ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

﴿باب 7﴾۔۔۔د) تلاشی کی بابت عام احکام﴿

دفعہ 102:۔ ان لوگوں کو جو بند مقام کے مہتمم ہوں چاہیے کہ تلاشی لینے دیں

ضمن 1:۔ جب کبھی کوئی مقام جو باب ہذا کے مطابق مستوجب تلاشی یا معائنہ ہو بند ہو تو اس شخص کو جو مقام مذکور میں رہتا ہو یا اس کا اہتمام کرتا ہو لازم ہے کہ عہدیدار یا دیگر تعمیل کنندہ شخص کی درخواست پر اور وارنٹ کے پیش کرنے پر اس افسر یا دیگر شخص کو **بلا مزاحمت اندر جانے** دے اور اس کے ساتھ اس طرح پیش آئے کہ اس کو خانہ تلاشی لینے میں ہر طرح کی معقول سہولت حاصل ہو۔

ضمن 2:۔ اگر مقام مذکور میں اس طرح داخل ہونا ناممکن ہو تو افسر یا دیگر شخص تعمیل **کنندہ وارنٹ مجاز ہوگا کہ دفعہ 48 میں** درج احکام پر کاربند ہو۔

ضمن 3:۔ جب کسی شخص پر مقام مذکور میں یا اس کے اردگرد اس امر کا معقول شبہ ہو کہ اس نے اپنے جسم میں ایسی شے چھپائی ہوئی ہے جس کی تلاشی ہونی چاہیے تو جائز ہے کہ ویسے شخص کی تلاشی لی جائے اور **اگر شخص مذکور عورت ہو تو دفعہ** 52 کی ہدایت کا لحاظ رکھا جائے گا

نوٹ:۔ اس دفعہ کا اطلاق ان تمام رسمی تلاشیوں پر ہوتا ہے جو دفعات 98,96 ضابطہ فوجداری کے تحت عمل میں آئیں اس طرح دفعہ احکام تلاشی زیر دفعہ 165 ضابطہ فوجداری سے بھی متعلق ہوں گے۔

دفعہ 103:۔ تلاشی گواہوں کے روبرو لی جائے گی

ضمن 1:۔ اس طرح تلاشی لینے سے پہلے عہدیدار **یا دیگر شخص عازم تلاشی کو چاہیے کہ اس موقع کے دو یا زیادہ معزز باشندگان کو جہاں مقام** تلاشی طلب واقع ہو تلاشی کے وقت حاضر ہونے اور گواہ رہنے کے لئے طلب کرے اور وہ ان کی یا ان میں سے کسی کو ایسا کرنے کے لئے تحریری حکم دے۔

ضمن 2:۔ تلاشی مذکورہ بالا باشندوں کے روبرو ہوگی اور لازم ہے کہ ایک فہرست ان تمام اشیاء کی جو تلاشی کے وقت دستیاب ہوں اور ان مقامات کی جہاں وہ بالترتیب پائی جائیں ویسے عہدیدار یا دیگر شخص کی معرفت مرتب کی جائے اور اس پر گواہان مذکور کے دستخط ہوں لیکن کسی شخص کے لئے جو دفعہ ہذا کی رو سے تلاشی کا گواہ ہو یہ ضروری نہ ہوگا کہ بطور گواہ تلاشی عدالت میں حاضر ہو سوائے اس صورت کے کہ اس صورت کے کہ خاص طور پر طلب کیا جائے۔

ضمن 3:۔ جو شخص اس مقام پر رہتا ہو جس کی تلاشی کی جائے اس کو یا اس کی طرف سے کسی اور شخص کو ہر صورت میں اجازت دی جائے گی کی تلاشی کے وقت حاضر رہے اور **ایک نقل اس فہرست کی جو دفعہ ہذا کے تحت مرتب کی جائے اور جس پر گواہان مذکور کے دستخط ہوں ویسے رہنے** والے شخص کو اس کی درخواست پر حوالے کی جائے گی۔

ضمن 4:۔ جب کسی شخص کی تلاشی دفعہ 102 کی ضمن (3) کے تحت لی جائے تو ان تمام اشیاء کی ایک فہرست مرتب کی جائے گی جن پر قبضہ کر لیا جائے اور اس کی نقل ویسے شخص کی استدعا پر اس کے حوالے کی جائے گی۔

ضمن 5:۔ جو شخص تلاشی زیر دفعہ ہذا میں حاضر ہونے اور گواہ بننے سے معقول وجہ کے بغیر انکار یا غفلت کرے جب کہ ایسا کرنے کے لئے اسے ایک تحریری حکم بھیجا جائے یا دیا جائے وہ تعزیرات پاکستان کی دفعہ 187 کی رو سے جرم کا مرتکب سمجھا جائے گا۔

نوٹ:۔ دفعات 103,102 میں ضابطہ تلاشی بیان کیا گیا ہے اختیارات تلاشی کے لئے دیکھیں دفعات 166,165 ضابطہ فوجداری اس دفعہ کا مقصد یہ ہے کہ تلاشیاں منصفانہ طور پر کی جائیں اور پولیس اشیاء اپنے پاس نہ رکھ دے **اور دھوکہ فریب سے شہادت پیدا نہ** کی **جائے گی پولیس رولز کے باب 25 فقرہ 23 کے مطابق کافی جواز کے بغیر تلاشی لینے والے پولیس افسر کے خلاف محکمانہ انضباطی کاروائی کی جائے گی گواہان ایسے ہونے چاہیں جو غیر متعصب۔ آزاد۔ اور بے لاگ ہوں۔**

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حصہ 4۔۔۔باب 8۔۔۔ضمانت حفظ امن و نیک چلنی

ب۔ضمانت حفظ امن دیگر صورتوں میں وضمانت نیک چلنی

باب ہٰذا کے احکام انسدادی نوعیت کے ہیں اور ان اشخاص سے متعلق ہیں جو بعض قسموں کے جرائم کے ارتکاب کی وجہ سے عوام کے لئے خطرہ کا باعث ہیں۔

دفعہ 107:۔ ضمانت حفظ امن دیگر صورتوں میں

ضمن 1:۔ جب کبھی کسی مجسٹریٹ درجہ اول کو اطلاع ملے کہ فلاں شخص کی نسبت احتمال ہے کہ وہ نقص امن کرے گا یا عام لوگوں کی آسائش میں خلل ڈالے گا یا کوئی ایسا بے جا فعل کرے گا جس سے غالباً نقص امن لازم آئے گا یا عام لوگوں کی آسائش میں خلل ڈالے گا یا کوئی ایسا بے جا فعل کرے گا جس سے غالباً نقص امن لازم آئے گا یا عام لوگوں کی آسائش میں خلل پڑے گا تو مجسٹریٹ اگر اس کی رائے میں کاروائی کی کافی وجہ ہو مجاز ہوگا کہ مندرجہ ذیل طریقہ کے مطابق ویسے شخص سے اس امر کی وجہ دریافت کرے کہ کیوں نہ اس سے **مچلکہ مع ضامنان یا بلا ضامنان بوعدہ حفظ امن اتنی معیاد کے لئے جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو اور جسے مجسٹریٹ مناسب سمجھے لیا جائے۔**

ضمن 2:۔ دفعہ ہٰذا کے تحت کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی جائے گی سوائے جب کہ یا تو وہ شخص جس کی بابت اطلاع ہو یا وہ مقام جہاں نقص امن یا خلل مذکور کو خوف ہو ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ اختیار کی مقامی حدود کے اندر واقع ہو اور کسی مجسٹریٹ کے روبرو سیشن جج کی منظوری کے بغیر کوئی کاروائی عمل میں نہیں لائی جائے گی سوائے جب کہ وہ شخص **جس کی نسبت اطلاع ملی ہو اور وہ مقام جہاں نقص امن یا خلل مذکور کا خوف** ہو دونوں مجسٹریٹ مذکور کے علاقہ اختیار کی مقام حدود کے اندر واقع ہوں۔

ضمن 3:۔ جب کوئی مجسٹریٹ جسے ضمن (1) کے تحت کاروائی کرنے کا اختیار نہ ہو کسی وجہ سے یہ یقین کرے کہ فلاں شخص کی نسبت احتمال ہے کہ وہ نقص امن کرے گا یا عام لوگوں کی آسائش میں خلل ڈالے گا یا کوئی ایسا بے جا فعل کرے گا جس سے غالباً نقص امن لازم آئے گا یا عام لوگوں کی آسائش میں خلل پڑے گا اور ویسا نقص امن یا خلل اشخاص مذکور کو حراست میں نظر بند رکھنے کے بغیر اور کسی طرح سے روکا نہیں جا سکتا تو ویسے مجسٹریٹ کو اختیار ہے کہ اپنی وجوہات قلمبند کر کے اس کی گرفتاری کیلئے (اگر وہ اس سے پہلے حراست میں نہ ہو یا عدالت میں حاضر نہ ہو) وارنٹ جاری کرے اور شخص مذکور کو ایسے مجسٹریٹ کے روبرو جو اس مقدمہ کی نسبت عمل کرنے کا اختیار رکھتا ہو **معہ اپنی وجوہات کی ایک نقل بھیج دے۔**

ضمن 4:۔ وہ مجسٹریٹ جس کے روبرو کوئی شخص ضمن (3) کے تحت بھیجا جائے مجاز ہے کہ اگر مناسب سمجھے تو شخص مذکور کو اس وقت تک حراست میں نظر بند رکھے جب تک کہ اس کی کاروائی ختم نہ ہو جائے۔

نوٹ:۔ اگر نقص امن ہو رہا ہو یا پہلے ہی واقع ہو چکا ہو تو قصوروار فریق کے خلاف کاروائی دفعہ 106 کے تحت ہوگی دفعہ ہٰذا کو اس وقت حرکت میں لایا جاتا ہے جب کہ کسی شخص کے آئندہ نقص امن کرنے کا احتمال ہو امن میں عوام اور کسی شخص کا ذاتی امن دونوں شامل ہیں نقص امن کا معنی ہے امن توڑنا ۔ **بے جا فعل سے وہ فعل مراد ہے جس کا کوئی قانونی جواز نہ ہو** کسی شخص کے خلاف قوت استعمال کر کے جسمانی ضرر پہنچانا نقص امن کی تعریف میں آتا ہے مگر جب ایسا ضرر جسمانی اپنی جان یا مال کی حفاظت میں پہنچایا جائے تو یہ نقص امن نہیں ہوتا اس دفعہ کے تحت جس شخص کے خلاف کاروائی کی جائے وہ ملزم نہیں ہوتا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 109:۔ آوارہ گرداور مشتبہ اشخاص سے ضمانت نیک چلنی

جب کبھی کسی مجسٹریٹ درجہ اول کہ جسے اس بارے میں خاص طور پر اختیار دیا گیا ہو اطلاع ملے ۔

(الف) یہ کہ کوئی شخص ویسے مجسٹریٹ کے علاقہ اختیار کی مقامی حدود کے اندر اپنی موجودگی کو چھپانے کے لئے تدابیر کر رہا ہے اور اس امر کا یقین کرنے کی وجہ موجود ہے کہ وہ ایسی تدابیر کسی جرم کا ارتکاب کرنے کے لئے کر رہا ہے۔ یا

(ب) یہ کہ ویسی حدود کے اندر ایک ایسا شخص ہے جس کے کوئی ظاہری وسائل معاش نہیں ہیں یا جو اپنا حال اطمینان بخش طور پر بیان نہیں کر سکتا تو ویسا مجسٹریٹ مجاز ہے کہ مندرجہ ذیل طریق میں ویسے شخص سے اس بات کی وجہ دریافت کرے کہ کیوں نہ اس سے مچلکہ معہ ضامنوں کے بوعدہ نیک چلن رہنے کے ایسی میعاد کے لئے (جو ایک سال سے زیادہ نہ ہو) اور جس کو مجسٹریٹ مقرر کرنا مناسب سمجھے لکھوالیا جائے۔

نوٹ:۔ قانون کا منشاء یہ نہیں ہے کہ غریب اور بے روزگار لوگوں کو پابند ضمانت کیا جائے بلکہ مقصد یہ ہے کہ ان اشخاص پر نظر رکھی جائے جن کا کوئی ذریعہ معاش نہیں۔

دفعہ 127:۔ مجسٹریٹ یا پولیس افسر کے حکم پر مجمع کا منتشر ہونا

ضمن 1:۔ کوئی افسر انچارج پولیس سٹیشن مجاز ہے کہ کسی **مجمع خلاف قانون کو پانچ یا پانچ سے** زیادہ اشخاص کی جماعت کو جن کی نسبت احتمال ہو کہ وہ امن عامہ میں خلل ڈالیں گے، منتشر ہونے کا حکم دے اور اس کے مطابق ویسی جماعت کے شرکاء کو لازم ہوگا کہ منتشر ہو جائیں

ضمن 2:۔ حذف ہوئی

دفعہ 128:۔ منتشر کرنے کے لئے غیر فوجی قوت کا استعمال میں لانا

اگر ویسا حکم صادر ہونے پر کوئی ویسا مجمع منتشر نہ ہو یا اگر ویسا حکم دیے جانے کے بغیر مجمع مذکور اس طرح کاروائی کرے کہ جس سے منتشر نہ ہونے کا مصمم ارادہ ظاہر **ہو افسر انچارج پولیس سٹیشن مجاز ہے کہ جبراً ویسے مجمع کو منتشر کرے** اور ایسا کرتے وقت کسی مذکر شخص کو جو پاکستان کی مسلح افواج کا افسر، سپاہی، ملاح یا ہوا باز نہ ہو، ویسے مجمع کو منتشر کرنے کی غرض سے اور اگر ضروری ہو تو ان اشخاص کو جو مجمع مذکور کا جزو ہوں، گرفتار اور قید کرنے میں اس مقصد سے کہ مجمع مذکور منتشر ہو جائے یا قانون کے مطابق ان کو سزا دلائی جائے، مدد کرنے کی ہدایت دے۔ مگر شرط یہ ہے کہ کسی مجمع کو منتشر کرنے کے لیے فائرنگ نہیں کی جائے گی **تاوقتیکہ جب تک اس قسم کی خصوصی ہدایت اسسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ یا ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کی طرف سے موصول نہ ہوئی ہو۔**

دفعہ 133:۔ حکم بالشرط واسطے دفع کرنے امر باعث تکلیف کے (1) جب کبھی (مجسٹریٹ درجہ اول) تکلیف دہ اشیاء دور کرنے کا حکم

کسی رپورٹ پولیس یا اور طرح کی اطلاع کے موصول ہونے پر اور بعد لینے ایسی شہادت کے اگر کچھ ہو جو مناسب معلوم ہو، سمجھے کہ۔ یہ کہ کسی راستہ، دریا یا نالی سے جسے عوام بطور جائز استعمال میں لاتے یا لا سکتے ہوں یا کسی مقام عام سے کوئی حدنا جائز یا امر باعث تکلیف دور ہونا چاہیے یا۔ کسی تجارت یا پیشہ کا چلانا کسی مال یا مال تجارت کے رکھنے کا، جو حقائق کی تندرستی یا آسائش جسمانی کا مضر ہو، جس کی وجہ سے ایسی تجارت یا پیشہ کا ممنوع کیا جانا یا دوسری جگہ اٹھا دیا جانا یا با قاعدہ کرنا ایسے مال یا تجارتی مال کو دوسری جگہ لے جانا یا اس کا باقاعدہ رکھا جانا مناسب ہے یا تعمیر کسی عمارت کی یا صرف کسی چیز کا جس سے احتمال آگ لگنے یا بھک سے اڑ جانے کا پیدا ہو، لائق روک دینے یا بند کر دینے کے ہے۔ یا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کوئی عمارت، خیمہ یا ڈھانچہ یا کوئی درخت ایسی حالت میں ہے کہ غالباً گر پڑے گا جس سے ان لوگوں کو جو اس کے قریب رہتے یا کاروبار کرنے یا اس کے پاس ہو کر گزرتے ہیں، نقصان پہنچے گا اور اسی سبب سے اس عمارت، خیمہ ڈھانچہ کا دور کیا جانا یا مرمت کرنا اس میں ٹیکن لگانا ضروری ہے یا کسی ایسے درخت کا دور کرنا یا اس میں ٹیکن لگانا ضروری ہے یا کسی تالاب، کنواں یا غار کے گرد، جو کسی ویسے راستہ یا مقام عام کے متصل ہو، ایسا جنگلہ قائم کرنا چاہیے کہ اس سے جو خطرہ عوام کو پیدا ہوتا ہو وہ محدود ہو جائے یا کسی خوفناک جانور کا ضائع کرنا، بند کرنا یا کسی اور طرح سے علیحدہ کرنا ضروری ہے۔

تو ویسا مجسٹریٹ مجاز ہو گا کہ جو شخص ویسی سرراہ یا امر باعث تکلیف کا سبب ہو یا ویسی تجارت یا پیشہ کرتا ہو یا کوئی ویسا مال تجارت رکھتا ہو یا ویسی عمارت، خیمہ، ڈھانچہ، مادہ، چیز، تالاب، کنواں، غار کا مالک یا قابض ہو یا اس پر اختیار رکھتا ہو یا کسی ایسے جانور یا درخت کا مالک یا قابض ہو، اس کے نام حکم شرطیہ اس ہدایت سے صادر کرے۔

کہ وہ میعاد معینہ حکم کے اندر ویسی سرراہ یا امر باعث تکلیف کو دور کرے یا ویسی تجارت یا پیشہ کو موقوف کرے یا اٹھا لے یا ایسے طریقہ پر باقاعدہ بنائے جیسی کہ اس کو ہدایت کر دی جائے یا ویسے مال یا مال تجارت کو اٹھا دے یا ایسے طریق پر رکھے، جیسی کہ ہدایت کر دی جائے یا اس میں ٹیکن لگا دے یا ایسے درخت کو دور کرے یا ٹیکن لگائے یا ویسی چیز کے صرف کرنے کا طریقہ بدل دے یا ویسے تالاب یا چاہے غار کے گرد جیسی صورت ہو جنگلہ لگا دے یا ایسے خطرناک جانور کو ضائع کرے بند کرے یا علیحدہ کرے ایسے طریقہ پر جو حکم پر درج ہو گا یا اگر وہ ایسا کرنے سے انکار کرے تو اسی مجسٹریٹ یا کسی اور مجسٹریٹ درجہ اول کے روبرو وقت اور مقام مندرجہ حکم پر حاضر ہو کر درخواست واسطے منسوخی یا ترمیم حکم مذکور کے حسب طریقہ مندرجہ آئندہ داخل کرے۔

کسی حکم کی نسبت جو اس دفعہ کے بموجب کسی مجسٹریٹ کی طرف سے حسب ضابطہ جاری ہوا ہو، کسی عدالت دیوانی میں اعتراض نہ کیا جائے گا۔

دفعہ 144:۔ ان مقدمات میں جن میں امر باعث تکلیف یا لاحق خطرہ کی صورت ہنگامی ہو، فی الفور قطعی حکم صادر کرنے کا اختیار۔

ضمن 1:۔ **جن مقدمات میں ضلع ناظم، ضلع سپرنٹنڈنٹ پولیس یا انتظامی ضلع افسر کی سفارش پر یہ رائے ہو کہ اس دفعہ کے تحت کاروائی کرنے کی کافی وجہ موجود ہے** اور فوری انسداد یا جلد تدبیر کرنی مطلوب ہے۔ **تو ضلع ناظم مجاز ہے کہ بذریعہ تحریری حکم جس میں مقدمے کے اہم** حالات قلم بند کئے جائیں گے اور جس کی تعمیل دفعہ 143 کی رو سے مقررہ طریق میں ہوگی، کسی شخص کو ہدایت کرے کہ وہ کسی خاص فعل کے کرنے سے باز رہے یا کسی خاص جائیداد کی نسبت جو اس کے قبضہ میں یا اس کے زیر انتظام ہو، خاص بندوبست کرے، اگر ضلع ناظم یہ سمجھے کہ ویسی ہدایت بمقابلہ کسی ایسے شخص کے جو کسی جائز خدمت میں مصروف ہو یا ایسے خطرے کے بعد انسانی زندگی، صحت یا سلامتی پر موثر ہو یا عافیت عامہ میں خلل واقع ہونے یا بلوہ یا ہنگامہ کے کسی مزاحمت، تکلیف یا ضرر کے یا مزاحم، تکلیف یا ضرر کے اندیشہ کا غالباً انسداد کرے گی یا منجر انسداد ہوگی۔

ضمن 2:۔ جائز ہے کہ حکم بذریعہ ہذا صورت حال میں یا ایسے حالات میں جب کہ نوٹس کی تعمیل مناسب وقت کے اندر اس شخص سے جس کے خلاف حکم صادر ہوا، کرنا ممکن نہ ہو۔ یکطرفہ صادر کیا جائے

ضمن 3:۔ جائز ہے کہ زیر دفعہ ہذا کسی خاص فرد یا بالعموم عوام کے نام جب کہ وہ کسی خاص مقام میں آتے جاتے ہوں یا وہاں سیر کرتے ہوں لکھا جائے۔

ضمن 4:۔ ضلع ناظم مجاز ہے کہ خواہ اپنی تحریک پر یا رنجیدہ شخص کی درخواست پر کسی حکم کو جو خود اس نے 4(***) یا اس کے پیشتر و نے جو اس سے پہلے اس عہدہ پر تھا، دفعہ ہذا کے تحت جاری کیا ہو، منسوخ یا تبدیل کرے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ضمن 5:۔ جب ایسی درخواست موصول ہوتو (ضلع ناظم) اسے کلاًیا جزواً منظور کرے تو وہ ایسا کرنے کی وجوہات قلم بند کرے گا۔

ضمن 6:۔ دفعہ ہذا کے تحت کوئی حکم اپنے صادر ہونے کی تاریخ سے لگا تار ایام اور ایک ماہ میں سات یوم سے زائد نہیں نافذ نہیں رہے گا۔ سوائے اس صورت کے کہ صوبائی گورنمنٹ انسانی زندگی، صحت یا سلامتی کو خطرہ ہونے یا بلوہ ہنگامہ کے احتمال کی صورت میں سرکاری گزٹ میں اشتہار شائع کر کے اور طرح ہدایت کرے۔

دفعہ 145:۔ ضابطہ جب کہ اراضی وغیرہ سے متعلق تنازعہ نقص امن کا احتمال ہو۔

ضمن 1:۔ جب کبھی مجسٹریٹ درجہ اول کو پولیس رپورٹ یا دیگر ذرائع سے اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ اس کے اختیار سماعت کے علاقہ میں کوئی جھگڑا متعلقہ زمین، پانی اور بندی ایسا ہے جس سے نقص امن کا احتمال ہے تو اسے لازم ہے کہ ایک حکم تحریری جس میں اس کے مطمئن ہونے کی وجوہات درج ہوں، قلم بند کرے اور فریقین تنازعہ کو حکم دے کہ وہ اصالتاً یا وکالتاً ایسی میعاد کے اندر جو ویسا مجسٹریٹ مقرر کردے اس کی عدالت میں حاضر ہو کر متنازعہ جائیداد کے سلسلے میں اپنے حق اور اصلی قبضہ کے واقعہ کی نسبت اپنے اپنے دعویٰ کے متعلق تحریری بیانات دیں۔

ضمن 2:۔ اس دفعہ میں لفظ اراضی اور پانی عمارت، منڈیاں، مچھلی فارم، فصلات یا زمین کی دیگر پیداوار یا ایسی کسی جائیداد کے لگان یا منافع جات شامل ہیں۔

ضمن 3:۔ حکم مذکور کی نقل کی تعمیل اس شخص یا اشخاص پر جن کو مجسٹریٹ ہدایت کردے اس طریق میں کرائی جائے گی جو مجموعہ ہذا میں سمن کی تعمیل کے لئے مقرر کیا گیا ہے اور شئے متنازعہ یا اس کے قریب کسی نمایاں مقام پر کم از کم ایک نقل چسپاں کر کے مشتہر کردی جائے گی۔

ضمن 4:۔ قبضہ کی بابت تحقیقات Inquiry as to possession: تب مجسٹریٹ کو چاہیے کہ متنازعہ شئے کی قبضہ داری کی نسبت فریقین کی روئداد یا دعویٰ کا لحاظ کئے بغیر داخل کئے ہوئے بیانات کا مطالعہ کرے اور فریقین کا بیان سنے اور ایسی تمام شہادت جو فریقین نے بالترتیب پیش کی ہو، لے اور ایسی شہادت کے نتیجہ پر غور کرے اور اس قدر مزید شہادت (اگر کچھ ہو) جو اس کی نسبت ضروری ہو اور اگر ممکن ہو، اس بات کا فیصلہ کردے کہ فریقین میں سے کون سا فریق متنازعہ شئے پر متذکرہ بالا حکم کی تاریخ پر مذکورہ موضوع پر اس طور پر قابض تھا۔

مگر شرط یہ کہ اگر مجسٹریٹ کو یہ معلوم ہو کہ ویسے حکم کی تاریخ سے دو ماہ قبل کسی فریق کو جبراً اور ناجائز طور پر بے دخل کردیا گیا تھا تو وہ ایسے فریق کے متعلق یہ تصور کرے گا کہ گویا وہی فریق متذکرہ حکم کی تاریخ سے قابض ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر مجسٹریٹ کے نزدیک مقدمے کی صورت حال ہنگامی نوعیت کی ہو تو وہ اپنے فیصلہ کے صادر ہونے تک جب چاہے متنازعہ شئے کو قرق کرسکتا ہے۔

ضمن 5:۔ دفعہ ہذا کی کوئی عبارت اس امر کی مانع نہ ہوگی کہ کوئی شخص جس کو اس طرح حاضر ہونے کا حکم ہو یا کوئی اور واسطہ دار شخص یہ ثابت کرے کہ اس کا کسی کے ساتھ حسب مذکور الصدر تنازعہ نہیں ہے اور نہ تھا اور ایسی صورت میں مجسٹریٹ کو لازم ہوگا کہ اپنا حکم مذکور منسوخ کرکے اس کی نسبت مزید کاروائی ملتوی رکھے لیکن ایسی منسوخی کے تابع تحتی دفعہ (1) کے تحت مجسٹریٹ کا حکم ناطق ہوگا۔

ضمن 6:۔ فریق کا قبضہ قائم رہے گا جب تک وہ قانونی طور پر بے دخل نہ کیا جائے۔ اگر مجسٹریٹ یہ فیصلہ کرے کہ فریقین میں سے ایک فریق متنازعہ جگہ پر قابض تھا یا تحتی دفعہ (4) کی پہلی شرط کے تحت اس وقت تک قبضہ رکھنے کا حق دار ہے جب تک اسے قانونی طور پر دخل نہ کیا جائے اور ایسی بے دخلی تک اس کے قابض ہونے میں ہر قسم کی مداخلت کی ممانعت کرے گا اور جب وہ تحتی دفعہ (4) کی پہلی شرط کے مطابق کاروائی کرے تو اس فریق کا جو جبراً اور ناجائز طور پر بے دخل کیا گیا تھا قبضہ بحال کردے گا۔

ضمن 7:۔ جب کوئی فریق دوران کاروائی فوت ہو جائے تو مجسٹریٹ اس کے وارثان کو فریق مقدمہ بنا سکتا ہے اور اس کے بعد انکوائری جاری رکھ سکتا ہے اور اگر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

یہ سوال پیدا ہو کہ اس مقدمے کی اغراض کے لئے متوفی کا وارث کون ہے تو جملہ اشخاص جو متوفی کے وارثان ہونے کا دعویٰ کریں ، فریق مقدمہ بنائے جاسکتے ہیں

ضمن 8:۔ اگر مجسٹریٹ کی رائے متنازعہ جائیداد کی کوئی پیداوار جلدی ضائع ہونے والی ہے تو وہ ایسی پیداوار کو مناسب طور پر رکھنے یا فروخت کرنے کا حکم دے گا اور انکوائری کے مکمل ہونے پر اس جائیداد یا اس کی فروخت سے حاصل ہونے والی رقم کو علیحدہ کرنے کے بارے میں ایسا حکم دے گا جو مناسب سمجھے

ضمن 9:۔ اگر مجسٹریٹ مناسب سمجھے تو دفعہ ہذا کے تحت کاروائی کرکے کسی مرحلے پر اور کسی فریق کی درخواست پر کسی گواہ کے نام حاضر ہونے یا کسی دستاویز یا شئے کے پیش کرنے کے لئے سمن جاری کرسکتا ہے۔

ضمن 10:۔ دفعہ ہذا کے کسی حکم سے یہ مراد نہ لی جائے گی کہ اس سے دفعہ 107 کے تحت کاروائی کرنے کی بابت مجسٹریٹ کے اختیارات میں کمی واقع ہوتی ہے۔

﴿باب 13۔۔۔پولیس کا کاروائی انسدادی﴾

دفعہ 149:۔ پولیس قابل دست اندازی جرائم کا انسداد کرے گی

ہر پولیس افسر مجاز ہے کہ کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کے انسداد کے لئے مداخلت کرے اور اسے لازم ہے کہ اپنی بہترین قابلیت کے مطابق اس کا انسداد کرے۔

نوٹ:۔ ضابطہ فوجداری کے تحت انسدادی اختیارات دو طرح سے استعمال کئے جاتے ہیں یعنی (1) بذریعہ صاحبان مجسٹریٹ اور (2) بذریعہ کاروائی پولیس۔ صاحبان مجسٹریٹ کے انسدادی اختیارات باب 7 تا باب 12 (دفعات 94 تا 148) میں درج ہیں یہ اختیارات ایک لحاظ سے عدالتی اور دوسرے لحاظ سے عاملانہ نوعیت کے ہوتے ہیں۔

پولیس کے اختیار خالصتاً انتظامی نوعیت کے ہوتے ہیں ان کی تین قسمیں ہیں یعنی (اول) جرائم قابل دست اندازی کا انسداد (دفعات 149 تا 151) (دوم) سرکاری جائیداد کو نقصان پہنچانے کا انسداد (دفعہ 152) اور (سوم) باٹوں اور پیمانوں کا معائنہ (دفعہ 153) پہلی مد کے برعکس دوسری مد کے تحت ہونے والی پولیس کاروائی میں کوئی عدالتی تحقیقات نہیں ہوتی اور پولیس کو اپنے علم کی بناء پر خود ہی کاروائی شروع کرنی پڑتی ہے اور اس سلسلے میں پولیس کو نہایت وسیع اختیارات حاصل ہیں۔

مداخلت کرنا سے کسی مجرمانہ فعل میں جسمانی طور پر حائل ہونا مراد ہے محض زبانی تنبیہ کردینے سے دفعہ ہذا کا مقصد پورا نہیں ہوتا

دفعہ 150:۔ ایسے جرائم کے ارتکاب کی نیت کی اطلاع

(اس دفعہ کا مطلب ہے کہ اگر کوئی شخص قابل دست اندازی جرم کا نیت رکھتا ہو تو پولیس افسر پر اطلاع دینا واجب ہے)

ہر ایک پولیس افسر کو جسے اطلاع ملے کہ کوئی شخص جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کا قصد رکھتا ہے لازم ہے کہ ویسے اطلاع اس پولیس افسر کو پہنچائے جس کا وہ ماتحت ہو اور کسی دوسرے پولیس افسر کے پاس بھی جس کا یہ فرض ہو کہ ویسے جرم کے ارتکاب کا انسداد یا اس میں دست اندازی کرے۔

دفعہ 151:۔ ویسے جرم کے انسداد کے لئے گرفتاری (قابل دست اندازی جرائم کی روک تھام کے لئے گرفتاریاں کرنا)

جس پولیس افسر کو یہ علم ہو کہ کوئی شخص کسی جرم قابل دست اندازی کے ارتکاب کا قصد کر رہا ہے اسے اختیار ہے کہ مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر اور بلا وارنٹ اس شخص کو گرفتار کرلے جو اس طرح قصد رکھتا ہو بشرطیکہ ویسے افسر کی دانست میں اس جرم کے ارتکاب کا انسداد اور طرح نہ ہوسکتا ہو۔

نوٹ:۔ اس دفعہ کے تحت گرفتاری اس وقت ہوتی ہے جب کہ کوئی ہنگامی صورت ہو اور گرفتاری کے بعد رہائی اس طرح عمل میں آسکتی ہے کہ مجسٹریٹ یا افسر انچارج تھانہ دفعہ 496 یا دفعہ 497 ضابطہ فوجداری کے تحت متعلقہ شخص سے ضمانت لے لے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 152:۔ سرکاری جائیداد کو نقصان پہنچانے کا انسداد

عہدیدار پولیس کو اختیار ہے کہ اس نقصان کیلئے کوئی شخص جو اس کے روبرو کسی **سرکاری جائیداد منقولہ یا غیر منقولہ کو نقصان پہنچانے کا اقدام** کرے یا کسی سرکاری نقصان والی زمین یا تیرنے والے نشان یا جہاز رانی کے اور نقصان کے دور کرنے یا نقصان پہنچانے کے انسداد کیلئے خود اپنے اختیار سے دست انداز ہو۔

﴾حصہ 5۔۔۔پولیس کو اطلاع دینا اور اس کے اختیار تفتیش﴿

دفعہ 154:۔مقدمات قابل دست اندازی کے متعلق اطلاع

جرم قابل دست اندازی کے متعلق ہر ایک اطلاع اگر زبانی کسی افسر انچارج پولیس اسٹیشن کو دی جائے تو وہ اسے خود تحریر کرے گا یا اس کے زیر ہدایت ضبط تحریر میں لائی جائے گی اور وہ تحریر اطلاع دہندہ کو پڑھ کر سنائی جائے گی اور ہر ویسی اطلاع پر خواہ تحریراً دی گئی ہو یا حسب مذکور الصدر ضبط تحریر میں لائی گئی ہو **اطلاع دہندہ کے دستخط ثبت ہوں گی** اور اس کا خلاصہ ایک ایسی کتاب میں درج کیا جائے گا جو ویسا افسر ایسے نمونہ کے مطابق رکھے گا جو صوبائی گورنمنٹ اس بارے میں مقرر کردے۔

نوٹ:۔ جو اطلاع دفعہ ہذا کے احکام کے تحت بلحاظ وقت سب سے پہلے پولیس افسر کو دی جائے اور ضبط تحریر میں لائی جائے **وہ ابتدائی اطلاع یا ایف آئی آر کہلائے گی** یہ ایک اہم سرکاری دستاویزی ہوتی ہے اور اطلاع دہندہ شخص کی شہادت کی تائید یا تردید میں پیش کی جاسکتی ہے لیکن اسے بطور اصلی شہادت پیش نہیں کیا جاسکتا **اور شہادت نہ ہو تو اس اطلاع کی بنا پر سزا نہیں دی جاسکتی** اس کی تائید ہونی ضروری ہے۔ باب ہذا کے تحت تفتیش اسی رپورٹ ابتدائی اطلاع پر ہوتی ہے رپورٹ ابتدائی کا مقصد عدالت تجویز کنندہ جرم کو بتانا ہے کہ وقوعہ کے عین بعد امور واقعہ کیا تھے جو بیان کئے گئے اور جن پر تفتیش شروع کی گئی اور پھر آخر میں ملزم کے مفادات کا تحفظ کرنا ہے تاکہ بعد میں اس کے مفاد کے خلاف واقعات گھٹائے بڑھائے نہ جاسکیں رپورٹ ابتدائی مقدمے کی بنیاد متصور ہوتی ہے اور استغاثہ کی اولین کہانی پیش کرتی ہے اگر کوئی پولیس افسر رپورٹ ابتدائی میں **اپنی طرف سے غلط واقعات یا غلط ملزمان کے نام لکھ دے تو وہ دفعات 177، 218 تعزیرات پاکستان قابل سزا ہوگا۔**

رپورٹ ابتدائی کو شہادت میں پیش کرنا استغاثہ کا فرض ہے البتہ استغاثہ کو اختیار ہے کہ وہ رپورٹ ابتدائی کی کہانی کو غلط قرار دے کر صحیح کہانی پیش کرے ملزم عدالت **مجاز کی اجازت کے بغیر رپورٹ ابتدائی کی نقل حاصل نہیں کرسکتا رپورٹ ابتدائی کے متعلق محکمانہ احکام کے لئے دیکھیں باب 24 فقرہ 1 قواعد پولیس پنجاب 1934۔**

دفعہ 155:۔ مقدمات ناقابل دست اندازی کے متعلق اطلاع

ضمن 1:۔ جب کسی افسر انچارج پولیس سٹیشن کو اس مضمون کی اطلاع دی جائے کہ ویسے سٹیشن کی حدود کے اندر کوئی ناقابل دست اندازی جرم سرزد ہوا ہے تو اسے چاہیے کہ ایک ایسی کتاب میں جو حسب بیان مذکورہ بالا اس غرض کے لئے رکھی جائے گی مذکورہ اطلاع کا خلاصہ درج کرے اور **اطلاع دہندہ کو مجسٹریٹ کے روبرو نالش دائر کرنے کی ہدایت** کرے۔

ضمن 2:۔ کوئی پولیس افسر مجاز نہیں ہے کہ بلا حکم مجسٹریٹ درجہ اول یا درجہ دوم کے جو کسی مقدمہ ناقابل دست اندازی کی تجویز کرنے کا یا اسے تجویز کے لئے عدالت سیشن میں بھیجنے کا اختیار رکھتا ہو ویسے مقدمہ میں تفتیش کرے۔

ضمن 3:۔ جب کسی پولیس افسر کے نام ویسا حکم پہنچے تو وہ مجاز ہے کہ **(باستثناء اختیار گرفتاری بلا وارنٹ کے)** تفتیش کی نسبت وہی اختیار عمل میں لائے جو کوئی افسر انچارج پولیس سٹیشن کسی مقدمہ قابل دست اندازی میں لاسکتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 160:۔ پولیس افسر کا گواہوں کو حاضر ہونے کا حکم دینے کا اختیار

باب ہذا کے تحت تفتیش کرنے والا کوئی پولیس افسر تحریری حکم کے ذریعہ اپنے یا ملحقہ تھانہ کی حدود میں کسی شخص کو اپنے روبرو پیش ہونے کا حکم دے سکتا ہے جو دی گئی اطلاع کے مطابق یا دیگر صورت میں مقدمہ کے حالات وواقعات سے واقف نظر آتا ہو اور ایسا شخص پر لازم ہوگا کہ جب ایسا حکم دیا جائے تو حاضر ہو۔

دفعہ 161:۔ پولیس کا گواہان کا بیانات لینا

ضمن 1:۔ ہر پولیس افسر جو باب ہذا کے تحت تفتیش کر رہا ہو یا کوئی پولیس افسر جو اس عہدہ سے کم نہ ہو جو اس بارے میں صوبائی حکومت نے حکم عام یا خاص مقرر کیا ہو جو ایسے افسر کی ہدایت پر کام کر رہا ہو مجاز ہوگا کہ ایسے شخص کا زبانی بیان لے جو مقدمہ کے حالات وواقعات سے واقف سمجھا جائے۔

ضمن 2:۔ ویسا شخص ایسے مقدمے سے متعلق ان تمام سوالات کا جواب دینے کا پابند ہوگا جو اس سے ایسا افسر پوچھے سوائے ان سوالات کے جن کے جوابات سے اس پر کوئی فوجداری جرم بنتا ہو یا جرمانہ یا ضبطی مال کا احتمال ہو۔

ضمن 3:۔ پولیس افسر مجاز ہوگا کہ کسی ایسے بیان کو تحریر کرے جو باب ہذا کے تحت دوران اظہار دیا جائے اور اگر وہ ایسا کرے تو اس پر لازم ہوگا کہ وہ ایسے ہر شخص کے بیان کو علیحدہ لکھے اور علیحدہ ریکارڈ رکھے۔

دفعہ 163:۔ کوئی ترغیب نہیں دی جائے گی

ضمن 1:۔ کوئی پولیس افسر یا دیگر شخص ذی منصب مجاز نہ ہوگا کہ کوئی ایسی ترغیب یا دھمکی یا کوئی ایسا وعدہ کرے یا ایسی ترغیب یا دھمکی دلائے یا وعدہ کرائے جس کا تذکرہ قانون شہادت 1984ء کے آرٹیکل 37 میں کیا گیا ہے۔

ضمن 2:۔ لیکن کوئی پولیس افسر یا دیگر شخص کسی شخص کو بذریعہ تنبیہ یا اور طرح باب ہذا کے تحت تفتیش کے دوران کوئی ایسا بیان دینے سے نہیں روکے گا جو وہ اپنی آزادانہ مرضی سے دینا چاہتا ہو۔

دفعہ 165:۔ پولیس افسر کا تلاشی لینا (اپنے تھانہ کے حدود میں اس دفعہ کے مطابق تلاشی لی جاتی ہے)

ضمن 1:۔ جب مہتمم تھانہ یا کوئی پولیس افسر جو تفتیش کر رہا ہو یہ یقین کرنے کی معقول وجہ رکھتا ہو کہ کسی جرم کی بابت تفتیش کے مقاصد کیلئے جسکی تفتیش کرنے کا وہ مجاز ہو، کوئی ضروری شے اس تھانہ کے حدود کے اندر جس کا وہ مہتمم ہے یا جس سے وہ تعلق رکھتا ہے کسی جگہ پائے جانے کا امکان ہے۔ تو اس کی رائے میں وہ شے کسی اور طرح بلاضروری تاخیر کے حاصل نہیں ہوسکتی تو ایسا پولیس افسر اپنے یقین کی وجوہ پر اور جہاں تک ممکن ہو اس شے کی تفصیل جسکی تلاشی مقصود ہے قلم بند کرنے کے بعد اس تھانہ میں تلاشی کر سکتا ہے یا کرا سکتا ہے۔ مگر شرط یہ ہے کہ ویسا پولیس افسر کسی ایسی شے کی نہ خود تلاشی لے گا نہ کرائے گا جو کسی بنک یا بنکار کی تحویل میں ہو جس کی تعریف بنکار بک قانون شہادت 1891ء میں کی گئی ہے اور جس کا تعلق کسی بنک کھاتہ سے ہو یا جس کسی بنک کھاتہ کا انکشاف ہوسکتا ہے، ماسوائے

(a مجموعہ تعزیرات پاکستان کی دفعات 409,408,406,403 اور دفعات 421 تا 424 (بشمول دونوں) اور دفعات 465 تا 477-A (بشمول دونوں) کے تحت کسی جرم کی تفتیش کی غرض کیلئے سیشن جج کی پیشگی تحریر اجازت سے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(b) دیگر صورتوں میں عدالت عالیہ کی اجازت ہے۔

ضمن 2:۔ کوئی پولیس افسر جو ضمنی دفعہ (1) کے تحت کاروائی کر رہا ہو، کیلئے ضروری ہے کہ جہاں تک ممکن ہو، بذات خود تلاشی لے۔

ضمن 3:۔ اگر وہ تلاشی نہ لے سکتا ہو تو اس وقت کوئی دیگر شخص جو تلاشی لینے کا مجاز ہو، موجود نہ ہو تو اسے اختیار ہوگا کہ ایسا کرنے کی وجوہات قلمبند کرنے کے بعد اپنے کسی ماتحت افسر کو تلاشی لینے کا حکم دے اور ایک تحریری حکم جسمیں جائے تلاشی اور جہاں تک ممکن ہو وہ شے جس کیلئے تلاشی لی جاتی ہے، کی تفصیل ہوگی ایسے ماتحت افسر کے حوالے کرے گا اور اس پر ایسے ماتحت افسر کو اختیار ہوگا کہ ویسی جگہ میں ویسی شے تلاش کرے۔

ضمن 4:۔ مجموعہ ہذا کے احکام بابت وارنٹ تلاشی اور دفعہ 102-103 میں درج تلاشی کے متعلق عام احکام جہاں تک ہو سکے، دفعہ ہذا کے تحت لی گئی تلاشی پر اطلاق پزیر ہونگے۔

ضمن 5:۔ ضمنی دفعہ (1) اور ضمنی دفعہ (3) کے تحت تیار کردہ کسی ریکارڈ کی نقول فوری طور پر قریب ترین مجسٹریٹ کو جو اس جرم کی سماعت کر سکتا ہو ارسال کی جائینگی اور جائے تلاشی کے مالک یا قابض کو مجسٹریٹ اسکی درخواست پر اسکی نقل فراہم کرے گا۔

مگر شرط یہ ہے کہ وہ شخص اس کی ادائیگی کرے گا ماسوائے اس کے کہ مجسٹریٹ خاص وجوہات پر اس کا بلا اُجرت دینا مناسب خیال کرے۔

دفعہ 166:۔ کب افسر مہتمم تھانہ کسی اور افسر سے وارنٹ تلاشی جاری کرنے کی درخواست کرسکتا ہے

(کوئی پولیس آفسر دوسرے تھانہ جات کے حدود میں اس دفعہ کی رُو سے تلاشی لی سکتا ہے)

ضمن 1:۔ کوئی مہتمم تھانہ یا کوئی تفتیش کنندہ پولیس افسر جسکا عہدہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو۔ مجاز ہوگا کسی دیگر تھانہ کے مہتمم کو خواہ اسی ضلع میں ہو یا کسی مختلف ضلع میں، کسی جگہ کی تلاشی کرانے کی کسی ایسے صورت میں درخواست کرے جسمیں اول الذکر افسر اپنے تھانہ کی حدود میں تلاشی کرا سکتا ہو۔

ضمن 2:۔ ویسے افسر کیلئے ضروری ہے کہ ایسی درخواست پر دفعہ 165 کیمطابق کاروائی کرے اور پائی گئی شے اگر کوئی ہو تو اس افسر کو بھجوائے جسکی درخواست پر تلاشی لی گئی تھی۔

ضمن 3:۔ جب کبھی یہ یقین کرنے کی وجہ ہو کہ دوسرے تھانہ کے مہتمم سے ضمنی دفعہ (1) کے تحت تلاشی کرانے میں تاخیر کسی جرم کے ارتکاب کی شہادت کو چھپانے یا تلف ہوسکتی ہے۔ تو تھانہ کے مہتمم یا باب ہذا کے تحت تفتیشی افسر کیلئے قانونی طور پر جائز ہوگا کہ دفعہ 165 کے احکام کیمطابق کسی دیگر تھانہ کی حدود میں واقع کسی مقام کی تلاشی اس طرح کرے یا کرائے، جیسا کہ وہ مقام اس کے تھانہ کے حدود میں ہو۔

ضمن 4:۔ ضمنی دفعہ (3) کے تحت تلاشی لینے والے کسی افسر کیلئے ضروری ہوگا کہ وہ فوری طور پر اس تھانہ کے مہتمم کو تلاشی کا نوٹس بھیجے جسکی حدود میں وہ مقام واقع ہے۔ اور اس نوٹس کیساتھ دفعہ 103 کے تحت تیار کردہ فہرست (اگر کوئی ہو) کی نقل بھی ارسال کریگا اور قریب ترین مجسٹریٹ کو جو اس مقدمہ میں اختیار سماعت رکھتا ہو، دفعہ 165 کی ضمنی دفعات 1 اور 3 میں دئے گئے حوالے کیمطابق ریکارڈ کی نقولات ارسال کرے گا۔

ضمن 5:۔ جائے تلاشی کے مالک یا قابض کی درخواست پر کسی ریکارڈ کی نقل فراہم کی جائے گی جو ضمنی دفعہ 4 کے تحت مجسٹریٹ کو ارسال کیا گیا ہو۔
مگر شرط یہ ہے کہ اس کیلئے ادائیگی کرے گا، سوائے اسکے کہ مجسٹریٹ خاص طور پر اس کا بلا اُجرت دینا مناسب خیال کرے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 200:۔ مستغیث کا بیان لینا

جب مجسٹریٹ استغاثہ دائر کرنے کی صورت میں سماعت کرے تو اس کو لازم ہے کہ فوراً مستغیث کا حلفیہ بیان لے اور ایسے بیان کا خلاصہ قلمبند کرے اور اس پر مستغیث اور نیز مجسٹریٹ کے دستخط بھی ہوں گی۔

مگر شرط یہ ہے کہ۔

ضمن 1:۔ جب استغاثہ تحریری ہو تو مجموعہ ہذا کی کسی عبارت سے یہ نہ سمجھا جائے کہ مجسٹریٹ کے لئے یہ ضروری ہے کہ وہ دفعہ 192 کے تحت مقدمہ منتقل کرنے سے قبل یا عدالت سیشن کو بھیجے ہوئے مستغیث کا بیان لے۔

(1.1) جب تحریری استغاثہ دائر کیا جائے تو اس دفعہ کے کسی مضمون سے فریادی سے کسی ایسے مقدمہ میں زبان بندی کا لینا تصور نہ ہوگا جس میں نالش عدالت کے کسی سرکاری ملازم کی طرف سے دائر ہوئی ہو جو اپنے فرائض انجام دے رہا ہو یا دینے کی نیت رکھتا ہو۔

ضمن 2:۔ منسوخ شدہ

ضمن 3:۔ جب دفعہ 192 کے مطابق مقدمہ منتقل کیا گیا ہو اور مجسٹریٹ منتقل کنندہ نے پہلے سے مستغیث کا بیان لے لیا ہو تو اس مجسٹریٹ کے لئے جس کے پاس وہ منتقل کیا گیا ہو اس کے لئے ضروری نہیں کہ وہ مستغیث کا بیان لے۔

دفعہ 202:۔ اجرائے حکم نامہ کا التواء (اگر سمن یا وارنٹ کی ضرورت نہ ہو تو پھر اس دفعہ کے رُو سے روک دیا جاتا ہے)

ضمن 1:۔ کسی عدالت کو کسی ایسے جرم کی نالش موصول ہونے پر جس کی گرفت کرنے کا وہ مجاز ہو یا جو اسے زیر دفعہ 190 تحتی دفعہ (3) بھیجا گیا ہو یا زیر دفعہ 191 یا 192 منتقل کیا گیا ہو، اختیار ہے کہ اگر ان وجوہات کی بناء پر جن کو وہ ضبط تحریر میں لائے گی، اسے مناسب معلوم ہو تو اس شخص کو جبراً حاضر کرانے کے لئے جس پر نالش ہوئی ہو، حکم نامہ کا اجراء ملتوی رکھے اور مقدمے کی خود انکوائری کرے یا نالش مذکور کی صداقت یا عدم صداقت معلوم کرنے کی غرض سے کسی پولیس افسر یا ایسے دیگر شخص سے انکوائری یا تفتیش کرائے جانے کی ہدایت کرے جس کو مناسب سمجھے۔

مگر شرط یہ ہے کہ سوائے جب کہ نالش عدالت کی طرف سے کی گئی ہو کوئی ایسی ہدایت نہیں کی جائے گی بجز اس کے کہ دفعہ 200 کے تحت نالشی کا حلف پر اظہار لیا گیا ہو۔

ضمن 2:۔ عدالت سیشن مجاز ہے کہ تحتی دفعہ (1) کے تحت تفتیش کی ہدایت کرنے کی بجائے نالش کی صداقت یا عدم صداقت معلوم کرنے کے لئے کسی ایسے مجسٹریٹ کی معرفت تفتیش عمل میں لائے جانے کی ہدایت کرے جو اس کا ماتحت ہو۔

ضمن 3:۔ اگر دفعہ ہذا کے تحت انکوائری یا تفتیش کوئی ایسا شخص کرے جو مجسٹریٹ یا پولیس افسر نہ ہو تو ایسا شخص ایسے تمام اختیارات استعمال کرے گا جو مجموعہ ہذا کی رُو سے افسر انچارج پولیس اسٹیشن کو عطا کیے گئے ہیں سوائے اس کے کہ اسے بلا وارنٹ گرفتار کرنے کا اختیار نہیں ہوگا۔

ضمن 4:۔ جو عدالت دفعہ ہذا کے تحت کسی مقدمے کی انکوائری کر رہی ہو اگر مناسب سمجھے تو حلف پر گواہوں کی شہادت لے سکتی ہے۔

دفعہ 203:۔ استغاثات کا اخراج Dismissal of complaints

وہ عدالت جس کے پاس استغاثہ دائر کیا جائے یا جس کے پاس منتقل کیا جائے یا بھیجا جائے، مجاز ہے کہ وہ استغاثہ کو خارج کر دے، اگر دفعہ 202 کے تحت مستغیث کے بیان حلفی (اگر کوئی ہو) اور تفتیش یا انکوائری (اگر کوئی ہو) کے نتیجے پر غور کرنے کے بعد اس کی رائے میں کاروائی کے لئے کافی وجہ موجود نہ ہو۔ ایسی صورتوں میں وہ ایسا کرنے کے لئے مختصراً اپنی وجوہات قلم بند کرے گا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب 17۔۔۔۔عدالتوں کے روبرو کاروائی کا آغاز

دفعہ 204:۔اجرائے حکم نامہ (اس کا مطلب حکم کا اجراء کرنا، مطلب سمن اور وارنٹ جو ایک حکم ہے)

ضمن 1:۔ اگر جرم کی گرفت کرنے والی عدالت کی رائے میں کاروائی کے لئے کافی وجہ موجود ہو اور مقدمہ اس قسم کا معلوم ہو کہ جس میں ضمیمہ دوم کے چوتھے خانہ کے مطابق ابتداء سمن جاری ہونا چاہیے تو اسے لازم ہے کہ ملزم کی حاضری کے لئے سمن جاری کرے اگر مقدمہ اس قسم کا معلوم ہو کہ جس میں خانہ مذکور کے مطابق ابتداً وارنٹ جاری ہونا چاہئے تو عدالت مجاز ہو گی کہ وارنٹ جاری کرے یا اگر مناسب سمجھے تو سمن جاری کرے تا کہ ملزم ویسی عدالت کے روبرو یا اگر اسے خود اختیار سماعت نہ ہو تو کسی دیگر عدالت مجاز کے روبرو مقررہ وقت پر لایا جائے یا پیش ہو۔

ضمن 1:۔ اس دفعہ کا کوئی مضمون دفعہ 90 کے احکام پر اثر انداز نہیں ہو گا۔

ضمن 2:۔ جب کسی نافذ الوقت قانون کی رُو سے حکمنامہ کی فیس یا دیگر فیس واجب الادا ہو تو حکم نامہ اس وقت تک جاری نہیں کیا جائے گا جب تک کہ فیس ادا نہ کر دی جائے اور اگر ایسی فیس معقول میعاد کے اندر نہ کی جائے تو عدالت نالش کو خارج کر سکتی ہے۔

دفعہ 523:۔ اس مال کی ضبطی پر جو زیر دفعہ 51 لیا گیا ہو یا مسروقہ ہو پولیس کا ضابطہ کار۔ (باب 43)

ضمن 1:۔ جب پولیس افسر ایسا مال پکڑے جو دفعہ 51 کے تحت لیا گیا ہو یا جو مبینہ طور پر سرقہ کیا گیا ہو یا جس کے مسروقہ ہونے کا شبہ کیا گیا ہو یا جو ایسے حالات میں پایا گیا ہو جن سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہو تو لازم ہے کہ مال مذکور کے اس طرح پکڑے جانے کی اطلاع فی الفور مجسٹریٹ کو دی جائے جو ویسے مال کے تصرف یا اسے شخص کے حوالے کرنے کی نسبت جو اس کے قبضے کا مستحق ہو یا ویسا شخص معلوم نہ ہو سکے تو ویسے مال کی تحویل اور پیشی کی بابت ایسا حکم صادر کرے گا جو اسے مناسب معلوم ہو۔

ضمن 2:۔ اگر ایسا مستحق شخص معلوم ہو تو مجسٹریٹ یہ حکم دے سکتا ہے کہ مال ان شرائط پر (اگر کوئی ہوں) اس کے حوالے کر دیا جائے جو مجسٹریٹ مذکور کو مناسب سمجھے۔ اگر ویسا شخص نامعلوم ہو تو مجسٹریٹ اس مال کو روک سکتا ہے اور اسے لازم ہے کہ ویسی صورت میں ایک اشتہار جاری کرے جس میں ان اشیاء کی صراحت ہو جن پر مال مذکور مشتمل ہو اور اس اشتہار میں ہر ایسے شخص کو جو مال مذکور کی نسبت دعویٰ رکھتا ہو ہدایت کرے کہ وہ اشتہار مذکور کی تاریخ سے چھ ماہ کے اندر اس کے روبرو حاضر ہو کر اپنا دعویٰ ثابت کرے۔

نوٹ:۔ دفعہ ہذا میں جن تین قسموں کے مال کا ذکر کیا گیا ہے اس کے متعلق فوراً مجسٹریٹ کو رپورٹ کرنا ضروری ہے اور اگر کوئی پولیس افسر ایسی رپورٹ نہ کرے تو وہ زیر دفعہ 217 تعزیرات پاکستان کی رُو سے سزا کا مستوجب ہو گا۔ مال اس شخص کے حوالے کیا جائے گا جس کے قبضہ سے وہ پکڑے جانے کے وقت لگایا گیا ہو اگر اس کے مالک کا پتہ نہ چلے تو وہ بحق گورنمنٹ ضبط کر لیا جائے گا۔

دفعہ 550 :۔ ایسا مال پکڑنے کی بابت پولیس کے اختیارات جس کے مسروقہ ہونے کا شبہ ہو

ہر پولیس افسر کو اختیار ہے کہ کوئی ایسا مال پکڑے جس کا مسروقہ ہونا بیان کیا گیا ہو یا جس کے مسروقہ ہونے کا شبہ ہو یا جو ایسی حالت میں پایا جائے جس سے کسی جرم کے ارتکاب کا شبہ پیدا ہوتا ہو اور ویسے پولیس افسر کو اگر افسر انچارج پولیس سٹیشن کے ماتحت ہو لازم ہو گا کہ فوراً پکڑے جانے کی رپورٹ افسر مذکور کو کرے۔

نوٹ:۔ دفعہ 165 ضابطہ فوجداری کے تحت افسر انچارج تھانہ یا افسر تفتیش کنندہ کو صرف اپنے تھانہ کی حدود کے اندر کسی شے کی تلاش کرنے کا اختیار دیا گیا ہے لیکن اس دفعہ کے تحت ہر پولیس افسر کو مشتبہ السرقہ مال کسی بھی مقام پر پکڑنے کا اختیار دیا گیا ہے جہاں پر وہ پایا جائے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

قوانین مختص الامر و مختص المقام۔۔۔ایکٹ ہائے گورنمنٹ آف پاکستان

پولیس آرڈر نمبر 22 آف 2002ء

تعریف:۔ قانون مختص الامر سے وہ قانون مراد ہے جو کسی خاص امر سے تعلق رکھتا ہو **مثلاً:۔** ایکٹ بے رحمی جانوراں۔اسلحہ ایکٹ وغیرہ اور قانون مختص المقام سے وہ قانون مراد ہے جو پاکستان کے کسی خاص حصہ سے تعلق رکھتا ہو **مثلاً:۔** ایکٹ چھاؤنی پولیس آرڈر پولیس کا بندوبست کرنے اور اسے جرائم کے انسداد اور دریافت کا ایک مظبوط ذریعہ بنانے کے لئے بنایا گیا ہے اور اس کا اطلاق کُل پاکستان پر ہوتا ہے۔

باب نمبر 1۔۔۔مراتب ابتدائی

آرٹیکل 1:۔ مختصر نام۔حد نفاذ اور آغاز

(1 آرڈر ہذا پولیس آرڈر مجریہ 2002ء کے نام سے موسوم کیا جا سکتا ہے۔

(2 یہ کُل پاکستان میں وسعت پذیر ہوتا ہے۔

(3 یہ فی الفور نافذ العمل ہوگا۔

آرٹیکل 2:۔ تعریفات

آرڈر ہذا میں جب تک قرینہ عبارت اور طرح متقاضی نہ ہو۔

(i **انتظام یا نظم ونسق:۔** میں انتظامی عمل کارانہ اور مالی کار ہائے منصبی کا انتظام شامل ہے۔

(i-a **کیپیٹل سٹی ڈسٹرکٹ یا ضلعی صدر مقام:۔** سے وفاقی دارالحکومت اسلام آباد سٹی ڈسٹرکٹ اور بالترتیب صوبہ بلوچستان سٹی ڈسٹرکٹ آف کوئٹہ، اور خیبر پختونخواہ کا سٹی ڈسٹرکٹ آف پشاور، پنجاب سٹی ڈسٹرکٹ آف لاہور یا سندھ سٹی ڈسٹرکٹ آف کراچی مراد ہے۔

(ii **کیپیٹل سٹی پولیس افسر CCPO:۔** سے کیپیٹل سٹی ڈسٹرکٹ کے جنرل پولیس ایریا کی پولیس کا کوئی ایسا سربراہ مراد ہے جو ایڈیشنل IGP سے کم تر درجے کا نہ ہو اور آرٹیکل 11 کے تحت متعین کیا گیا ہو۔

(iii **سٹی پولیس افسر CPO:۔** سے مراد سٹی ڈسٹرکٹ کے جنرل پولیس ایریا کی پولیس کا کوئی ایسا سربراہ مراد ہے جو DIGP سے کم تر درجے کا نہ ہو اور آرٹیکل 15 کے تحت متعین کیا گیا ہو۔

(iv **ضابطہ:۔** ضابطہ سے مراد ایکٹ نمبر 5 مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898 مراد ہے۔

(iv-a **دست اندازی یا اختیار:۔** دست اندازی یعنی اختیار سے مراد کسی حاکم کی طرف سے جسے کسی پولیس افسر کی مرتکبہ غفلت زیادتی یا بدچلنی کی بابت کسی معاملے کے متعلق یا اس کے کسی ناجائز ترک فعل یا ارتکاب کے متعلق اپنے فیصلے پر کاروائی کرنے کا جواز اختیار حاصل ہو، آرڈر ہذا کے احکام کے تحت داد رسیانہ اور اصلاحی تدابیر کے لئے نوٹس لینا مراد ہے۔

(v **کمیشن:۔** سے آرڈر ہذا کے تحت نیشنل پبلک سیفٹی کمیشن، پراونشل پبلک سیفٹی کمیشن، اور پولیس شکایات کمیشن اسلام آباد ڈسٹرکٹ پبلک سیفٹی کمیشن اور ڈسٹرکٹ و پولیس شکایات کمیشن مراد ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(v-a ڈائریکٹ:۔ سے کوئی ایسا حکم یا ہدایت مراد ہے جو ایسے حاکم نے جاری کی ہو جسے آرڈر ہذا کے تحت ایسا کرنے کا اختیار حاصل ہو اور ایسے ہدایت کنندہ حاکم کے متعلق یہ متصور ہوگا کہ وہ آرٹیکل 155 کی ضمن 2 کے تحت ایک بااختیار پولیس افسر ہے۔

(vi ڈسٹرکٹ:۔ سے وہ ڈسٹرکٹ مراد ہے جس کی تعریف کسی لوکل گورنمنٹ کے قانون میں کی گئی ہو۔

(vii ڈسٹرکٹ پولیس افسر:۔ سے مراد کسی ضلع کی پولیس کا کوئی ایسا سربراہ مراد ہے جو SSP سے کم تر درجے کا نہ ہو اور آرٹیکل 15 کے تحت متعین کیا گیا ہو۔

(vii-a بربنائے عہدہ سیکرٹری X-Officio Secortry:۔ سے پراونشل پولیس افسر مراد ہے جو عمل کارانہ کا انتظامی اور مالیاتی معاملات میں مکمل خودمختاری کے ساتھ صوبائی گورنمنٹ کے سیکرٹری اور صوبائی محکمہ داخلہ کے ذریعے چیف منسٹر کی پالیسی، نگرانی اور راہنمائی کے تابع سیکرٹری صوبائی گورنمنٹ کے انتظامی اور مالیاتی اختیارات استعمال کریگا۔

(vii-b تعیناتی اور تبادلے کی بابت (اشد ضرورت خدمت) یعنی سروس کی اہمیت:۔ سے کوئی ایسی ضروری اور غیر متوقع صورتحال مراد ہے جو مخصوص کاموں یا فرائض کی انجام دہی کے لئے ضبط تحریر میں لائی گئی وجوہات کی بناء پر کوئی پولیس افسر کے قبل از وقت تبادلہ متقاضی ہو لیکن کسی ایسے معاملہ کے سلسلہ میں بطور قائم مقام نہیں جسے درست طور پر کارگزاری اور نظم وضبط کا معاملہ تصور کیا جا سکتا ہو۔

(vii-c تحقیقات حقیقت واقعہ یعنی حقائق جاننے کے لئے انکوائری:۔ کسی پولیس افسر کے خلاف الزامات، مقدمات جن افسران کے متعلق واقعات، فرائض کی ادائیگی میں غفلت اور کوئی جرم ثابت کرنے کے لئے عہدہ کا ناجائز طور پر استعمال کرنا اور اس پر کنٹرول کرنا۔ ان حقائق کو عدالت میں پیش کئے جانا مراد ہے۔

(viii قانون نافذ کرنیوالی ایجنسیاں:۔ قانون نافذ کرنیوالی ایجنسیوں میں وفاقی تحقیقاتی ادارہ، پاکستان ریلوے پولیس، انٹی نارکوٹکس فورس، پاکستان موٹروے اور ہائی وے پولیس، اسلام آباد پولیس، فرنٹیئر کنسٹیبلری اور حکومت کی طرف سے وقتاً فوقتاً ایسا مشتہر کیا گیا کوئی دیگر وفاقی یا صوبائی ادارہ شامل ہے۔

(ix جنرل پولیس ایریا یعنی عمومی پولیس علاقہ:۔ جنرل پولیس ایریا سے مراد کوئی کیپٹیل سٹی ڈسٹرکٹ، کسی صوبے کا کوئی حصہ یا علاقہ مراد ہے جس کے لئے آرٹیکل (6) کے تحت علیحدہ پولیس قائم کی گئی ہو۔

(x گورنمنٹ یعنی حکومت:۔ گورنمنٹ سے مناسب گورنمنٹ مراد ہے۔

(xi ضلعی پولیس کا سربراہ Head of District Police:۔ ضلعی پولیس کے سربراہ سے مراد ایک ڈسٹرکٹ پولیس افسر، سٹی پولیس افسر یا ایک کیپٹل سٹی پولیس افسر ہے۔

(xii جونیئر رینکس یعنی چھوٹے عہدے:۔ سے انسپکٹر کے رتبے کے اور اس سے کم تر رتبے کے ممبران پولیس مراد ہیں، جیسا کہ ضمیمہ اول میں درج کیا گیا ہے۔

(xiii شخص (Person):۔ میں کمیونٹی (یعنی بحیثیت مجموعی کسی ایک مقام، ضلع یا ملک میں رہنے والے لوگ) کمپنی یا کارپوریشن شامل ہے۔

(xiv مقام (Place):۔ میں مندرجہ ذیل شامل ہیں یعنی

(a کوئی عمارت، خیمہ، سائبان خواہ وہ مستقل ہو یا عارضی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(b کوئی رقبہ خواہ وہ گھرا ہوا ہو یا کھلا ہو۔

(xv **عوامی تفریح کی جگہ:۔** سے کوئی ایسا مقام مراد ہے جہاں کھیل یا کوئی تفریح ودل بہلانے یا تفنن طبع یا اس قسم کی چیزوں کو جاری رکھنے کے لئے ذرائع مہیا کئے جاتے ہیں اور جہاں عوام کو روپیہ کی ادائیگی پر یا اس ارادے کے ساتھ داخل کیا جاتا ہو کہ داخل شدہ لوگوں سے روپیہ اکھٹا کیا جا سکتا ہے۔

(xvi **پبلک کی خاطرداری کا مقام یعنی عوامی کھیل تماشہ کی جگہ:۔** سے طعام وقیام کا کوئی ایسا مقام مراد ہے جس میں پبلک کو کوئی ایسا شخص داخل کرتا ہو جو ویسے مقام میں کوئی مفاد رکھتا ہو یا اس کا انتظام کرتا ہو۔

(xvii **صوبائی پولیس افسر:۔** سے مراد کسی جنرل پولیس ایریا کی پولیس کا IGP کے رتبے کا سربراہ مراد ہے جسے آرٹیکل 11 کے تحت تعینات کیا گیا ہو۔

(xviii **پولیس افسر:۔** سے پولیس کا کوئی ممبر مراد ہے جو آرڈر ہذا کے تابع ہو۔

(xix **پولیس یا پولیس کا عملہ یا پولیس یا پولیس کا ادارہ:۔** سے آرٹیکل 6 میں محولہ پولیس مراد ہے اور اس میں حسب ذیل شامل ہے۔

(a تمام اشخاص جو آرڈر ہذا کے تحت بطور سپیشل پولیس افسران یا ایڈیشنل پولیس افسران مقرر کئے گئے ہوں اور

(b دیگر تمام ملازمین پولیس

(xx **مقرر کردہ:۔** سے آرڈر ہذا کے تحت مرتب شدہ وقواعد کی رُو سے مقرر کردہ مراد ہے۔

(xxi **جائیداد:۔** سے کوئی جائیداد منقولہ، نقد روپیہ یا کفالتہ المال مراد ہے۔

(xxii **مقام عام یعنی جائے عامہ:۔** سے کوئی ایسا مقام مراد ہے جہاں عوام جا سکتے ہوں۔

(xxiii **ذمہ دار:۔** سے کوئی ایسا پولیس افسر مراد ہے جو سپُرد شدہ فرائض اور کارہائے منصبی کی موثر اور قابلانہ انجام دہی کے لئے اور ایسے تمام جائز احکام اور ہدایات پر عمل درآمد کرنے کے لئے جو کسی ایسے افسر یا حاکم نے جاری کی ہوں جس کے روبروُ آرڈر ہذا کے تحت ذمہ دار، جوابدہ اور حساب دہندہ اور ایسے احکام اور ہدایات کی عدم تعمیل جن کی پابندی اور فرمانبرداری کرنا اس کا فرض ہے۔آرٹیکل 155 کی ضمن 1 کے پیراگراف (c) کے تحت قابل مواخذہ ہوگی۔

(xxiii **قواعد:۔** سے آرڈر ہذا کے تحت مرتب شدہ قواعد مراد ہے۔

(xxiv **ضمیمہ:۔** سے آرڈر ہذ کا ضمیمہ مراد ہے۔

(xxv **اعلیٰ عہدے (Senior ranks):۔** اعلیٰ عہدوں سے مراد انسپکٹر سے اونچے درجے کے پولیس کے ارکان مراد ہے۔جیسا کہ جدول اول یعنی ضمیمہ اول میں دیا گیا ہے۔

(xxvi **سڑک یعنی گلی :۔** گلی میں کوئی شاہراہ، پل، راستہ، دلدل وغیرہ سے اونچا راستہ، محراب، سڑک، پگڈنڈی، پیدل چلنے کا راستہ، مربع، بندگلی یا راستہ ہے خواہ یہ شارع عام ہے یا نہیں اور جہاں تک لوگوں کو رسائی حاصل ہو خواہ مستقل طور پر یا عارضی طور پر۔

(xxvi-a **سپرنٹنڈنس یعنی اہتمام ،انصرام، نگرانی ،سربراہ کاری:۔** سے حکمت عملی، نگہبانی، اور رہبری کے ذریعے مناسب گورنمنٹ کی طرف سے پولیس کی نگرانی مراد ہے اور کسی صوبے کی صورت میں چیف سیکرٹری اور صوبائی داخلہ کے ذریعے چیف منسٹر کی طرف سے بروئے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کارلائی جائے گی جب کہ عمل کارانہ انتظامی اور مالی معاملات میں پراونشل پولیس افسر کومکمل خودمختاری حاصل ہوگی اور وفاقی گورنمنٹ کی صورت میں یہ وزارت داخلہ گورنمنٹ پاکستان کی طرف سے بروئے کارلائی جائیگی۔

xxvii) **گاڑی:۔** میں کسی قسم کی کوئی گاڑی مراد ہے جومشینی ذریعہ سے یااورطرح دھکیلی جاتی ہو۔

2) کسی نافذالوقت قانون میں ڈسٹرکٹ سپرنٹنڈنٹ آف پولیس کے تمام حوالہ جات سے ڈسٹرکٹ پولیس کا سربراہ مراد ہے جوآرٹیکل 11اورآرٹیکل 15کے تحت تعینات کیا گیا ہو۔

﴿باب نمبر2۔۔۔پولیس کی ذمہ داریاں اورفرائض﴾

آرٹیکل 3:۔ پولیس کی ذمہ داریاں اورفرائض

ہرایک پولیس افسر کا فرض ہوگا کہ وہ

a) پبلک کے ارکان کے ساتھ واجبی تہذیب وشائستگی سے پیش آئے۔

b) دوستانہ تعلقات کوفروغ دے۔

c) ارکان پبلک بالخصوص غرباء۔جسمانی طورپراپاہج کمزورلوگوں اوربچوں کی جوخواہ گمشدہ ہوں یاسڑکوں یادیگرعوامی مقامات پراپنے آپ کوبےبس پاتے ہوں اُن کی رہنمائی اورمدد کریں۔

d) ان افرادکی جن کوجسمانی نقصان پہنچنے کاخطرہ ہو بالخصوص عورتوں اوربچوں کی مدد کرے۔

آرٹیکل 4:۔ پولیس کے فرائض

1) قانون کےتحت ہرایک پولیس افسرکا یہ فرض ہوگا کہ

a) شہریوں کی زندگی،جائیداداورآزادی کی حفاظت کرے۔

b) امن عامہ برقراررکھےاوراسےفروغ دے۔

c) اس امرکویقینی بنائے کہ قانون کےتحت کسی ایسےشخص کے جسے حراست میں لیا گیا ہوحقوق اوررعایتی حقوق محفوظ رہیں۔

d) جرائم کےارتکاب اورامر باعث تکلیف عام کاانسداد کرے۔

e) بالعموم امن عامہ وجرائم پراثرانداز ہونے والی اطلاعات فراہم کرکے بہم پہنچائے۔

f) پبلک سڑکوں پراورگلی کوچوں میں اورمیلوں میں شارع عام پراوران پبلک آمدورفت اورسیرگاہوں کے تمام دیگرمقامات پراورعوامی عبادت گاہوں کے مقامات پران کے گردونواح میں امن وامان قائم رکھےاورروکاوٹوں کاانسداد کرے۔

g) پبلک سڑکوں اورگلی کوچوں پرٹریفک کومنضبط کرنے اوراس پرکنٹرول کرے۔

h) تمام لادعوٰی مال اپنے اہتمام میں لے اوراس کی فہرست تیارکرے۔

i) مجرمان کاسُراغ لگاکراِن کوانصاف کےکٹہرے میں کھڑاکرے۔

j) ان تمام اشخاص کوگرفتارکرے جنہیں وہ قانوناً گرفتارکرنے کامجاز ہےاورجن کی گرفتاری کی کافی وجوہات موجود ہوں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(k اس امر کو یقینی بنائے کہ کسی شخص کی گرفتاری کے متعلق اطلاع اس کی پسند کے کسی شخص کو مستعدی سے پہنچائی جائے۔

(L معتبر اطلاع ملنے پر بلا وارنٹ کسی پبلک مقام۔ دُکان یا قُمار خانے میں جہاں الکوحل آمیز مشروبات یا خواب آور مادے فروخت کئے جاتے ہوں یا ہتھیار ناجائز طور پر ذخیرہ کئے جاتے ہوں اور آوارہ۔ بے راہوں اور امن عامہ میں خلل ڈالنے والے لوگوں کی آمد ورفت کی مقامات میں داخل ہو اور ان کا معائنہ کرے۔

(m مستعدی سے حکم بجالائے اور تمام جائز احکام کی تعمیل کرے۔

(n ایسے دیگر فرائض انجام دے اور اختیارات استعمال کرے۔ جو آرڈر ہذا۔ مجموعہ ضابطہ فوجداری یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون کی رُو سے عطا ہوتے ہیں۔

(o تشدد۔ آتشزدگی یا قدرتی آفات کے ذریعہ پبلک پراپرٹی کی بربادی کے انسداد کے لئے دیگر ایجنسیوں کے ساتھ تعاون کرے اور ان کی مدد کرے

(p ارکان پبلک کو کسی شخص یا منظّم گروہ اشخاص کی طرف سے استحصال کا انسداد کرنے میں مدد دے۔

(Q گرفت سے باہر پاگل اشخاص کا اہتمام لے تا کہ وہ اپنے آپکو یا پبلک کے دیگر افراد اور جائیداد کو نقصان نہ پہنچا سکیں۔

(r پبلک دیگر مقامات پر عورتوں اور بچوں میں خوف و ہراس کا انسداد کرے۔

(2 پولیس افسر مندرجہ ذیل کام کرنے کے لئے ہر ممکن کوشش کرے گا۔

(a مصیبت میں مُبتلا ء لوگوں کی بالخصوص عورتوں اور بچوں کی دادرسی کرنا۔

(b حادثات سڑک کا شکار ہونے والے لوگوں کو مدد مُہیا کرنا۔

(c حادثے کا شکاروں یا ان کے وارثان یا دیگر دست نگروں (جہاں قابل اطلاق ہو) کی ایسی معلومات اور دستاویزات کے ساتھ مدد کرنا جو معاوضے سے متعلق ان کی دعادی کو سہل بنائے۔

(d حادثوں کا شکار ہونے والوں کے مابین ان کے حقوق اور رعائتی حقوق کی بابت بیداری پیدا کرنا۔

(3 کسی بھی پولیس افسر کا یہ فرض ہوگا کہ وہ مجاز عدالت کے روبرو معلومات رکھے اور سمنات۔ وارنٹ۔ وارنٹ تلاشی یا ایسے دیگر طلبی نامہ کے لئے درخواست کرے جو قانون کی رُو سے کسی ایسے شخص کے خلاف جاری کیا جا سکتا ہو جس پر کسی جُرم کا مُرتکب ہونے کا شُبہ ہو۔

آرٹیکل 5:۔ لازمی خدمات سے متعلق پولیس کے ہنگامی فرائض

(1 گورنمنٹ مجاز ہے کہ کسی ہنگامی صورت حال میں سرکاری گزٹ میں اشتہار شائع کر کے کسی مصرحہ سروس کمیونٹی کے لئے لازمی سروس قرار دے۔

(2 ضمن (1) کے تحت صادر شُدہ کسی اعلان پر اور جب تک وہ نافذ العمل رہے ہر ایک پولیس افسر کا یہ فرض ہوگا کہ وہ کوئی ایسا جائز حکم بجالائے جو کسی سنئیر پولیس افسر نے اعلان مذکور کی بابت دیا ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آرٹیکل 7:۔ پولیس کی ہیئت ترکیبی

1) ہرایک جنرل پولیس ایریا کے لئے عملہ پولیس سینئر اور جونیئر درجات میں اتنی تعداد پر مشتمل ہوگا اوران کی تنظیم ایسی ہوگی جس کا تعین گورنمنٹ وقتاً فوقتاً کرتی رہے۔

2) بھرتی کے معیار، تنخواہ، الاؤنس اور دیگر تمام شرائط ملازمت ایسی ہوں گی جن کا تعین گورنمنٹ وقتاً فوقتاً کرتی ہے۔

3) پولیس میں بھرتی (ماسوائے دفتری عملہ اور ماہر حصوصی کیڈر کے) کنسٹیبل، اسٹنٹ سب انسپکٹر، اوراسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے درجہ میں ہوگی۔ مگر شرط یہ ہے کہ اسٹنٹ سب انسپکٹر کے درجہ میں براہ راست بھرتی کے لئے انتخاب مناسب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہوگا اوراس درجہ میں مجموعی اسامیوں کے (25%) سے زیادہ نہیں ہوگا۔

مزید شرط یہ ہے کہ اسٹنٹ سب انسپکٹر کے درجے پر محکمانہ ترقیوں کے لئے کوٹے کا (25 فیصدی) قواعد کے تحت مناسب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے صاف سُتھرا ریکارڈ رکھنے والے کنسٹیبلان یا ہیڈ کنسٹیبلان سے پُر کیا جائے گا۔

4) اسٹنٹ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے رُتبے میں بھرتی کُل پاکستان کی سطح پر فیڈرل پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہوگی۔

5) کانسٹیبل اوراسٹنٹ سب انسپکٹر کے رُتبے میں بھرتی مستقل سکونتی ضلع کی بنیاد پر ہوگی جو ملازمت سے متعلق تمام اُمور کے سلسلے میں ڈپٹی سُپرنٹنڈنٹ پولیس کے رُتبے تک ان کا انتظامی یونٹ ہوگا اور صرف ایسے افسران کو بیرون کاری سے متعلقہ مفوضہ کاموں کے لئے ان کا مستقل سکونتی ضلع میں تعینات کیا جائیگا۔ تفتیش، ٹریفک، سیکورٹی، ریزرو اور خبر رسانی سے متعلقہ فرائض کے لئے دیگر اضلاع کے افسران تعیناتی پر ایسی کوئی پابندی نہیں ہوگی۔ قواعد کے تحت انسپکٹران اور صاحبان ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس کو صوبائی سینیارٹی کی بنیاد پر ترقی درجہ دی جائیگی۔

6) ہرایک پولیس افسر کو آن ڈیوٹی ہونے کی حالت میں پاکستان بھر میں پولیس افسر کے تمام اختیارات اور رعایتی حقوق حاصل ہوں گے۔ اور وہ کسی بھی وقت کسی برانچ، ڈویژن، بیورو اور سیکشن میں خدمت انجام دینے کا مستوجب ہوگا۔

آرٹیکل 24:۔ ممبران پولیس کا حلف یا اقرار صالح

1) پولیس کا ہرایک ممبر تقرری پر صوبائی پولیس افسر (IGP) یا کیپیٹل سٹی پولیس افسر (CCPO) یا سٹی پولیس افسر (DIG) یا کسی تربیتی ادارے کے سربراہ کے روبرو ضمیمہ دوم میں دیئے ہوئے فارم کے مطابق حلف اُٹھائے گا یا اقرار صالح کریگا۔

آرٹیکل 25:۔ تقرری کا سرٹیفیکیٹ

1) ادنیٰ عہدوں کے افسران اپنی تقرری پر جدول سوم میں دیئے گئے فارم کے مطابق ایک سرٹیفیکیٹ حاصل کریں گے۔ سرٹیفیکیٹ ایسے پولیس افسر کی مہر سے جاری کیا جائے گا جیسا کہ صوبائی پولیس افسر یا کیپیٹل سٹی پولیس افسر یا سٹی پولیس افسر عمومی یا حصوصی حکم کے تحت ہدایت کریں۔

2) تقرری کا سرٹیفیکیٹ اس وقت کالعدم ہوجائے گا جب کبھی پولیس افسر جس کا نام اس سرٹیفیکیٹ میں ہو پولیس سے اپنا تعلق ختم کرلیتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آرٹیکل 26:۔ پولیس افسر کی معطّلی

1) قواعد کے تحت کسی اتھارٹی یا افسر کو جسے اس بارے میں اتھارٹی مذکور سے اختیار ملا ہو **پولیس کے کسی ممبر کو معطل کردینے کا اختیار** ہوگا۔

2) وہ اختیارات اور فرائض منصبی جو پولیس کے کسی ممبر کو حاصل رہے ہوں **اس عرصہ کے دوران معطل رہیں گے** جتنا عرصہ کہ ویسا پولیس افسر معطل رہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ معطّلی کے باوجود ایسا ممبر پولیس کا ممبر ہونا موقوف نہیں ہوگا **اور وہ بدستور انہی حکام کے کنٹرول** کے تابع رہے گا۔ جن کا تابع وہ معطل نہ ہونے کی صورت میں ہوتا۔

آرٹیکل 34:۔ گورنمنٹ منصب داروں کو پولیس کی مدد

1) وفاقی گورنمنٹ۔صوبائی گورنمنٹ۔کوئی سٹیچوٹری باڈی یا کوئی ایسی جماعت یا کارپوریشن جو ایسی گورنمنٹ کی ملکیتی ہو۔ اس کی قائم کردہ ہو یا اس پر کنٹرول ہو یا جس میں گورنمنٹ کا کنٹرولنگ حصہ یا مفاد ہو ڈسٹرکٹ گورنمنٹ۔تحصیل یا ٹاؤن میونسپل ایڈمنسٹریشن یا یونین ایڈمنسٹریشن یا کنٹونمنٹ بورڈ کا کوئی منصب دار مجاز ہے کہ اپنے ان سرکاری فرائض کی انجام دہی میں جو اس کی رائے میں پولیس کی مدد کے متقاضی ہوں رقبہ مذکور کی متعلقہ پولیس اتھارٹی سے پولیس اتھارٹی ضمن ہذا کے تحت مطلوبہ پولیس کی مدد بہم نہ پہنچا سکتی ہو تو اسے لازم ہے کہ اپنی کمان کے مناسب ذریعہ سے فی الفور معاملہ ڈسٹرکٹ پولیس کے سربراہ کے نوٹس میں لائے جو پولیس کی مدد فراہم کرنے کا انتظام کرے گا اور اگر وہ ایسی مدد فراہم نہ کرسکتا ہو تو وہ فی **الفور ضلع ناظم کو مطلع کریگا۔**

مگر شرط یہ ہے کہ بالاتر افسر کو رپورٹ پیش کرنے سے پہلے کمان کی زنجیر کا ہر ایک افسر پولیس کی مطلوبہ مدد بہم پہنچانے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔

2) اگر ضلع ناظم اس طرح ہدایت کرے **تو ڈسٹرکٹ کوارڈینیشن افسر ڈسٹرکٹ پولیس کے سربراہ کے ذریعے امن وامان کو خطرہ** میں ڈالنے والی شدید حالتوں۔قدرتی آفتوں اور ہنگامی حالات میں ڈسٹرکٹ گورنمنٹ۔تحصیل میونسپل ایڈمنسٹریشن۔یونین ایڈمنسٹریشن اور کنٹونمنٹ بورڈ کے ساتھ پولیس کی مدد کے ارتباط کے لئے ذمہ دار ہوگا۔

﴿باب 12۔۔۔پولیس کا انضباط۔کنٹرول اور نظم وضبط﴾

آرٹیکل 113:۔ سزائیں

قواعد کے تحت پولیس کے کسی ممبر کو **اوقاتی پیمانہ کے اندر معطل کیا** جاسکتا ہے۔موقوف کیا جاسکتا ہے۔**جبری ریٹائر کیا جاسکتا** ہے۔رُتبے یا تنخواہ میں گھٹایا جاسکتا ہے۔جرمانہ کیا جاسکتا ہے **اس کی ملامت کی جاسکتی ہے یا اسے مقررہ طریق میں کوئی دیگر سزا دی جاسکتی** ہے۔

آرٹیکل 114:۔ ضابطہ چلن

1) صوبائی پولیس افسر اور کیپٹیل سٹی پولیس افسر مندرجہ ذیل کی نسبت پولیس کی پریکٹس کو منضبط کرنے کے لئے ضابطہ چلن جاری کریں گے۔

a) روکنے اور تلاشی کے آئینی اختیارات کا منجانب پولیس استعمال۔

b) احاطہ جات مکانات کی تلاشی منجانب پولیس افسران اور اشخاص کی جامہ تلاشی یا احاطہ جات مکانات کی تلاشی یا املاک کی قرقی منجانب

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پولیس افسران۔

(c اشخاص کی نظر بندی۔ برتاؤ اور پوچھ گچھ منجانب پولیس اور

(d اشخاص کی شناخت منجانب پولیس

(2 قواعد کے تابع ضابطہ چلن کی خلاف ورزی کرنے والے کسی پولیس افسر کو آرٹیکل (113) میں مقررہ سزاؤں میں سے ایک یا زیادہ سزائیں دی جائیگی۔

آرٹیکل 115:۔ پولیس افسر کسی وقت بھی ڈیوٹی پر طلب کئے جانے کا مستوجب ہوگا۔

کوئی پولیس افسر جو ڈیوٹی پر نہ ہو۔ رخصت پر ہو یا زیر معطّلی ہو ڈیوٹی کے لئے طلب کئے جانے کا مستوجب ہوگا۔

آرٹیکل 116:۔ ڈیوٹی سے دست اندازی اور استعفیٰ

(1 کوئی پولیس افسر اپنے عہدہ کے فرائض سے علیحدہ نہیں ہوگا۔ سوائے جب کہ اسے ڈسٹرکٹ پولیس کا سربراہ یا کوئی دیگر افسر جسے ایسی اجازت عطا کرنے کا اختیار ہو تحریری طور پر بالصراحت ایسا کرنے کی اجازت دے۔

تشریح:۔ جو کوئی پولیس افسر رخصت پر غیر حاضر ہوتے ہوئے معقول وجہ کے بغیر ویسی رخصت کے اختتام پر ڈیوٹی کے لئے رپورٹ کرنے سے قاصر رہے۔ اس کے متعلق یہ متصور ہوگا کہ وہ آرٹیکل ہذا کے معنوں میں اپنے عہدہ کے فرائض سے علیحدہ ہو گیا ہے۔

(2 کوئی پولیس افسر اپنے عہدہ سے مستعفی نہیں ہوگا سوائے جب کہ اس نے اپنے بالاتر افسر کو تحریری طور پر مستعفی ہونے کا ارادہ کم از کم (2ماہ) کے عرصے کا نوٹس دے دیا ہو۔

آرٹیکل 117:۔ پولیس افسر کوئی دیگر ملازمت نہیں کریگا

(1 کوئی پولیس افسر جمعیت عملہ پولیس کا ممبر ہوتے ہوئے کوئی پرائیویٹ ملازمت نہیں کریگا۔

﴿باب نمبر 13۔۔۔۔احکام صادر کرنے کے اختیارات﴾

آرٹیکل 124:۔ گلیوں وغیرہ میں رکاوٹیں کھڑی کرنا

کوئی پولیس افسر ہنگامی حالت میں کسی گلی یا جائے عامہ کو رکاوٹیں کھڑی کر کے یا کسی دیگر طریقے سے عارضی طور پر بند کرسکتا ہے۔ تا کہ لوگوں یا گاڑیوں کو ایسے علاقہ میں داخل ہونے سے روکا جائے۔

آرٹیکل 125:۔ سڑکوں پر مشتبہ اشخاص یا گاڑیوں کی تلاشی لینے کا اختیار

(1 جب کسی سڑک یا پبلک کی آمدورفت کی کسی جگہ پر کسی پولیس افسر کو معقول وجوہات کی بناء پر شبہ پیدا ہو کر کہ کوئی شخص یا گاڑی کوئی ایسی سے لے جارہی ہے جو خلاف قانون حاصل کی گئی یا قبضہ میں رکھی گئی ہے یا کسی جرم کے ارتکاب میں اسکے استعمال کئے جانے کا احتمال ہے تو وہ ویسے شخص اور گاڑی کی تلاشی لے سکتا ہے اور اگر ویسے شخص یا گاڑی کے قابض کی بیان کردہ کیفیت حال جھوٹی یا مشتبہ معلوم ہو واقعات کی رپورٹ پیش کرسکتا ہے۔ تا کہ وہ شخص مذکور کے خلاف قانونی کاروائی کیلئے عدالت کو مطلع کرسکے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آرٹیکل 131:۔ پولیس یا مسلح افواج کی وردی سے ملتے جلتے لباس کے استعمال کرنے پر پابندی

(1) اگر صوبائی افسر یا کیپٹل سٹی پولیس افسر یا سٹی پولیس افسر مطمئن ہے کہ عوام میں کسی جماعت یا انجمن یا تنظیم کے فرد کا پولیس یا مسلح افواج کے ممبرز یا کسی وردی والی فورس جو کسی نافذ الوقت قانون کے تحت قائم کی گئی ہو کی یونیفارم کے مشابہ کسی لباس یا پوشاک کی کسی شے کا پہننا ریاست کی سلامتی یا امن و آمان برقرار رکھنے کی خلاف ورزی سمجھا جاتا ہے۔تو وہ ایک خاص حکم کے ذریعے کسی جماعت یا انجمن یا تنظیم کے کسی فرد کو عوام میں ایسے لباس یا پوشاک کی کوئی شے کے پہننے سے منع یا روک سکتا ہے۔

(2) شق (1) کے ہر حکم سرکاری جریدے میں شائع ہوگا۔

وضاحت:۔ شق (1) کی اغراض کے لئے عوام میں کسی لباس یا پوشاک کی کوئی شے پہننا یا نمائش کرنا سمجھا جائے گا۔اگر یہ ایسی جگہ میں پہنا یا نُمائش کیا گیا ہو جہاں عوام کی رسائی ہو۔

آرٹیکل 134:۔ پولیس لاوارث یعنی غیر متدعویہ جائیداد وغیرہ کی فہرست بنائے گی (یعنی جس کی دعویدار نہ ہو)

ہر ایک پولیس افسر کا فرض ہوگا کہ وہ کسی لاوارث جائیداد جو اس کو ملے یا اس کے حوالے کی جائے،کو اپنی ذمہ داری میں لے اور اس کی ایک فہرست بنائے اور اس کی (ایک نقل ڈسٹرکٹ پولیس) کے سربراہ کو بغیر کسی تاخیر کے بھجوائے۔جو اس کی (ایک نقل متعلقہ کمیشن کو بھجوائے گا۔

آرٹیکل 135:۔ لاوارث جائیداد کو ٹھکانے لگانے کا طریقہ کار

(1) اگر آرٹیکل (134) کے تحت کسی جائیداد کا اہتمام سپردگی میں لیا گیا ہو تو ڈسٹرکٹ پولیس کے سربراہ کو لازم ہے کہ (15 دن) کے اندر مقررہ طریقہ میں ایک اشتہار جاری کرے جس میں ان اشیاء کی تصریح کی جائے گی جن پر جائیداد مذکورہ مشتمل ہو اور تاکید کی جائے گی کہ کوئی شخص جو اس کا دعویدار ہو اس کے روبرو یا کسی ایسے دیگر افسر کے روبرو جو رُتبہ میں ASP یا DSP سے کمتر نہ ہو اور جسے اس بارے میں خاص طور پر اختیار دیا گیا ہو حاضر ہو اور اشتہار مذکور کی تاریخ سے (3 ماہ) کے اندر اندر اپنا دعویٰ ثابت کرے۔

(2) اگر جائیداد یا اس کا کوئی (جز) تیزی سے اور قدرتی طور پر گل سڑ جانے والا ہو یا اگر جائیداد (1 ہزار روپے) سے کم قیمت کی معلوم ہو تو اسے ڈسٹرکٹ پولیس کے سربراہ کے احکام کے تحت فوراً مقررہ طریق میں نیلام کیا جائے گا اور ایسے نیلام سے حاصل شدہ خالص آمدنی کے ساتھ اس طریق میں معاملت کی جائے گی جو آرٹیکل ہائے 136 اور 137 میں مقرر کیا گیا ہے۔

(3) اگر کسی شخص کو جو جائیداد کا دعویدار ہو ضمن (1) کے تحت اشتہار کے ذریعے کسی ایسے افسر کے روبرو جسے ڈسٹرکٹ پولیس کے سربراہ کی طرف سے اختیار دیا گیا ہو حاضر ہونے اور اپنا دعویٰ ثابت کرنے کی تاکید کی جائے تو ایسا افسر کارروائی کا ریکارڈ ڈسٹرکٹ پولیس کے سربراہ کو بھیجے گا۔

(4) ڈسٹرکٹ پولیس کا سربراہ تحت ضمن (2) کے تحت جائیداد کی نیلامی میں ڈسٹرکٹ پبلک سیفٹی کمیشن کی ہدایات کی پیروی کریگا۔

آرٹیکل 138:۔ گلی میں جانور یا گاڑی کے ذریعے نقصان پہنچانا

کوئی شخص کسی گلی یا سرکاری جگہ میں غفلت یا بے احتیاط ڈرائیونگ یا کسی گاڑی کے چلانے سے یا لکڑی یا کھمبوں سے لادے ہوئے جانور یا دیگر بھاری بے قابو اشیاء کی قانون کی خلاف ورزی میں گلی یا سرکاری جگہ سے گزارنے سے کسی تعاون ضرر،خطرہ آلام یا نقصان کا باعث نہیں بنے گا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آرٹیکل 139:۔ کسی گلی میں رکاوٹ کا باعث بننا

کوئی شخص کسی گلی یا سرکاری جگہ میں رکاوٹ کا باعث نہیں بنے گا۔

(a کسی جانور یا گاڑی کو اجازت دینے سے جس نے سامان چڑھانا ہو یا اُتارنا ہو یا مسافروں کو اوپر چڑھانا ہو یا نیچے اُتارنا ہو یا گلی یا سرکاری جگہ میں ضرورت سے زیادہ اس مقصد کے لئے رہنا یا ٹھہرنا یا

(b گلی یا سرکاری جگہ میں کوئی گاڑی کھڑا کر کے چھوڑ جانے یا کسی مویشی کو باندھنے سے یا

(c کسی گلی یا سرکاری جگہ کے کسی حصہ کو گاڑیاں یا مویشی روکنے کی جگہ کے طور پر استعمال کرنے سے یا

(d کسی گلی یا جائے عامہ کو گاڑیوں یا جانور کھڑے کرنے کے لئے استعمال کرنے سے

آرٹیکل 140:۔ کتوں کی نسبت دیدہ دانستہ یا غافلانہ طرز عمل

کوئی شخص کسی گلی یا سرکاری جگہ میں

(a جان بوجھ کر یا لاپرواہی سے کسی کتے کو کھلا نہیں چھوڑے گا جو کسی خطرہ، ضرر آلام یا پریشانی کا باعث ہو یا

(b خونخوار کتے کو بغیر تھوتھنی کے کھلا نہیں چھوڑے گا۔

(c کسی شخص یا گھوڑا یا دیگر جانور پر حملہ کرنے کے لئے کتا کو نہیں چھوڑے گا۔

﴾باب نمبر 16 جرائم اور سزائیں﴿

آرٹیکل 142:۔ امن عامہ میں مخل طرز عمل گوارا کرنا

جو کوئی شخص کسی مقام تفریح عام یا پبلک کی خاطر مدارات کا مقام رکھنے والا ہونے کی حیثیت سے ویسے مقام میں جان بوجھ کر امن عامہ میں مخل طرز عمل یا کسی قمار بازی یا کسی دیگر مجرمانہ فعل کی جو کچھ بھی ہو اجازت دے یا اسے گوارا کرے اسے مجرم ثابت ہونے پر جرمانے کی سزا دی جائیگی۔ جس کی مقدار (10 ہزار روپے) تک ہو سکتی ہے۔

آرٹیکل 146:۔ فریبی ذرائع سے بطور پولیس افسر کا روزگار حاصل کرنا

جو کوئی شخص بطور پولیس افسر ملازمت حاصل کرنے کے لئے کوئی جھوٹا بیان دے یا کوئی ایسا بیان دے۔ جو اہم اُمور میں گمراہ کُن ہو یا کوئی جھوٹی دستاویز استعمال کرے۔ اسے اثبات جرم پر ایسی قید کی سزا ہو گی جس کی میعاد (1 سال) تک ہو سکتی ہے یا اسے (50 ہزار روپے) تک جرمانے کی سزا ہو گی یا دونوں سزائیں ہوں گی۔

آرٹیکل 147:۔ پہلے مجرم کو تنبیہ

یہ ڈسٹرکٹ پولیس کے سربراہ یا اس کی جانب سے مجاز کردہ کوئی دیگر افسر جس کا عہدہ انسپکٹر سے کم نہ ہوں کے لئے جائز ہوگا۔ کہ متعلقہ عدالت کو درخواست کرے کہ وہ آرٹیکل 138 تا 140 میں مذکور کسی جرم کی بابت پہلے مرتکب ملزم کو سزا کی بجائے ایک تحریری وارننگ جاری کرے۔ مگر شرط یہ ہے کہ اس آرٹیکل میں مذکورہ کسی نتیجتاً جرم کیلئے مجرم کو جرم ثابت ہونے پر مقررہ آدھی سزا دی جائیگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آرٹیکل 148:۔ سرکاری کنوؤں، وغیرہ میں پانی کو گندہ کرنا

جوکوئی سرکاری کنواں، حوض، پانی کے ذخیرہ، جوہڑ، تالاب، نہر یا دریا کے حصہ یا ندی، نالہ یا دیگر ذرائع یا پانی کی سپلائی کے ذریعے کو گندہ کرے گا یا گندہ کرنے کا باعث بنے گا مجرم ثابت ہونے پر اتنی مُدت کے لئے قید کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد (6 ماہ) تک ہو سکتی ہے یا جرمانہ جس کی مقدار (30 ہزار روپے) تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

آرٹیکل 149:۔ آگ وغیرہ کی بابت جھوٹا سائرن بجانا

جوکوئی جان بوجھ کر فائر بریگیڈ کو یا کسی افسر کو اس کے فائر مین کو آگ لگنے کی جھوٹی خبر دیتا ہے یا دینے کا باعث بنتا ہے تو اس کو مجرم ہونے پر اتنی مدت کے لئے سزا دی جائیگی جو (3 ماہ) تک ہو سکتی ہے یا ساتھ میں جرمانہ بھی جو (15 ہزار روپے) تک ہو سکتا ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

آرٹیکل 151:۔ بلا اختیار پولیس کی وردی استعمال کرنے کی سزاء

اگر کوئی شخص پولیس کا ممبر نہ ہوتے ہوئے بلا اختیار پولیس کی وردی یا کوئی ایسا لباس پہنے جس کی مشابہت پولیس کی وردی سے ہو یا جس پر اس کے امتیازی نشانات ہوں تو اسے جرم ثابت ہونے پر قید کی سزا دی جائے گی جس کی معیاد (3 سال) تک ہو سکتی ہے یا (1 لاکھ روپیہ) تک جُرمانے کی سزا دی جائے گی یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

آرٹیکل 152:۔ غیر سنجیدہ یا تکلیف دہ شکایت پر جرمانہ

کوئی شخص جو پولیس کے خلاف شکایت دائر کرتا ہے اور پولیس شکایت اتھارٹی کی تحقیق پر وہ شکایت بیہودہ یا محض تنگ کرنے والی ثابت ہوئی تو مجرم ہونے پر اسے (6 ماہ) کے لئے سزاء دی جائیگی یا جرمانہ کی سزاء جو (50 ہزار روپے) تک ہو سکتی ہے یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

آرٹیکل 153:۔ بعض جرائم قابل دست اندازی ہوں گے

مجموعہ میں مذکور کسی امر کے باوجود آرٹیکلز 148 تا 152 کے تحت آنے والے جرائم قابل دست اندازی سمجھے جائیں گے۔

باب 17

﴿افسران پولیس کے جرائم اوران کے لئے سزائیں﴾

آرٹیکل 155:۔ پولیس افسران کی بدچلنی کی بعض اقسام کے جرائم کی سزاء

(1) جوکوئی پولیس افسر

(i بطور پولیس افسر ملازمت سے چھٹکارا حاصل کرنے کے لئے کوئی جھوٹا بیان یا کوئی ایسا بیان دے جو اہم اُمور میں گمراہ کن ہو یا غرض مذکور کیلئے کوئی جھوٹی دستاویز استعمال کرے۔

(ii بُزدلی کا قصوروار ہو یا جونیئر رتبے کا پولیس افسر ہوتے ہوئے اجازت کے بغیر اپنے عہدہ سے مستعفی ہو یا فرائض منصبی سے کنارہ کشی کرے۔

(iii قانون کے کسی حکم کی بالقصد خلاف ورزی یا اس سے تغافل برتنے کا یا کسی قاعدہ یا ضابطہ کا یا کسی ایسے حکم کا جس کی تعمیل یا فرمانبرداری کرنے کا وہ پابند ہو قصوروار ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(iv ڈیوٹی کی کسی خلاف ورزی کا قصوروار ہو۔

(v ڈیوٹی پر ہونے کی حالت میں مدہوشی کی کیفیت میں ہو۔

(vi اپنے آپ کو ڈیوٹی کے لئے غیر موزوں قرار دلوانے کے لئے دانستہ بیماری کا بہانہ کرے۔ بہانہ سازی کرے یا اپنے آپ کو بالا ارادہ ضرر پہنچائے۔

(vii اپنے بالاتر افسران کا سخت سرکش اور نافرمان ہو یا کسی اعلیٰ تر افسر کے خلاف جبر مجرمانہ استعمال کرنے یا

(viii کسی مظاہرے۔ جلوس یا ہڑتال میں شرکت کرے یا کسی اتھارٹی کو کسی بات کے ماننے پر مجبور کرنے کے لئے کسی قسم کی ہڑتال یا جبر یا جسمانی تشدد سے کام لے یا کسی طریق میں ان چیزوں کی اعانت کرے۔ اسے جرم ثابت ہونے پر ایسے ہر ایک جرم کے لئے قید کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد (3 سال) تک ہوسکتی ہے اور جرمانے کی سزا بھی ہوگی۔

(2 آرٹیکل ہذا کے تحت استغاثہ کے لئے کسی ایسے افسر کی تحریری رپورٹ کی ضرورت ہوگی جسے گورنمنٹ کے مُرتبہ قواعد کے تحت اس بارے میں اختیار دیا گیا ہو۔

آرٹیکل 156:۔ ایذا رسانی کے لئے داخلہ۔ تلاشی۔ گرفتاری۔ جائیداد کی قرقی۔ اذیت دہی وغیرہ کے لئے سزاء جو کوئی شخص ایک پولیس افسر ہوتے ہوئے۔

(i بلا اختیار جائز یا معقول وجہ کے بغیر کسی عمارت۔ آبی جہاز۔ خیمہ یا جگہ میں داخل ہو یا اس کی تلاشی لے یا داخلہ یا تلاشی کرائے۔

(ii ایذا رسانی کے لئے اور غیر ضروری طور پر کسی شخص کی جائیداد قرق کرے۔

(iii ایذا رسانی کے لئے اور غیر ضروری طور پر کسی شخص کو روکے۔ اس کی تلاشی لے یا گرفتاری کرے یا

(iv اپنے زیر حراست کسی شخص کو سخت عذاب دے یا اس پر تشدد کرے۔

اسے ہر ایسے جرم کیلئے اثبات جرم پر قید کی سزا دی جائیگی۔ جس کی معیاد (5 سال) ہوسکتی ہے اور اسے جرمانے کی سزا بھی دی جائے گی۔

آرٹیکل 157:۔ گرفتار شُدہ اشخاص کو عدالتوں میں پیش کرنے میں غیر ضروری تاخیر کی سزاء

جو کوئی پولیس افسر کسی گرفتار شدہ شخص کو ایذا رسانی کے لئے اور غیر ضروری طور پر عدالت میں یا کسی دیگر اتھارٹی کے پاس جس کے پاس بھیجنے کا وہ قانوناً پابند ہے اور بھیجنے میں تاخیر کرے اسے اثبات جرم ہونے پر قید کی سزا دی جائیگی۔ جس کی معیاد (1 سال) تک ہوسکتی ہے اور جرمانہ بھی کیا جائیگا۔

﴿باب نمبر 19۔۔ متفرق احکام﴾

آرٹیکل 167:۔ (1 ہر ایک پولیس سٹیشن میں روزنامچہ قائم کیا جائیگا

ہر ایک پولیس اسٹیشن میں ایک رجسٹر روزنامچہ اس نمونہ میں قائم کیا جائیگا جو وقتاً فوقتاً تجویز کیا جائیگا۔ اس میں تمام مستغیث۔ گرفتار شدہ اشخاص۔ ان کے خلاف لگائے گئے الزامات جرائم۔ ہتھیار اور جائیداد جو ان کے قبضہ سے یا اور طرح لی گئی ہو اور ان گواہان کے نام جن کا اظہار لیا گیا ہو ریکارڈ کئے جائیں۔

(2 ضلع کا ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن جج ایسے روزنامچہ کو طلب کرکے اس کا معائنہ کرسکتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

خواب آور مادوں پر نگرانی کا ایکٹ 1997ء

Control of Narcotic Substances Act 1997

دفعہ 6:۔ خواب آور ادویات وغیرہ قبضہ میں رکھنے کی ممانعت

کوئی شخص کوئی خواب آور دوا۔ذہن پر اثر انداز ہونے والا مادہ یا (یعنی ایسا مادہ جو خواب آور ادویات یا ذہن پر اثر انداز ہونے والے مادے کی پیداوار یا ساخت کے لئے استعمال کیا جائے) پیدا نہیں کریگا۔ساخت نہیں کریگا۔اس کا خلاصہ نہیں نکالے گا۔ تیار نہیں کریگا۔قبضہ میں نہیں رکھے گا۔فروخت کے لئے پیش نہیں کرے گا۔فروخت نہیں کرے گا۔نہیں خریدے گا۔تقسیم نہیں کرے گا۔کسی شرائط پر بھی حوالے نہیں کرے گا۔ایک جگہ سے دوسری جگہ نہیں لے جائے گا۔روانہ نہیں کرے گا۔

الاّ:۔ طبی۔سائنسی یا صنعتی اغراض کیلئے اور وہ بھی اس طریق میں اور ان شرائط کے تابع جن کی صراحت ایکٹ ہذا یا کسی دیگر نافذ الوقت قانون میں کر دی جائے۔

دفعہ 7:۔ خواب آور ادویات وغیرہ کی درآمد یا برآمد

کوئی شخص

الف) پاکستان میں **درآمد نہیں** کرے گا۔

ب) پاکستان سے **برآمد نہیں** کرے گا۔

ج) پاکستان کے اندر ایک جگہ سے دوسری **جگہ نہیں لے** جائے گا۔ یا

د) ایک جہاز سے دوسرے **جہاز میں منتقل نہیں کرے** گا۔

کوئی خواب آور دوا۔ذہن پر اثر انداز ہونے والا مادہ یا ماسوائے تحتی دفعہ (2) کے تحت مرتب شدہ قواعد کے اور کسی لائسنس پرمٹ یا اجازت نامہ کی شرائط کے مطابق جو غرض مذکور کے لئے جاری کیا جائے اور جس کا حاصل کیا جانا قواعد مذکور کے تحت مطلوب ہو۔

دفعہ 8:۔ خواب آور ادویات کی ناجائز تجارت کرنے یا اس میں سرمایہ لگانے کی ممانعت

الف) خواب آور ادویات۔ذہن پر اثر انداز ہونے والے مادوں کو منظّم کرنا۔ان کا انتظام کرنا۔ان کی ناجائز تجارت۔درآمد۔نقل وحمل اور ساخت

ب) ایکٹ ہذا کے تحت کسی قابل سزا جرم کا ارتکاب کرنے یا ارتکاب کا اقدام کرنے کے لئے تشدد یا اسلحہ استعمال کرنا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 9:۔ دفعات 6 , 7 , 8 کی خلاف ورزی کی سزا

جو کوئی شخص دفعات 6 , 7 , 8 کے احکام کی خلاف ورزی کرے اسے حسب ذیل سزا دی جائیگی۔

الف) 9ACNSA:۔ اگر خواب آور دوا۔ ذہن پر اثر انداز ہونے والے مادے یا Controlled Substance کی مقدار (100 گرام) یا کم ہو۔ تو سزائے قید جو (2 سال) تک ہوسکتی ہے یا سزائے جُرمانہ دی جائیگی یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

ب) 9BCNSA:۔ اگر خواب آور دوا۔ ذہن پر اثر انداز ہونے والے مادے یا Controlled Substance کی مقدار (100 گرام) سے زیادہ ہو لیکن (1 کلوگرام) سے کم ہو تو سزائے قید جو (7 سال) تک ہوسکتی ہے۔ اور وہ سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا۔

ج) 9CCNSA:۔ اگر خواب آور دوا۔ ذہن پر اثر انداز ہونے والے مادے یا Controlled Substance کی مقدار ضمن (ب) مصرحہ حدود سے بڑھ جائے۔ تو سزائے قید (عُمر قید کی سزا یا ایسی سزائے قید جس کی معیاد (14 سال)) تک ہوسکتی ہے اور سزائے جرمانہ کا بھی مستوجب ہوگا جو (10 لاکھ روپیہ) تک ہوسکتا ہے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر مقدار (10 کلوگرام) سے بڑھ جائے تو سزاء عُمر قید سے کم نہ ہوگی۔

ضابطہ:۔ قابل دست اندازی۔ وارنٹ۔ نا قابل ضمانت۔ نا قابل راضی نامہ۔ عدالت سیشن

CNSA مخفف ہے درج ذیل الفاظ کا۔

Control of Narcotic Substances Act

1۔ سب سے بڑا براعظم، براعظم ایشیاء ہے۔

2۔ دنیا کا سب سے بڑا جانور زرافہ ہے۔

3۔ پاکستان کا پہلا گورنر جنرل اور سپیکر دونوں قائداعظم محمد علی جناحؒ تھے۔

4۔ بادشاہی مسجد 1674ء بادشاہ اورنگزیب عالمگیر نے لاہور میں بنایا تھا۔

5۔ چانگا مانگا جنگلات لاہور میں موجود ہے۔

6۔ ورسک ڈیم خیبر پختونخواہ میں ہے۔

7۔ سب سے زیادہ جزیرے انڈونیشیاء میں ہے۔

8۔ سب سے چھوٹا براعظم، براعظم آسٹریلیاء ہے۔

9۔ دنیا کا سب سے بڑا بحر، بحر قیانوس ہے۔ **Pacific Occean**

10۔ دنیا کا دوسرا نمبر براعظم بلحاظ رقبہ براعظم افریقہ ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ایکٹ شناخت قیدیان 1920ء

ایکٹ نمبر 33 آف 1920ء

دفعہ 2:۔ تعریفات:۔ جب تک مضمون یا قرینہ عبارت میں کوئی امراس کے برعکس نہ ہوا یکٹ ہذا میں

(الف) **ناپ:۔** میں اُنگلی کے نشانات اور قدم کے نشانات شامل ہیں۔

(ب) **پولیس افسر:۔** سے کسی تھانہ کا افسر انچارج یا وہ پولیس افسر مراد ہے جو **مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء کے باب 14** کی رُو سے تحقیقات کر رہا ہو یا کوئی پولیس اور پولیس افسر مراد ہے جس کا رُتبہ سب انسپکٹر سے کمتر نہ ہو۔ **اور**

(ج) **مقررہ:۔** سے ان قواعد کی رُو سے مقرر کیا ہوا مراد ہے جو ایکٹ ہذا کی رُو سے بنائے جائیں۔

دفعہ 3:۔ ان لوگوں کی ناپ وغیرہ لینا جو مجرم قرار پاچکے ہوں۔

ہر ایسے شخص کو جو

(الف) جو کسی ایسے جرم کا مجرم قرار پایا ہو جس کے لئے **ایک برس یا اس سے زیادہ قید سخت** کی سزا دی جاسکتی ہو یا کسی ایسے جرم کا مجرم قرار پایا ہو کہ جس کا پھر مجرم قرار پانے پر وہ زیادہ سزا کا مستوجب ہو جائے۔ **یا**

(ب) جس کو **مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء کی دفعہ 118 کی رُو سے اپنی نیک چلنی** کے لئے ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا گیا ہو لازم ہوگا کہ اگر اسے حکم دیا جائے تو وہ کسی پولیس افسر کو اپنا ناپ اور فوٹو مقررہ طریقہ سے لینے دے۔

دفعہ 4:۔ ان لوگوں کا ناپ وغیرہ لینے کے متعلق جو مجرم نہ قرار پائے ہوں

کوئی شخص جو بہ تعلق کسی ایسے جرم کے گرفتار کیا گیا ہو جس **کیلئے (1 سال) یا اس سے زیادہ قید کی سزا دی جاسکتی** ہو اس کو لازم ہوگا اگر کوئی پولیس افسر حکم دے تو وہ اپنا ناپ مقررہ طریقہ سے لینے دے۔

دفعہ 5:۔ مجسٹریٹ کا اختیار نسبت اس امر کی کہ کسی شخص کا ناپ یا فوٹو لیا جائے

اگر کسی مجسٹریٹ کا اطمینان ہو جائے کہ کسی تحقیقات یا کاروائی زیر مجموعہ ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر 5 سال 1898 کی اغراض کے لئے قرین مصلحت ہے کہ کسی

مگر شرط یہ ہے کہ سوائے ایگزیکیٹو مجسٹریٹ کے کوئی دوسرا افسر کوئی حکم کسی شخص کو اس امر کی ہدایت کے ساتھ نہیں دے گا کہ اس شخص کا فوٹو لیا جائے۔ نیز شرط یہ ہے کہ اس دفعہ کی رُو سے کوئی حکم نہیں دیا جائے گا جب تک کہ وہ شخص کسی وقت تحقیقات یا کاروائی مذکور کے متعلق گرفتار نہ کیا گیا ہو۔

دفعہ 6:۔ ناپ وغیرہ دینے میں تعرض

(1) اگر کوئی شخص جس کو زیر ایکٹ ہذا حکم دیا گیا ہو کہ وہ اپنا ناپ یا فوٹو لینے دے اس کے لئے جانے میں تعرض کرے یا اس سے انکار کرے تو جائز ہوگا کہ تمام ایسے ذرائع استعمال کئے جائیں جو اس کے لینے کے لئے ضروری ہوں۔

(2) اس ایکٹ کی رُو سے ناپ یا فوٹو کے لئے جانے میں تعرض یا **انکار مجموعہ تعزیرات پاکستان 1860ء کی دفعہ 186** کی رُو سے ایک جرم سمجھا جائیگا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

قمار بازی ایکٹ 1978ء

یہ 15 مارچ 1978ء سے نافذ العمل ہوگا۔

دفعہ 2:۔ تعریفات

آرڈیننس ہذا میں سوائے جب کہ مضمون یا سیاق عبارت میں کوئی امر اس کے برعکس درج ہو۔

الف) **قمار خانہ عام:۔** سے کوئی ایسا مکان۔ کمرہ۔ خیمہ۔ احاطہ۔ گاڑی۔ جہاز۔ یا دیگر مقام جو کچھ بھی ہو مراد ہے۔ جس میں قمار بازی کے آلات قمار بازی کی اغراض کے لئے رکھے جاتے یا استعمال کئے جاتے ہوں۔

اول) جس سے اس شخص کا نفع یا فائدہ مقصود ہو جو مذکورہ مکان۔ کمرے۔ خیمہ۔ احاطہ۔ گاڑی۔ جہاز۔ یا دیگر جگہ کا مالک یا قابض ہو یا اس کا رکھنے والا ہو خواہ وہ نفع یا فائدہ مکان۔ کمرہ۔ خیمہ۔ احاطہ۔ گاڑی۔ جہاز۔ جگہ یا آلات مذکور کے استعمال کے معاوضہ کے طریق سے ہو یا کسی اور طریق سے کیوں نہ ہو۔

دوم) جس سے نفع یا فائدہ مذکور مقصود ہو یا نہ ہو اگر وہ قمار بازی جس کی غرض کیلئے ایسے آلات طریقہ مذکور میں رکھے جاتے یا استعمال کئے جاتے ہوں کسی ہندسوں یا نمبروں یا تاریخوں کی بناء پر ہو رہی ہو جو بعد میں دریافت کی جاتی ہوں یا بتلائی جاتی ہو یا جو کسی قدرتی واقعہ کے رونما ہونے یا رونما نہ ہونے پر ہو رہی ہو۔

ب) **قمار بازی:۔** میں بازی بدنا یا شرط لگانا ہے بشمول اس بازی یا شرط کے جو کسی گھوڑے۔ گھوڑی یا اختہ گھوڑے وغیرہ کی نسبت یا اس کے سوار کی نسبت مقابلہ کسی دیگر گھوڑے۔ گھوڑی یا آختہ گھوڑے وغیرہ کے بدی جائے یا لگائی جائے۔

ج) **گورنمنٹ:۔** سے گورنمنٹ پنجاب مراد ہے۔

د) **آلات قمار بازی:۔** میں کوئی ایسی شے جو بطور ذریعہ یا شے متعلقہ قمار بازی کیلئے یا قمار بازی کرنے یا اس میں سہولت پہنچانے کی غرض سے استعمال ہوتی ہو اور ہر ایسی شے شامل ہے جو کسی قمار بازی کے رجسٹر یا یادداشت یا شہادت کے طور پر استعمال ہوتی ہو۔ اور

ہ) **مقررہ:۔** سے آرڈیننس ہذا کے تحت مرتب شدہ قواعد کی رُو سے مقرر کردہ مراد ہے۔

دفعہ 3:۔ قمار خانہ عام کا مالک ہونے رکھنے یا اس کا مہتمم ہونے کی سزاء

1) جو کوئی شخص

الف) کسی ایسے مکان۔ کمرے۔ خیمہ۔ احاطہ۔ گاڑی۔ جہاز۔ یا جگہ کا مالک یا قابض یا استعمال کنندہ ہو کر اسے بطور قمار خانہ عام رکھے یا استعمال کرے یا جان بوجھ کر یا عمداً اس پر کسی **دوسرے شخص کو قابض رہنے دے**۔ رکھنے دے یا استعمال کرنے دے۔

ب) یا کسی قمار خانہ عام کی خبرگیری یا اہتمام کرے یا اس کے **کاروبار کے چلانے** میں کسی طرح مدد کرے۔ یا

ج) ایسے اشخاص کو جو کسی قمار خانہ عام میں آتے جاتے ہوں قمار بازی کی غرض کیلئے روپیہ دے یا بہم پہنچائے۔

اسے قید کی سزاء دی جائیگی **جس کی معیاد نہ (1 ماہ) سے کم ہوگی اور نہ (1 سال) زیادہ ہوگا**۔ یا جرمانے کی سزا دی جائیگی **جس کی مقدار نہ (1 سو روپیہ) سے کم ہوگی اور نہ (1 ہزار روپیہ) سے زیادہ ہوگی**۔ یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

2) تحتی دفعہ (1) کے تحت استغاثہ میں یہ ثابت کرنا ضروری نہیں ہوگا کہ جو شخص کھیلتا ہوا پایا گیا وہ کسی نقدی۔ بازی یا داؤں کے لئے کھیل رہا تھا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 4:۔ قمارخانہ عام کے اندر پائے جانے کا سزاء

(1 جوکوئی شخص کسی قمارخانہ عام میں تاش۔ پانسہ۔کھوٹے سکہ۔روپیہ۔یادیگر آلات قمار بازی سے کھیلتا ہوا یا قمار بازی کرتا ہوا پایا جائے (خواہ کسی نقدی۔بازی۔یاداؤں کے لئے یااور طرح) اسے قید کی سزاء دی جائے گی جس کی معیاد (1 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزادی جائیگی جو (1 ہزارروپیہ) تک ہوسکتا ہے یادونوں سزائیں دی جائیگی۔

(2 جوشخص کسی قمارخانہ میں ایسے وقت میں پایا جائے جب کہ وہاں قمار بازی یا کھیل ہورہا ہو جب تک اس کے برخلاف ثابت نہ ہو اس کا وہاں قمار بازی کی غرض سے ہونا سمجھا جائے گا۔

دفعہ 5:۔ مقام عام میں قمار بازی کی سزاء

جوکوئی شخص کسی مقام عما۔بازار یا شارع عام میں قمار بازی کرتا ہوا پایا جائے اسے قید کی سزادی جائیگی جس کی معیاد (3 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزادی جائیگی جس کی مقدار (5 ہزارروپیہ) تک ہوسکتا ہے یا ہردوسزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 5A:۔ پولیس افسران کے اختیارات

کوئی پولیس افسر جو رتبہ میں سب انسپکٹر سے کمتر نہ ہو مجاز ہے کہ

(a کسی شخص کو جوکسی جرم زیر دفعہ 5 کا مرتکب ہورہا ہو بلا وارنٹ گرفتار کرلے۔

(b کسی شخص کی اس غرض سے تلاشی لے کہ ایسے آلات قمار بازی پکڑے جائیں جو دفعہ 5 کے تحت کسی جرم کے ارتکاب میں استعمال کئے گئے ہوں۔ اور

(c قمار بازی کا روپیہ۔کفالجات۔قیمتی اشیاء اور آلات قمار بازی جن کے متعلق اس امر کا شبہ ہو کہ وہ کسی جرم زیر دفعہ 5 کے ارتکاب کی غرض سے استعمال کئے گئے ہیں یا ان کا استعمال کیا جانا مقصود ہے۔قرق کرلے اوران کو قبضہ میں لے لیں۔

دفعہ 6:۔ پرائیویٹ مقامات میں قمار بازی کی سزاء

جوکوئی شخص کسی مکان۔کمرہ۔خیمہ۔احاطہ۔گاڑی۔بیڑے یادیگر مقام میں قمار بازی کرتا ہوا پایا جائے اسے قید کی سزادی جائیگی جس کی معیاد (5 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانے کی سزادی جائیگی۔جس کی مقدار (7 ہزارروپیہ) تک ہوسکتی ہے۔یادونوں سزائیں دی جائیگی۔

دفعہ 7:۔ بعد کے جرائم کے لئے اضافہ شدہ سزاء

جوکوئی شخص آرڈیننس ہذا کے تحت کسی جرم کا مجرم ثابت قرار پاکر دوبارہ کسی ویسے جرم کا مرتکب ہوا سے ہر ایسے بعد کے جرم کی پاداش میں قید کی سزادی جائے گی جس کی معیاد (7 سال) تک ہوسکتی ہے۔یا جرمانے کی سزادی جائے گی جس کی مقدار (10 ہزارروپیہ) تک ہوسکتی ہے یا ہر دونوں سزائیں دی جائیگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 8:۔ داخل ہونے اور تلاشی لینے کا اختیار

اگر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ۔مجسٹریٹ سب ڈویژن درجہ اول کو اطلاع ملنے پر اور ضروری تحقیقات کے بعد اس امر کا یقین ہو جائے کہ کسی جگہ کو بطور قمار خانہ عام استعمال کیا جا رہا ہے یا کسی مقام میں دفعہ 6 کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کیا جا رہا ہے تو وہ مجاز ہے کہ

الف) ایسے مقام میں کسی وقت ایسی مدد کے ساتھ جس کی اسے ضرورت ہو اور ایسی طاقت استعمال کر کے جو ضروری ہو داخل ہو مگر شرط یہ ہے کہ اگر ایسا مقام میں فی الواقعہ کوئی عورت اندر ہو جو رواج کے مطابق باہر نہ آتی ہو تو مذکورہ افسر اس کو جانے کے لئے کہے گا اور اسے نکلنے کے لئے معقول سہولت بہم پہنچائے گا۔

ب) ویسے مقام کی کسی آلات قمار بازی کے سلسلہ میں **جو وہاں پر رکھے ہوئے یا چُھپا کر رکھے گئے ہوں** اور ان تمام اشخاص کے بدن کی ماسوائے عورتوں کو جو مقام مذکور میں پائے جائے تلاشی لے۔

ج) قمار بازی کے روپیہ۔کفالجات۔زرنقد۔اور قیمتی اشیاء جو وہاں سے یا کسی شخص کے پاس سے جو وہاں موجود ہوں ایسی ملیں کہ ان کی نسبت بطور معقول اس امر شبہ ہو **کہ وہ قمار بازی کی غرض کے لئے استعمال کی گئی ہیں یا ان کا استعمال کیا جانا** مقصود ہے **قرق کرے ان کو قبضہ میں** لے لیں۔

د) ماسوائے عورتوں کے ان تمام اشخاص کو حراست میں لے لیں جو مقام مذکور میں پائے جائے خواہ وہ اس وقت فی الواقعہ قمار بازی کر رہے ہوں یا نہ۔

دفعہ 9:۔ قمار خانہ اور وہاں پر موجود اشخاص کی نسبت قیاس

جب کسی ایسے مکان۔کمرہ۔خیمہ۔احاطہ۔گاڑی۔ **جہاز یا دیگر مقام میں جس میں دفعہ 8 کے احکام کے تحت داخلہ لیا گیا** یا جس کی تلاشی لی گئی ہو یا کسی شخص کے جسم پر ہے **جو وہاں موجود پایا جائے کوئی تاش۔پانسہ۔قمار بازی کی میز۔قمار بازی کی پارچات قمار بازی کے بورڈ**۔یا دیگر آلات قمار بازی میں پائے جائے تو تاوقتیکہ اس کے برعکس ثابت نہ کر دیا جائے گا ویسی قیاس کیا جائیگا کہ ویسے مکان۔کمرہ۔خیمہ۔احاطہ۔گاڑی۔جہاز۔یا دیگر مقام کو بطور قمار خانہ عام استعمال کیا جاتا ہے اور جو شخص وہاں پایا گیا وہ قمار بازی کی غرض سے موجود تھا اس افسر نے جس نے داخل ہو کر تلاشی لی ہو فی الواقعہ کوئی کھیل نہ دیکھا ہو۔

دفعہ 10:۔ شریک جرم کو معافی دینا

ہر اس شخص کو جس کا تعلق آرڈیننس ہذا کے خلاف کسی قمار بازی سے رہ چکا ہو اور جس کا اظہار کسی مجسٹریٹ کے روبروٴ قمار بازی سے متعلق آرڈیننس ہذا کے کسی حکم کے خلاف ورزی کے سلسلہ میں کسی شخص کی تجویز مقدمہ پر لیا جائے اور جو ایسے اظہار پر مجسٹریٹ مذکور کی رائے میں اپنے علم و یقین کے مطابق ان تمام امور کا جن کے بارہ میں اس **کا اظہار اس طرح لیا جائے صحیح صحیح انکشاف کر دے مجسٹریٹ مذکور سے اسے بارے میں ایک تحریری سرٹیفکیٹ ملے گا** اور اسے کسی امر کے سلسلہ میں جو اس نے ویسی قمار بازی کی نسبت اس وقت سے پہلے کیا ہو آرڈیننس ہذا کے تحت تمام فوجداری مقدمات سے آزاد کر دیا جائیگا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آرڈیننس اسلحہ پاکستان ۔۔۔آرڈیننس نمبر 20 سال 1965

اب یہ تبدیل ہوکر ذیل نام سے موسوم ہوگیا ہے۔

﴾خیبر پختونخواہ اسلحہ ایکٹ 2013ء﴿

دفعہ 3:۔ **تعریفات**

آرڈیننس ہذا میں سوائے جب کہ سیاق، عبارت اور طرح متقاضی ہو حسب ذیل اصطلاحات کے وہی معنی ہونگے جوان کے لئے بالترتیب مقرر کئے گئے ہیں۔

الف) گولی بارود میں ذیل اشیاء شامل ہیں۔

اول:۔ ہلکے اور بھاری خود بخود چلنے والے ہتھیار، ریوالور، پستول، رائفلز، قرابین، مسکٹس اور شارٹ گن کے لئے تمام اقسام کا گولی بارود۔

دوم:۔ گولی بارود جو فائر کرنے والے اشیاء بندوق یا توپ یا ایسے ظروف کے لئے ساخت یا ترمیم کیا گیا ہو جن میں پٹاخے، گیس یا دھواں ہو۔

سوم:۔ گن واڈ (بندوق کی ڈاٹ، اسلحہ آتشیں کی ٹوپی جس میں بارود بھری ہوئے ہو، فیوز، رگڑ کھانے والی ٹیوبیں، ڈیوٹیٹر اور گولے۔

چہارم:۔ بم، ہر قسم گرنیڈ، راکٹ، سرنگیں، اور شعلہ پھینکنے والے اشیاء کا ایندھن۔

پنجم:۔ ہر قسم بھک سے اُڑ جانے والے مادے، دھماکے سے پھٹنے والا سامان اور گولی دھکیلنے والے مادے جن میں تمام ایسی اشیاء بھی شامل ہیں جو خاص طور پیڈو کا کام نکالنے اور سمندر کے نیچے سرنگ نکالنے کے کام آتے ہیں۔

ششم:۔ گولی بارود کے تمام پرزے لیکن اس میں گندھک یا شورہ شامل نہیں۔

ب) اسلحہ، میں حسب ذیل اشیاء شامل ہیں۔

اول) توپ

دوم) ہر قسم کا اسلحہ آتشیں۔مثلاً (خودکار) خود بخود چلنے والے اور نیم (خودکار) خود بخود چلنے والے ہلکے اور بھاری ہتھیار، رائفلیں، قرابین مسکٹس، شارٹ گن (ایک نالی یا دو نالی) ریوالور، پستول اور ایسی تمام اشیاء جن کا مقصد آتشیں اسلحہ کو خاموش کرنا ہو۔

سوم) ہوائی پستول، سنگین، تلوار، کٹار، برچھی اور ایسے چاقو جن کا پھل (4 انچ) یا اس سے زیادہ ہو۔لیکن اس میں باورچی خانہ والی چاقو شامل نہیں اور جھٹکے سے کھل جانے والا چاقو بلا لحاظ دھار۔

چہارم:۔ نیزے، برچھے، کمان، تیر، اور اسلحہ کے پرزے، دھات کا آلہ (آہنی مکا) جو بند انگشت پر لگا دیا جاتا ہے۔

ج) **توپ:۔**

(i تمام آرٹلری کی اقسام، مارٹر، مشین اور ذیلی مشین، بندوقیں

(ii سلنسر برائے مشین، ذیلی مشین

(iii انٹی ٹینک اور ریکائل آئل لیس گن یا رائفلز اور بزو کے

(iv ریوالورز یا پستول زائد 0.46 بور۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(v جو ہر ہتھیار۔

(vi پروجیکٹر، میزائل، بم، راکٹ، بموں کے گیس، یا دھواں، ڈائنامائٹ۔

(vii ہر قسم کا شعلہ پھینکنے والا۔

(viii تمام کیریجز، پلیٹ فارم، توپ کے نقل وحمل کے لئے آلات۔

(ix توپ کے حصے۔

د) **قلم چاقو:۔** جو خود بخود کھل جاتا ہے جس میں ایک بلیڈ ہوتا ہے۔ بٹن یا سپرنگ یا اور ذریعہ کے ساتھ پیوست چاقو جس کا بلیڈ نکلتا ہو اور جھٹکے سے کھل جاتا ہو۔

ذ) **گورنمنٹ:۔** حکومت سے مراد صوبہ خیبر پختونخواہ ہے۔

چ) **لائسنس:۔** اس ایکٹ کے تحت حاصل شدہ لائسنس مراد ہے۔

و) **فوجی سٹورز:۔** وفاقی حکومت سرکاری گزٹ میں نوٹیفیکیشن کے ذریعے فوجی سٹورز کا اعلان کرسکتا ہے۔

ہ) **صوبہ:۔** صوبہ سے صوبہ خیبر پختونخواہ مراد ہے۔

ط) **قواعد:۔** اس ایکٹ کے تحت بنائے گئے قوانین مراد ہے۔

(2 حکومت نوٹیفیکیشن کے ذریعے سرکاری گزٹ میں ذیلی دفعہ کی شق (الف) شق (ب) شق (ج) میں بیان کردہ کسی بھی مضمون یا مادہ کا اعلان کرسکتے ہیں، اس ایکٹ کے مقاصد کے لئے گولہ بارود، ہتھیار یا توپ یا اور مادہ ہوسکتا ہے۔

دفعہ 4:۔ بلا لائسنس تیاری، فروخت اور مرمت ممنوع ہوگی

(1 کوئی شخص کوئی اسلحہ ، **گولی بارود یا فوجی سامان نہ فروخت کریگا اور نہ کسی اسلحہ کی مرمت کریگا** نہ رکھے گا نہ پیش کریگا نہ فروخت کے لئے کھول کر رکھے گا۔ سوائے **لائسنس کے تحت اجازت** کے

(2 دفعہ ہذا کا کوئی امر کسی شخص کو ایسا اسلحہ یا گولی بارود جو قانوناً اس کے اپنے پرائیویٹ استعمال یا اس کے قبضہ میں ہو کسی شخص کے پاس فروخت کرنے سے نہیں روکے گا۔ جسے کسی قانون نافذ الوقت کے تحت ایسا اسلحہ وغیرہ قبضہ میں رکھنے سے منع نہیں کیا گیا ہو۔ لیکن ہر اس شخص کو جو اسلحہ یا گولی بارود اس طرح کسی شخص کے پاس فروخت کرے لازم ہوگا کہ **بلا غیر ضروری تاخیر ڈپٹی کمشنر یا نزدیک ترین تھانہ کے افسر انچارج کو فروخت کی بابت نیز خریدنے والے کے نام و پتہ سے آگاہ کرے۔**

دفعہ 5:۔ اسلحہ ایک جگہ سے دوسرے جگہ لے جانے کی ممانعت کرنے کا اختیار

حکومت مجاز ہے کہ وقتاً فوقتاً سرکاری گزٹ میں اشتہار شائع کر کے کسی قسم کی ہتیار یا گولی بارود کی نقل حمل پورے صوبے میں منضبط کرے یا قطعی طور پر ممنوع قرار دے یا یہ حکم دے **کہ سوائے بذریعہ لائسنس کے اور اس قدر اور طرح سے جو ایسے لائسنس کی رو سے جائز ہو** ایک جگہ سے دوسری جگہ نہ لے جایا جائے۔

وضاحت:۔ اسلحہ وایمونیشن اور ملٹری اسٹور جو ایک صوبے کی بندرگاہ میں لنگر انداز ہو ایک جہاز سے دوسرے جہاز میں لائے جائیں وہ اس دفعہ **کی رو سے ٹرانسپورٹ کرنا تصور ہوں** گے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 6:۔ تلاشی کی چوکیاں مقرر کرنے کا اختیار

گورنمنٹ کو اختیار ہے کہ صوبے اور پاکستان میں شامل ہونے والی کسی ریاست کی سرحدی لائن کے درمیان اور ایسے فاصلہ پر جو اس کی دانست میں اس لائن کے اندر مناسب ہو یا صوبے کے کسی ایسے مقام پر جسے وہ مناسب سمجھے تلاشی کی چوکیاں قائم کرے جہاں کسی شخص۔ کشتی۔ گاڑی یا کسی اور قسم کی ٹرانسپورٹ کو یا اور گٹھڑی وغیرہ کو جو وہاں سے گزرے ٹھہرایا جا سکے اور وہ افسر جسے گورنمنٹ کی جانب سے اس بارہ میں بذریعہ نام یا بہ اعتبار اس کے عہدہ کے اختیار دیا گیا ہو اسلحہ۔ سامان حرب اور فوجی سامان کی تلاشی لے سکے۔

دفعہ 7:۔ مشتبہ حالت میں اسلحہ وغیرہ لے جانے والے لوگوں کی گرفتاری

(1) جب کوئی شخص اسلحہ، گولی بارود، اس طرح یا ایسے حالات میں لے جاتا ہوا پایا جائے **(خواہ اس کا لائسنس ہو یا نہ ہو)** جن سے شبہ **کرنے یا استعمال کرانے کے لئے معقول وجوہات پائی جائے** کہ شخص مذکور اس کو کسی ناجائز کام کے لئے استعمال کرنے یا استعمال کرانے کے لئے لے جاتا ہے تو جائز ہے کہ کوئی شخص اس کو گرفتار کرے۔ اور وہ اسلحہ یا گولی بارود یا فوجی سامان اس سے لے لیں۔

(2) لازم ہے کہ وہ شخص جس کو اس طرح کسی پرائیویٹ شخص نے جو **کہ مجسٹریٹ یا پولیس افسر نہ ہو گرفتار کیا گیا ہو اور وہ اسلحہ گولی بارود جو** اس طرح لے لیا گیا ہو جلد از جلد عہدیدار پولیس کے حوالہ کر دیا جائے۔

(3) جن اشخاص کو عہدیدار پولیس گرفتار کرے یا جو اس کے حوالے کئے جائیں وہ اور نیز تمام اسلحہ گولی بارود جن عہدیدار مذکور نے زیر دفعہ ہذا پکڑا ہو یا جو اس کے حوالے کیا گیا ہو **بلا غیر ضروری تاخیر مجسٹریٹ کے روبرو حاضر کئے جائیں** گے۔

دفعہ 8:۔ لائسنس کے بغیر مسلح جانے کی ممانعت

(1) کوئی شخص سوائے اس کے کہ اس کے پاس لائسنس ہو **مسلح ہو کر نہیں نکلے گا** اور وہ ہتھیار اسی قدر اور اسی طرح کے ہوں گے **جس کی اجازت اس لائسنس میں ہو۔**

(2) جو شخص بلا لائسنس یا لائسنس کی شرائط کے خلاف اس طرح مسلح ہو کر نکلے اس سے مجسٹریٹ یا پولیس افسر یا کوئی دوسرا شخص جس کو گورنمنٹ نے اس بارے میں عہدے کے اعتبار سے اختیار دیا ہو **غیر مسلح کر سکتا** ہے۔

(3) تحتی دفعات 1 اور 2 کا **کوئی امر اس شخص سے متعلق نہ ہو گا جو قواعد کے مطابق جاری کئے ہوئے تحریری حکمنامے کے** تحت ہتھیار لے جا رہا ہو۔

دفعہ 9:۔ بلا لائسنس ہتھیار وغیرہ کا قبضے میں رکھنا

کوئی شخص اپنے قبضے میں یا اپنے زیر اہتمام کوئی اسلحہ یا **کوئی گولی بارود نہیں رکھ سکے گا** سوائے اس کے کہ اس کے پاس لائسنس ہو اور اس طرح اور اس قدر رکھے **جس کی اجازت لائسنس مذکور کی رُو** سے دی گئی ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 10:۔ بعض صورتوں میں ہتھیار پولیس سٹیشن یالائسنس یافتہ ڈیلروں کے جمع کیا جائے گا

(1) جس شخص کے قبضے میں اسلحہ گولی بارود ہو اور لائسنس کی منسوخی یا اس کی معیاد ختم ہو جانے یا کسی معافی یا لائسنس دار کی موت کے نتیجے میں اس کے پاس ان اشیاء کا رہنا ناجائز ہو جائے اسے لازم ہو گا کہ ان اشیاء کو بلا تاخیر قریب ترین تھانہ کے افسر انچارج کے پاس یا اپنی خواہش کے مطابق اور ان شرطوں کے تابع جو گورنمنٹ بذریعہ قواعد مقرر کرے کسی لائسنس دار ڈیلر کے پاس جمع کرا دے۔

مگر شرط یہ ہے کہ اگر کسی لائسنس کی معیاد ختم ہونے سے (1 ماہ) کے اندر بذریعہ رجسٹری شدہ ڈاک یا دستی طور پر درخواست برائے تجدیدی جائے تو قابض کی طرف سے ایسا لائسنس جو متعلقہ اسلحہ سامان حرب یا فوجی سامان پر حاوی ہو قبضہ میں رکھنا اس وقت تک کے لئے جائز متصور ہو گا جب تک کہ لائسنس کی تجدید نہ ہو جائے یا اس کی تجدید سے انکار نہ کیا جائے۔

(2) جب تحتی دفعہ (1) کے تحت اسلحہ سامان حرب جمع کرایا جائے تو جمع کرانے والے یا اس کی وفات کی صورت میں اس کے جائز وارثان کسی وقت اس معیاد کے ختم ہونے سے پہلے جو گورنمنٹ بذریعہ قواعد مقرر کردے اُمور ذیل کے حقدار ہونگے۔

(a وہی شخص یا اس کا قانونی وارثان جو وہ ملکیت کا حق رکھتے ہوں جمع شُدہ اشیاء واپس لے لیں۔

(b ایسی اشیاء کی فروخت سے اگر کچھ حاصل ہوا ہو وہ اس کے لینے کا حق رکھتا ہے مگر دفعہ (24) تحت ضبط شدہ اسلحہ کا حقدار نہیں ہوگا۔

(3 ایسی تمام اشیاء کو جو تحتی دفعہ (1) کے تحت جمع کرائی گئی ہوں اور تحتی دفعہ (2) کے تحت اس معیاد مقررہ کے اندر جس کا حوالہ تحتی دفعہ مذکور میں دیا گیا ہے واپس یا علیحدہ نہ کی جائیں بحق سرکاری ضبط کرلی جائیں گی۔

(4 گورنمنٹ مجاز ہے کہ دفعہ ہذا کے احکام کو موثر بنانے کے لئے ایسے قواعد بنائیں جو آرڈیننس ہذا کے مطابق ہوں۔

(5 انصاف کے تقاضوں کو پورا کرتے ہوئے امتیاز کے بغیر حکومت کے رولز کے ذریعے مقرر کرسکتا ہے۔

(a وہ شرائط جن کے تابع کوئی اسلحہ ایمونیشن کسی اسلحہ ڈیلر کے پاس جمع کئے جاسکتے ہیں۔

(b مدت ختم پر تحتی دفعہ (3) کے تحت جمع شدہ اشیاء ضبط کئے جائینگے۔

دفعہ 13:۔ دفعات 4،5،8 تا 11 کی خلاف ورزی کی سزا

جو کوئی شخص مندرجہ ذیل جرائم میں سے کوئی جرم کرے یعنی

الف) دفعہ 4 کے احکام کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ۔سامان حرب یا فوجی سامان بیچے یا رکھے یا فروخت کے لئے پیش کرے یا کھول کر رکھے۔

ب) اسلحہ اور سامان حرب کے خریداروں کے نام و پتہ کی اطلاع مطلوبہ زیر دفعہ 4 دینے سے قاصر رہے۔

ج) کوئی اسلحہ۔سامان حرب یا فوجی سامان دفعہ 5 کے تحت جاری کردہ کسی ریگولیشن یا ممانعت کی خلاف ورزی میں ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے۔

د) دفعہ 8 کی خلاف ورزی میں مسلح ہو کر نکلے۔

ہ) اپنے قبضے میں یا زیر نگرانی دفعہ (9) کے احکام کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ۔سامان حرب یا فوجی سامان رکھے۔

و) دفعہ (10) کے مطابق اسلحہ۔سامان حرب یا فوجی سامان جمع کرانے سے قاصر رہے۔

ز) کسی ایسے ریکارڈ یا حساب میں جس کے رکھنے اُسے دفعہ (11) کے ضمن (د) کے تحت حکم ہوا رادتاً کوئی غلط اندراج کرے۔

ح) ارادتاً کوئی ایسا امر ظاہر کرنے سے قاصر رہے جو دفعہ (11) کی ضمن (د) کے تحت مرتب شُدہ کسی قاعدے کی رُو سے اُسے ظاہر کرنا چاہیے۔ یا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ط) دفعہ (11) ضمن (ب) کے تحت جاری کردہ کسی حکم کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ رکھے۔ لے کر چلے یا اس کی نمائش کرے۔
اسے سزائے قید جو (7 سال) تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ یا ہر دونوں سزائیں دی جائیگی۔
مگر شرط یہ ہے کہ کسی ایسے جرم کے لئے جس کا ارتکاب حسب ذیل کی نسبت کیا گیا ہو یعنی

الف) توپ۔ گرینیڈ۔ بم یا راکٹ۔ یا

ب) خود بخود چلنے والا ہلکا یا بھاری ہتھیار۔ 0.303 بور یا زیادہ بور کی رائفل۔ 0.410 یا زیادہ بور کا مسکٹ یا 0.441 یا زیادہ بور کا پستول یا ریوالور یا گولی بارود جو ایسے ہتھیار۔ رائفل۔ مسکٹ۔ پستول یا ریوالور سے فائر کیا جاسکتا ہے۔ تو ایسی سزائے قید دی جائیگی جسکی معیاد (3 سال) سے کم نہ ہوگی۔

دفعہ 14:۔ دفعات 4، 5، 9 اور 21 کی خلاف ورزیاں

جو کوئی شخص (الف) خذف ہوئی

ب) زیر دفعہ 21 تلاشی کے وقت کوئی اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان چھپائے یا چھپانے کا اقدام کرے۔ اسے ایسی سزائے قید دی جائیگی جس کی معیاد (7 سال) تک ہوسکتی ہے یا سزائے جرمانہ دی جائیگی یا ہر دو سزائیں دی جائیگی۔
مگر شرط یہ ہے کہ

الف) توپ گرینیڈ۔ بم۔ راکٹ۔ یا

ب) خود بخود کسی ہلکے یا بھاری ہتھیار۔ 0.303 یا زیادہ بور کی رائفل۔ 0.410 یا زیادہ بور کے مسکٹ یا 0.441 یا زیادہ بور کے پستول یا ریوالور یا گولی بارود جو ویسے ہتھیار۔ رائفل مسکٹ پستول یا ریوالور سے چلایا جاسکتا ہو کی نسبت کسی جرم کی ایسی سزائے قید ہوگی جس کی معیاد (2 سال) سے کم نہ ہوگی۔

دفعہ 14-A:۔ بعض جرائم قابل تجویز منجانب صاحبان مجسٹریٹ ہوں گے

1) مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء میں مندرجہ کسی امر کے باوجود دفعہ 13 یا دفعہ 14 کے تحت قابل سزا کوئی جرم قابل تجویز منجانب مجسٹریٹ درجہ اول ہوگا سوائے جب کہ اس کا ارتکاب دفعہ 13 کے شرط میں محولہ کسی اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان کی نسبت ہوا ہو۔

2) ان جرائم کی بابت جن کی تجویز تحتی دفعہ (1) کے تحت کسی مجسٹریٹ درجہ اول کی معرفت ہوسکتی ہو تمام مقدمات جو آرڈیننس (ترمیم کنندہ) اسلحہ پاکستان 1976ء آرڈیننس نمبر 21 سال 1976 کے آغاز نفاذ سے عین قبل کسی عدالت سیشن میں زیر سماعت ہوں اور جن میں فرد جرم مرتب نہ ہوئی ہو آغاز مذکور سے اس مجسٹریٹ درجہ اول کی عدالت میں منتقل متصور ہوں گے۔ جس کو ویسے مقدمات کی سماعت کرنے کا اختیار حاصل ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 15:۔ دفعات 11,10,9,8,5,4 کی خلاف ورزی کی سزاء ﴿دفعہ 16 میں مصرحہ احکام جرائم کی خلاف ورزی میں اگر کوئی ذیل﴾

الف) **دفعہ 4 کے احکام خلاف ورزی** میں کوئی اسلحہ گولی بارود یا فوجی سامان بیچے یا فروخت کے لئے پیش کرے یا کھول کر رکھے۔

ب) **دفعہ 4 کے احکام کی خلاف ورزی** کرتے ہوئے اسلحہ اور گولی بارود کے خریداروں کے نام و پتہ کی اطلاع نہ دیں۔

ج) **دفعہ 5 کے تحت جاری ریگولیشن یا ممانعت** کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ گولی بارود ایک جگہ سے دوسری جگہ لے جائے۔

د) **دفعہ 8 کی خلاف ورزی** میں مسلح ہو کر نکلے۔

ذ) **اپنے قبضہ میں یا زیر اہتمام دفعہ 9** کے احکام کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ گولی بارود رکھے۔

ر) **دفعہ 10 کے احکام** کے مطابق اسلحہ گولی بارود یا فوجی سامان جمع کرانے سے قاصر رہے۔

ز) **دفعہ 11 کی شق (د)** کے تحت رکھے ہوئے ریکارڈ یا حساب کتاب میں قصداً غلط اندراج کرے۔

س) **دفعہ 11 ضمن ب کی رُو سے ارادتاً کوئی** ایسا امر ظاہر کرنے سے قاصر رہے جو اسی قاعدے کی رُو سے اسے ظاہر کرنا چاہیے۔ کوئی اسلحہ رکھے یا لے کر چلے یا نمائش کرے

ش) **دفعہ 12 کے تحت جاری کردہ کسی** حکم کی خلاف ورزی میں کوئی اسلحہ رکھے نمائش کرے **یا اُٹھا کر چلے اسے قید کی سزا جو (7 سال) تک ہو سکتی ہے اور (2 لاکھ روپیہ) جرمانہ یا دونوں سزائیں دی** جائیگی۔ مگر رائفل 0.303 بور یا زیادہ، مسکٹ 0.410 بور یا زیادہ، پستول یا ریوالور 0.441 یا زیادہ، گولی بارود جو ایسی اسلحہ سے فائر کئے جا سکتے ہو۔ **پستول یا ریوالور کی صورت میں قید کی سزا دی جائیگی جو (3 سال) سے کم** نہ ہو۔

دفعہ 16:۔ تیاری، نقل حمل، مرمت، فروخت اور ایک لائسنس کے سوا ہتھیار رکھنے کی سزاء جو کوئی شخص ذیل میں

الف) کوئی توپ۔ راکٹ۔ لانچر۔ بم۔ طیارہ شکن بندوق۔ میزائل۔ HMG دھماکہ خیز مواد۔ گولی بارود وغیرہ۔ ڈائنامائٹ یا ڈیٹونیٹر جو ویسے اسلحہ سے فائر کیا جا سکتا ہو۔ یا

ب) دفعہ 8 کے احکام کے خلاف ورزی میں مندرجہ بالا ضمن (الف) میں محولہ کسی اسلحہ یا گولی بارود لے کر چلے۔ یا

ج) دفعہ 9 کے احکام کے خلاف ورزی میں مندرجہ بالا ضمن (الف) میں محولہ کسی ایسے اسلحہ یا گولی بارود کو جو ویسے اسلحہ سے فائر کیا جا سکتا ہو اپنے قبضہ یا کنٹرول میں رکھے۔

1) **سزائے قید جو (25 سال) تک توسیع پذیر ہو سکتی ہے دی جائیگی جو (10 سال) سے کم نہ ہوگی اور اس کا جائیداد منقولہ / غیر منقولہ** بحق سرکار ضبط ہوگی اور

2) کوئی ذریعہ باربرداری جو غیر قانونی اسلحہ وایمونیشن کی ٹرانسپورٹ کے لئے استعمال کی جائے گی وہ اور اس میں لادے ہوئے ناجائز اسلحہ ایمونیشن پوری طور پر بحق سرکار ضبط ہوں گی اور ان کو صوبائی پولیس کے حوالے کیا جائے گا۔

وضاحت:۔ اس دفعہ میں ذریعہ باربرداری سے مراد ہر قسم کی جہاز، موٹر گاڑی، جانور اور سمندری کشتی وغیرہ شامل ہیں۔

دفعہ 17:۔ دفعات 25,9,6,4 کی بعض خلاف ورزیوں کی سزاء **(یہ دفعہ A1 والے یہ یاد کرے کیونکہ ریکروٹ بک میں یہ ہے)**

جو کوئی شخص دفعہ 25 کے تحت تلاشی کے وقت ہتھیار یا گولی بارود کو چھپائے، چھپانے کے لئے کوشش کرے اسے ایسی **سزائے قید جس میں (7 سال)** تک ہو سکتی ہے سزائے جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیں گی۔ مگر

a) توپ، گرنیڈ، بم یا راکٹ یا

b) ہلکی یا بھاری خودکار اسلحہ، رائفل 0.303 بور یا زیادہ، مسکٹ 0.410 بور یا زیادہ، یا پستول یا ریوالور 0.441 بور یا گولہ بارود جو اس سے اسلحہ سے فائر کی جا سکتی ہے کے **لئے سزائے قید جو (3 سال) سے کم نہ ہوگی دی جائیگی۔**

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 17:۔ قواعد کی خلاف ورزی (یہ دفعہ B1 والے یاد کرے کیونکہ B1 نوٹس میں یہ ہے)

جو کوئی شخص ایکٹ ہذا کے تحت مرتب شدہ کسی ایسے قاعدہ کی خلاف ورزی کرے جس کے لئے ایکٹ ہذا میں کوئی سزا مقرر نہ ہوا سے ایسی سزائے جرمانہ ہوگی جس کی مقدار (2 ہزار روپیہ) ہوگی۔

دفعہ 19:۔ لائسنس کے خلاف ورزی

جو کوئی شخص اس شرط کے خلاف ورزی میں جس کی پابندی کے تابع لائسنس دیا گیا ہو کوئی فعل کرے یا کسی فعل کا کرنا ترک کرے یا ایسی صورت میں جب کہ اس فعل کا کرنا یا ترک کرنا دفعہ 15 یا دفعہ 17 کے تحت قابل سزا نہ ہوا سے ایسی سزائے جرمانہ دی جائیگی جو (3 ہزار روپے) تک ہوسکتی ہے۔

دفعہ 20:۔ ایسے شخص سے جان بوجھ کر اسلحہ وغیرہ خریدنا جو لائسنس یافتہ نہ ہو

جو کوئی شخص

الف) جان بوجھ کر کسی ایسے شخص سے کوئی اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان خریدے جو دفعہ 4 ضمن 2 لائسنس یافتہ نہ ہو۔

ب) اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان پہلے سے یہ معلوم کئے بغیر کسی شخص کے حوالہ کرے کہ آیا اس کو اپنے پاس رکھنے کا اس کے پاس قانونی جواز موجود ہے۔ اس کو ایسی سزائے قید دی جائے گی جو (3 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

مگر شرط یہ ہے کہ جرم اگر توپ گرنیڈ بم یا راکٹ یا ہلکی ہتھیار یا بھاری خودکار ہتھیار یا 303 بور یا 0.410 مسکٹ بور سے زیادہ 0.441 بور پستول یا ریوالور یا ایمونیشن جوان ہتھیاروں سے فائر کئے جاتے ہوں تو ایسی صورت میں سزائے قید (3 سال) سے کم نہیں ہوگی۔

دفعہ 21:۔ قواعد کی خلاف ورزی کی سزا (یہ دفعہ A1 والے یاد کرے کیونکہ ریکروٹ بک میں یہ ہے)

جو کوئی شخص ایکٹ ہذا کے تحت مرتب شدہ کسی ایسے قاعدہ کی خلاف ورزی کرے جس کے لئے ایکٹ ہذا میں کوئی سزا مقرر نہ ہوا سے ایسی سزائے جرمانہ ہوگی جس کی مقدار (2 ہزار روپیہ) ہوگی۔

دفعہ 21:۔ تلاشی و قرقی بذریعہ مجسٹریٹ (یہ دفعہ B1 والے یاد کرے کیونکہ B1 نوٹس میں یہ ہے)

جب کسی مجسٹریٹ یا افسر مہتمم تھانہ کے پاس یہ یقین کرنے کی وجوہات موجود ہوں کہ کوئی شخص جو اس کے علاقہ اختیار کے مقامی حدود کے اندر سکونت رکھتا ہے۔

الف) اپنے پاس اسلحہ رکھے۔ **ب)** سامان حرب یا فوجی سامان کسی ناجائز غرض کے لئے رکھتا ہے۔ یا

ب) ایسے شخص کے پاس ایسے اسلحہ ۔ سامان حرب یا فوجی سامان کا رہنے دینا امن عامہ کے لئے خطرہ سے خالی نہیں۔

تو اس مجسٹریٹ یا پولیس کو اختیار ہے کہ پہلے اپنے ایسا یقین کرنے کی وجوہات قلمبند کر کے اس مکان یا احاطہ کی تلاشی کرائے جو اس شخص کے دخل میں ہو یا جس کے بارے میں اس مجسٹریٹ یا پولیس افسر کے پاس یہ یقین کرنے کی وجہ موجود ہو کہ اس میں ایسا اسلحہ سامان حرب یا فوجی سامان موجود ہے اور اسے اختیار ہے کہ باوجود یہ کہ اس کی بابت لائسنس یا معافی موجود ہو اسے پکڑ لے اور اسوقت تک محفوظ حراست میں روک رکھے جو اسے ضروری معلوم ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 23:۔ جرائم کے متعلق اطلاع دینی چاہیے۔

1) ہراس شخص کو جسے کسی ایسے جرم کے سرزد ہونے کی اطلاع ملے جو آرڈیننس ہذا کے تحت قابل سزا ہو اس کو سوائے اس صورت کے کہ ظاہر نہ کرنے کی معقول وجہ اس کے پاس ہو جس کے ثابت کرنے کا بوجھ اسی شخص پر ہوگا لازم ہے کہ قریب ترین پولیس افسر یا مجسٹریٹ کو اس کی اطلاع دے۔

2) ہر شخص جو کسی ریلوے یا عام سواری چلانے والے کی طرف سے مقرر ہو سوائے اس کے کہ ظاہر نہ کرنے کی معقول وجہ اس کے پاس موجود ہو جس کے ثابت کرنے کا بوجھ اسی شخص پر ہوگا لازم ہے کہ کسی بکس یا پولندہ یا گٹھڑی کی نسبت جو بدوران روانگی ہو اور جس کی نسبت اس کے پاس یہ شبہ کرنے کی وجہ موجود ہو کہ اس میں ایسا اسلحہ۔ سامان حرب یا فوجی سامان موجود ہے۔

جس کی نسبت آرڈیننس ہذا کے خلاف کوئی جرم سرزد ہوا ہے یا ہو رہا ہے نزدیک ترین پولیس افسر یا مجسٹریٹ کو اطلاع دے۔

دفعہ 24:۔ جرائم کی صورت میں تلاشیاں کس طرح لی جائیگی

جب آرڈیننس ہذا کی کسی غرض کے لئے تلاشی لینی ہو تو **ایسی تلاشی مجموعہ ضابطہ فوجداری 1898ء کے** احکام مطابق لی جائیگی۔

دفعات:۔

1۔ دفعہ 3 میں تعریفات ہے۔

2۔ دفعہ 4 بلا لائسنس تیاری، فروخت، مرمت ممنوع، DCO کو نام بتانا جسکو اسلحہ فروحت کیا جائے۔

3۔ دفعہ 5 اسلحہ ایک جگہ سے دوسرے جگہ لے جانے کی معانعت

4۔ تلاشی کی چوکیاں مقرر کرنا۔

5۔ دفعہ 7 میں مشتبہ خالت میں اسلحہ لے جانے والے لوگوں کی گرفتاری

6۔ دفعہ 8 لائسنس کے بغیر مسلح جانے کی ممانعت

7۔ دفعہ 9 میں لائسنس ہتھیار کا قبضے میں رکھنے کی ممانعت

8۔ دفعہ 10 بعض صورتوں میں ہتھیار پولیس سٹیشن یا لائسنس یافتہ ڈیلروں کے پاس جمع کیا جائیگا۔

9۔ دفعہ 13 میں دفعات 4، 5، 8 تا 11 کی خلاف ورزیوں کی سزا ہے۔

اسلحہ کی صورت میں سزا 7 سال قید اور اسلحہ سے چلنے والے ایمونیشن کی صورت میں سزا قید 3 سال

10۔ دفعہ 14 میں دفعات 4، 5، 9 اور 21 کی خلاف ورزیوں کی صورت میں سزا

دفعہ 21 یا 25 کے تحت تلاشی کے وقت اسلحہ چھپانے کی سزائے قید 7 سال اور اور اسلحہ سے چلنے والے ایمونیشن کی صورت میں سزا قید 2 سال

11۔ دفعہ 15 میں دفعات 4، 5، 8 تا 11 کی خلاف ورزیوں کی سزا ہے۔

اسلحہ کی صورت میں سزا 7 سال قید یا 2 لاکھ روپے جرمانہ اور اسلحہ سے چلنے والے ایمونیشن کی صورت میں سزا قید 3 سال

12۔ دفعہ 16 تیاری، نقل وحمل، مُرمت، فروخت اور ایک لائسنس کے سوا ہتھیار رکھنے کی سزاء

سزائے قید جو 25 سال تک ہوسکتی ہے لیکن 10 سال سے کم نہ ہوگی۔ جائیداد منقولہ / غیر منقولہ بحق سرکار ضبط ہوگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

بھک سے اُڑ جانے والے مادوں کا ایکٹ نمبر 6 ، 1908ء

دفعہ 2:۔ بھک سے اُڑ جانے والے مادے کی تعریف

اس ایکٹ میں اصطلاح (بھک سے اُڑ جانے والے مادے) میں وہ تمام مواد شامل ہے جس سے مادہ مذکور بنتا ہو۔ نیز وہ آلہ یا آوزار یا کوئی شے جو مادہ مذکور کے اندر یا اس کے ساتھ کسی چیز کے اُڑانے میں استعمال ہو یا جس کا استعمال کرنا مقصود ہو یا اُڑانے کے لئے موزوں ہو یا اُڑانے میں مدد کرے۔ نیز ایسے االات۔ مشین یا آوزار کے پُرزے شامل ہیں۔

دفعہ 3:۔ ارتکاب جرم کی سزا

جو کوئی شخص ناجائز طور پر اور (از راہ عداوت) کسی بھک سے اُڑ جانے والے مادے کے ذریعہ سے کوئی چیز اس طرح اُڑائے کہ جان خطرے میں پڑنے کا یا جائیداد کو عظیم نقصان پہنچنے کا احتمال ہو۔ خواہ اس سے جان یا مال کا کچھ نقصان فی الواقع ہو یا نہ ہوا سے **(موت یا عُمر قید)** کی سزا دی جائیگی۔

دفعہ 4:۔ اقدام کی سزا

جو کوئی شخص ناجائز طور پر اور از راہ عداوت

الف) کوئی فعل اس نیت سے کرے یا کوئی ایسی سازش کرے کہ کسی بھک سے اُڑ جانے والے مادے کے ذریعہ کوئی چیز پاکستان میں اس طرح اُڑادی جائے کہ جس سے جان خطرے میں پڑ جانے کا یا جائیداد کو عظیم نقصان پہنچنے کا احتمال ہو۔ یا

ب) کوئی بھک سے اُڑ جانے والا مادہ بنائے یا اپنے پاس یا اپنے اختیار میں رکھے اس ارادے سے کہ اس کے ذریعہ سے جان کو خطرے میں ڈالے یا پاکستان میں کسی جائیداد کو عظیم نقصان پہنچائے یا کسی دوسرے شخص کو اس قابل بنائے کہ وہ اس کے ذریعہ سے جرم مذکور کا ارتکاب کر سکے۔ تو خواہ اس سے فی الواقع کوئی چیز اُڑے یا نہ اُڑے اور جان یا مال کا کچھ نقصان ہو یا نہ ہوا سے **(عُمر قید یا کمتر) معیاد کی سزا دی جائیگی جو (7 سال) سے کم نہیں ہوگی۔**

دفعہ 5:۔ بنانے یا پاس رکھنے کی سزاء

جو کوئی شخص بھک سے اُڑ جانے والا مادہ بنائے یا جان بوجھ کر اپنے پاس یا اپنے اختیار میں رکھے ایسے حالات میں جن سے متعلق شبہ پیدا ہو کہ اس کا بنانا یا اپنے پاس یا اپنے اختیار میں رکھنا کسی جائز غرض کے لئے نہیں اسے جب تک کہ وہ یہ ثابت نہ کر دے۔ کہ اُس نے مادے کو کسی جائز غرض کے لئے بنایا یا اپنے اختیار میں رکھا ہے۔ **قید کی سزا ہوگی جس کی معیاد (14 سال) تک ہوسکتی ہے۔**

دفعہ 7:۔ تجویز جرائم

کوئی عدالت کسی جرم تحت ایکٹ ہذا کی تجویز میں مصروف نہ ہوگی الاّ صوبائی گورنمنٹ کی یا کسی ایسے افسر کی رضامندی سے جسے اس بارہ میں صوبائی گورنمنٹ کی طرف سے حسب ضابطہ اختیار دیا گیا ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ایکٹ نمبر 27 انسداد دہشت گردی 1997ء

دفعہ 6:۔ دہشت گردی

(1 ایکٹ ہذا میں (دہشت گردی) سے مندرجہ ذیل عمل کا استعمال یا اس کی دھمکی مراد ہے جب کہ

(a وہ تحتی دفعہ (2) کی تعریف میں آتا ہو

(b استعمال یا دھمکی کا مقصد گورنمنٹ یا پبلک کے کسی جزو یا کمیونٹی یا فرقہ پر دباؤ ڈالنا اور اسے خوف دلانا یا مرعوب کرنا ہو یا معاشرہ میں عدم تحفظ کا احساس پیدا کرنا ہو۔ یا

(c استعمال یا دھمکی کسی مذہبی فرقہ وارانہ یا کسی نسلی نصب العین کو آگے بڑھانے کے لئے دی جائے۔

(2 کوئی عمل تحتی دفعہ (1) کے معنوں میں آئے گا اگر۔

(a اس میں کوئی ایسا کام کرنا شامل ہے جو موت وقوع میں لائے۔

(b اس میں کسی شخص کے خلاف شدید تشدد شامل ہو یا کسی شخص کو شدید جسمانی ضرر یا نقصان پہنچے۔

(c اس سے املاک کو شدید نقصان پہنچنا شامل ہو۔

(d اس میں کوئی ایسا کام کرنا شامل ہو جس سے موت واقع ہونے کا احتمال ہو یا جس سے کسی شخص کی زندگی خطرہ میں پڑ جائے۔

(e تاوان کے لئے اغواء کرنا۔ یرغمال بنالینا ہوائی جہاز اغواء کرنا شامل ہو۔

(f وہ تشدد کو بھڑکانے اور اندرونی گڑبڑ پیدا کرنے کے لئے مذہبی فرقہ وارانہ یا نسلی بنیادوں پر مُنافرت اور توہین پر اُکسائے۔

(g اس میں کھلبلی پھیلانے کے لئے سنگ باری۔ خشت باری۔ اور کسی دیگر شکل میں نقصان رسانی شامل ہو۔

(h اس میں کھلبلی پھیلانے کے لئے مذہبی اجتماعات۔ مساجد۔ امام بارگاہوں گرجا گروں۔ مندروں۔ اور تمام دیگر مقامات عبادت پر فائرنگ اور بے سوچی سمجھی فائرنگ شامل ہے یا مساجد اور دیگر عبادت گاہوں کا اہتمام جبراً اپنے ہاتھ میں لے لینا شامل ہے۔

(i وہ پبلک یا پبلک کے کسی جزو کی حفاظت کے لئے سخت خطرہ پیدا کرے اور اس کا مقصد عام لوگوں کو خوف زدہ کرنا ہو۔ اور اس طرح انہیں باہر آ کر جائز تجارت اور روزمرہ کاروبار جاری رکھنے سے روکنا اور شہری زندگی میں انتشار پیدا کرنا ہو۔

(j اس میں گاڑیوں کو جلانا اور آگ لگانا کی کوئی دیگر سنگین اشکال کے جرم شامل ہو۔

(k زرنقد یا املاک کا استحصال بالجبر (بھتہ) شامل ہو۔

(L اس کا مقصد مواصلاتی سسٹم یا پبلک یوٹیلیٹی سروس (خدمات آفادہ عوام) میں سنگین مداخلت کرنا یا اسے درہم برہم کرنا ہو۔

(m اس میں کسی سرکاری ملازم پر سنگین نوعیت کا سخت دباؤ یا اس کی تحویف شامل ہے تا کہ اسے اپنے جائز فرائض منصبی ادا کرنے یا ادا کرنے سے باز رہنے پر مجبور کیا جائے۔

(n اس میں جماعت پولیس۔ مسلح افواج اور سول مسلح جماعتوں کے کسی ممبر یا کسی سرکاری ملازم کے خلاف سنگین نوعیت کا تشدد شامل ہو۔

(3 کسی ایسے عمل کا استعمال یا اس کے استعمال کی دھمکی جو تحتی دفعہ (2) کے تحت آتا ہو اور جس میں آتش فشاں اسلحہ۔ بھک سے اُڑ جانے والے مادے یا کسی دیگر ہتھیار کا استعمال شامل ہو دہشت گردی ہے خواہ تحتی دفعہ ہذا ضمن (1) شق (c) مطمئن ہوتی ہو یا نہ۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(4 دفعہ ہذامیں (عمل) میں کوئی فعل یا سلسلہ افعال شامل ہے۔

(5 ایکٹ ہذامیں دہشت گردی میں کوئی ایسافعل شامل ہے جو کسی خطرناک قرار یافتہ تنظیم کے فائدے کیلئے کیا جائے۔

(6 جوکوئی شخص دفعہ ہذا یا ایکٹ ہذا کے کسی دیگر حکم کے خلاف کسی جرم کا ارتکاب کرے وہ دہشت گردی کے فعل کا مجرم ہوگا

(7 ایکٹ ہذامیں (دہشت گرد) سے مراد ذیل ہے۔

(a کوئی ایسا شخص جس نے ایکٹ ہذا کے تحت کسی جرم کا ارتکاب کیا ہو اور دہشت گردی کے افعال کے ارتکاب۔تیاری یا ترغیب سے اس کا تعلق ہو یا تعلق رہا ہو۔

(b کوئی شخص جو (خواہ ایکٹ ہذا کے نافذ العمل ہونے سے پہلے یا بعد) دہشت گردی کے افعال کے ارتکاب تیاری یا ترغیب سے متعلق ہو یا متعلق رہا ہو مندرجہ بالا ضمن (a) کے معنوں میں شامل ہوگا۔

دفعہ 7:۔ دہشت گردی کے افعال کی سزاء

جو کوئی شخص دفعہ (6) کے تحت دہشت گردی کے کسی ایسے فعل کا مرتکب ہو جس کے باعث

(a کسی شخص کی موت واقع ہو جائے اسے اثبات جرم پر (سزائے موت یا عُمر قید) کی سزا دی جائیگی۔اور جرمانے کی سزا بھی دی جائیگی۔ یا

(b وہ کوئی ایسا کام کرے جس سے موت واقع ہونے کا احتمال ہو یا زندگی خطرہ میں پڑ جائے لیکن موت یا ضرر وقوع میں نہ آئے اثبات جرم پر دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جائیگی جس کی معیاد (5 سال) سے کم نہیں ہوگی لیکن (14 سال) تک ہوسکتی ہے اور اسے جرمانے کی سزا بھی دی جائیگی۔

(c کسی شخص کو شدید جسمانی نقصان یا ضرر پہنچایا جائے اسے اثبات جرم پر دونوں قسموں میں سے کسی قسم کی ایسی سزائے قید دی جائیگی جس کی معیاد (7 سال) سے کم نہیں ہوگی لیکن (عُمر قید) ہوسکتی ہے اور وہ جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔

(d املاک کو شدید نقصان پہنچایا جائے اسے اثبات جرم پر دونوں قسموں میں سے کسی کی ایسی سزائے قید دی جائیگی جس کی معیاد (10 سال) سے کم نہیں ہوگی اور (14 سال) سے زیادہ نہیں ہوگی اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔ یا

(e زرستگاری (تاوان) کے لئے جرم لے بھاگنے یا یرغمال بنانے کا ارتکاب کیا گیا ہو اسے اثبات جرم پر سزائے موت یا عُمر قید کی سزا دی جائیگی اور وہ جائیداد کی ضبطی کا بھی مستوجب ہوگا۔ یا

(f فضائی قزاقی یعنی ہوائی جہاز اغواء کرنے کے جرم کا ارتکاب کیا گیا ہو اسے اثبات جرم پر سزائے موت یا عُمر قید کی سزا دی جائیگی اور وہ جائیداد کی ضبطی اور جرمانے کا بھی مستوجب ہوگا۔ یا

(g دہشت گردی کا فعل جس کا ارتکاب کیا گیا ہو دفعہ 6 کے ضمن 2 اور شق (f and g) میں آتا ہو تو اثبات جرم پر اسے ایسی قید کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد (6 ماہ) سے کم نہیں ہوگی اور (3 سال) سے زیادہ نہیں ہوگی۔اور اسے سزائے جرمانہ بھی دی جائیگی۔ یا

(h دہشت گردی کا فعل جس کا ارتکاب کیا گیا ہو دفعہ 6 کے ضمن 2 ہائے شق (h) تا (n) کے تحت آتا ہو تو اثبات جرم پر اسے ایسی قید کی سزاء دی جائیگی جس کی معیاد (1 سال) سے کم نہیں ہوگی اور (10 سال) سے زیادہ نہیں ہوگی اور اسے جرمانے کی سزاء بھی دی جائیگی۔ اور

(i دہشت گردی کا کوئی دیگر فعل جو مندرجہ بالا ضمن (a) تا (h) یا ایکٹ ہذا کے کسی دیگر حکم کے تحت نہ آتا ہو اسے اثبات جرم پر ایسی قید کی سزا دی جائیگی جس کی معیاد (6 ماہ) سے کم نہیں ہوگی اور (5 سال) سے زیادہ نہیں ہوگی یا اسے جرمانے کی سزاء یا دونوں سزائیں دی جائیگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آرڈر قانون شہادت 1984ء

شہادت:۔ لفظ شہادت سے وہ اُمور مراد ہیں جو آرزوئے قانون شہادت عدالت میں پیش کئے جا سکتے ہوں اور قابل قبول ہوں۔ان اُمور میں وہ تمام ذرائع شامل ہیں جن کے ذریعے تصفیہ طلب اُمور کو عدالت میں ثابت یا **(رد)** کیا جا سکے۔شہادت ان تمام واقعات بیانات گواہان اور دستاویزات پر مشتمل ہے جو واقعہ تنقیح طلب کو ثابت کرنے یا ان کی تردید کرنے کے لئے قابل ادخال شہادت ہوں۔**(واقع تنقیح طلب)** میں ایسا کوئی واقعہ داخل ہے جو خود یا کسی اور واقعہ کے تعلق سے کسی کاروائی مقدمہ میں کسی حق۔مواخذہ یا قابلیت کی نوعیت یا موجودگی یا عدم موجودگی کو ثابت کرے یا اس کی نفی کرے۔

کسی واقعہ کو عدالت میں مندرجہ ذیل (3) طریقوں سے ثابت کیا جا سکتا ہے۔

(1) گواہان کی زبان شہادت سے (2) دستاویزی شہادت سے اور (3) قرائینی یا واقعاتی شہادت سے

شہادت کی درجہ بندی یوں کی گئی ہے یعنی

(1) عینی یا چشم دید شہادت اور (2) قرائینی یا واقعاتی شہادت (3) عینی یا چشم دید شہادت

(1) عینی یا چشم دید شہادت:۔ سے وہ شہادت مُراد ہے جو گواہ کسی واقعہ تنقیح طلب کے وجود یا عدم وجود کی بابت دیتا ہے۔

(2) قرائینی یا واقعاتی شہادت:۔ قرائینی یا واقعاتی شہادت ان اہم اصل حالت کا ثبوت ہے جن سے منطقی طور پر کسی واقعہ تنقیح طلب کے وجود کا نتیجہ نکالا جا سکے۔قرائینی شہادت ایسے حالات میں پیش کرتی ہے کہ جن سے قوی نتیجہ نکلتا ہے کہ جرم کا ارتکاب ہوا۔یعنی قرائینی یا واقعاتی شہادت سے مراد وہ واقعات ہیں جن کی بناء پر واقعہ زیر تحقیقات کے متعلق انسان کے تجربات کی روشنی میں غور وفکر کے بعد یہ نتیجہ اخذ کیا جا سکتا ہو کہ ملزم کسی خاص جرم کا مرتکب ہوا ہے۔

مثلاً:۔ (الف) کے خلاف (ب) کے قتل کا مقدمہ زیر سماعت ہے تو یہ شہادت کہ (الف) کے ساتھ (ب) کی دشمنی تھی۔ **(الف)** کو ریوالور لئے ہوئے موقعہ واردات کی طرف جاتے ہوئے اور اس کے تھوڑی دیر بعد خون آلود پارچات۔میں موقع سے واپس آتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔قرائینی یا واقعاتی شہادت میں معائنہ موقع۔وجہ جرم۔اشیاء متعلقہ مقدمہ کی برآمدگی۔معائنہ ڈاکٹری۔خون۔تھوک کے داغ۔ریشے۔بال۔رائے کیمیکل ایگزامیز۔نقوش پاء اور نشانات انگشت وغیرہ شامل ہیں۔**اسلامی قانون شہادت میں صرف قرائینی یا واقعاتی شہادت پر فیصلہ کُن انحصار نہیں کیا گیا**۔لیکن سائنسی علوم وفنون کی ترقی کے ساتھ قرائینی شہادت کا دائرہ وسیع ہو گیا ہے اور اب متعدد اُمور میں اس پر انحصار کیا جا سکتا ہے۔

مثلاً:۔ نشانات انگشت۔ہاتھ کی لکھی ہوئی تحریر کی شناخت۔**خون کے DNA ٹسٹ** کے ذریعے مجرم کی شناخت۔سائنسی فنون جرائم کے ثابت کرنے کے لئے استعمال کیا جاتا ہے۔**لیکن تنہا قرائینی یا واقعاتی شہادت فیصلہ کُن ثبوت مہیا نہیں کرتی۔**

(3) عینی یا چشم دید گواہ:۔ عینی یا چشم دید گواہ سے مراد ان گواہان کے بیانات ہیں۔جنہوں نے کسی واقعہ کو بچشم خود دیکھا ہو۔ قرائینی یا واقعاتی شہادت کے ساتھ چشم دید یعنی عینی شہادت کا ہونا بھی ضروری ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ایکٹ:۔ جب کسی مسودہ قانون کو قومی اسمبلی اور سینیٹ پاس کر دیں اور صدر اس کی منظوری دے دیں تو وہ ایکٹ آف پارلیمنٹ کہلاتا ہے۔

آرڈیننس:۔ جب قومی اسمبلی یا اجلاس نہ ہو اور صدر کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ حالات فوری قانون سازی کا تقاضا کرتے ہیں۔ تو وہ آرڈیننس (ہنگامی قانون) نافذ کرسکتا ہے۔ ایسے آرڈیننس کی وہی طاقت اور اثر ہوتا ہے جو کسی ایکٹ آف پارلیمنٹ کا ہوتا ہے۔ لیکن اگر ایسا آرڈیننس تاریخ نفاذ سے عرصہ چار ماہ کے اندر منظوری کے لئے قومی اسمبلی کے روبروپیش نہ کیا جائے یا قومی اسمبلی اسے نامنظور کر دے تو وہ منسوخ ہو جاتا ہے۔ صدر اپنے نافذ کردہ آرڈیننس کو کسی وقت بھی واپس لے سکتا ہے۔

آرڈر اور آرڈیننس میں بنیادی فرق ذیل ہے:۔

آرڈر	آرڈیننس
آرڈر کوئی بھی آتھارٹی جاری کرسکتا ہے۔	آرڈیننس مقننہ یا حکمران اعلیٰ کی قانون سازی کی خواہش کا اظہار ہے۔
اس کے لئے اسمبلی کا دوران اجلاس ہونا یا نہ ہونا ضروری نہیں ہے۔	آرڈیننس اُس وقت جاری کیا جاتا ہے کہ جب اسمبلی یا اجلاس نہ ہو۔

(باب نمبر 1۔۔۔مراتب ابتدائی)

آرٹیکل 2:۔ تعبیر

ضمن 1:۔ آرڈر ہذا میں تاوقت یہ کہ مضمون یا قرینہ عبارت میں کوئی امر اس کے خلاف نہ ہو۔

(الف) عدالت:۔ میں تمام صاحبان جج وصاحبان اور (ماسوائے ثالثوں کے) ایسے تمام اشخاص شامل ہیں جو قانوناً شہادت لینے کے مجاز ہوں۔

(ب) دستاویز:۔ سے کوئی ایسا مضمون مراد ہے جو کسی چیز پر بذریعہ حروف، اعداد یا علامات یا ان میں سے ایک سے زیادہ ذرائع سے جن کا اس مضمون کو قلم بند کرنے کے لئے استعمال آنا مقصود ہو یا جو غرض مذکور کے لئے مستعمل ہوں ظاہر یا بیان کیا جائے۔

(تمثیلات)

ذیل اشیاء دستاویز ہیں۔

تحریر ایک دستاویز ہے۔

چھاپے ہوئے پتھر کے ذریعے چھپے ہوئے یا عکسی تصویر الفاظ دستاویزات ہیں۔

نقشہ عرضی یا نقشہ عمارتی ایک دستاویز ہے۔

دھات کی پلیٹ یا پتھر کندہ ایک دستاویز ہے۔

مضحک تصویر ایک دستاویز ہے۔

(ج) شہادت:۔ میں حسب ذیل چیزیں شامل ہیں۔

(اول) زُبانی شہادت Oral Evidence:۔ زیر تحقیقات اور اُمور واقعہ سے متعلق وہ جملہ بیانات جو گواہان حسب اجازت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

یا بحکم عدالت اس روبروَدیں۔ایسے بیانات زُبانی شہادت کہلاتے ہیں۔ اور

(دوم) دستاویزی شہادت Documentry Evidence:۔ جملہ دستاویزات جو عدالت کے معائنہ کے لئے پیش کی جائیں۔ایسی دستاویزات کو دستاویز شہادت کہتے ہیں۔

(د) واقعہ:۔ حسب ذیل اُموراس میں داخل ہیں۔

(اول) کوئی شے،کیفیت،اشیاء،یاان اشیاء میں کوئی نسبت جو حواس سے محسوس ہو سکتی ہو۔ اور

(دوم) کوئی ذہنی کیفیت جس کوئی شخص آگاہ ہو۔

تمثیلات

(الف) یہ کہ کسی خاص مقام پر ایک خاص قرینے سے بعض اشیاء کو ترتیب دی ہوئی ہیں یہ ایک (واقعہ) ہے۔

(ب) یہ کہ کسی شخص نہ کچھ سُنا یا دیکھا یہ بھی ایک واقعہ ہے۔

(ج) یہ کہ ایک آدمی نے کچھ الفاظ کہے یہ بھی ایک واقعہ ہے۔

(د) یہ کہ کسی شخص کی کوئی خاص رائے ہے۔وہ کوئی خاص ارادہ رکھتا ہو۔نیک نیتی سے یا فریب سے کام کرتا ہو یا کوئی خاص لفظ کسی خاص مفہوم میں استعمال کرتا ہے یا اسے کسی خاص وقت پر کسی خاص امر محسوس کی دلی آگاہی ہے یا آگاہی تھی یہ بھی واقع ہے۔

(ہ) یہ کہ کسی شخص کو کوئی خاص شہرت حاصل ہے ایک واقعہ ہے۔

ضمن 2:۔ واقعات متعلقہ:۔ ایک واقعہ کسی دوسرے واقعہ سے اس وقت متعلق کہلاتا ہے جب اس کا تعلق اس دوسرے واقعہ کے ساتھ ان طریقوں میں سے کسی طریق میں ہو جس کا حوالہ آرڈر ہذا کے ان احکام میں دیا گیا ہے جو واقعات کے متعلق ہونے کی بابت ہیں۔

ضمن 3:۔ واقع تنقیح طلب Facts in issue:۔ میں ایسا واقعہ شامل ہے جس سے وہ خود یا دیگر واقعات کے تعلق سے کسی حق، ذمہ داری یا عدم قابلیت کا وجود، عدم موجود، نوعیت یا حد بالضرور لازم آتی ہو جس کا کسی نالش یا کاروائی میں دعویٰ یا انکار ہوا ہو۔

ضمن 4:۔ واقعہ کا ثابت ہونا:۔ اس وقت کہا جائے گا جب کہ عدالت ان اُمور پر غور وخوض کرنے کے بعد جو اس کے روبروَپیش ہو، یا تو اس کے وجود کو باور کرے یا اس کا وجود اس قدر اغلب خیال کرے کہ اس خاص معاملے کے حالات کے تحت ایک عاقل آدمی کو اس مفروضے پر عمل پیرا ہونا چاہیے کہ اس کا وجود ہے۔

ضمن 5:۔ واقعہ کا ردہونا: اس وقت کہا جائیگا عدالت اِن اُمور پر غور وخوض کرنے کے بعد جو اس کے روبروَپیش ہو، یا تو اس کے وجود کو باور کرے کہ اس کا وجود نہیں ہے یا اس کے عدم وجود کو اس قدر اغلب خیال کرے کہ اس خاص معاملے کے حالات کے تحت ایک عاقل آدمی کو اس مفروضے پر عمل پیرا ہونا چاہیے کہ اس کا وجود نہیں ہے۔

ضمن 6:۔ واقعہ کا ثابت نہ ہونا: اس وقت کہا جائیگا جب کہ نہ تو اس کا اثبات ہوا اور نہ تردید۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ضمن 7:۔ **قیاس:۔** جب آرڈر قانون شہادت کے تحت یہ حکم دیا گیا ہو کہ عدالت کسی واقعہ کا قیاس کر سکتی ہے تو وہ یا تو اس واقعہ کو ثابت شدہ تصور کر سکتی ہے۔ جب تک کہ اور جس وقت تک کہ اس کی تردید نہ ہو جائے یا اس بابت ثبوت طلب کر سکتی ہے یا عدالت کسی واقعہ کا قیاس کریگی تو وہ اس واقعہ کو اس وقت تک ثابت شدہ تصور کریگی جب تک کہ اس کی تردید نہ ہو جائے۔

ضمن 8:۔ **ثبوت قطعی:** جب قانون شہادت کی رُو سے کسی ایک واقعہ کو دوسرے واقعہ کا ثبوت قطعی قرار دیا گیا ہو تو عدالت ایک واقعہ کو ثابت ہو جانے پر دوسرے واقعہ کو ثابت شدہ تصور کریگی اور اس کی تردید کی غرض سے شہادت پیش کئے جانے کی اجازت نہیں دی جائیگی۔

آرٹیکل 3:۔ کون گواہی دے سکتا ہے؟

تمام اشخاص گواہی دینے کے اہل ہوں گے بجز اس صورت کے کہ عدالت یہ خیال کرے کہ وہ بوجہ کم سنی، بیماری کیوجہ سے خواہ وہ بیماری جسمانی یا ذہنی، ضعیف العمری یا اسی قسم کے کسی دیگر سبب کی بناء پر ان سوالات کو سمجھنے یا ان کے معقول جوابات دینے سے معذور ہو جو اِن سے پوچھے جاتے ہیں۔

مگر شرط یہ ہے کہ ایک شخص گواہی دینے کا مجاز نہ ہوگا اگر اسے دروغ خلفی یا جھوٹی گواہی دینے کی بناء پر عدالت سے سزا دی گئی ہو۔

شرط مزید یہ ہے کہ شرط اول کے احکام اس شخص پر اطلاق پذیر نہیں ہوں گے۔ جس کی بابت عدالت کو اطمینان ہو کہ وہ ازاں تائب ہو گیا ہے اور اس نے اپنے اطوار کی اصلاح کر لی ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ عدالت **کسی گواہ کی اہلیت کا تعین قرآن مجید اور سُنت نبوی ﷺ میں مندرجہ اسلامی احکام کے مطابق ایک گواہ** کے لئے مقرر کردہ شرائط کے لحاظ سے کریگی اور جب ایسا کوئی گواہ موجود نہ ہو تو عدالت ایسے گواہ کی شہادت لے سکتی ہے جو دستیاب ہو۔

تشریح: مجنون شہادت دینے کے نا قابل نہیں ہے سوائے جب کہ وہ بوجہ جنون ان سوالات کو سمجھنے اور معقول جواب دینے سے معذور ہو جو اس سے پوچھے جائیں۔

نوٹ:۔ قرآنی احکام کے مطابق گواہ کا عادل ہونا ضروری ہے۔ جو کوئی انسان بحیثیت مجموعی نیک ہو اور کسی برائی کی وجہ سے بدنام نہ ہو عادل متصور ہوتا ہے۔

﴿باب نمبر 2 گواہان﴾

آرٹیکل 8:۔ ارتکاب جرم سے متعلق اطلاع

کسی مجسٹریٹ یا پولیس افسر کو اس بات کے بتانے پر مجبور نہیں کیا جائیگا کہ اس کو کسی جرم کے ارتکاب کی اطلاع کہاں سے ملی اور نہ ہی کسی ریونیو افسر کو اس بات کے بتانے پر مجبور کیا جائیگا کہ اسے سرکاری محاصل کی نسبت کسی جرم کے ارتکاب کی اطلاع کہاں سے ملی۔

تشریح:۔ آرٹیکل ہذا میں (ریونیو افسر) سے کوئی ایسا افسر مراد ہے جو سرکاری محاصل کے کسی شعبہ میں یا اس سے متعلق کسی کام پر مامور ہو۔

نوٹ:۔ آرٹیکل ہذا کی رُو سے مخبر کو محفوظ کیا گیا ہے۔ اگر مخبر کو محفوظ نہ کیا جاتا تو اسے اپنی جان کا اندیشہ ہوتا۔ دوسرا یہ کہ کوئی شخص بھی اپنی جان کو خطرہ میں ڈال کر کوئی اطلاع بہم نہ پہنچاتا۔ مصلحت عامہ کا یہی تقاضہ ہے کہ جرائم کی اطلاع دینے والوں کے نام ظاہر نہ ہوں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آرٹیکل 17:۔ گواہان کی اہلیت

(1) شہادت دینے کے لئے کسی شخص کی اہلیت اور کسی مقدمے میں مطلوبہ گواہان کی تعداد کا تعین ان احکام اسلام کے مطابق کیا جائیگا جو قرآن پاک وسُنت نبوی ﷺ میں مقرر کئے گئے ہیں۔

(2) سوائے جب کہ نفاذ حدود سے متعلق کسی قانون یا کسی دیگر قانون مختص الامر میں اور طرح حکم وضع کیا گیا ہو۔

(الف) مالیاتی یا آئندہ وجوب سے متعلق معاملات میں اگر ان کو ضبط تحریر میں لایا جائے دستاویز پر (2 مردوں) کی یا (1 مرد اور 2 عورتوں کی تصدیق گواہی) ہوگی تا کہ اگر ضروری ہو تو ایک دوسرے کو یاددہانی کرا سکے اور شہادت بحسبہ کی جائیگی۔ اور

(ب) تمام دیگر معاملات میں عدالت (1 مرد یا 1 عورت) یا ایسی دیگر شہادت قبول کرسکتی ہے جس طرح کہ حالات تقاضا کریں۔

نوٹ:۔

i) حقوق ثبوت کے لئے (2 مردوں یا 1 ایک مرد اور 2 عورتوں) کی شہادت کافی ہے۔حقوق سے معاشرتی اموال کے حقوق مراد ہیں۔

ii) تعزیر کے معاملے میں (2 مردوں یا 1 مرد اور 2 عورتوں کی شہادت درکار ہوگی۔ تعزیر سے وہ جرم مراد ہے جو حدود و قصاص کی تعریف میں نہ آتا ہو۔

iii) جن اُمور میں عموماً مردوں کو واقفیت نہیں ہوتی اور عام طور پر عورتیں ہی مطلع ہوتی ہیں ان میں صرف ایک عورت کی شہادت کافی ہے۔

iv) (زنا) کے سوا دیگر حدود و قصاص کے مقدمات میں (2 گواہ) ضروری ہیں۔(زنا) کی صورت میں (4 گواہ) ضروری ہیں۔

v) جب موقع کا صرف (1 گواہ) ہونے کی وجہ سے کسی شخص کا حق زائل ہو جانے کا احتمال ہو یا کسی عادی مجرم کو مکمل نصاب شہادت کی غیر موجودگی سے سزا نہ دی جاسکتی ہو یا کوئی مصلحت یا ضرورت درپیش ہو تو اکیلے شخص کی شہادت پر فیصلہ صادر کیا جاسکتا ہے بشرطیکہ وہ شخص عادل ہو۔

vi) بعض اوقات واقعاتی شہادت فیصلہ کُن ثابت ہوتی ہے۔قرآن پاک اور سُنت نبوی ﷺ کی روشنی میں اقرار جرم۔ قسم اور قرائینی شہادتوں کو مقررہ نصاب کا ایک حصہ قرار دینا منشائے خداوندی ذوالجلال ہے۔

vii) حدود و قصاص کے معاملہ میں عورتوں کی شہادت بالعموم غیر مقبول ہے۔

آرٹیکل 18:۔ واقعات تنقیح طلب اور واقعات متعلقہ کے بارے میں شہادت دی جاسکتی ہے

کسی نالش یا کاروائی میں ہر تنقیح طلب واقعہ اور ایسے دیگر واقعات کے وجود یا عدم وجود کے بارے میں شہادت دی جاسکتی گی جو بعد ازاں واقعات متعلقہ قرار دیئے گئے ہیں اور دیگر واقعات کے بارے میں نہیں۔

تشریح:۔ یہ آرٹیکل کسی شخص کو کسی ایسے واقعہ کے بارے میں شہادت دینے کا اہل قرار نہیں دیگا جس کے ثابت کرنے کا وہ ضابطہ دیوانی سے متعلق فی الوقت نافذ العمل قانون کے کسی حکم کی رو سے استحقاق نہ رکھتا ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آرٹیکل 19:۔ ان واقعات کا متعلق ہونا جو ایک ہی معاملے کی (جزو) ہوں

ایسے واقعات، جو اگرچہ تنقیح طلب نہ ہوں، کسی تنقیح طلب واقعہ سے اس قدر علاقہ رکھتے ہوں کہ اسی معاملے کے (جزو) ہوں تو وہ واقعات متعلقہ ہیں خواہ وہ ایک ہی وقت اور مقام پر یا مختلف اوقات اور مقامات پر وقوع پذیر ہوئے ہوں۔

مثالیں:۔

(i) (الف) پر الزام لگایا گیا کہ وہ (ب) کو مار کر اس کے قتل عمد کا مرتکب ہوا ہے۔ جو کچھ بھی (الف) یا (ب) یا پاس کھڑے ہوئے لوگوں نے مار پیٹ کے وقت یا اس سے قدرے پہلے یا بعد میں کہا ہو یا کیا ہو کہ وہ اس معاملے کا (جزو) بن جائے، واقعہ متعلقہ ہے۔

(ii) (الف) پر ایک ایسی مسلح بغاوت میں شریک ہو کر پاکستان کے خلاف جنگ کرنے کا الزام لگایا گیا ہے جس میں املاک کو نقصان پہنچایا گیا، سپاہ پر حملہ کیا گیا، اور جیل خانوں کے دروازے توڑ ڈالے گئے۔ ایسے واقعات کا وقوع اس لئے واقعہ متعلقہ ہے کہ ایک ہی معاملہ عام کے (جزو) ہیں۔ گو (الف) ان سب میں موجود نہ رہا ہو۔

(iii) (الف) نے ایک خط میں شامل توہین آمیز تحریر کی بابت جو ایک مراسلت کا (جزو) ہے، (ب) کے خلاف نالش کی۔ وہ تمام خطوط جو فریقین کے درمیان اس امر کے بارے میں جس سے توہین بذریعہ تحریر کا اظہار ہوا ہو۔ اور وہ جو اس مراسلت کا (جزو) ہوں جس میں عبادت مذکورہ درج ہے، واقعات متعلقہ ہیں گو ان میں توہین آمیز تحریر بذاتہ درج نہ ہو۔

(iv) امر تحقیق طلب یہ ہے کہ آیا کچھ مال جس کی فرمائش (ب) سے ہوئی تھی (الف) کے حوالے ہوا یا نہیں۔ مال یکے بعد دیگرے چند درمیانی اشخاص کے حوالے ہوا۔ ہر حوالگی واقعہ متعلقہ ہے۔

آرٹیکل 20:۔ واقعات جو واقعات تنقیح طلب کا باعث، سبب یا نتیجہ ہوں

ایسے واقعات جو واقعات متعلقہ یا واقعات تنقیح طلب کا فوری یا بصورت دیگر، سبب یا نتیجہ ہوں یا وہ کیفیت حال تشکیل کرتے ہوں جس کے تحت وہ وقوع پذیر ہوئے ہوں یا جن سے ان کے وقوع یا معاملہ کا موقع پیدا ہوا ہو، واقعات متعلقہ ہیں۔

آرٹیکل 21:۔ محرک، تیاری، اور سابقہ یا مابعد طرز عمل

(1) کوئی واقعہ متعلقہ ہے جس سے کسی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ کے محرک تیاری کا اظہار ہوتا ہو یا اس کی تشکیل ہوتی ہو

(2) کسی نالش یا کاروائی کے کسی فریق یا کسی فریق کے کسی کارندے کا مذکورہ نالش یا کاروائی سے متعلق یا اس سے متعلق کسی واقعہ تنقیح طلب کے بارے میں طرز عمل اور کسی ایسے شخص کا طرز عمل جس کے خلاف کوئی جرم بنائے کارروائی ہو، واقعہ متعلقہ ہے۔

اگر مذکورہ طرز عمل کسی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ کو متاثر کرے، یا اس سے متاثر ہو اور خواہ اس سے قبل یا بعد میں وقوع آیا ہو۔

تشریح نمبر1:۔ اس شق میں لفظ (طرز عمل) میں بیانات شامل نہیں ہیں، تاوقتیکہ وہ بیانات، بیانات کے علاوہ افعال کے ساتھ نہ ہوں اور ان کی تشریح نہ کرتے ہوں مگر یہ تشریح اس فرمان کے کسی دوسرے آرٹیکل کے تحت بیانات کے متعلق ہونے پر اثر انداز نہ ہوگی۔

تشریح نمبر2:۔ جب کسی شخص کا طرز عمل واقعہ متعلقہ ہو تو کوئی بیان جو اسے یا اس کی موجودگی میں اور اسے سُنا کر دیا جائے، جس سے مذکورہ طرز عمل متاثر ہو، واقعہ متعلقہ ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

آرٹیکل 22:۔ وہ واقعات ج واقعات متعلقہ کی تشریح کرنے یا ان کو پیش کرنے کے لئے ضروری ہیں

وہ واقعات جو کسی واقعہ کسی تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ کی تشریح کرنے یا اس کو پیش کرنے کے لئے ضروری ہو یا جو کسی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ سے پیدا شدہ کسی قیاس کی تائید یا تردید کریں یا جن سے کسی ایسی شے یا ایسے شخص کی شناخت کا اثبات ہو جس کی شناخت واقعہ متعلقہ ہو یا جو کسی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ کے وقوع کے وقت اور مقام کا تعین کریں یا جن سے ان فریقین کا تعلق ظاہر ہو جن سے کوئی مذکورہ واقعہ ہوا ہو، جہاں تک وہ مذکورہ فرض کے لئے ضروری ہوں، واقعہ متعلقہ ہیں۔

آرٹیکل 30:۔ اقبال کی تعریف

اقبال زبانی یا تحریری بیان ہے جو کسی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ کے بارے میں کسی منطقی نتیجہ کی طرف راجع ہو، اور جو ان اشخاص میں سے کسی شخص نے اور ان حالات میں دیا ہو، جو بعد ازیں مذکور ہیں اقبال کہلاتا ہے۔

﴿باب نمبر 3۔۔۔۔واقعات کا متعلق ہونا﴾

اس باب میں یہ بیان کیا گیا ہے کہ کونسے ایسے ہم اصل واقعات موثر ہوتے ہیں۔یعنی ایسے واقعات جو متنازعہ اُمور سے قریبی تعلق رکھتے ہیں اور جن سے بے جا طوالت کے بغیر صداقت دریافت کی جا سکتی ہے۔

آرٹیکل 38:۔ جو اقرار پولیس افسر کے روبرو کیا جائے وہ ثابت نہیں کیا جائیگا

جو اقرار پولیس افسر کے روبرو کیا جائے وہ کسی ایسے شخص کے خلاف جس پر کسی جرم کا الزام لگایا گیا ہو ثابت نہیں کیا جائیگا۔

آرٹیکل 39:۔ جو اقرار ملزم نے پولیس کی حراست میں رہتے ہوئے کیا وہ اس کے خلاف ثابت نہیں کیا جائیگا۔

آرٹیکل 10 کے تابع جو اقرار کسی شخص نے کسی پولیس افسر کی حراست میں رہ کر کیا ہو وہ شخص مذکورہ کے خلاف ثابت نہیں کیا جائیگا ماسوائے جب کہ وہ کسی مجسٹریٹ کے عین موجودگی میں کیا جائے۔

آرٹیکل 40:۔ ملزم سے دریافت ہونے والی اطلاع کا کس قدر حصہ ثابت کیا جاسکتا ہے؟

جب کسی واقعہ کی نسبت یہ گواہی دی جائی کہ وہ اس اطلاع کی بدولت حاصل ہوا ہے جو کسی جرم کے ملزم ایسے شخص سے ملی ہے جو کسی پولیس افسر کی حراست میں ہیں تو مذکورہ اطلاع کا اتنا حصہ ثابت کیا جا سکتا ہے جس قدر اس کے ذریعہ دریافت ہونے والے واقعہ سے نُمایاں طور پر متعلقہ ہو خواہ وہ اقرار کی حد تک کو پہنچتا ہو یا نہ پہنچتا ہو۔

نوٹ:۔ اس آرٹیکل کی رُو سے یہ اُصول وضع کیا گیا ہے کہ اگر مجرم کے اقرار جرم سے کسی واقعہ کی برآمدگی ہو تو اسے درست قرار دیا جا سکتا ہے۔یہ آرٹیکل اس نظریہ پر مبنی ہے کہ اگر کوئی واقعہ فی الحقیقت دی گئی خبر کے نتیجہ میں دریافت ہوا ہو تو اس کی رُو سے خبر کے درست ہونے کی بابت ایک گارنٹی مل جاتی ہے۔چنانچہ اسے شہادت میں پیش کیا جا سکتا ہے۔عام طور پر اس آرٹیکل کو اس وقت حرکت میں لایا جاتا ہے جب کوئی ملزم زیر حراست پولیس کسی خفیہ جگہ سے کوئی ایسی شے پیش کرے جس کا تعلق اس جرم سے ہو جس کا اس پر الزام ہو۔

آرٹیکل 46:۔ وہ صورتیں جن میں ایسے شخص کی طرف سے واقعہ متعلقہ کا بیان جس کا انتقال ہو چکا ہو یا جو مل نہ سکتا ہو، وغیرہ، واقعہ متعلقہ ہے۔

واقعات متعلقہ کے تحریری یا تقریری بیانات جو ایسے شخص نے کئے ہوں جس کا انتقال ہو چکا ہو یا جو مل نہ سکتا ہو یا جو شہادت دینے کے قابل نہ رہا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہو یا جو اس قدر تاخیر یا خرچ کے بغیر حاضر نہ کیا جا سکتا ہو جو حالات مقدمہ کے تحت عدالت کو نامناسب معلوم ہو، مندرجہ ذیل صورتوں میں بنفسہ واقعات متعلقہ میں

1۔ جب کہ وہ باعث موت سے متعلق ہو

ایسی صورتوں میں جن میں مذکورہ شخص کی موت کا باعث زیر بحث ہو، جب مذکورہ بیان کسی شخص نے اپنی موت کے باعث یا اس معاملہ کے حالات میں سے کسی کے بارے میں کیا ہو جو اس کی موت پر منتج ہوا ہو۔ مذکورہ بیانات واقع متعلقہ ہیں خواہ بیان کنندہ شخص اس وقت جب کہ مذکورہ بیانات کے گئے ہوں اندیشہ موت میں مبتلاء تھا یا نہیں، اور خواہ اس کارروائی کی نوعیت جس میں اس کی موت کا باعث زیر بحث آئے، کسی قسم کی بھی ہو۔

(2) یا سلسلہ کاروبار میں کیا جائے

جب کہ مذکورہ شخص نے وہ بیان اپنے معمولی سلسلہ کاروبار میں کیا ہو اور بالخصوص جب کہ وہ بیان کسی ایسے اندراج یا یادداشت پر مشتمل ہو جسے اس نے بہی کھاتوں میں درج کیا ہو جو وہ اپنے معمولی سلسلہ کاروبار میں یا پیشہ ورانہ خدمات کی انجام دہی میں رکھتا ہو، یا زرنقد، مال، کفالت المال یا کسی قسم کی جائیداد کی وصولی کی ایسی رسید مر مشتمل ہو جو اس نے لکھی ہو یا جس پر اس نے دستخط کئے ہوں، یا تجارت میں استعمال ہونے والی دستاویز پر مشتمل ہو جو اس نے لکھی ہو یا جس پر اس نے دستخط کئے ہوں یا کسی خط یا کسی اور دستاویز کی تاریخ پر مشتمل ہو جس پر حسب معمول تاریخ لکھی جاتی ہو جو اس نے لکھی ہو یا جس پر اس نے دستخط کئے ہوں۔

(3) یا بیان کنندہ کے مفاد کے خلاف ہو

جب کہ وہ بیان، بیان کنندہ کے مالی یا مالکانہ مفاد کے خلاف ہو، یا جب کہ درست ہونے کی صورت میں، وہ اسے مقدمہ فوجداری یا نالش ہرجہ کا مورد ٹھہرائے یا ٹھہراتا۔

(4) یا استحقاق عامہ یا رسم ورواج، یا مفاد عام کے معاملات کی نسبت اظہار رائے ہو

جب کہ وہ بیان کسی استحقاق عامہ یا رسم ورواج، یا مفاد عام کے معاملات کے وجود کی نسبت کسی مذکورہ شخص کی رائے کا اظہار ہو جس کے وجود سے، اگر اس کا وجود ہوتا، وہ شخص غالباً واقف ہوتا اور جب کہ مذکورہ بیان اس استحقاق رسم ورواج یا معاملہ کی نسبت کسی نزع کے پیدا ہونے سے قبل کیا گیا ہو۔

(5) یا رشتہ داری کے وجود سے متعلق ہو

جب کہ وہ بیان کسی ایسی رشتہ داری کے وجود سے متعلق ہو جو بذریعہ شرکت خون، ازدواج یا تبنیت ایسے اشخاص کے مابین ہو جن کی رشتہ داری بذریعہ شرکت خون، ازدواج یا تبنیت کی نسبت بیان کنندہ کو واقف ہونے کی خاص ذرائع حاصل رہے ہوں اور جب کہ بیان زیر بحث امر متنازع فیہ کے پیدا ہونے سے قبل کیا گیا ہو۔

(6) یا استحقاق عامہ یا رسم ورواج، یا مفاد عام کے معاملات کی نسبت اظہار رائے ہو

جب کہ وہ بیان کسی استحقاق عامہ یا رسم ورواج، یا مفاد عامہ یا مفاد عام کے معاملات کے وجود کی نسبت کسی مذکورہ شخص کی رائے کا اظہار ہو جس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کے وجود سے، اگر اس کا وجود ہوتا، وہ شخص غالباً واقف ہوتا اور جب کہ مذکورہ بیان اس استحقاق رسم و رواج یا معاملہ کی نسبت کسی نزاع کے پیدا ہونے سے قبل کیا گیا ہو۔

(7) یا رشتہ داری کے وجود سے متعلق ہو

جب کہ وہ بیان کسی ایسی رشتہ داری کے وجود سے متعلق ہو جو بذریعہ شرکت خون، ازدواج یا تبنیت ایسے اشخاص کے مابین ہو جن کی رشتہ داری بذریعہ شرکت خون، ازدواج یا تبنیت کی نسبت بیان کنندہ کو واقف ہونے کی خاص ذرائع حاصل رہے ہوں اور جب کہ بیان زیر بحث امر متنازع فیہ کے پیدا ہونے سے قبل کیا گیا ہو۔

(8) یا وصیت نامہ میں یا خاندانی اُمور سے متعلق کسی دستاویز میں کیا گیا ہو

جب کہ وہ بیان متوفی اشخاص کے مابین بذریعہ شرکت خون، ازدواج یا تبنیت رشتہ داری کے وجود سے متعلق ہو اور کسی ایسے وصیت نامہ یا دستاویز میں درج ہو جو اس خاندان کے اُمور کے بارے میں ہو جس سے مذکورہ متوفی شخص کا تعلق تھا یا کسی خاندانی نسب نامہ میں یا کسی لوح مزار یا خاندانی تصویر یا دیگر کسی چیز پر تحریر کیا گیا ہو جس پر عام طور پر ایسے بیانات تحریر کئے جاتے ہیں اور جب کہ مذکورہ بیان زیر بحث امر متنازع کے پیدا ہونے سے قبل کیا گیا ہو۔

(9) یا ایسی دستاویز میں کیا گیا ہو جو ایک ایسے معاملہ سے متفق ہو جو آرٹیکل 26 کے پیرا (الف) میں مذکور ہے

جب وہ بیان کسی وثیقہ، وصیت نامہ یا اور کسی دستاویز میں شامل ہو جو کسی ایسے معاملے سے متعلق ہو جو آرٹیکل 26 کے پیرا (الف) میں مذکور ہے۔

(10) یا چند اشخاص نے کیا ہو اور اس سے ایسے ولی جذبات کا اظہار ہوتا ہو جو معاملہ متنازعہ کی نسبت واقعہ متعلقہ ہے

جب وہ بیان چند اشخاص نے کیا ہو اور اس سے ان کے ایسے احساسات یا خیالات کا اظہار ہوتا ہو جو امر متنازع فیہ کی نسبت واقعہ متعلقہ ہیں۔

آرٹیکل 49:۔ سرکاری ریکارڈ میں اس اندراج کا متعلق ہونا جو فرائض منصبی کی انجام دہی میں کیا جائے

وہ اندراج بنفسہ واقعہ متعلقہ ہے جو کسی سرکاری یا دیگر دفتر سے متعلق کتاب، رجسٹر یا ریکارڈ میں کوئی واقعہ تنقیح طلب یا واقعہ متعلقہ بیان کرتے ہوئے کیا گیا ہو اور کسی سرکاری ملازم نے اپنے فرائض منصبی کی انجام دہی میں یا کسی دوسرے شخص نے اس فرض کی تعمیل میں کیا ہو جس کے لئے اس ملک کے قانون کے روُ سے جس میں مذکورہ کتاب، رجسٹر یا ریکارڈ مرتب رہتا ہو، خصوصی طور پر حکم دیا گیا ہو۔

آرٹیکل 59:۔ ماہرین کی آراء

جب عدالت نے کسی غیر ملکی قانون یا سائنس یا ہُنر کے مسئلہ پر یا ہاتھ کی لکھائی یا نشانات انگشت کی شناخت کے بارے میں اپنی رائے قائم کرنی ہو تو اس مسئلے پر ان اشخاص کی آراء جو مذکورہ غیر ملکی قانون، سائنس یا ہُنر میں یا ہاتھ کی لکھائی کی شناخت یا نشانات انگشت سے متعلق سوالات میں خاص مہارت رکھتے ہو، واقعات متعلقہ ہے۔ ایسے اشخاص ماہرین کہلاتے ہیں۔

آرٹیکل 60:۔ ماہرین کی آراء کی نسبت رکھنے والے واقعات

واقعات، جو بصورت دیگر واقعات متعلقہ نہ ہوں، واقعات متعلقہ ہیں، اگر وہ ماہرین کی آراء کی جب کہ مذکورہ آراء واقعات متعلقہ ہوں، تاکید

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کرے ہوں یا ان کے متناقص ہوں۔

مثالیں:۔ (A امر تحقیق طلب یہ ہے کہ آیا (الف) کو فلاں زہر دیا گیا یا نہیں یہ واقعہ کہ دیگر اشخاص میں جن کو ویسا ہی زہر دیا گیا تھا، ایسی علامتیں ظاہر ہوئی تھیں، جن کو ماہرین اس زہر کی علامتیں کہتے ہیں کہتے ہی انہیں کہتے ہیں، واقعہ متعلقہ ہیں۔

(B امر تحقیق طلب یہ ہے کہ آیا فلاں بندرگاہ میں فلاں سمندری پشتہ کی وجہ سے رکاوٹ پیدا ہوئی ہے یا نہیں۔ یہ واقعہ کہ دیگر بندرگاہوں میں جو اور لحاظ سے اس طرح واقع ہیں، مگر جہاں ویسے سمندری پشتے نہیں ہیں، قریب قریب اسی وقت رکاوٹ پیدا ہونے لگی، واقعہ متعلقہ ہے۔

آرٹیکل 61:۔ خط تحریر سے متعلق رائے کب واقعہ متعلقہ ہے؟

جب عدالت کوئی رائے قائم کرنی ہو کہ کوئی دستاویز کس شخص کی لکھی ہوئی یا دستخط کی ہوئی ہے، تو کسی ایسے متعلقہ شخص کی رائے جو اس شخص کا خط تحریر پہچانتا ہو جو اس کا تحریر کنندہ یا دستخط کنندہ خیال کیا جاتا ہے، کہ یہ مذکورہ شخص کی تحریر شدہ یا دستخط شدہ ہے یا نہیں، واقعہ متعلقہ ہے۔

تشریح:۔ کوئی شخص دوسرے شخص کا خط تحریر پہچاننے والا کہلاتا ہے جب کہ اس نے مذکورہ شخص کو لکھتے ہوئے دیکھا ہو یا جب کہ اس نے ایسی دستاویزات وصول کی ہوں جن سے یہ مترشح ہوتا ہو کہ مذکورہ شخص کی طرف سے ان دستاویزات کے جواب میں لکھی گئی ہیں جو اس نے لکھی ہیں یا اپنے حکم سے لکھوائی ہیں اور مذکورہ شخص کا نام بھیجی ہیں یا جب کہ اس کے روبرو کاروبار کے عام معمول میں ایسی دستاویزات معمولاً پیش ہوتی رہی ہوں جن سے مترشح ہوتا ہو کہ مذکورہ شخص کے ہاتھ کی لکھی ہوئی ہیں۔

مثالیں:۔

امر تحقیق طلب یہ ہے کہ آیا ایک مصرحہ خط لندن کے ایک تاجر (الف) کے ہاتھ کا لکھا ہوا ہے یا نہیں۔ (ب) پشاور کا ایک تاجر ہے، جس نے (الف) کے نام خطوط لکھے ہیں اور جواب میں ایسے خطوط وصول کئے ہیں جس مترشح ہوتا ہے کہ اس کے لکھے ہوئے ہیں (ج)، (ب) کلرک ہے جس کا کام یہ تھا کہ وہ (ب) کے خطوط دیکھ کر منتھی کر دیا کرے۔ (د)، (ب) کا دلال ہے جس کو (ب) اس بارے میں اس سے مشورہ لینے کے لئے معمولاً وہ خطوط دکھایا کرتا تھا جن سے مترشح ہوتا تھا کہ (الف) کے لکھے ہوئے ہیں۔

اس امر تحقیق طلب کے بارے میں کہ آیا مذکورہ خط (الف) کی تحریر میں ہے یا نہیں (ب)، (ج) اور (د) کی آراء واقعہ متعلقہ ہیں، اگرچہ (ب)، (ج) یا (د) نے (الف) کو کبھی خط لکھتے ہوئے نہیں دیکھا۔

آرٹیکل 70:۔ زبانی شہادت کے ذریعے واقعات کا ثبوت

مشمولات دستاویزات کے سوا تمام واقعات، زبانی شہادت کے ذریعے ثابت کئے جا سکتے ہیں۔

آرٹیکل 71:۔ زبانی شہادت کا بلاواسطہ ہونا ضروری ہے

زبانی شہادت کا، تمام صورتوں میں، خواہ کچھ ہی کیوں نہ ہو، بلاواسطہ ہونا ضروری ہے، یعنی اگر وہ کسی ایسے واقعہ کی بابت ہو جس کا دیکھنا ممکن ہے، تو ایسے گواہ کی شہادت ہونی چاہیے، جو یہ کہے کہ اس نے اسے اپنی آنکھوں سے دیکھا۔

اگر وہ کسی ایسے واقعہ کی بابت ہو جس کا سننا ممکن ہے، تو ایسے گواہ کی شہادت ہونی چاہئے جو یہ کہے کہ اس نے اسے اپنے کانوں سے سُنا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اگر وہ کسی ایسے واقعہ کی بابت ہو جو کسی اور قوت حسی سے یا کسی دیگر طریقے سے محسوس ہوسکتا ہو، تو ایسے گواہ کی شہادت ہونی چاہیے۔ جو یہ کہے کہ اس نے اسے اس قوت حسی کے ذریعے سے یا اس طریق سے محسوس کیا ہے۔

اگر وہ کسی رائے یا ان وجوہات کی بابت ہو جن کی بناء پر مذکورہ رائے قائم کی گئی ہو، تو ایسے گواہ کی شہادت ہونی چاہیے۔ جو ان وجوہات کی بناء پر مذکورہ رائے رکھتا ہو۔

مگر شرط یہ ہے کہ ماہرین کی آراء جو کسی ایسے رسالہ میں ظاہر کی گئی ہوں جو عام طور پر فروخت ہوتا ہو اور وہ وجوہات جن پر مذکورہ آراء مبنی ہوں، مذکورہ رسالہ پیش کر کے ثابت کی جاسکتی ہوں، اگر مصنف کا انتقال ہو چکا ہے یا نہ مل سکتا ہو یا شہادت دینے کے قابل نہ رہا ہو یا اس قدر تاخیر یا خرچ کے بغیر جو عدالت کی دانست میں نامناسب ہو، گواہی دینے کے لئے طلب نہ کیا جاسکتا ہو۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر زبانی شہادت دستاویز کے علاوہ کسی مادی شے کے وجود یا اس کی حالت کی بابت ہو، تو عدالت، اگر وہ مناسب سمجھے ، مذکورہ مادی شے کو ملاحظہ کے لئے پیش کرنے کا حکم دے سکتی ہے۔

مزید شرط یہ ہے کہ اگر گواہ وفات پا چکا ہو، یا دستیاب نہ سکتا ہو، یا شہادت دینے کے قابل نہ رہا ہو یا اس قدر تاخیر یا خرچ کے بغیر جو حالات کے تحت عدالت کے خیال میں نامناسب ہو، پیش نہ کیا جاسکتا ہو، تو فریق کو اس بات کا حق حاصل ہوگا کہ، حدود کے مقدمہ کے ماسوا، (شہادت علیٰ الاالشہادتہ) پیش کرے جس کے ذریعے گواہ اپنی طرف سے شہادت دینے کے لئے (2 گواہوں) کو مقرر کرسکتا ہے۔

﴿باب نمبر 10۔۔۔گواہان کا اظہار﴾

آرٹیکل 132:۔ گواہان کا اظہار

(1) **سوالات اصلی:** جو سوال فریق پیش کنندہ اپنے گواہ سے کرے وہ سوال اصلی کہلائے گا۔

(2) **سوال جرح:** جو سوال فریق مخالف کسی گواہ سے کرے اس کو سوال جرح کہا جائیگا۔

(3) **سوال مکرر:** جو سوال فریق پیش کنندہ اپنے گواہ سے جرح کے بعد کرے وہ سوال مکرر کہلائیگا۔

نوٹ:۔ اسلامی قانون میں جرح کا مقصد صرف تزکیہ ہے۔ زیادہ سے زیادہ اس سے ان اُمور کی وضاحت کرائی جاسکتی ہے۔ جو اصل شہادت میں مبہم اور وضاحت طلب رہ جائیں۔ جرح کا مقصد گواہ کی عدالت اور حقائق کی چھان بین کرنا ہے۔

آرٹیکل 140:۔ سابقہ تحریری بیانات کی نسبت سوالات جرح

کسی گواہ سے سابقہ بیانات کی بابت جو اس نے تحریری طور پر دیئے ہوں یا جو ضبط تحریر میں لائے گئے ہوں اور جو اُمور متنازعہ سے متعلق ہوں، اسے مذکورہ تحریر دکھائے یا ثابت کئے بغیر سوالات جرح کئے جاسکتے ہیں، لیکن اگر اس تحریر کے ذریعے اس گواہ کی بات کی تردید مقصود ہو تو تحریر ثابت کرنے سے قبل اس کی توجہ اس تحریر کے ان حصوں کی طرف مبذول کرانی چاہیے جن کے ذریعہ اس کی تردید کرنی مقصود ہو۔

آرٹیکل 151:۔ گواہ کے اعتبار پر اعتراض کرنا

گواہ کے اعتبار پر فریق مخالف کی طرف سے یا عدالت کی منظوری سے فریق پیش کنندہ کی طرف سے حسب ذیل طریقوں میں اعتراض کیا جاسکتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

1) ان اشخاص کی شہادت کے ذریعہ جواس بات کی گواہی دیں کہ وہ اس گواہ کی بابت جو کچھ جانتے ہیں اس کی بناء پر اسے غیر معتبر سمجھتے ہیں۔

2) اس ثبوت کے ذریعہ کہ گواہ کو رشوت دی گئی ہے یا وہ رشوت کی پیش کش قبول کر چکا ہے یا شہادت دینے کے لئے اسے کوئی دیگر ناجائز ترغیب دی گئی ہے۔

3) سابقہ بیانات کے ثبوت کے ذریعہ جواس کی ایسی شہادت کے کسی جزو سے متناقص ہوں جو قابل تردید ہو۔

4) جب کسی شخص پر زنا بالجبر یا اقدام عصمت پروری کی پاداش میں فوجداری مقدمہ چلایا جائے تو یہ ثابت کیا جاسکتا ہے کہ وہ مدعیہ بالعموم فاحشہ تھی۔

تشریح:۔ جو گواہ کسی دوسرے گواہ کو نا قابل اعتبار ظاہر کرے اسے اختیار ہے کہ سوالات اصلی کے وقت اپنے اس یقین کی وجوہات بیان نہ کرے لیکن سوال جرح میں اس کی وجوہات اس سے پوچھی جاسکتی ہیں۔اور جو جواب وہ دے اس کی تردید نہیں کی جاسکتی اگر چہ اس کے جھوٹ ہونے کی صورت میں اس پر بعد ازاں جھوٹی شہادت دینے کا الزام عائد ہوسکتا ہے۔

تمثیلات

(الف) الف نے اس مال کی قیمت کی بابت **(ب)** کے خلاف نالش کی جو اس نے **(ب)** کے ہاتھ فروخت کیا اور اس کے حوالہ کر دیا۔**(ج)** نے کہا کہ **(الف)** نے مال **(ب)** کے حوالے کیا۔ یہ امر ثابت کرنے کے لے شہادت پیش کی گئی کہ کسی سابقہ موقع پر اس نے کہا تھا کہ اس نے مال **(ب)** کے حوالے نہیں کیا تھا۔ یہ شہادت قابل ادخال ہے۔

(ب) **(الف)** ماخوذ ہوا **(ب)** کے قتل کی علت میں۔**(ج)** نے کہا کہ **(ب)** نے مرتے وقت یہ بیان کیا تھا کہ جس زخم سے اس کی موت واقع ہوئی وہ (الف) نے لگایا تھا۔اس امر کے ثبوت کے لئے شہادت پیش کی گئی کہ پہلے کسی موقع پر **(ج)** نے کہا تھا کہ زخم نہ **(الف)** نے لگایا تھا اور نہ اس کی موجودگی میں لگایا گیا۔ یہ شہادت قابل ادخال ہے۔

نوٹ:۔ جرح گواہ کے اعتبار کو جھٹلانے کا ایک طریقہ ہے۔لیکن آرٹیکل ہذا میں گواہ کے اعتبار کو جھٹلانے کا ایک اور طریقہ کار بیان کیا گیا ہے۔یعنی دوسرے گواہوں کی شہادت کے ذریعہ کسی گواہ کے اعتبار کو جھٹلایا جاسکتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

قواعد پولیس پنجاب 1934ء

کسی اصلی اور مستقل قانون کو نافذ العمل کرنے کی غرض سے اس میں اس کی بابت حکم وضع کر لیا جاتا ہے کہ قانون مذکور میں متذکرہ بعض اُمور کی بابت گورنمنٹ یا کسی مصرحہ حاکم کو معاون قواعد مرتب کرنے کرنے کا اختیار ہوگا۔ چنانچہ ایسے اختیار کو استعمال کرتے ہوئے ایکٹ نمبر 5 پولیس 1861ء کی دفعہ (12) کے تحت انسپکٹر جنرل کو اختیار دیا گیا ہے کہ وہ صوبائی گورنمنٹ کی منظوری کے تابع وقتاً فوقتاً ایسے قواعد وضع کرے جو جماعت پولیس کے تنظیمی معالات، جماعت بندی اور جماعت مذکور کو اپنے فرائض منصبی بجالانے کے قابل بنانے کے لئے ضروری سمجھے۔ لہذا ِان اختیارات کے تحت انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب نے جو قواعد پولیس مُرتب کئے ہیں اِنہیں (قواعد پولیس پنجاب 1934ء) کے نام سے موسوم کیا گیا ہے۔ پاکستان کے دیگر صوبوں میں بھی مقامی ضروریات کو ملحوظ رکھ کر معمولی ردوبدل کے ساتھ اِنہی قواعد کو اپنایا گیا ہے۔

مجموعہ قواعد پولیس پنجاب 1934ء میں جماعت پولیس کے محکمانہ قواعد وضوابط درج ہیں۔ تمام عہدیداران پولیس پر اِن قواعد وضوابط کے احکام کی پابندی لازمی ہے۔ نیز یہ مجموعہ دیگر تمام متعلقین کے لئے بھی ایک مستند راہنما کی حیثیت رکھتا ہے۔ اِن قواعد میں صوبائی گورنمنٹ کی حسب ضابطہ منظوری اور پرچہ تصحیح کے اجراء کے بغیر کوئی ترمیم یا تنسیخ عمل میں نہیں لائی جا سکتی۔

یہ قواعد (3 جلدوں) پر مشتمل ہیں۔ (جلد اول) میں ایسے قواعد دیئے گئے ہیں جن کا تعلق زیادہ تر (سپرنٹنڈنٹ پولیس) کے پولیس دفتر سے ہے۔ (جلد دوئم) جماعت پولیس پر (سپرنٹنڈنٹ) کے (انضباطی تسلط و نگرانی سے متعلق ہے) جو اسے جماعت پولیس پر اپنے ہیڈ کوارٹر لائن کی جمعیت عملہ کے ذریعہ حاصل ہے۔ (جلد سوم) پولیس سٹیشن کی جلد ہے۔

یہ مجموعہ انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب Mr. J.M Evart کے زیر نگرانی 1934ء میں مُرتب کیا گیا تھا۔ اور ایکٹ پولیس 1861ء کی دفعات 7 , 12 کے تحت صوبائی گورنمنٹ کی اتھارٹی کے تحت جاری کیا گیا تھا۔ اور یہ معاشرے کے حالات، حقائق اور ضروریات کو ملحوظ رکھتے ہوئے اس خوبی سے تالیف و مرتب کیا گیا کہ نصف صدی سے زیادہ عرصہ گزر جانے کے باوجود اس میں نوعیت کی ترمیمات و تنسیخات کی ضرورت محسوس نہیں ہوئی۔

باب نمبر 1۔۔۔حصہ 1۔محکمانہ تنظیم

یہ باب (2 حصوں) پر مشتمل ہے۔ (پہلا حصہ) محکمانہ تنظیم کے متعلق ہے اور (دوسرا حصہ) پولیس اور صاحبان مجسٹریٹ کے مابین تعلقات کے بارے میں۔

پاکستان کے فوجداری قانون اور اس پر مبنی پولیس کی تنظیم کی بنیاد اِس اُصول پر رکھی گئی ہے کہ اَمن عامہ کا اصلی اور لازمی انحصار شہریوں کے ہر ایک فرد کی اس ذمہ داری پر ہے کہ وہ قانون کے دائرے کے اندر رہتے ہوئے انسداد جرائم کرے اور مجرمان کو گرفتار کرے۔ مجسٹریٹوں اور پولیس کی تنظیم اس لئے قائم کی گئی ہے کہ وہ اس عام ذمہ داری کو نافذ العمل کرے۔ اس پر کنٹرول کرے اور اس کی مدد کرے۔ تمام عہدیداران پولیس کو چاہیے کہ وہ اس بنیادی اُصول کو سمجھ کر اچھی طرح ذہن نشین کر لیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب 1 فقرہ 1:۔ ہیت ترکیبی

ایکٹ پولیس نمبر 5 سال 1861ء کی (دفعہ 3) کی اغراض کے لئے پنجاب مندرجہ ذیل جنرل پولیس ڈسٹرکٹس میں تقسیم کیا گیا ہے۔

یعنی۔ (الف) صوبائی پولیس ڈسٹرکٹ۔ اور (ب) حذف ہوا۔

تمام اہلیان پولیس خواہ کسی رُتبہ کے ہوں جو صوبے میں کام پر لگائے جائیں وہ زیر دفعہ 2 ایکٹ نمبر 5 سال 1861ء مذکور کے مطابق مقرر یا بھرتی کئے جاتے ہیں۔

باب 1 فقرہ 2:۔ انسپکٹر جنرل

انسپکٹر جنرل پولیس جماعت کی پولیس کی کمان، نظم وضبط اور انتظام کا ذمہ دار ہے۔ وہ تمام اُمور متعلقہ محکمہ پولیس میں صوبائی گورنر کو صلاح مشورہ دینے کا ذمہ دار ہے۔ انسپکٹر جنرل کی مدد میں اتنی تعداد میں ایڈیشنل انسپکٹر جنرل، انسپکٹر جنرل اور اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل صاحبان کرتے ہیں جو وقتاً فوقتاً صوبائی گورنمنٹ مقرر کرے۔

باب نمبر 4۔۔۔وردی

باب 4 فقرہ 4:۔ تمام ڈیوٹیوں یعنی فرائض کی انجام دہی کے وقت وردی پہنی جائے گی

(1) تمام پریڈوں، تقریبی قسم کی نوکریوں اور ایسی مصروفیتوں پر جن میں بطور پولیس افسر اختیارات استعمال کرنے کی ضرورت پڑتی ہے تمام افسران پولیس بلا لحاظ عہدہ وردی پہنیں گے۔ لیکن اس قاعدہ کا اطلاق ان افسران پولیس پر نہیں ہوگا جن کو خاص طور پر سادہ کپڑوں والی نوکری پر مامور کیا گیا ہو۔ کسی وقت بھی وردی اور سادہ کپڑوں کو ملا کر پہننا یا وردی میں کسی غیر منظور شُدہ اختلاف کا کرنا قطعاً ممنوع ہے۔

(2) یہ پابندی قواعد ہذا و ضمیمہ جات متعلقہ اور اس شرط کے ماتحت کہ تمام اشخاص جو مل کر نوکری پر جا رہے ہوں ہم لباس ہوں گے۔ سُپر نٹنڈنٹ پولیس موسمی حالات و نوعیت نوکری کو مدنظر رکھتے ہوئے اس بات کا فیصلہ کریں گے کہ نوکری پر کس قسم کی وردی پہنی جائیگی۔ صاحبان ڈپٹی انسپکٹر جنرل ان حکام کی تعمیل کے متعلق ان کے منشاء کی مطابقت کے طالب ہوں گے مگر کسی اور طرح ان کو صاحبان سپر نٹنڈنٹ کے اختیار فیصلہ کو محدود نہیں کرنا چاہیے۔

(3) جو پولیس افسر دیہاتی علاقوں میں اپنے جائز اختیارات کا استعمال کر رہے ہیں۔ ان پر ان احکام کا اطلاق بڑی پابندی کے ساتھ ہوگا۔ عام طور پر کسی پولیس افسر کی حفاظت زیر (دفعہ 353) تعزیرات پاکستان نہیں کی جائے گی سوائے اس وقت جب کہ سُپر نٹنڈنٹ پولیس نے اپنی تسلی کر لی ہو کہ افسر متعلق اس وقت منظور شُدہ وردی اور ساز و سامان میں مناسب طور پر ملبوس تھا۔ تمام قسم کی ملازمتی مصروف کاریاں جو نظر عامہ کے سامنے ہوان کے لئے تمام عہدوں کے پولیس افسر اس طرح ملبوس ہوں گے کہ ان کے پولیس افسر ہونے کی نسبت کوئی امکان غلطی نہیں ہوگا اگرچہ موسمی و دیگر حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے افسروں اور ماتحتوں کے آرام کا خیال رکھنا لازمی ہے تاہم ایسے موقعوں پر چستی و خوش لباسی نہیں کیا جائیگا۔

(4) افسران جو عدالتوں میں بحیثیت پیروکار یا گواہان مقدمہ یا بطور اردلی یا سکورٹ (محافظ) حاضر ہوں یا وہ محرر جو شہر، چھاؤنی یا سول لائن کے تھانوں میں نوکری پر ہوں وردی پہنیں گے۔ عام طور پر دوسرے افسر دفتری فرائض کے لئے وردی نہیں پہنیں گے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(5) پولیس کی مقرر وردی فینسی ڈریس بال کے موقعوں پر نہیں پہنی جائیگی اور نہ ہی وردی ناٹکوں یا تفریح تماشوں میں خود پہنی جائے گی یا دوسروں کو پہننے کے لئے عاریتاً دی جائیگی۔ تاہم ایسے موقعوں پر متروکہ نمونے کی وردی پہننے میں کوئی اعتراض نہیں۔

باب 4 فقرہ 7:۔ ہر ایک ریکروٹ کو بھرتی ہونے پر حسب ذیل اشیاء مہیاء کی جائیگی۔

1 عدد گریٹ کورٹ۔ 1 عدد کارڈیگن جیکٹ۔ 2 جوڑے خالی ڈرل شرٹ۔ 3 عدد سفید بنیان، 1 جوڑا کینوس کے سفید بوٹ، 1 کپڑے والا جوڑا خاکی نکر بوکر۔ 1 جوڑا ہاف پٹی (سوت) اور پاؤں کے بغیر ہو (اُونی) 1 عدد کٹ بیگ۔ 2 عدد بیرٹ ٹوپی معہ بیج۔ 2 عدد خاکی پتلون جُراب (اُونی)۔ 1 عدد قمیض فلالین۔ 1 عدد جرسی اُونی۔ 1 عدد مچھر دانی۔ 1 عدد چمڑے کی پیٹی۔ 1 جوڑا بُوٹ ٹخنے والا۔ 1 عدد چپل سیاہ ۔ 1 عدد وسل (سیٹھی) معہ تسمہ چرمی۔ 1 عدد پولوسٹک۔ 1 جوڑا شولڈر بیج (پولیس) ایک عدد نمبر پلیٹ۔ ایک عدد پنجاب پولیس کے عہدے کا نشان (محافظ) ایک شناختی کارڈ معہ فوٹو۔ ہر ایک ریکروٹ کو 2 جوڑے جُراب بھرتی ہونے پر اور اس کے بعد ریکروٹوں کا کورس ختم ہونے پر مزید 3 جوڑے۔ ایک جوڑ اجراب ہر (6 ماہ) کی میعاد ختم ہونے پر۔

جو ریکروٹ ٹریننگ سنٹروں میں تربیت حاصل کر رہے ہوں ان کو حسب ذیل زائد آشیاء مہیا کی جائیں گی۔

(1) کینوس 2 جوڑے (2) سفید سوتی بنیان 3 جوڑے (3) خاکی شرٹ 2 جوڑے

(4) قمیض مزری 2 جوڑے (5) خاکی پتلون 1 جوڑا (6) بیرٹ کیپ 1 جوڑا

(7) ہاف ہوز 1 جوڑا (8) نیلے رنگ کی سوتی پٹی ایک جوڑا (9) دری 1 جوڑا، گریٹ کوٹ، بوٹ اور بیرٹ کیپ مُکمل کِٹ سے جس کا بعد میں ذکر آئے گا دی جائیگی۔ ہر ایک ضلع میں باقی اشیاء کافی تعداد میں ریکروٹوں کے لئے رکھی جائیں گی اور جہاں تک مُمکن ہوں ان کی کمی اِن پارچات سے پوری کی جائے گی جو مقررہ میعاد ختم ہوجانے کی وجہ سے یا اور طرح فاضل ہو گئے ہوں۔ بشرطیکہ اچھی حالت میں ہوں۔

باب 4 فقرہ 11:۔ اشیاء پارچات کی باقاعدہ میعادی تقسیم

(1) مندرجہ ذیل نقشے میں وہ کمترین عرصے بیان کئے گئے ہیں جن کے لئے ماتحتان ادنیٰ کی اشیاء تقسیم پارچات کا چلنا ضروری ہے۔ یہ کمترین عرصے صرف عام تقسیم کی اشیاء کے لئے مقرر کئے گئے ہیں اور جب موجودہ وردی کی حالت اِجازت دے تو سپرنٹنڈنٹ پولیس کی مرضی پر ان کی توسیع ہوسکتی ہے۔ ڈپٹی انسپکٹر جنرل ملاحظوں پر اپنی تسلی کر لیں گے کہ اس سلسلہ میں مناسب معقول پسندی سے کام لیا گیا ہے۔ وردی کی اور ان اشیاء کی تبدیلی وتجدید حسب ضرورت منشاء باب 4 فقرہ 24 میں کی جاسکتی ہے۔

نوٹ:۔ اگر وردی میں کوئی تبدیلی اور تجدیدگی لازم ہو تو اس کے لئے حسب منشاء تفصیل کے ساتھ ذکر باب 4 فقرہ 24 میں موجود ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

نام اشیاء	معیاد	نام اشیاء	معیاد
کارڈیگن جیکٹ	3سال	برساتی کوٹ	جب ناقابل استعمال ہو جائے
خاکی ڈرل نکر بوکرز یا کارڈ بریچز سوار پولیس کے لئے	اَڑھائی سال	دستانے اُونی	1سال
کلاہ (سُرخ)	2سال	خاکی ڈرل کی پتلون	ڈیڑھ سال
صافہ (نیلا)	3سال	جرابیں	6ماہ
صافہ بند اور جھالر	2سال	واٹر پروف کوٹ	5سال
کمر بند (صرف سوار آدمیوں کے لئے	2سال	اچکن	2سال
گریٹ کوٹ	6سال	کپڑے کی پٹی	1سال
چپلیاں	1سال	بیرٹ	1سال
بوٹ (ٹخنے والے)	3سال	جرسی	3سال
مزری قمیض (پی آر خاکی میں)	1سال	سفید پگڑی	1سال
پٹی (سوار پولیس کے لئے)	3سال	شلوار	1سال
ہاف پٹی (سوتی)	3سال	خاکستری فلالین کی قمیض	2سال
بغیر پاؤں کے ہوز (اونی)	1سال	خاکستری سوتی قمیض	1سال
1عدد اور آل (نیلا)	1سال		

باب 4 فقرہ 26:۔ اشخاص غیر حاضر کے کِٹ

ضمن 1:۔ جو ماتحتان ادنیٰ رخصت پر جائیں یا بلا رخصت غیر حاضر ہوں یا ہسپتال میں داخل ہوں۔ اِن کے کِٹ وردی گودام میں یا تھانہ تعیناتی کے مال خانہ میں جمع کئے جائیں گے۔ جو آدمی ایسی نوکری پر لگائے جائیں **جو محض عارضی قسم کی نہ ہو اور اِن پر وردی کی ضرورت نہ ہو** اِن کے کٹ بھی اس طرح جمع کئے جائیں گے۔

ضمن 2:۔ ہیڈ کوارٹرز کے گودام میں ہر ایک قسم کے جمع شدہ کِٹ کے لئے الگ الگ جگہ مقرر کی جائیگی۔ مثلاً:۔ کِٹ خالی آسامیاں، کِٹ ہائے رخصتیاں، کِٹ ہائے بیماراں، کِٹ ہائے غیر حاضراں، کِٹ ہائے آشخاص جو سادہ لباس میں نوکریوں پر مامُور ہیں وغیرہ۔

ضمن 3:۔ تمام کِٹ ہائے جمع شُدہ پر صاف صاف (پرچیاں) لگائی جائیں گی جن پر مالک کا نام، عہدہ و نمبر معہ تاریخ جمع کردہ لکھا ہوگا۔ خالی آسامیوں کے کِٹوں پر نام کی بجائے جس قد کو وہ پورا آسکتا ہے اس کا ناپ لکھا ہوگا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب 5 فقرہ 10:۔ سرکاری بائیسکلوں کی تقسیم

ضمن 1) محکمہ پولیس کے استعمال کے لئے ضلعوں کو حسب ضرورت مقررہ نمونہ کے سرکاری بائیسکل دیئے جاتے ہیں۔ان کی مناسب خبر گیری کرنا اور قابل استعمال خالت میں رکھنا نہایت ضروری ہے۔صدر مقام کا لائن افسر اور افسران مہتمم تھانہ جات اور محرروں کے فرض ہے کہ وہ ان بائیسکلوں کی گمشدگی یا نقصان رسی کے تمام وقوعوں کی رپورٹ کریں جو اِن کی خبر گیری میں اور وز نامچہ میں گمشدگی یا نقصان رسی کے ٹھیک حالات بلا کم وکاست اندراج کریں ماسواء پنکچروں یا اسی قسم کے عام مرمتوں کے جو شخص متعلق کو فوراً کر لینی چاہئیں۔ چونکہ بائیکل ساز وسامان پولیس کا جزو ہیں اس لیے ایسے وقوعوں کی رپورٹ ہونے پر اسی ضابطہ پر عملدر آمد کیا جائے گا۔

(جو قاعدہ باب 5 فقرہ 4 ضمن 2 میں) بیان کیا گیا ہے۔تمام ماتحتان ادنیٰ سے توقع کی جاتی ہے کہ وہ بائیسکلوں کے استعمال اور ان کی مناسب خبر گیری سے اچھی طرح واقف ہو۔گشت،تعمیل سمن اور پیغام رسانی وغیرہ کے فرائض کی انجام دہی میں جن بائیسکلوں کے استعمال سے وقت ونفری کی بچت ہو۔

باب نمبر 6۔۔۔اسلحہ گولی بارود

باب 6 فقرہ 10:۔ اسلحہ کی حراست وخبر گیری

ضمن 1:۔ تمام ہتھیار جب کہ وہ جاری نہ کئے گئے ہوں اسلحہ خانہ میں رَکٹ گھروں میں ایسی جگہ رکھے جائینگے جو غرض مذکور کے لئے مقرر کر دی جائے۔لائن میں کوت ہیڈ کنسٹیبل لائن افسر کی براہ راست نگرانی میں پولیس سٹیشنوں میں سٹیشن کلکرک اور دیگر تمام مقامات میں کمان افسر ایسے تما ہتھیاروں کی جو اس کے چارج میں ہوں۔تمام آمد و تقسیم کی درستگی کا براہ راست ذمہ دار ہوگا۔

ضمن 2:۔ رائفلوں،بندوقوں اور سنگینوں کو صاف کرنے کی مفصل ہدایات ضمیمہ نمبر 6-10(2) میں بیان کی گئی ہیں۔ ہر ایک پولیس افسر جسے کوئی ہتھیار تقسیم کیا گیا ہو اس بات کا ذمہ دار ہے کہ استعمال سے پہلے اور بعد میں اِن ہدایات کے مطابق اسے صاف کرے۔ جو اسلحہ جات زیر استعمال نہ ہوں ان کی مقررہ اوقات کی صفائی تیل لگانے کا کام وہ مشقی گروہ کریں گے جن کو اس کام پر لگایا جائے گا۔تمام رائفلوں اور بندوقوں کے (پُل آف) کا سالانہ امتحان کیا جائیگا۔

ضمن 3:۔ ہر ایک پولیس افسر ہر ایک ہتھیار کی اور اشیاء معاونہ کی جو اسے دی گئی ہوں حفاظت وخبر گیری کا اس وقت تک بذات خود ذمہ دار ہے۔جب تک وہ مذکورہ بالا ضمنی قاعدہ (1) کی ہدایت کے مطابق افسر تقسیم کنندہ کو واپس نہ دی جائے۔

باب 6 فقرہ 22:۔ کارائی جو اسلحہ کے گُم ہونے یا سخت نقصان رسیدہ ہونے پر کی جائیگی۔

ضمن 1) جب کوئی ہتھیار جو اسلحہ پولیس میں شامل ہو گُم ہو جائے یا اس کو سخت نقصان پہنچ جائے یا جب ایک موقع پر 5 سے زیادہ کارتوس یا چلائے ہوئے کارتوسوں کے خول گم ہو جائیں تو سپرنٹنڈنٹ (3 افسروں) کی ایک کمیٹی مقرر کریں گے۔

جن میں کم از کم ایک گزٹ شدہ افسر ہوگا۔ یہ کمیٹی ان حالات کی دریافت کرے گی جن میں ہتھیار گم یا نقصان رسیدہ ہوا اور اس امر کا تصفیہ بھی کرے گی کہ تجدید کا خرچ گورنمنٹ برداشت کرے یا کوئی اور کمیٹی مذکور کی رپورٹ مقررہ فارم (PAFA2) پر ڈپٹی انسپکٹر جنرل کے پاس بمراد منظوری وصدور احکام پیش کی جائیگی۔ اس رپورٹ کے ہمراہ فرد نقصان فارم (PAFA/498) منسلک کی جائیگی اور اس کی پُشت پر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ڈپٹی انسپکٹر جنرل اپنا حکم تحریر کریں گے۔ یہ فرد نقصان اس انڈنٹ کے ساتھ نتھی کی جائیگی جو گمشدہ یا نقصان رسیدہ ہتھیار کی تبدیلی یا تجدید کے لئے جنگی اسلحہ خانہ کو بھیجا جائیگا۔

ضمن 2) جب اوپر کے ضمنی قاعدہ نمبر 1 کے مطابق مقررشدہ کمیٹی کے رائے میں **کسی ہتھیار کی گمشدگی، تلفی یا زُبان رسیدگی** کسی پولیس افسر کی غفلت یا بدخواہی کی وجہ سے ہوئی ہو تو کمیٹی مذکور اس امر کی نسبت اپنی رائے قلمبند کرے گی کہ قصوروار افسر اس کی مُرمت یا تبدیلی کا **خرچ کُلاً یا جزواً برداشت** کرے گا۔ جب تک اس کے خلاف وجوہات موجود نہ ہوں تمام لاگت قصوروار افسر سے وصول کی جائیگی۔

﴿باب 14۔۔۔نظم وضبط وطرزعمل﴾

نوٹ:۔ اس باب میں طرزعمل سے متعلق بعض قواعد (قواعد متعلق طرزعمل ملازمان سرکاری) اور پنجاب گورنمنٹ کے مجموع احکام گشتی سے حوالہ کی سہولت کے لئے نقل کئے گئے ہیں۔ دیگر قواعد سرکاری ملازمین کی مانند عہدیداران پولیس قواعد مذکور کے پابند ہیں اور انہیں چاہیے کہ وہ ان سے واقفیت حاصل کریں۔ خواہ وہ مجموعہ قواعد پولیس میں دوہرائے گئے ہوں یا نہ دوہرائے گئے ہوں۔

باب 14 فقرہ 1:۔ کمان وتقدم

ضمن 1) پولیس افسران کے مابین کمان وتقدم (الف) تقدم عہدہ (ب) تقدم گریڈ کے لحاظ سے ہوگا۔

ضمن 2) جو افسران قائم مقام آسامیوں پر مامُور ہوں وہ ان آسامیوں کا عہدہ وفوقیت محض عرصہ قائم مقامی تک اختیار کرتے ہیں۔ واپسی پر ان کی فوقیت اس منزلت کے لحاظ سے ہوگا جو انہیں مستقل عہدہ میں حاصل ہے۔ سپیشل درجہ کے افسران ان تمام ہم عہدہ افسران پر فوقیت رکھتے ہیں جو اوقاتی پیمانہ میں ہوں اور آپس میں ان کی فوقیت اس تقدم پر مبنی ہوتی ہے جو انہیں سپیشل گریڈ میں حاصل ہے۔ جو افسران کسی عہدہ میں آزمائشی طور پر خواہ براہ راست یا بذریعہ ترقی مقرر کئے جائیں ان کی فوقیت مراتب بالا آخر اس عہدہ میں مستقل ہونے کی تاریخ کے لحاظ سے قرار پاتی ہے۔ آزمائشی عرصہ کے دوران ان کی فوقیت مراتب گزٹ میں ان کی تقرری کی اشاعت کی تاریخوں کی ترتیب کے لحاظ سے ہوگی اور اگر کئی تقرریاں ایک ہی تاریخ کے گزٹ میں شائع ہوں گی **تو پہلے ترقی یافتہ افسر اپنے عرصہ ملازمت کے لحاظ سے سینئر شمار ہوں گے** اور ان کے بعد براہ راست مقررشدہ افسر بلحاظ عُمر کے سینئر ہوں گے۔ اوقاتی پیمانہ میں جو ہم عہدہ افسر زیادہ تنخواہ پاتا ہوگا وہ انضباط کے مقاصد کے لئے کم تنخواہ پانے والے ہم عہدہ افسر سے متقدم شمار ہوگا۔ لیکن کسی عہدہ کا زیر آزمائش افسر اسی عہدہ کے مستقل افسر سے فائق نہیں سمجھا جائیگا۔ خواہ وہ قائم مقامی کی ملازمت کی طوالت کی وجہ سے زیادہ تنخواہ ہی کیوں نہ پا رہا ہو۔

باب 14 فقرہ 2:۔ سلام

ضمن 1) پولیس افسران ہدایات مندرجہ باب **پولیس ڈرل مینوئل پنجاب 1965ء** اور مندرجہ ذیل خاص ہدایات کے مطابق سلوٹ یعنی سلام کریں گے۔

الف) ہیڈ کنسٹیبل سے بالاتر عہدہ کے تمام پولیس افسر مستحق ہیں کہ ان سے کم عہدہ کے پولیس افسر انہیں سلام کریں۔

ب) تمام عہدوں کے پولیس افسر جب وردی پہنے ہوئے ہوں صدر پاکستان۔ چیف آف سٹاف۔ گورنر پنجاب اور پنجاب گورنمنٹ کے وزراء کو تمام موقعوں پر ماسوائے مواقع **مندرجہ ذیل ضمنی قاعدہ نمبر (ج) و (د) کے سلوٹ (سلام)** کریں گے۔ انجمن ہائے واضعین قوانین کے

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پریزیڈنٹوں اورڈپٹی پریزیڈنٹوں کی بھی دوران اجلاس انجمن متعلقہ اورسرکاری تقریبات پرویسی ہی تعظیم وتکریم کی جائے گی۔افسران پولیس گزٹ شدہ جب کبھی وردی پہنے ہوئے کسی اعلیٰ سول افسریاافسران افواج بحری، بری وہوائی جوانِ سے عہدہ میں بالاتر مخاطب ہوں یاجب وہ **بالاتر افسران سے مخاطب ہوں** تو وہ **پولیس افسران بالاتر عہدوں کے افسران کوسلوٹ کریں گے۔غیر گزٹ شدہ افسران پولیس جب وردی پہنے ہوئے ہوں حسب احکام بالاسلوٹ کریں گے**۔اوراس کے علاوہ افواج بحری وبری وہوائی کے جملہ افسران کوبھی جوان سے بڑے اور وردی پہنے ہوئے ہوں۔نیز تمام افسران سول کوبھی جوایکسٹرااسسٹنٹ کمشنریااس سے بالاتر رتبہ کے ہوں یاان کے مساوی المنصب ہوں سلوٹ کریں گے جب کہ **وہ اِن سے یایہ اِن سے مخاطب** ہوں۔

ہیڈ کنسٹیبلان وکنسٹیبلان حسب ہدایات بالا کے علاوہ تمام گزٹ شدہ افسران سول کوبھی سلام کریں گے جب وہ اِن سے یایہ اِن سے مخاطب ہوں۔جب کبھی کوئی پولیس افسروردی پہنے ہوئے کسی عدالت میں جائے جب اجلاس لگا ہوا ہوتو **بلالحاظ رُتبہ صدرعدالت موجودالوقت عدالت کوسلوٹ کریگا**۔جب کبھی کوئی غیرگزٹ شدہ افسرپولیس **(مجسٹریٹ علاقہ سے)** اس کی حدود کے اندر یانیز عدالت میں مخاطب ہو یا مجسٹریٹ علاقہ ایسے افسر سے مخاطب ہوتو **مجسٹریٹ سلامی کا مستحق** ہوگا۔

ج) تمام عہدوں کے پولیس افسر جب پریڈ پر ہوں یاسرکاری تقریبات پرقطاری میں تعینات ہوں اوران کے پاس سے کوئی ایسے افسر گزریں جوان کے سلامی کا حقدار ہوں تو اُن **کوسلوٹ نہیں کریگا۔صرف ہوشیاری پوزیشن** میں کھڑے رہیں گے۔لیکن اگرکوئی سلامی کا حقدار افسرکسی نوکری پرتعینات شدہ پولیس افسر سے **ذاتی طور پر مخاطب** ہو یاایسا پولیس افسرایسے سلامی کے حقدارافسر سے ذاتی طور پر مخاطب ہوتو پولیس افسراس افسرکوسلوٹ کریگا۔

د) باوجودکسی امرمندرجہ ہدایات سابقہ کےکوئی پولیس افسر بلالحاظ عہدہ جوٹریفک کی نوکری یادیگراسی قسم کی کامل توجہ طلب نوکریوں پر مامُور ہووہ کسی سلامی کے **حقدار شخص کوسلامی نہیں دیگا**۔ماسوائے جب کہ بسلسلہ ادائیگی فرض سے ایسے شخص سے مخاطب ہوناپڑے یاوہ شخص ایسے پولیس افسر سے مخاطب ہو۔

باب 14 فقرہ 4:۔ عوام کے ساتھ طرزعمل

ضمن 1) ہرایک پولیس افسراپنے **مزاج کوقابو میں** رکھے گااورتمام موقعوں پراخلاق سے کام کریگا۔اوردوسروں کے **برتاؤ سے اپنے استقلال** کو بگڑنے نہیں دیگا۔

ضمن 2) ہرایک پولیس افسراپنا بچاؤ کرتے ہوئے یااپنے اختیار کا جائزاستعمال کرتے ہوئے دجمعی سے کام کریگااور **حتی الامکان کم ترین تشدد سے** کام لے گا۔

ضمن 3) بالعموم فرائض کی انجام دہی میں افسران پولیس منفرداً کام کرتے ہیں لہٰذاانہیں یادرکھنا چاہئیے کہ جمعیت پولیس کی شہرت نیز یہ امرکہ پبلک کا قانون پسندطبقہ کہاں تک **قانون شکن اشخاص** کے برخلاف **تعاوُن پررضامند** ہوگاہرایک شخص کے طرزعمل پرمبنی ہے۔

باب 14 فقرہ 9:۔ ترسیل عرض داشت

قواعدوآداب ترسیل عرض داشت بخدمت گورنمنٹ آف پاکستان **اُموردا خلہ کے نوٹیفکیشن** میں دیئے گئے ہیں۔جن کی نقول انسپکٹر جنرل صاحب کی تحریری ظہری کے ساتھ تمام افسران پولیس کوبھیجی گئی تھی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب 14 فقرہ 10:۔ اردلی روم

ضمن 1:۔ ہرایک ضلع میں ہفتے میں ایک یا بشرط ضرورت زیادہ دفعہ سپرنٹنڈنٹ بشرط امکان خود یا کوئی اور افسر گزٹ شدہ جسے وہ مقرر کرے اردلی روم میں اجلاس کریگا۔

ضمن 2) افسران گزٹ شدہ جو اردلی روم کے اجلاس کے صدر نشین ہوں انہیں چاہیئے کہ جو عرض و معروض ماتحتان بہ سبیل مقررہ اور آداب وقواعد کے مطابق گوش گزار کریں انہیں سُن کر احکام جاری کریں۔ اسی طرح صدر مقام میں مقیم قصوروار اولاً اردلی روم میں اجلاس کنندہ افسر کے سامنے پیش کئے جائیں گے جو کہ حتی المقدور ایسے معاملات کا فوراً فیصلہ کردیگا۔ اور اپنی اتنی کارروائی قلمبند کریگا جتنی ہرایک معاملہ کے حالات کو مدنظر رکھتے ہوئے قاعدہ کی رُو سے ضروری ہے۔ جب کسی قصوروار کے برخلاف کوئی ایسی شکایت ہو جس کی نسبت اتنی طویل باقاعدہ کاروائی کی ضرورت ہو کہ فوراً مکمل نہ ہوسکے تو افسر اجلاس کنندہ ایسی کاروائی کا حکم جاری کریگا۔ ہرطرح کوشش کی جائیگی کہ انضباطی معاملات کا تصفیہ براہ راست اور اشخاص متعلق کی موجودگی میں ہو اور ایسے معاملات کی مقدار جن کا تصفیہ دفتر کی معرفت تحریری رپورٹوں کے ذریعے کیا جاتا ہے گھٹ کر کم ترین حد تک پہنچ جائے۔

باب 14 فقرہ 17:۔ میڈیکل سٹوفکیٹ

ضمن 1) میڈیکل افسروں سے سرکاری ملازمین کے لئے میڈیکل سٹوفکیٹ کے حصول کے بارے میں قواعد پنجاب میڈیکل مینوئل کے **ضمیمہ نمبر 28** میں درج کئے گئے ہیں۔

ضمن 2) رخصت یاب افسران جو اس ضلع سے جہاں سے وہ رخصت پر روانہ ہوئے، کی بجائے کسی دیگر ضلع میں مقیم ہوں۔ اگر میڈیکل سٹوفکیٹ پر توسیع کے خواہاں ہوں تو انہیں اسی ضلع کے میڈیکل سپرنٹنڈنٹ کو درخواست کرنی چاہیے۔ ہرایسی صورت میں میڈیکل افسر کا فرض ہے کہ سٹوفکیٹ عطا کرنے سے پہلے درخواست کنندہ کے محکمہ یا دفتر کے سربراہ سے درخواست دہندہ کی سابقہ میڈیکل ہسٹری کے بارے میں تفصیلات۔ نیز یہ امر کہ آیا درخواست دہندہ واقعی رخصت پر ہے اور وہ کون سے ضلع سے تعلق رکھتا ہے۔ معلوم کرکے پھر سٹوفکیٹ میں اس کی متعلق ذکر کریگا۔ دوران تحقیقات ہذا درخواست دہندہ کو فہرست بیماراں میں شمار کیا جائے گا۔ **دیکھو قاعدہ 7 ضمیمہ 28 پنجاب میڈیکل مینوئل۔**

ضمن 3) میڈیکل افسروں کے لئے پولیس افسروں کو صحت کی خرابی یا آب وہوا کی ناموافقت کی وجوہات پر تبادلہ کی سفارش کرکے سٹوفکیٹ منع ہے۔ البتہ اگر سٹوفکیٹ کے لئے درخواست گزار کا قریب ترین بالا افسر درخواست دہندہ کے لئے کسی مقام کے مضرصحت یا کسی دوسرے مقام کے مقابلے میں فائدہ مند ثابت ہونے کے احتمال کی بابت کوئی اطلاع طلب کرے تو اطلاع مذکور سٹوفکیٹ سے علیحدہ روانہ کی جاسکتی ہے۔

(دیکھو قاعدہ نمبر 7 ضمیمہ نمبر 28 پنجاب میڈیکل مینوئل)

ضمن 4) جب کبھی بھی کسی پولیس افسر کی بیماری کے متعلق گورنمنٹ کے مفاد کے پیش نظر اس کے افسران اعلیٰ تفصیلات حاصل کرنا چاہیں تو گورنمنٹ میڈیکل افسر جس نے بحیثیت سرکاری ملازم متعلقہ معلومات حاصل کی ہوں ان تعلقات کا خیال کئے بغیر جو ایک مریض اور میڈیکل مشیر کے درمیان ہوتے ہیں ایسی تفصیلات مہیا کریگا تاہم اس طریق کی شاذ و نادر ضرورت پڑتی ہے۔ البتہ پولیس افسر جو میڈیکل کیفیت نامہ اپنے میڈیکل نگران سے حسب طریق دیگر کیفیت ناموں کے جو درخواست بمطابق ڈاکٹری ہدایت کے ساتھ منسلک کرنے کو حاصل کرتے ہیں حاصل کرسکتے ہیں۔ **(دیکھو قاعدہ نمبر 16 ضمیمہ نمبر 28 پنجاب میڈیکل مینوئل)**

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ضمن 5) میڈیکل افسروں کو چاہیے کہ جن اہلیان پولیس کے ہسپتال میں مزید قیام سے فائدہ کی اُمید نہ ہو ان کی نسبت صرف رخصت کی سفارش کریں اور اس قسم کی تصدیق نہیں کرنی چاہیے کہ فلاں ملازم پولیس ملازمت کے ناقابل ہے سوائے جب سرکاری طور پر کسی ملازم پولیس کی مزید ملازمت کی قابلیت کے بارے میں رپورٹ کرنے کی درخواست کی جائے۔

باب 14 فقرہ 18:۔ پرچہ جات نوکری

ہر ایک بھرتی شدہ پولیس افسر (اُردو) میں فارم نمبر (14-18) پر پرچہ نوکری رکھا کریگا۔ وہ بذات خود اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ تمام تبدیلیاں جن میں تبدیلی فرائض لازمی ہو تمام رخصت و بشمول رخصت اتفاقیہ اور تمام نوکریاں جن میں (24 گھنٹے) یا زیادہ عرصہ لائن سے غیر حاضر رہنا پڑے اس پرچہ میں باقاعدہ درج کی جائیگی اور اِن اندراجات پر لائن افسر SHO یا کلرک ہیڈ کنسٹیبل دستخط کریگا۔

باب 14 فقرہ 21:۔ جیل خانوں میں داخل ہونے کا اختیار

ضمن 1) گزٹ شدہ پولیس افسران کسی وقت بھی ایسی غرض کے لئے جیل خانوں میں داخل ہوسکتے ہیں جس کا تعلق ان کے فرائض کی انجام دہی سے ہو۔

ضمن 2) ماتحت افسران پولیس صرف قیدیوں کی شناخت کے متعلق کارروائی کرنے کے لئے جیل خانوں میں داخل ہوسکتے ہیں۔ جیل خانوں میں داخل ہوتے وقت ایسے افسران باقاعدہ وردی میں ملبوس ہوں گے۔

ضمن 3) کسی پولیس افسر کو کسی قیدی سے کوئی سوال کرنے کی اجازت نہیں سوائے جب کہ ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ نے سپرنٹنڈنٹ جیل خانہ کے نام اس بارے میں تحریری حکم دیا ہو۔ اسٹنٹ سب انسپکٹر سے کم تر عہدہ کے افسران اس مطلب کے واسطے تعینات نہیں کیے جائیں گے۔

باب 14 فقرہ 22:۔ نجی اسلحہ آتشیں

ضمن 1) بالعموم سب انسپکٹر سے کم تر عہدہ کے پولیس افسروں کے لئے پرائیویٹ اسلحہ آتشیں رکھنے کے لئے لائسنس کی سفارش نہیں کرنی چاہئیے۔ لیکن اگر عہد مذکور سے کمتر عہدہ کے افسران ذاتی حیثیت کے لحاظ سے اعلیٰ معاشرتی درجے کے ہوں یا کافی زمین یا جائیداد غیر منقولہ کے مالک ہو تو اِن کی سفارش کی جاسکتی ہے۔

ضمن 2) غیر گزٹ شدہ افسران پولیس کے لئے ڈیوٹی پر پرائیویٹ اسلحہ آتشیں کا استعمال ممنوع ہے۔ (نیز دیکھو قاعدہ 6-34)

نوٹ:۔ باب 6 فقرہ 34 میں اسلحہ آتشیں کا استعمال کنندگان اور جن کے لئے ممنوعہ ہے اُس کی تفصیل موجود ہیں۔

باب 14 فقرہ 23:۔ اس جائیداد پر کنٹرول جو پولیس افسران کے قبضہ میں آئے یا وہ حاصل کریں

ضمن 1) حسب ذیل شرائط کے تحت کوئی پولیس افسر زمین یا دیگر جائیداد قبضہ میں رکھ سکتا ہے یا حاصل کرسکتا ہے۔ اس میں مستقل نوعیت کا رہن بھی شامل ہے۔

الف) کنسٹیبل سے بالاتر عہدے کا ہر ایک پولیس افسر ایسے عہدہ میں اولین تقرری کے وقت سپرنٹنڈنٹ پولیس کو عام استعمال کے (فارم 76A) پر اپنی، اپنی بیوی یا بیویوں، بیٹیوں، باپ، بھائیوں یا بھتیجوں کی غیر منقولہ جائیداد واقع پاکستان کی نسبت (اگر کوئی ہو) مکمل اور مفصل رپورٹ کریگا۔ نیز اس جائیداد کی بھی جو وہ خود یا اس کی خاندان کے مذکورہ بالا ارکان بعد میں حاصل کریں۔ خاندانی مقبوضات اراضی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کی تفصیل اس رپورٹ کے فارم میں داخل کرنے کی ضرورت نہیں لیکن انہیں علیحدہ ظاہر کر دینا چاہیے۔ رپورٹ مذکور میں وہ حق یا حصہ بھی بیان کیا جائے جو اسے کسی خاندان کی متروکہ جائیداد میں حاصل ہو۔ **ہر سال (جنوری کے مہینے) میں کنسٹیبل سے بالاتر عہدہ** کا ہر ایک پولیس افسر اقرار نامہ داخل کریگا۔ اور اس میں جو کمی بیشی یا تبدیلی اس کی جائیداد غیر منقولہ میں یا اس کے خاندان کے ارکان کی جائیداد میں گزشتہ سال میں ہوئی ہو اس کی تفصیلات درج کریگا اور اگر ایسی کوئی تبدیلی نہ ہوئی ہو تو وہ اس بارے میں تصدیق قلمبند کریگا۔ گزٹ شدہ افسران پہلی تقرری پر اور سال ہائے مابعد میں اپنے **اقرار ناموں کے فارم SP کی معرفت (DIG) پولیس کو بھیجیں گے**، جو انہیں ہر ایک افسر کی سالانہ خفیہ رپورٹوں کے ساتھ منسلک کر کے **ہر (2 دستاویزات) IGP کو (15 فروری) تک بھیج دیگا**۔ انسپکٹر جنرل یہ اقرار نامے بغرض اطلاع گورنمنٹ کو بھیج دیگا۔ اور ان کے واپس آنے پر افسران متعلقہ کی پرسنل فائلوں کے ساتھ شامل کر دیگا۔ ماتحتان اعلیٰ اپنے اقرار ناموں کے فارم SP کو ارسال کریں گے جو اِن کو سالانہ خفیہ رپورٹ متعلقہ افسران مذکور کے ساتھ شامل کر کے **ہر (2 دستاویزات) DIG پولیس کو بھیج دیگا**۔ ان ماتحتان اعلیٰ کے اقرار ناموں کے فارم جن کی ابتدائی **پرسنل فائلیں قاعدہ 18-38 کے تحت انسپکٹر جنرل پولیس کے دفتر میں رکھی جاتی ہیں** ایسے ہر ایک افسر کی سالانہ خفیہ رپورٹوں کے ساتھ بھیجے جائیں گے تاکہ پرسنل فائل کے ساتھ ریکارڈ میں شامل کئے جائیں۔ دیگر ماتحتان اعلیٰ کے اقرار نامے ان کی ابتدائی پرسنل فائلوں کے ساتھ (DIG) پولیس کے دفتر میں رکھی جاتی ہیں اور ریکارڈ کئے جاتے ہیں۔ **ماتحتان ادنیٰ** اپنے اقرار ناموں کے فارم **براہ راست SP پولیس کو بھیجیں گے جو ان کو اعمالناموں میں ریکارڈ کرائے گا۔**

نوٹ:۔ تمام صورتوں میں جن میں پولیس افسران رہائشی یا دیگر اغراض کے لئے جائیداد غیر منقولہ جزواً یا کلاً حاصل یا فروحت کریں بوساطت معمولی انسپکٹر جنرل پولیس کی پیشگی منظوری حاصل کی جانی چاہیے۔

ب) ماتحتان ادنیٰ ماتحتان اعلیٰ کے رتبہ پر ترقی حاصل کرنے پر اس جائیداد غیر منقولہ کی بابت جو اس کی ترقی کے وقت خود ان کے یا پولیس کی معرفت (DIG) پولیس کو ارسال کریں گے۔ (DIG) پولیس ان تازہ اقرار ناموں کو اِن اقرار نامہ جات کے ساتھ جو اس افسر کی ترقی سے پہلے داخل کئے گئے تھے۔ مقابلہ کر کے تحقیقات کرنے **اور کسی غلطی کی اصلاح کرنے** کے بعد **اس امر کی تصدیق کریگا** کہ یہ سابقہ اقرار نامہ جات سے ملتا ہے۔ تب تازہ اقرار نامہ اس پرسنل فائل کے ساتھ ریکارڈ کیا جائیگا۔ جو افسر مذکور کی ترقی یابی پر کھولا گیا ہو۔

ج) جب کسی پولیس افسر کو اس ضلع میں **جہاں وہ ملازم ہو زمین رہن یا بیع لینے** کی اجازت دی جائے تو اسے کسی دوسرے ضلع میں تبدیل کر دیا جائے گا۔

د) جو افسران **پولیس نہری نو آبادیات میں ملازم** ہو ان کے لئے رقبہ ملازمت میں **بذریعہ نیلام یا ٹنڈرز میں خریدنا منع** ہے۔

ضمن 2) جہاں تک مقبوضات کا **(ماسوائے عارضی جائیداد) تعلق ہے**۔ گورنمنٹ اس حق کو محفوظ رکھتی ہے کہ جب مفاد عامہ اس امر کا مقتضی ہو تو کسی پولیس سے مطالبہ کرے کہ وہ ان سرمایہ کاریوں کا جو خود اس نے یا اس کے کسی نزدیکی رشتہ دار مصرحہ **شرط ضمن 1 (الف)** بالا نے کی ہو ں یا کسی غیر منقولہ جائیداد کا جو اس نے یا اس کے نزدیکی رشتہ داران مذکور میں سے کسی نے حاصل کی ہو حساب پیش کرے۔

ضمن 3) اسٹنٹ سب انسپکٹروں اور ان سے بالاتر عہدوں کے جملہ افسران کی ذاتی امسلہ میں ایک خفیہ یادداشت رکھی جائے گی جس میں دکھلایا جائے گا **کہ افسر متعلقہ کو تنخواہ کے علاوہ کن کن** دیگر ذرائع سے **کتنی زائد آمدنی ہوتی** ہے۔ یہ ریکارڈ **افسران کے اپنے فائدہ** کے لئے رکھا جاتا ہے چنانچہ یہ ضروری ہے کہ جس سپرنٹنڈنٹ پولیس کے ماتحت وہ خدمت انجام دے رہے ہوں اس کو خفیہ طور پر تمام ایسے ذرائع آمدنی اور

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حاصل کردہ تمام اضافہ جات کی درست رپورٹ کریں۔

ضمن 4) تمام اطلاعات جو افسران پولیس اپنی اور اپنے رشتہ داروں کی منقولہ اور غیر منقولہ جائیداد کی بابت جو ان کے قبضہ میں ہو یا انہوں نے حاصل کی ہو قطعی طور پر خفیہ متصور ہوگی۔

باب 14 فقرہ 24:۔ فراہمی اشیاء کے متعلق احکام

ضمن 1) بطور ایک عام اُصول پولیس کے لئے فراہمی ذرائع سواری و باربرداری یا دیگر اشیاء ممنوع ہے لہذا جب کوئی سائل فراہمی اشیاء کے متعلق درخواست کریں تو وہ بالعموم ایسے معاملات میں صرف اسے وہ جگہ بتلا دینے پر اکتفا کریں گے جہاں سے مطلوب اشیاء دستیاب ہوسکتی ہیں۔

ضمن 2) ماتحتان ادنٰی سے تحفہ جات، مفت سواری یا ضیافت کا قبول کرنا سخت منع ہے۔ **افسران اعلیٰ و ماتحتان ہر (دوکو خوب) سمجھ لینا چاہیے کہ** قاعدہ ہذا کا اجراء اس لیے ضروری ہے کہ کوئی **ایسا رواج نہ رہنے** دیا جائے جس کا بُرا استعمال ہوسکے یا جس کی نسبت غلط بیانی ہوسکے اور یہ اغراض ایسی ہیں کہ جن کا ذاتی لحاظ داری پر غالب آنا ضروری ہے۔ خواہ آخر الذکر کسی ہی قابل تحسین اور قدرتی کیوں نہ ہو۔

ضمن 3) دورہ کرنے والے افسروں پر واجب ہے کہ بذات خود نہایت احتیاط سے تحقیق کر لیں کہ دوروں کے متعلق جو کچھ خرچ ہو وہ سب ادا کیا جائے اور ان اشخاص کو مل جائے جن کو واجب الادا ہے۔ اس بارے میں نہ صرف ان اشیاء کی مناسب قیمت کی ادائیگی کا جو خود دورہ کرنے والے افسر کو مطلوب ہوں بلکہ ان قرضوں کی ادائیگی کا بھی خیال رکھا جائے جو نوکروں اور دوروں کے عملہ نے برداشت کئے ہوں جب کبھی **ممکن ہو تمام اشیاء اسی ٹھیکیدار سے لینی چاہئیں** جس کو گورنمنٹ نے اس غرض کے لئے مقرر کیا ہو جہاں کوئی ایسا ٹھیکیدار نہ ہو اور اشیاء نمبرداروں کی معرفت لینی پڑیں تو اس امر کی خاص احتیاط کی جائے گی کہ ان کی مناسب طور پر قیمت ادا کی جائے اور تقسیم کی جائے۔

ضمن 4) مندرجہ بالا تحتی قواعد **(ضمن 1 اور ضمن 2)** میں مندرجہ خاص مثالوں کے علاوہ تمام عہدوں کے افسران پولیس کو سخت تاکید کی جاتی ہے کہ وہ اپنے آپ کو کسی ایسے ماتحت یا پبلک کے کسی فرد کے زیر احسان نہیں کریں گے۔ **جن کے ساتھ ان کو منصبی حیثیت میں سابقہ پڑنے کا اِمکان ہو۔**

ضمن 5) محکمہ پولیس یا کسی اور سرکاری محکمہ کے **ماتحتان کی معرفت فراہمی یا خرید اشیاء خواہ دورہ پر یا ہیڈ کوارٹر میں سخت منع** ہے۔ کوئی پولیس افسر کسی سرکاری ملازم سے کوئی ایسا پرائیویٹ کام نہیں لیگا **جس میں معاملے یا سودے میں روپیہ وصول یا خرچ** کرنا پڑتا ہو۔

باب 14 فقرہ 25:۔ روپیہ کا لین دین

ضمن 1) افسران پولیس کے لئے دفاتر پولیس کے **اکاؤنٹوں** کے ساتھ کسی قسم **کا روپیہ کا لین دین** رکھنا منع ہے۔

ضمن 2) کوئی پولیس افسر بالواسطہ یا بلاواسطہ طور پر کسی دوسرے پولیس افسر سے یا اس کے کسی ایجنٹ تعلقدار متوسل۔ **رشتہ دار یا ضامن سے نہ روپیہ قرض لیگا اور نہ اپنے آپ کو اس کو مرہون منت کریگا۔** اسی طرح کوئی پولیس افسر کسی ایسے پاکستان کے باشندے سے جو اِس کے ملازمتی ضلع میں بودوباش رکھتا ہو یا بیوپار کرتا ہو نہ روپیہ قرض لیگا اور نہ اپنے آپ کو اس کا مرہون احسان کریگا۔ **مگر شرط یہ ہے کہ قاعدہ ہذا کا اطلاق دوکان کے معمولی قرضوں پر نہیں ہوگا۔**

ضمن 3) کوئی پولیس افسر بلاواسطہ یا بالواسطہ یا بلاضمانت براہ راست یا رشتہ دار یا دیگر ایجنٹوں کے ذریعہ سود پر روپیہ قرض دینا منع ہے۔

ضمن 4) (IGP) **یعنی انسپکٹر جنرل کی منظوری کے بغیر ہیڈ کنسٹیبلوں یا کنسٹیبلوں سے کسی غرض کے لئے اپنی خوشی سے دیئے ہوئے چندے وصول نہیں کئے جائیں گے۔**

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ضمن5) اگر افسران پولیس کے ماتحتوں میں سے **کوئی شخص دیوالیہ یا لاعلاج طور پر (سرتاپاء) مقروض** ہو تو وہ اپنے قریب ترین بالا افسر کو اس اَمر کی رپورٹ کریں گی۔

ضمن6) افسران گزٹ شدہ کے لئے ایسے اشخاص سے **اُدھار لینا** یا ان سے روپیہ لیکر اپنے آپ کو اِن کا **مرہون منت** کرنا جو اِن کے منصبی اختیارات کے ماتحت یا زیر اثر ہوں یا جو ان مقامی حدود کے اندر رہتے ہوئے ہوں۔ جائیداد رکھتے ہوں یا کاروبار کرتے ہوں جن میں ایسے افسران گزٹ شدہ مامُور ہوں **یہاں تک منع ہے کہ خلاف ورزی** کی حالت **میں اِن کو موقوف (Dismiss)** کیا جا سکتا ہے۔

باب 14 فقرہ 26:۔ تحفہ جات

ضمن1) **اُصول متذکرہ قاعدہ نمبر (14-26)** کی رُو سے افسران پولیس کے لئے اپنے ماتحتان سے کسی قسم کے بھی تحفہ جات قبول کرنا منع ہے۔ افسران پولیس کے لئے **تحائف** کے لینے اور دینے کی قطعی ممانعت ہے۔ گورنمنٹ پنجاب کے احکام تحائف کے متعلق گورنمنٹ پنجاب کے مجموعی (**گشتی حکم نامہ نمبر 1 کے فقرات نمبر 11-12 میں جیسا کہ 1 مارچ 1928ء**) تک ترمیم ہو چکا ہے دیئے گئے ہیں۔ قواعد متعلقہ طرز عمل ملازمان سرکاری کے (**قاعدہ نمبر 2**) کی رُو سے پولیس افسران یا ان کے کنبہ کے افراد کے لئے غیر سرکاری اشخاص سے تحفہ جات یا ڈالیوں کا قبول کرنا منع ہے۔

ضمن2) کوئی سرکاری ملازم کسی پاکستانی سے **پھولوں یا پھلوں یا اسی قسم کی کم قیمت اشیاء کا اعزازی تحفہ قبول کر سکتا ہے**۔ مگر تمام ملازمان سرکاری اپنی بہترین کوششوں سے **اس قسم کے تحفہ جات کے دینے کی خواہش کو روکیں** گے۔ ماسوائے قریب ترین وطنی ہمسایوں اور رشتہ داران اِن کے پولیس افسروں کے لئے **شادی کی تقریبوں پر تحفہ کا لینا دینا منع ہے۔**

نوٹ:۔ اپنے قریب ترین ہمسایہ اور رشتہ داران سے تحفہ جات وغیرہ بہ رشتہ داری اور بوجہ ہمسایہ کے لے سکتا ہے۔

ضمن3) **ماسوائے اتفاقی اشد ضرورت کے** پاکستانی رئیسوں کی گاڑیوں اور گھوڑوں وغیرہ کا **عاریتاً لینا افسران پولیس کے لئے منع** ہے۔

ضمن4) کوئی پولیس افسر ایسی الوداعی دعوتوں میں شریک نہیں ہوگا جو اس کے ملازمت سے ریٹائر ہونے یا کسی ضلع یا مقام سے روانہ ہونے کے موقع پر اظہار عقیدت کی غرض سے کی جائیں اور نہ ایسی ضیافتوں میں شریک ہوگا جو اس کے اعزاز میں کی جائیں (**الاّ**) اس حالت میں **جب ایسی دعوتیں وغیرہ محض غیر رسمی اور پرائیویٹ نوعیت کی ہوں اور حقیقتاً ذاتی دوستوں تک محدود ہوں**۔ قاعدہ ہذا اسے استثناء کی منظوری صرف انسپکٹر جنرل دے سکتی ہیں۔

باب 14 فقرہ 27:۔ غیر محکمانہ اثر و رسوخ کے لئے استعمال نہیں کی جائیگی

ضمن1) تمام عہدوں کے افسران پولیس کے لئے دیگر محکمہ جات کے افسروں یا غیر سرکاری شُرفاء سے ترقیوں۔ تبادلوں۔ سزاؤں اور اپیلوں وغیرہ کے معاملات میں ذاتی حقوق کی تقویت کے لئے امداد طلب کرنا ممنوع ہے۔ **ترقیاں باب 13 میں بیان کردہ اُصولوں اور طریقوں کے مطابق کی جاتی ہیں**۔ محکمانہ مقرر کردہ رپورٹ ہائے ترقی۔ اعمال نامہ جات و مسئلہ ذاتی کے سوا براہ راست یا بالواسطہ **درخواستوں یا سفارشوں کے بیرونی ذرائع سے افسران با اختیار ترقی کے دلوں پر اثر ڈالنے کی کوشش کرنا نظم وضبط کی سخت خلاف ورزی متصور ہوگی**۔ تبادلہ جات مفاد سرکار کے لحاظ سے کئے جاتے ہیں نہ کہ افراد کی سہولت کے لئے۔ احکام تبادلہ جات کی ترمیم کے لئے معقول معروضات مناسب ذریعہ سے **اور قاعدہ (14-6)** میں مقرر طریق کے مطابق پیش کی جا سکتی ہیں۔ البتہ اگر اس قسم کی درخواستیں فضول ہوں یا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

محض ناگوار علاقوں میں نوکری سے بچنے کے لئے کی گئی ہو تو (انضباط شکنی) کے لئے محکمانہ کارروائی کی جاسکتی ہے۔سزاؤں اور اپیلوں کا ضابطہ باب 16 میں بیان کیا گیا ہے۔

حکام اپیل و نگرانی پر براہ راست یا افسران بالا دست یا بیرونی اشخاص کی معرفت اثر انداز ہونے کی کوشش نظم وضبط کی سخت خلاف ورزی متصور ہوگی۔افسران پولیس کو یہ بھی اجازت نہیں کہ مناسب ذریعہ سے منظوری حاصل کئے بغیر اپنے تبادلوں، ترقیوں اور سزاؤں کے متعلق (IGP) یا (DIG) سے ملاقات کریں۔

ضمن 2) اسی طرح افسران پولیس کے لئے یہ بھی ممانعت ہے کہ وہ مجلس واضع قوانین کے ارکان سے استدعا کریں کہ ان کی ذاتی شکایت کو مجالس مذکور میں موضوع سوالات بنایا جائے۔

ضمن 3) ضمن 1 میں بیان کردہ ممانعت ماسوائے سٹرفیکیٹ جو زیر قاعدہ (باب 15 فقرہ 3) عطا کئے جائیں یا رسمی خطوط کے جو متعلقہ سپرنٹنڈنٹ پولیس کے نام لکھے جائیں اور ان میں موصوف کو ان خاص خدمات کی اطلاع دی گئی ہو جو نو پسندہ کے لئے انجام دی گئی ہوں یا جن کا علم اس کو منصبی حیثیت میں ہوا ہو کسی اور قسم کے سرٹیفکیٹوں یا سفارشی چھٹیوں کا حاصل کرنا بھی شامل ہے۔

ضمن 4) افسران پولیس کے لئے انسپکٹر جنرل پولیس کی پیشگی منظوری کے بغیر ممبران یا گورنمنٹ کے سیکرٹریوں سے انٹرویو حاصل کرنا سخت منع ہے۔

باب 14 فقرہ 28:۔ سٹے میں سرمایہ کاری

ضمن 1) کوئی پولیس افسر عادتاً کسی ایسے پبلک فنڈ یا کمپنی سے متعلق کوئی شیئر سٹاک، کچی رسید، سٹرفیکیٹ، شیڈول، کوپ، ڈی بنچر (دینیہ) یا دیگر کفالت نامہ نہ خریدے گا نہ بیچے گا جس کی قیمت وقتاً فوقتاً اعلانیہ گھٹتی بڑھتی ہو۔

ضمن 2) کوئی پولیس افسر ایسے فنڈز میں نفع کی اُمید پر سرمایہ لگانے کے لئے ایسی خبر یا اطلاع سے فائدہ نہیں اُٹھائے گا۔جو اسے منصبی حیثیت میں موصول ہوئی ہو۔

ضمن 3) افسران پولیس تجارت نہیں کریں گے لیکن ایسی کان کنی یا دیگر کمپنیوں کے حصہ رکھ سکتے ہیں جن کا مدعا ملک کے ذرائع کی ترقی ہو۔ بہر حال کوئی پولیس افسر انسپکٹر جنرل کی منظوری کے بغیر اس قسم کے اداروں کے انتظام میں حصہ نہیں لے گا اور نہ ہی کوئی پولیس افسر جس کے پاس کسی ایسی کمپنی کا حصہ ہو اس ضلع میں تعینات کیا جائے گا جہاں وہ کمپنی کام کرتی ہو۔

باب 14 فقرہ 30:۔ سیاسیات میں شرکت

ضمن 1) کوئی پولیس افسر کسی ایسی تحریک میں جو پاکستان میں جاری ہو یا معاملات پاکستان سے متعلق ہو نہ تو حصہ لیگا نہ اس کی امداد کے لئے چندہ دیگا۔جہاں تک شک کی گنجائش ہو کہ آیا کسی پولیس افسر کے زیر تجویز عمل سے قاعدہ ہذا کی خلاف ورزی ہوتی ہے یا نہیں تو انسپکٹر جنرل کا حکم حاصل کیا جائیگا۔

ضمن 2) کوئی پولیس افسر کسی قانون ساز انجمن کے متعلق انتخاب میں کسی شخص سے کسی شخص کے حق میں ووٹ دینے کے لئے درخواست نہیں کریگا اور نہ ہی کسی اور طرح دخل دیگا یا اپنا رسوخ استعمال کریگا یا حصہ لیگا۔اگر اسے ووٹ دینے کا حق حاصل ہو تو اپنا ووٹ دے سکتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب14 فقرہ31:۔ بے ضابطہ درخواستوں اور سفارشوں کے ممانعت

تمام عہدوں کے پولیس افسران کو جب کہ آسامیاں خالی ہو براہ راست یا افسر بالا دست کے ذریعے ترقی درجہ کے لئے درخواست دینے کی ممانعت ہے اور افسران بالا دست کو خاص آسامیوں کے لئے ماتحتوں کی سفارش کرنے کی ممانعت ہے۔ ماسوائے بہ مطابقت ہدایات مندرجہ (باب13) یا جب کہ حاکم مجاز جسے ایسے آسامیاں پُر کرنے کا اختیار ہو انہیں سفارش کے لئے حکم دے۔

باب14 فقرہ32:۔ کارروائی جب رشوت پیش کی جائے

اگر کبھی کسی پولیس افسر کو رشوت پیش کی جائے تو اسے چاہیئے کہ فوراً اپنے بالا افسر کو اس امر کی رپورٹ کرے۔ حکم ہذا کی تعمیل نہ کرنا خود نظم ونسق کی خلاف ورزی ہوگا۔ رشوت کا اقدام (فوجداری جرم) ہے اور جن واقعات میں حالات سے ظاہر ہو کہ شخص رشوت دہندہ کے خلاف فوجداری استغاثہ دائر کر کے اس کو سزا دلائی جاسکتی ہے تو اس غرض کے لئے ہر ممکن کارروائی کرنی چاہیئے۔

باب14 فقرہ33:۔ پولیس افسران کو دیگر ملازمت کرنے کی ممانعت

ایکٹ نمبر5 سال 1861ء کی (دفعہ 10) میں ممانعت کی گئی ہے کہ انسپکٹر جنرل کی خاص وتحریری اجازت کے بغیر کوئی پولیس افسر سوائے فرائض زیر ایکٹ مذکورہ کے اور کسی قسم کا کاروبار نہیں کریگا۔ اس قسم کی اجازت بالعموم دی جاتی رہی ہے تا کہ افسران پولیس جس حد تک قواعد متعلقہ طرز عمل ملازمان سرکار میں اجازت دی گئی ہے۔ وقتاً فوقتاً ادبی کا م کرسکیں یا بحیثیت ممتحن یا خیراتی یا مذہبی یا معاشرتی جماعتوں میں بطور آنریری بلا تنخواہ اعزازی کارکن کام کرسکیں۔ بہرحال انسپکٹر جنرل کو حق حاصل ہے کہ جب ان کی رائے میں اس قسم کا زائد شغل سرکاری مفاد کے مُنافی ہو تو اجازت منسوخ کردیں۔

موانعات مندرجہ (دفعہ 10) ایکٹ پولیس تمام افسران پولیس کے لئے جملہ ملازمت میں واجب التعمیل ہیں خواہ برسرکار ہوں یا رخصت پر ہوں۔

باب14 فقرہ34:۔ ثالثی

کوئی پولیس افسر کسی تنازعہ کے فیصلے کے لئے بحیثیت ثالث کام نہیں کریگا۔ سوائے بمطابقت قواعد مندرجہ ذیل کے

اول) اپنے قریب ترین یا بالا دست افسر کی منظوری کے بغیر اور جب تک کوئی عدالت یا افسر مجاز جس کو ثالث کرنے کا اختیار ہو ثالثی کرنے کا حکم نہ دے۔

دوم) وہ کسی ایسے مقدمہ میں ثالثی نہیں کریگا جس کی نسبت احتمال ہو کہ وہ اس کی انتظامی حیثیت کے لحاظ سے کسی شکل میں اس کے سامنے آئے گا۔

سوم) اگر فریقین تنازعہ کی پرائیویٹ درخواست ثالثی کرے تو کوئی فیس قبول نہیں کرے گا۔

چہارم) اگر کسی عدالت قانون کے حکم سے ثالثی کرے تو وہ ایسی فیس جو عدالت مقرر کرے قبول کرسکتا ہے۔

باب14 فقرہ39:۔ کنسٹیبلان درجہ سپیشل جن کے نام فہرست سی میں درج ہوں۔ اُن کی مراعات وفرائض

ضمن1) سپیشل درجہ کے کنسٹیبلان جن کے نام فہرست (C) میں درج ہوں وہ سنتری کی ڈیوٹی سے مستثنٰی کئے جائیں گے اور ان کو اسکورٹوں کی کمان میں گاردات کا سیکنڈان کمان جب کہ ان کنسٹیبلان کی تعداد جن پر اسکورٹ مشتمل ہو (تین) سے زیادہ نہ ہو اور پریڈوں اور دیگر موقعوں

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

پر مثلاً الارم، میلے۔آتشزدگی اور صف بندی کو چہ وغیرہ کی ڈیوٹی پر جب کہ پولیس کو ایسے یونٹوں میں ڈیوٹی پر روانہ کیا جائے سکواڈ کمانڈر لگایا جاسکتا ہے۔اس طرح کنسٹیبل صرف اس وقت لگائے جائیں گے کہ کوئی ہیڈ کنسٹیبل مستقل یا قائم مقام اس کام کے لئے **موجود نہ ہو۔**

ضمن 2) جس کنسٹیبل کو مذکورہ بالا ضمنی قاعدہ میں بیان کردہ حالات میں ہیڈ کنسٹیبل کے کام پر لگایا جائے اس کو ان آدمیوں پر جو حقیقتاً اس کے زیر کمان لگائے جائیں اور صرف اس خاص نوکری کے عرصہ تک ہیڈ کنسٹیبل کے انضباطی اختیارات اور عملداری حاصل ہوگی۔

باب 14 فقرہ 41:۔ ریٹائرمنٹ کے بعد وردی پہننا

ضمن 1) محکمہ پولیس کے ریٹائرڈ افسروں کو **جن کا عہدہ سب انسپکٹر سے کم نہ ہو** اور جنھوں نے محکمہ پولیس میں کم **از کم 15 سال) پسندیدہ ملازمت کی ہو** رسمی موقعوں پر یا جب وہ اہل کاران سرکاری سے ملاقات کریں۔**اس عہدہ کی وردی پہننے کی اجازت دی جاسکتی ہے** جن پر وہ بوقت ریٹائرمنٹ مامور تھے۔

ضمن 2) **اس قسم کی اجازت کے لئے درخواست (DIG) کو بھیجی جائیگی**۔اور ماتحتان اعلیٰ کی صورت میں جس افسر کی درخواست بھیجی جائے **اس کا اعمالنامہ بھی درخواست کے ساتھ بھیجا** جائیگا۔

باب 14 فقرہ 42:۔ طبی خدمت

ضمن 1) جب کوئی ایسا انسپکٹر،سب انسپکٹر یا اسٹنٹ انسپکٹر بیماری ہو جو پولیس لائن میں رہتا ہو اور جو پولیس کے ہسپتال سے دور نہ رہتا ہو تو وہ اپنی جائے رہائش پر بھی **علاج کرانے کا حقدار** ہے۔اس موضوع پر مفصل احکام میڈیکل دستورالعمل میں درج ہیں۔

ضمن 2) پنجاب گورنمنٹ کی **(چھٹی نمبر 25744 طبی) مورخہ (3 ستمبر 1930ء)** کی رُو سے تمام افسران پولیس سروس اگران کا علاج پاکستان میں کسی ہسپتال میں کرایا جائے، **میڈیکل، سرجیکل اور تیمارداری کی امداد مفت حاصل کرنے کے حقدار ہیں۔**

باب 14 فقرہ 43:۔ ماتحتان ادنیٰ کا گھوڑے وغیرہ رکھنا

DIG کی خاص منظوری کے بغیر کوئی **ہیڈ کنسٹیبل یا پیادہ کنسٹیبل گھوڑا، ٹٹو یا خچر نہیں رکھے گا** اور یہ منظوری صرف اس وقت دی جاسکتی ہے۔ جب پولیس افسر خواستگار منظوری یہ ثابت کر سکے کہ وہ ایسے پرائیویٹ ذرائع آمدنی کا مالک ہے جن میں سے وہ ایسا جانور رکھ سکتا ہے۔

باب 14 فقرہ 44:۔ سرکاری اطلاعات کی پریس مراسلت

یہ امر پسندیدہ ہے کہ عوام پر اثر انداز قواعد واحکام کی اشاعت کے لئے اور ایسی اطلاع کی تشہیر کے لئے جس سے **جرائم کی سُراغ رسانی** اور **مجرمان کی گرفتاری میں** عوام سے مدد مل سکے یا عوام کی تشویش کو دور کیا جاسکے، اخباری پریس کی خدمات سے فائدہ اُٹھایا جائے لیکن ان اغراض کے لئے **سرکاری اطلاع کی مراسلت کا اختیار وفیصلہ صرف (SP) کی ذات تک محدود ہے**۔علاوہ ازیں سپرنٹنڈنٹ اختیار مذکور کے اجراء میں صرف مقام اہمیت کے معاملات میں مراسلت کر سکتے ہیں۔اور ان کے لئے کسی **ایسی اطلاع کو مشتہر کرنا منع ہے** جس کا تعلق براہ راست یا بالواسطہ عام حکمت عملی کے معاملات سے ہو۔ضلع کے سپرنٹنڈنٹ پولیس کے **ماتحت افسران پولیس کے لئے پریس کے نمائندگان کو کسی قسم کی سرکاری اطلاع کی خبر اپنی ذمہ داری پر دینا قطعاً منع ہے۔**

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب14 فقرہ49:۔ ایسوسی ایشنوں میں شرکت

ضمن1) گورنمنٹ افسران کے مختلف عہدوں کی الگ الگ انجمنوں کو سرکاری طور پر تسلیم کرنے کے لئے تیار ہے۔
بشرطیکہ ایسی انجمنیں مقررشدہ شرائط کی پابند رہیں۔ جماعت ہائے موجودہ و مجوزہ مذکوران قواعد کی مطابقت کے سوا کسی اور طرح جماعت بندی کرنا یا افسر پولیس کا ماسوائے تسلیم شدہ انجمن پولیس کے کسی **اور انجمن یا اتحاد اہل صنعت وحرفت (ٹریڈ یونین) میں منفرداً شامل ہونا قطعاً منع ہے۔**

باب14 فقرہ50:۔ افسران پولیس کی وفات یا ضرررسی کی رپورٹ

ضمن1) جب کوئی گزٹ شدہ افسر یا ماتحت اعلیٰ فرائض کی انجام دہی میں یا فرائض سے پیداشدہ حالات میں مقتول یا مجروح ہوجائے یا نہایت ہی خاص حالات میں **اچانک غیر طبعی موت وقوع میں آجائے** تو جس **(SP) پولیس کے ماتحت وہ ملازم** ہو وہ **براہ راست (IGP) کو بذریعہ (تاربرقی) اطلاع دیں گے**۔ زخموں کی حالت میں سپرنٹنڈنٹ بیان کریں گے کہ زخم خطرناک سخت یا خفیف ہے۔ ایسی تار کے ذریعے بھیجی ہوئی رپورٹوں کی تکمیل میں کمترین ممکن توقف کے بعد فارم **(1.50.14) یعنی باب14 فقرہ50 ضمن1 پر مفصل رپورٹ بھیجی جائیگی۔**

ضمن2) جو اموات تحتی قاعدہ (1) میں آتی ہیں ان کے علاوہ اور جو اموات ہوں ان کی اطلاع گزٹ شدہ افسران کی صورت میں یہ **اطلاع (IGP) اور سب انسپکٹروں اور اسسٹنٹ سب انسپکٹروں کی صورت میں (DIG) متعلقہ کو بذریعہ ڈاک** ارسال کی جائے گی۔

ضمن3) تحتی قواعد (1) و (2) کے تحت رپورٹیں موصول ہونے پر **(IGP) افسران متوفی و مجروح کے ورثاء کو خبر دینے کے علاوہ واقعات کی اطلاع صوبائی گورنمنٹ کو بھی دیگا۔**

باب14 فقرہ51:۔ کُتے کے کاٹے کا علاج

جو افسران کتے کے کاٹے کا علاج کے لئے سرکاری خرچ پر جائیں ان **کو اگر (لاہور) کا سفر سستا رہے تو لاہور بھیجا جائیگا**۔ سوائے جب کہ (IGP) سول ہسپتال ہائے **پنجاب اطلاع دیں کہ پنجاب بیکٹر یولوجیکل لیبارٹری لاہور میں** نئے مریضوں کے لئے گنجائش نہیں۔ سرکاری ملازمین جو علاج کے لئے لاہور جائیں ان کو ضروری ردوبدل کے ساتھ اسی طرح مراعات دی جائیں گی۔
جس طرح وقتاً فوقتاً رائج الوقت قواعد کی رُو سے ان **(مریضان سنگ گزیدہ) کو دی** جاتی ہیں۔ جو علاج کے لئے **پاسچر انسٹیٹیوٹ جائیں۔**
مندرجہ ذیل افسران کو پاسچر انسٹیٹیوٹ جانے کے لئے منظوری دینے کا اختیار ہے۔

الف) ڈپٹی انسپکٹر جنرل۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس کی صورت میں منظوری بذریعہ تار یا ٹیلی فون حاصل کی جاسکتی ہے۔

ب) سپرنٹنڈنٹ پولیس یا موجود الموقعہ بالاتر افسر گزٹ شدہ، عملہ مقیم ہیڈکوارٹر کی صورت میں۔

ج) کوئی گزٹ شدہ افسر یا انسپکٹر، ہیڈکوارٹر سے دور رہنے والے افسران کی صورت میں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب 14 فقرہ 52:۔ نوعیت اسلحہ جات جو ہمراہ رکھے جائیں گے

اس امر کی متعلق کہ پولیس کو مختلف فرائض کی انجام دہی میں کون سے اسلحے ہمراہ رکھنے چاہئیں۔عام حکم کے ذریعہ کوئی قاعدہ مقرر نہیں کیا گیا۔ ہر ایک ضلع میں مقامی حالات کے لحاظ سے سپرنٹنڈنٹ پولیس بذریعہ حکم العمل مختلف فرائض کے لئے معمولی اسلحہ برادری کے قواعد مقرر کریں گے۔جو حالات ایسے احکام کے تحت نہ آئیں ان میں جوافسر کسی خاص ڈیوٹی کے لئے آدمی تعینات کرے وہ ان کی اسلحہ برادری کا فیصلہ بھی کریگا۔جن اسکورٹوں کے متعلق اسکورٹ تعینات کنندہ افسر کے رائے میں امکان ہو کہ ان پر حملہ آوروں کی تعداد زیادہ ہوگی ان کو ہمیشہ مسکیٹس سے مسلح کیا جائیگا۔

باب 14 فقرہ 53:۔ تقسیم تنخواہ

ضمن 1) جب تنخواہیں تقسیم کرنے کے لئے روپیہ وصول ہو جائے تو جو وصول کنندگان حاضر ہوں ان کو فوراً واجب الادا رقم کی جائے گی۔ ہر ایک ماتحت اعلیٰ وادنیٰ کو باری باری بلایا جائے گا اور اس کو قبض الوصول میں درج شدہ تفصیل تنخواہ،الاؤنس وخدمات اور بقایا جات واجب الادا جو اس کے متعلق ہو پڑھ کر سُنائی جائے گی۔پھر اس کو رقم واجب الادا دیکر بطور رسید اس کا دستخط کرایا جائے گا۔اگر کوئی شکایت ہو اور وہ معقول ہو تو اس کی یادداشت لکھ کر بلا تاخیر سپرنٹنڈنٹ کے رُوبرُو پیش کی جائے گی۔

ہیڈ کوارٹرز میں لائن افسر بذات خود اسی دن تنخواہ تقسیم کردیگا۔جس دن وہ موصول ہو اور اس کے بعد جو تنخواہیں ان اشخاص کو جو پہلے دن موجود نہ تھے لائن محرر کی معرفت تقسیم ہوں گی۔ان کے متعلق قبض الوصول کی اندراج اور روزنامچہ کے اندراج کی روزانہ پڑتال کریگا۔تھانوں اور چوکیوں میں تنخواہ موصول ہونے پر افسر انچارج بذات خود تقسیم کریگا۔بشرط یہ کہ وہ موجود ہو۔اس کی عدم موجودگی میں سینئر افسر موجود الموقعہ کریگا۔اور رسمی ضابطے کی تعمیل کی جائیگی جو لائن میں تقسیمات کے لے مقرر ہے۔جب افسر انچارج خود تھانہ تقسیم نہ کرسکے تو وہ قریب ترین موقع پر ماتحتان کی معرفت اداشدہ رقومات کی پڑتال کریگا۔وہ وصول کے پانے والوں کو طلب کرکے اپنی تسلی کریگا کہ وہ رقوم باضابطہ ادا کی گئی ہیں اور اس واقعہ کی رپورٹ روزنامچہ میں درج کریگا۔ایسے افسران گزٹ شدہ جب کبھی ممکن ہو بذات خود تنخواہ کی ادائیگی کی نگرانی کریں گے اور ہیڈکوارٹر میں اور دوروں پر ہر (2 جگہ) ہر ایک موقعہ سے فائدہ اُٹھاتے ہوئے پڑتال کرکے دیکھیں گے کہ افسران پولیس کو اپنی اپنی واجب الادا رقوم ٹھیک ادا ہو چکی ہیں یا نہیں۔سابقہ بقایا تنخواہ کے بلوں اور سفر خرچ کے بلوں کی ادائیگی کے متعلق خاص احتیاط کی ضرورت ہے۔سسٹم مندرجہ قاعدہ ہذا ایسی ادائیگیوں پر بھی حاوی ہوگا اور افسران لائن وانچارج تھانہ جات نیز افسران نگران کا پڑتال ذاتی طور پر کریں گے۔

1۔ تمام پولیس جو ڈیوٹی پر لگائے جائیں اس کو دفعہ 2 کے تحت مقرر یا بھرتی کئے جاتے ہیں۔

2۔ اردلی روم میں سب سے پہلے قصوروار یعنی جو سزاوار یا کوارٹر گارڈ میں موجود ہو پیش کیا جائیگا۔

3۔ IGP کو اختیار پولیس ایکٹ 5 سال 1861ء کی دفعہ 12 کے تحت اختیار دیا گیا ہے۔

4۔ پولیس رولز دفعہ 7 اور دفعہ 12 کے تحت بنایا گیا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب 14 فقرہ 54:۔ آرڈر بک

ضمن 1) SP کا ریڈر یا اگر وہ ہیڈ کوارٹر میں موجود نہ ہو تو موجود الموقع سینئر گزٹ شدہ افسر کا ریڈر اس آرڈر بک میں روزانہ اندراج کر کے اسے مرتب اور مکمل رکھے گا۔ اندراجات کو تمام سال سلسلہ وار نمبر شمار دیئے جائیں گے اور ہر روز کے احکام کی ترتیب مندرجہ ذیل عنوانات میں کی جائے گی۔

اول) **تربیت ومعائنہ:۔** اس میں پریڈوں۔ ملاحظوں اور ڈیوٹیوں کے جملہ احکام شامل ہوں گے۔

دوم) **عملہ جات:۔** اس میں بھرتی۔ برخواستگی۔ تبادلہ۔ اضافہ جات وتخفیف نفری۔ ترقی۔ تنزلی۔ رخصت اور پنشن کے متعلق تمام احکام شامل ہوں گے۔

سوم) **نظم وضبط:۔** اس میں سزاؤں۔ انعامات اور انضباطی نوعیت کے تمام احکام شامل ہوں گے۔

چہارم) **احسابات:۔** اس میں وصولیات وتقسیمات اور نقدی کی ادائیگی۔ الاؤنسوں کی منظوری اور تنخواہ سے وضعات اور زائد از حق اداشدہ رقومات وغیرہ کی وصولی کے تمام احکام شامل ہوں گے۔

پنجم) **متفرق:۔**

ضمن 2) آرڈر بک (ہر روز دوپہر) کے وقت بند کر دی جائیگی۔ دوپہر کے بعد جو احکام بغرض اندراج وصول ہوں گے ان کو دوسرے دن درج کیا جائیگا۔ (دائیں حاشیہ) پر تقسیمی انعامات اور ہر ایک حکم کا نمبر شمار دیا جائیگا۔ صفحہ کے (بائیں طرف) بھی حاشیہ چھوڑا جائے گا۔ جس پر کوئی گزٹ شدہ افسر (انگریزی) میں ہر ایک ایسے حکم کا خلاصہ تحریر کریگا جو تنزلی۔ ترقی یا بھرتی کے متعلق ہو یا آسامی پیدا کرنے کی بابت ہو۔

ضمن 3) جب دن کے احکام مکمل ہو جائیں تو انہیں ان کے نیچے دستخط کرنے کے لئے (SP) کے روبرو پیش کیا جائیگا یا اس کی عدم موجودگی کی صورت میں اس گزٹ شدہ افسر کے پاس بھیجا جائیگا جو اس کی جگہ کا کر رہا ہو۔ ساتھ ہی دستخط کنندہ افسر اگر احکام کی عبارت میں کوئی تصحیحات یا اضافہ جات کئے گئے ہوں تو پر بھی (چھوٹے دستخط) کریگا۔ اور مندرجہ بالا تحتی ضمن 2 کے مطابق جو خلاصہ جات تحریر کئے گئے ہوں ان پر بھی دستخط کریگا۔

ضمن 4) اصلی احکام مندرجہ بالا (ضمن 1) میں بیان کردہ سسٹم کے مطابق (نصف فل سکیپ سائز) کے (100) صفحات کے مجلد رجسٹر میں تحریر کئے جائیں گے۔ (قواعد پولیس فارم (4)54-14) اصل کاپی کے نیچے کاربن پیپر رکھ کر اسی سائز کی مزید (3 کاپیاں) بنائی جائیگی۔ پھر یہ نقول لائن افسر۔ اکاؤنٹنٹ اور اردلی ہیڈ کنسٹیبل کے پاس بھیج دی جائیں گی اور یہ تینوں افسران کی سالانہ مسلیں اپنے اپنے دفتر میں استعمال اور عملدر آمد کے لئے رکھیں گے۔ یہ سالانہ مسلیں (2 سال) بعد تلف کر دی جائیگی۔

ضمن 5) ریڈر۔ لائن افسر۔ اکاؤنٹنٹ اور اردلی ہیڈ کنسٹیبل دفتر کی اپنی اپنی برانچ کے متعلق ضمنی مکتوبات وہدایات جاری کرنے کے ذمہ دار ہوں گے۔ اس قسم کے مکتوبات متعلقہ برانچوں میں تیار کئے جائیں گے اور برانچ روانگی کی معرفت روانہ کئے جائیں گے۔

نوٹ:۔ اگر (SP صاحب) چاہیں تو اس (O.B) کو اُردو کے بجائے (انگریزی) میں رکھنے کا حکم دے سکتا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب 14 فقرہ 55:۔ مسل احکام قائم العمل (Standing Order File)

ضمن 1) ریڈر سپرنٹنڈنٹ کے تمام جاری کردہ احکام قائم العمل کی (ایک انگریزی مسل) مرتب رکھے گا۔ ہر ایک ایسے حکم کا (اُردو ترجمہ دوسری مسل) میں رکھا جائیگا۔ اور ایک مسل کا ایک انڈکس (ردیف وار فہرست) تیار کیا جائے گا۔ یہ مسئلہ مسلسل (5 سال) جاری رہیں گی۔ اس کے بعد جو پہلے احکام منسوخ ہو چکے ہوں اور ان کا قائم رکھنا ضروری ہو دوبارہ جاری کئے جائیں گے اور جاری رہیں گی اور نئی امسئلہ شروع کی جائیگی۔ ہر سال (1 جنوری) کے بعد جس قدر جلد ہو سکے ریڈر لائن کو اور ہر ایک تھانہ کو تمام رائج الوقت احکام قائم العمل کی فہرست بھیجے گا۔ جن کا ریکارڈ پر رہنا ضروری ہے۔ (دیکھو قاعدہ 22-53) یہ فہرست مسل کے انڈکس سے تیار کی جائیگی۔ ریڈر ذمہ دار ہوگا کہ جو احکام ہوں ان کی دوسری نقل بہم پہنچائے جب کوئی حکم قائم العمل منسوخ کیا جائے تو تنسیخ کی یادداشت انڈکس میں تحریر کی جائے گی اور ریڈر کو جب ترمیمات کا حکم دیا جائے تو وہ تمام اشخاص کو ان کی تحریری اطلاع دے گا اور ان کے مطابق اصل حکم کی تصحیح کی جائے گی۔

ضمن 2) تمام مستقل قسم کے احکام عام جن کا اثر فرائض کی انجام دہی، ضابطہ اور دستور پولیس پر پڑتا ہو یا جن میں محکمہ کے قواعد کو واضح کیا گیا ہو مسلوں میں محفوظ رکھے جائیں گے۔ احکام قائم العمل متعلقہ گاردات، مستقل چوکیات زائد پولیس وغیرہ کو ان مسلوں میں شامل نہیں کیا جائے گا۔

ضمن 3) ہر ایک احکام قائم العمل اجراء سے پیشتر بغرض منظوری صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل کے پیش کیا جائے گا۔ اگر حکم ایسا ہو جس کا اثر محکمانہ ضابطہ کے کسی عام اطلاق امر پر پڑتا ہے اور اسے ڈپٹی انسپکٹر جنرل منظور کریں تو صاحب ممدوح اس کی نقل انسپکٹر جنرل کی خدمت میں آرسال کریں گے۔

ضمن 4) صاحبان ڈپٹی انسپکٹر جنرل اپنے ملاحظوں پر ضلع کے دورہ پر خود اپنے جاری کردہ (بموجب قاعدہ 1-6) احکام قائم العمل کی مسلوں کی پڑتال کریں گے۔

باب 14 فقرہ 56:۔ گروہوں کے خلاف جبر کا استعمال

ضمن 1) لوگوں کے گروہوں کے خلاف پولیس کی طرف سے جبر کے استعمال کے متعلق ہدایات حسب ذیل ہیں۔

استعمال جبر منجانب پولیس کلًا قانون کے احکام کے تابع ہے اور یہ احکام مجموعہ ضابطہ فوجداری کے باب 5 خصوصاً دفعات 46-50) اور باب 9) خصوصاً دفعات 1280127) میں بیان کئے گئے ہیں۔

الف) بڑا اُصول قابل پیروی یہ ہے کہ واجب الا استعمال جبر کی مقدار ہر واقعہ کے حالات کے مطابق ہوگی۔ استعمال جبر کا مدعا نقص امن کو دور کرنا ہے یا ایسے مجمع کو منتشر کرنا ہے جس سے نقص امن واقع ہونے کا خطرہ ہو اور یا تو مجمع منتشر ہونے سے انکار کر دیا ہو یا اس کے اطوار سے ظاہر ہو کہ اس نے منتشر نہ ہونے کا پختہ ارادہ کر لیا ہے۔ کسی بعیدی مقاصد کے لئے مثلاً تعزیری یا انسدادی اثر پر غور نہیں کیا جائے گا۔

ب) کسی افسر انچارج تھانہ یا اس سے بالاتر پولیس افسر کو اختیار ہے کہ مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر کسی مجمع ناجائز کو منتشر ہونے کا حکم دے اور اس کے منتشر کرنے کے لئے جبر کا استعمال کرے۔ (دیکھو دفعہ 127 ضابطہ فوجداری) جب کوئی مجسٹریٹ (ماسوائے آنریری مجسٹریٹ کے) موقع پر موجود ہو یا اس سے بلا ایسی تاخیر کے جس سے صورت حال کے بدتر ہونے کا اندیشہ ہو، مراسلت ہو سکتی ہو تو اس مجسٹریٹ کے حکم کے بغیر مجمع کو منتشر ہونے کا حکم نہیں دیا جائے گا اور نہ ہی اس کو منتشر کرنے کے لئے جبر استعمال کیا جائے گا لیکن اگر کوئی گزٹ شدہ پولیس افسر موجود ہو اور کوئی درجہ اول یا اس سے اعلیٰ درجہ کا مجسٹریٹ موجود نہ ہو تو وہ پولیس افسر خود مختارانہ طور پر مجمع کو منتشر کرنے کا حکم دے گا۔ دیگر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

حالات میں موجودالموقع سینئر پولیس افسر جس کوافسرانچارج تھانہ کے اختیارات حاصل ہوں اپنی ذمہ داری پرعمل کرے گالیکن جس قدر جلد ہوسکے قابل رسائی سینئر مجسٹریٹ کے ساتھ مراسلت قائم کرکے اس کواپنی کارروائی کی رپورٹ کرے گا۔خواہ وہ بحکم مجسٹریٹ عمل کررہا ہو یا نہ۔

جب ایک دفعہ کسی گروہ کومنتشر ہونے کا حکم دیا جاچکے تو استعمال جبر کے طریقے اوراس کے درجہ کا فیصلہ کرنا موجودالموقع پولیس افسر کا کام ہوگا لیکن اگر ڈسٹرکٹ مجسٹریٹ خودموجود نہ ہوتو اسے ضلع پولیس کے حاکم اعلیٰ ہونے کی حیثیت میں موجودالموقع سینئر پولیس افسرتسلیم کیا جائے گا۔ قاعدہ ہذا کی اغراض کے لئے سب ڈویژنل مجسٹریٹ کواپنے سب ڈویژن کے اندر مجسٹریٹ ضلع کا درجہ حاصل ہوگا یعنی اس سب ڈویژن کے افسران پولیس سب ڈویژنل مجسٹریٹ کوبطورسینئر پولیس افسرتسلیم کریں گے اورموصوف کوجبر کے طریق اوردرجہ کا فیصلہ کرنے کا اختیار ہوگا۔

ج) پیشتر اس کے کہ کسی مجمع کوناجائز قرار دیا جائے اوراس وجہ کی بناء پراس کومنتشر ہونے کا حکم دیا جائے۔اس کوبذریعہ تنبیہ وترغیب ونصیحت وغیرہ منتشر کرنے کی پوری کوشش کی جائے گی جب ایک دفعہ منتشر ہونے کے حکم کی مخالفت کی جائے یا مجمع کا رویہ صریحاً مخالفانہ ہوتو بلاتاخیر جبر کا استعمال کیا جائے گا۔استعمال جبراس کم ترین حدتک کیا جائے گا جومناسب احتیاط اورتوجہ کے ساتھ غورکرتے ہوئے ذمہ دارافسر کی رائے میں مجمع کومکمل طور پرمنتشر کرنے کے لئے اورحسب خواہش گرفتاریاں عمل میں لانے کے لئے ضروری ہو۔استعمال جبرحتی الاامکان کمترین درجہ اورکمترین عرصہ کے لئے ہوگا اورحسب حالات کمترین مہلک ہتھیار استعمال کیا جائے گا۔

د) استعمال جبر کا موثر ہونا زیادہ تر پختہ ارادہ اورانتشارطلب مجمع کے نہایت ہی مخالفانہ حصہ پرحملہ کرنے اورجبر زیر استعمال کوبالکل قابو میں رکھنے پرمنحصر ہے۔اگر اس اصول پرعمل نہ کیا جائے تو یقیناً یہ نتیجہ ہوگا کہ زیادہ جبر استعمال ہوگا اورہتھیار بھی زیادہ خطرناک استعمال کئے جائیں گے۔اس امر کے متعلق کہ کب کون کون سے طریقے اورکیا کیا اسلحہ استعمال کیے جائیں کوئی قطعی قاعدہ مقرر کرنا مقرر نہیں۔ذمہ دارافسر کوچاہیے کہ ہرایک حالت میں قابل انتشار مجمع کی تعداد،اطواراورمنتشر کرنے والی جماعت کی تعداد پرغورکرکے اس کی نسبت فیصلہ کرے۔

ہ) جب ذمہ دار پولیس افسر کی رائے میں خواہ وہ مجسٹریٹ کے زیرحکم کام کررہا ہو یا خودمختارانہ آتش فشاں اسلحہ کا استعمال ضروری ہوتو وہ **(بشرطیکہ یہ عمل حالات کے لحاظ سے ناممکن نہ ہو)** مجمع کومتنبہ کرے گا کہ اگر وہ فوراً منتشر نہ ہوں گے توان پربھرے ہوئے کارتوس چلانا شروع کردیا جائے گا۔اگر مجسٹریٹ ضلع یا سب ڈویژن میں سب ڈویژنل افسر موجود ہوں توہمیشہ جب گولی چلانے کی ضرورت قریب الموقع ہوفوراًان کا حکم حاصل کیا جائے گا۔اگر موجودالموقع پولیس افسر غیرگزٹ شدہ افسر ہوتو وہ ایسے موقع پرسینئر مجسٹریٹ موجودالموقع (لین آنریری مجسٹریٹ نہ ہو) کا حکم حاصل کرے گا۔

و) اس خیال سے کہ فائر شروع کرنے کے فیصلہ پرپورا کنٹرول قائم رکھتے ہوئے اورگھبراہٹ کے بغیر فوراً عمل کیا جاسکے ذمہ دار پولیس افسر جونہی وہ یہ سمجھے کہ آتش فشاں اسلحہ کا استعمال غالباً ضروری ہوگا۔ایک مسلح دستہ پولیس کوتیار رہنے کا حکم دے گا۔

جب گولی چلانا شروع کرنا ہوتو ذمہ دارافسر پولیس فیصلہ کرے گا کہ (کارگر) اثر پیدا کرنے کے لئے حالات موقع کے لحاظ سے کم سے کم کتنی مقدار تک فائر کرنا ضروری ہوگا اورپھراس کے مطابق عین ٹھیک ٹھیک اورصریح حکم دے گا کہ کون کون سے آدمی یا فائل (قطاریں) فائر کریں گی اورکتنے راؤنڈ چلائے جائیں گے اورآیا گولیاں چلائی جائیں گی یا ہرایک شخص آزادانہ (شست) لے کرفائر کریگا اوراس امر کا یقین حاصل کرے گا کہ اس کے احکام کی حدود سے تجاوز نہ ہواورکوئی کارتوس اس کے حکم کے بغیر یا خلاف نہ چلایا جائے۔**جتنی مقدار میں فائر کرنے کا حکم** دیا جائے اس سے زیادہ سے زیادہ نتیجہ اخذ کرنے کی کوشش کی جائے گی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(شست نیچی) اور مجمع کے نہایت خطرناک حصوں پر رکھی جائے گی۔ کسی حالت میں سروں سے اوپر یا مجمع کے کناروں پر فائر کرنے کی اجازت نہیں دی جائے گی۔ چونکہ (چھرہ دار کارتوس) کسی فاصلہ سے بھی جس سے اس کا چلانا بے ضرر ہے کارگر نہیں ہوتا۔ اس لیے گورنمنٹ نے ہدایت کی ہے کہ مجموں میں چھرہ اور کارتوس نہ چلائے جائیں۔

ز) جب کوئی مجسٹریٹ موجود نہ ہو تو حسب منشاء (مجموعہ ضابطہ فوجداری) فائر شروع کرانے کا وہ پولیس افسر جو کمان میں ہو گا ذمہ دار ہو گا۔ بلا لحاظ اس امر کے اسلحہ آتش فشاں کے استعمال کا حکم مجسٹریٹ نے دیا ہو پولیس افسر نے جونہی کہ معلوم ہو کہ مجمع ناجائز ہٹ جانے یا منتشر ہونے کی طرف راغب ہے تو فوراً فائر بند کرنے کا حکم دیا جائے گا۔

ح) گو (دستہ پولیس) کی تقسیم یا انہیں مناسب مقام پر رکھنا پولیس آفیسران کمان کے اختیار میں ہو گا تاہم ہر طرح احتیاط رکھنی چاہیے کہ اسلحہ آتش فشاں سے مسلح دستہ پولیس خطرناک مجمع کے اس قدر نزدیک نہ لایا جائے کہ جس سے مجمع کی کثرت تعداد کی وجہ سے ان کے مفلوج ہو جانے کا یا زیادہ نقصان کرنے پر مجبور ہو جانے کا خطرہ ہو۔ اگر استعمال اسلحہ آتش فشاں ناقابل گریز ہو تو فائر اتنے فاصلے سے کیا جائے گا جہاں ان پر ایک دم حملہ کرنے کا اندیشہ نہ ہو اور فائر پر پورا قابو رکھا جاسکے۔

ط) عموماً مذہبی تہواروں کے موقع پر جلوسوں کی حفاظت کے لئے اسلحہ آتش فشاں سے مسلح پولیس تعینات نہیں کی جائے گی۔ ان کو جلوس کے آگے آگے یا عقب میں رکھا جائے گا جہاں عوام کے ہاتھوں ان میں گڑبڑ پڑنے کا کمترین خطرہ ہو اور کمان افسر اور چھوٹے افسر کے قابو میں رہ سکیں۔

ی) جن موقعوں پر ناجائز مجموں کے خلاف اسلحہ آتش فشاں استعمال کیا گیا ہو اِن میں اگر مجسٹریٹ موجود ہو تو اس کا فرض ہو گا کہ خبر گیری کے لئے اور ان کے ہسپتال میں لے جانے کی لئے نیز اگر کوئی (مردہ) اشخاص کی نعشیں ہوں تو ان کے متعلق مناسب کارروائی کرنے کے لئے کافی انتظام کرے۔ اس کے علاوہ وہ اسی وقت موجود الموقع سنیئر پولیس آفیسر کے ساتھ باہمی مشورہ کر کے مکمل رپورٹ تیار کرے گا اور تمام حالات بیان کرے گا اور درج کرے گا کہ کتنے راؤنڈ تقسیم کیے تھے اور کتنے خرچ ہوئے۔ اگر کوئی مجسٹریٹ موجود نہ ہو تو سنیئر پولیس افسر رپورٹ تیار کرے گا اور زخمی اور متوفی شخص کے متعلق تمام ممکن کارروائی کرے گا۔

ضمن 2) جن حالات میں فوجی طاقت کا استعمال ضروری ہو جائے ان میں پولیس کی کارروائی مندرجہ ذیل ہدایات کے مطابق ہو گی۔

الف) کسی پولیس افسر کو خواہ کسی عہدہ کا ہو یہ اختیار نہیں کہ کسی فوجی دستہ کے کمیشن یافتہ کمان افسر سے لوگوں کے کسی ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے جبر استعمال کرنے کا مطالبہ کرے۔ کوئی مجسٹریٹ اس قسم کا مطالبہ کر سکتا ہے۔ (دفعہ CRPC -130) اور اتفاقیہ اشد ضرورت کے وقت جب کسی مجسٹریٹ سے مشورہ نہ کیا جاسکے تو باقاعدہ فوج کا کمیشن یافتہ افسر خود فوجی طاقت کے استعمال کرنے کا حکم دے سکتا ہے جب کوئی مجسٹریٹ موجود نہ ہو اور فوج کے آدمی موجود ہوں اور موجود الموقع سینئر پولیس افسر کی رائے میں ان کی امداد حاصل کرنا ضروری ہو تو وہ پولیس افسر باقاعدہ فوج کے موجود الموقع سینئر کمیشن یافتہ افسر کو صورتحال کی اطلاع دے گا اور بشرط ضرورت پولیس کی تائید میں امداد کرنے کی درخواست کرے گا۔ اطلاع یابندہ فوج کا افسر فیصلہ کرے گا کہ امداد دی جائے یا نہ۔

ب) جب لوگوں کے کسی ہجوم کو منتشر کرنے کے لئے فوجی طاقت کا استعمال شروع کیا جاچکا ہو تو جو جماعت پولیس اس سے پہلے ہجوم کے مقابلے میں کام کر رہی ہو اس کو واپس لے لیا جائے گا تاکہ گڑبڑ واقع نہ ہو۔ موجود الموقع سینئر پولیس افسر اور فوجی دستہ کا کمان افسر (ہر دو جماعت پولیس) کی واپسی کے طریقہ اور ٹھیک وقت کے متعلق اور بعد میں استعمال پولیس کے وقت باہم مشورہ کریں گے۔ اگر ڈسٹرکٹ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

مجسٹریٹ موجود ہو تو اس کی ہدایات حاصل کی جائیں گی۔ اور ان پر عمل کیا جائے گا۔ اگر چہ کوئی کلیہ قاعدہ مقرر نہیں کیا جا سکتا ہے تاہم معمولی ضابطہ یہ ہونا چاہیے کہ پولیس کو اس طرح علیحدہ کر لیا جائے کہ فوج کے آدمیوں کے لیے کام کرنے کے لئے کھلا میدان ہو جائے اور بعدہ

i) **فوج کی امداد میں گرفتاریاں کرنے کے لئے اور شکستہ ہجوم کے تعاقب** کے لئے اور

ii) فوج کے دائیں بائیں اور عقب کو حملہ سے محفوظ رکھنے کے لئے اور دیگر رقبوں میں فساد یا خلل کو پھیلنے سے روکنے کے لئے پولیس کا استعمال کیا جا سکے۔

ج) یاد رکھنا ہوگا کہ جب کسی مجمع ناجائز کو فوجی طاقت کے ذریعے منتشر کرنے کا حکم دیا گیا ہو تو موجود الموقع سینئر پولیس افسر اور تمام ارکان پولیس جو اس وقت فوجی طاقت کے رقبہ میں موجود ہوں اس موجود الموقع سینئر فوجی افسر کے احکام کے تابع ہوں گے جو عمل انتشار کا انچارج ہو اور اس حد تک اور اس ضروری وقت کے لئے اس کے زیر حکم رہیں گے لیکن آخر الذکر کو فوجی آفیسر کے لئے لازم ہے کہ جو کچھ وہ کارروائی کرنا ضروری سمجھے اس کے **متعلق موجود الموقع سینئر پولیس افسر سے مشورہ کرے جب سینئر سول افسر صورت حالات کا انتظام قطعاً فوجی حکام کے سپرد کر چکے تو وہ جماعت پولیس مکمل طور پر فوجی کنٹرول کے ماتحت ہو جاتی** ہے۔

نوٹ:۔ یہ ہدایات ان خفیہ ہدایات کے مطابق ہیں جو گورنمنٹ پاکستان صیغہ افواج نے اس موضوع پر جاری کی ہوئی ہیں۔

ضمن 3) صرف افسر انچارج تھانہ بروئے (**دفعہ 551-CRPC**) اور اس سے بالاتر عہدہ کے افسران پولیس (**دفعہ 127-Crpc**) پر عمل کر سکتے ہیں جب کسی اور پولیس افسر کا کسی مجمع ناجائز سے سابقہ پڑ جائے تو اسے فوراً کسی ایسے مجسٹریٹ یا پولیس افسر کو بلوا بھیجنا چاہیے جسے زیر (**دفعہ 127-Crpc**) عمل کرنے کا اختیار ہو۔ اگر مجمع ناجائز ایسے مجسٹریٹ یا پولیس افسر کے پہنچنے سے پہلے کسی آشکارا فعل تشدد کا مرتکب ہو تو موجود الموقع سینئر پولیس افسر کو چاہیے کہ قانون کے دیگر عطا کردہ اختیارات کی رو سے جو کارروائی حسب موقع ضروری سمجھ کر لے (**دفعہ 149-Crpc**) کی رو سے ہر ایک پولیس افسر کو اختیار ہے کہ کسی قابل دست اندازی جرم کے ارتکاب کو روکنے کے لئے مداخلت کرے اور اس کو حکم ہے کہ اپنی بہترین **قابلیت کا استعمال** کر کے ایسے جرم کے ارتکاب کو روکے۔ (**دفعہ 152-Crpc**) کی رو سے کسی پولیس افسر کو اختیار ہے کہ جب وہ کسی شخص کو سرکاری مال کو نقصان پہنچانے کا اقدام کرتے ہوئے دیکھے تو اسے روکنے کے لئے مداخلت کرے۔ اس کے علاوہ تمام پولیس افسروں کو وہ حق حفاظت خود اختیاری حاصل ہے جو ہر شخص کو دیا گیا ہے۔ ہر ایک پولیس افسر کو استحقاق سے جو تعزیرات پاکستان کی دفعات (**99 تا 106**) میں بیان کیا گیا ہے۔ پورے طور پر واقف ہونا چاہیے۔ (**دفعہ 97 تعزیرات پاکستان**) سے یہ امر واضح ہوتا ہے کہ ہر ایک شخص کو اور ہر ایک پولیس افسر کو حق حاصل ہے کہ کسی ایسے جرم سے جس کا اثر جسم انسانی پر یا کسی دوسرے شخص کے یا اس کے اپنے مال پر پڑتا ہو یا ایسے فعل سے جو ایسا جرم ہو کہ سرقہ، راہزنی، نقصان رسانی یا مداخلت مجرمانہ کی تعریف میں آتا ہو یا جو سرقہ، راہزنی، نقصان رسانی یا مداخلت مجرمانہ کے ارتکاب کا اقدام ہو کسی شخص کے بدن اور نیز اپنے بدن کی محافظت کرے۔

(**دفعات 99، 100، 101، 103**) میں وہ حدود بتلائی گی ہیں جہاں حق حفاظت خود اختیاری اسعمال کیا جا سکتا ہے اور **دفعات 102، 105** میں وہ عرصہ بتلایا گیا ہے جس کے دوران یہ حق جاری ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب 14 فقرہ 57:۔ گورنمنٹ فیملی کوارٹروں یا اِن کو نقصان رسانی

جو پولیس افسر گورنمنٹ فیملی کوارٹرز میں رہتے ہوں وہ اپنے اپنے مکانوں کی صفائی کے سخت ذمہ دار ہوں گے اور ماسوائے اس نقصان کے جو واجبی استعمال کی وجہ سے انہیں پہنچے۔ اگر اور کوئی نقصان خود مکان کو یا اس میں کسی سرکاری مال کو پہنچے تو ان کو پورا کرنا ہوگا۔ جو پولیس افسر کسی مکان میں رہتا ہو وہ اس مکان کے تمام **نقصان کا ذمہ** دار قرار دیا جائے گا۔ **خواہ وہ نقصان سابقہ قابض کا پہنچایا ہوا ہو**۔ اگر اس مکان میں رہائش اختیار کرتے وقت اس نے فوراً ہی معمولی ذریعہ سے اس مکان کو اس وقت تک پہنچائے ہوئے نقصان کی رپورٹ سپرنٹنڈنٹ کو نہ کی ہو۔ یہ دیکھنے کے لئے کہ قاعدہ ہذا کی تعمیل ہو رہی ہے۔ سپرنٹنڈنٹ پولیس باقاعدہ ملاحظہ جات کیا کریں گے نیز **دیکھو (قاعدہ 3-23)**۔

نوٹ:۔ جب فیملی کوارٹران کا معائنہ کیا جاتا ہے تو اس کے لئے تفصیل باب 3 فقرہ 23 میں ہے۔

باب 14 فقرہ 58:۔ چیچک کے خلاف تدابیر

تمام افسران پولیس اور ان کے کنبوں کے افراد اور دیگر اشخاص کو جو سرکاری مکانات میں رہتے ہوں یا ایسے مکانات میں رہے ہوں جن کا کرایہ گورنمنٹ ادا کرتی ہو پہلی دفعہ اور اس کے بعد مندرجہ ذیل اوقات پر **مانع چیچک ٹیکہ لگایا جائے گا**۔

الف) جب مرض چیچک وبائی صورت میں پیدا ہوا نہ ہو۔

اول) **چھوٹے بچوں کو اگر وہ تندرست ہو پیدائش سے تین مہینے کے اندر ٹیکہ لگانا چاہیے۔ بہر حال (12 مہینے)** کے اندر اندر

دوم) **بچوں کے (7 سال) کی عُمر سے پہلے پہلے دوبارہ ٹیکہ لگایا جائے گا اور پھر جب وہ (16 سولہ)** کے ہو جائیں۔

سوم) **بالغوں کو ہر (7 سال)** کے بعد پھر ٹیکہ لگایا جائے گا۔

ب) جب مرض چیچک وبائی صورت میں پھیلا ہوا ہو۔ تمام اشخاص جنکو گزشتہ **(12 ماہ) میں** ٹیکہ نہ لگایا ہو ان کو ٹیکہ لگایا جائے گا۔ تمام پولیس افسران کو ہدایت کی جاتی ہے کہ وہ بھی حفظ ماتقدم تدابیر اختیار کریں۔

باب 14 فقرہ 59:۔ افسران پولیس پر حیثیت یا پیشہ ٹیکس لگایا جاسکتا ہے

ضمن 1) صوبائی حکومت نے اپنی **(چھٹی نمبر 25292 ایل-ایس-جی-بورڈ) مورخہ (1 ستمبر 1928ء)** میں اطلاع دی ہے کہ ڈسٹرکٹ بورڈ گورنمنٹ کی منظوری سے حیثیت ٹیکس لگا سکتے ہیں۔ شرح لگان (ٹیکس) مذکورہ بالا چھٹی میں بیان کی گئی ہے۔ یہ بھی بیان کیا گیا ہے کہ جو شخص کسی **حسابی سال یعنی (1 اپریل سے اگلے مارچ کی 31 تاریخ)** تک کے عرصہ میں اس رقبہ میں جو اس ڈسٹرکٹ بورڈ کے ماتحت ہے **(ایک سو اسی۔180 دن)** سے کم عرصہ رہا ہو تو اس سال کے واسطے کوئی ٹیکس نہیں لگایا جائے گا۔

ضمن 2) افسران پولیس بھی جو بعض میونسپلٹوں اور نوٹیفائیڈ ایریئوں (رقبات مخصوصہ) میں رہائش رکھتے ہیں۔ مستوجب ادائیگی حیثیت ٹیکس ہیں۔ اسی حالت میں افسران پولیس کی صرف اس آمدنی کے لحاظ سے ٹیکس لگایا جا سکتا ہے جو انہوں نے اس خاص میونسپلٹی یا نوٹیفائیڈ ایریا میں رہائش کے دوران میں وصول کی ہو۔ **(دیکھو یادداشت نمبر 21943 بورڈ کمیٹی۔ کمیٹی مورخہ 11 ستمبر 1920ء)**۔

ضمن 3) صاحبان سپرنٹنڈنٹ یہ ٹیکس افسران متعلقہ سے وصول نہیں کریں گے لیکن وہ ایسی فہرستیں بہم پہنچائیں گے۔ جو لوکل باڈیز **(انجمن ہائے مقامی)** متعلقہ اس بارے میں طلب کریں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب نمبر 15۔۔۔۔انعامات

باب 15 فقرہ 1:۔ انعامات کُھلے دل سے دیئے جائیں گے:

ضمن 1) عوام کی حوصلہ افزائی کے لئے کُھلے دل سے انعامات دیئے جائیں گے تا کہ وہ ان فرائض کو بخوبی انجام دیں۔ جو اِن پر قانوناً عائد ہوتے ہیں اور فوجداری انتظام میں امداد دیں۔ احتیاط رہے کہ کسی مقدمہ کے اختتام سے پیشتر انعامات نہ دیئے جائیں کیونکہ پیشتر انعامات دینے سے مقدمہ کے نتیجہ پر بُرا اثر پڑتا ہے۔ تاہم بعض حالات میں مقدمہ کے ختم ہونے سے پہلے انعامات دیئے جاسکتے ہیں۔

دیکھو قاعدہ 15-6

نوٹ:۔ باب نمبر 15 فقرہ 6 میں انعامات کو مقدمہ دینے سے پہلے کے بارے میں تفصیل موجود ہے۔

ضمن 2) ماتحت افسران پولیس کو معمولی روزمرہ کے فرائض درست طور پر انجام دینے کے لئے انعامات نہیں دیئے جاہئیں بلکہ کارروائی پولیس کی کسی برانچ میں خاص قابلیت کے لئے دینے چاہئیں۔ قابل انعام اوصاف کی تفصیل قاعدہ 15-7(1) میں دیئے گئی ہے۔

نوٹ:۔ جولوگ انعام کے قابل ہواُن کی اوصاف باب نمبر 15 فقرہ 7 ضمن 1 میں تفصیل موجود ہے۔

باب نمبر 15 فقرہ 3:۔ تعریفی سرٹیفکیٹ

جب کوئی بھرتی شدہ پولیس افسر یا کوئی اور شخص جو پولیس افسر نہ ہو کسی فوجداری مقدمہ میں تفتیش میں کسی ملزم کی گرفتاری میں یا امن وقانون قائم رکھنے میں مستعدانہ اور قابلانہ مدد یا قیمتی اطلاع دے تو سپرنٹنڈنٹ یا سپرنٹنڈنٹ سے بالاتر عہدہ کا کوئی اور افسر کسی اور انعام کے علاوہ یا اس کے عوض ایسے پولیس افسر یا دیگر شخص کو تعریفی سرٹیفکیٹ دے سکتا ہے۔ ایسے تعریفی سرٹیفکیٹ ذیل میں بیان کردہ فارموں میں سے ایک پر ہوں گے اور عطا کنندہ افسر اس پر دستخط کرے گا۔ اس سرٹیفکیٹ کے ہمراہ اگر کوئی نقد رقم یا کوئی اور شئے انعام میں دی گئی ہو تو وہ سرٹیفکیٹ میں درج کی جائیگی اور پولیس افسر کی حالت میں سرٹیفکیٹ کی نقل اس کے اعمال نامہ میں درج کی جائے گی۔ (الف سرٹیفکیٹ درجہ اول) یہ سرٹیفکیٹ انسپکٹر جنرل پولیس افسران پولیس اور افراد پبلک کو ممتاز قابلیت کے کارناموں کے صلہ میں عطا کرتے ہیں۔ (ب سرٹیفکیٹ درجہ دوم) یہ سرٹیفکیٹ DIG صاحبان عطا کرتے ہیں۔ اور یہ ایسی خاص قابلیت کے کارناموں کے لئے ہوتا ہے جس کے صلے کا پایہ اس سٹرفکیٹ سے برتر ہو جس کے دینے کا اختیار سپرنٹنڈنٹ کو ہو لیکن اتنی ممتاز نہ ہو جس سے سٹرفکیٹ درجہ اول کا حقدار سمجھا جائے۔

(ج سٹرفکیٹ درجہ سوم) یہ سٹرفکیٹ سپرنٹنڈنٹ خاص اچھے کاموں کے لئے یا جرائم کے انسداد یا سُراغ رسانی میں امن وقانون کو قائم رکھنے میں پولیس کی امداد کرنے کے صلہ میں عطا کرتے ہیں۔

باب 15 فقرہ 11:۔ خرچ متعلقہ تفتیش مقدمات

مقدمات کی تفتیش کا لازمی خرچ جو موجودہ قواعد کی رُو سے عدالتوں سے وصول نہ کیا جاسکتا ہو وہ صاحب سپرنٹنڈنٹ کی مد انعامات سے ادا کیا جائے گا۔ جب اسے خفیہ رکھنے کی غرض سے اس قسم کے خرچ کی تصدیق میں (فارم نمبر 10-33(1) پر باضابطہ اُوچر (رسیدات) پیش نہ کیے جاسکتے ہوں تو صاحب سُپرنٹنڈنٹ (فارم نمبر 15-11) پر خفیہ رجسٹر میں تفصیل یابندگان کے نام درج کریں گے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب 15 فقرہ 12:۔ انعام مقرر کردہ منجانب اشخاص غیر سرکاری

ضمن 1) تمام عہدوں کے افسران پولیس کو قطعاً ممانعت ہے کہ اگر کوئی غیر سرکاری شخص نقد یا کوئی اور انعام ان کو دینے لگے تو نہ لیں لیکن جو انعام نیچے کے ضمنی (**قاعدہ نمبر 2**) بعد کے حالات کے مطابق مقرر کیا گیا ہو۔ وہ ہر ایک حالت میں صاحب (DIG) کی منظوری سے اس پولیس افسر کو دیا جا سکتا ہے جو اس کا مستحق ہو۔

ضمن 2) جب افراد یا رعایا انعامات مقرر کریں تو صاحب سپرنٹنڈنٹ ضلع متعلقہ مطالبہ کریں گے کہ مقرر کردہ رقم سٹیٹ بینک آف پاکستان یا ڈاک خانہ کے سیونگ بینک میں امانتاً جمع کرنے کے واسطے داخل کی جائے تا کہ صاحب ممدوح اپنے فیصلے کے مطابق اور اپنی منصبی حیثیت میں تقسیم کر سکیں۔ صاحبان سپرنٹنڈنٹ اس طرح کے مقرر کردہ انعامات اس غایتی رقم تک جو آرزوئے (**قاعدہ نمبر 15-5**) ان کو خود دینے کا اختیار ہے، قبول کر کے تقسیم کر سکتے ہیں۔ اس سے زیادہ رقموں کے انعامات کے اقراروں کو قبول کرنے اور تقسیم کرنے کے لئے اور اس طرح کی کسی اقرار کردہ رقم کے افسران پولیس کو ادا کرنے کے لئے **یعنی ان ہر (دو اُمور)** کے لئے بالاتر حاکم کی منظوری ضروری ہے۔

ضمن 3) اگر اس طرح کے مقرر کردہ انعام کی رقم پیشگی جمع نہ کی جائے اور اگر وہ مال جس کی برآمدگی کے لئے انعام مقرر کیا گیا تھا۔ پولیس کے ہاتھ لگ جائے تو صاحب سپرنٹنڈنٹ متعلق بشرطیکہ انعام ادا نہ کیا جائے۔ ایکٹ معاہدہ کی دفعہ **(186)** کے مطابق وہ مال روک رکھا جائے۔

باب 15 فقرہ 15:۔ انعامات برائے گرفتاری مفروران

جو شخص مندرجہ ذیل اقسام کے کسی ایسے فرد کو گرفتار کرے گا۔ جو اپنے بیڑے سے بحالت مفروری یا بلا اجازت غیر حاضر ہو۔

(ماسوائے ایسے اشخاص کے جو خود بخود گرفتاری کے لئے حاضر ہو جائیں اس **کو۔۔۔۔ پانچ روپیہ انعام دیا جائے گا۔۔۔**)

فوج کے جنگی ملازم (جن میں ریزروی بھی شامل ہیں)۔

ملازمان باربرداری (ٹرانسپورٹ)

ہندوستانی ہسپتال بیڑوں (انڈین یا شپیل کورز) کے ملازم۔ ایسے انعام مفرور کا بیڑا ادا کرے گا۔

ضمن 2) ایسے انعامات کی یادداشت وصول کنندہ افسر پولیس کے **اعمال نامہ میں درج** کی جائے گی **لیکن تعریفی سرٹیفکیٹ نہیں** دیا جائے گا۔

الاَّ:۔ اس حالت میں جب اس خاص گرفتاری کے حالات کو ملحوظ رکھتے ہوئے صاحب سپرنٹنڈنٹ کی رائے میں سرٹیفکیٹ دینا مناسب ہو۔

باب 15 فقرہ 16:۔ انعامات برائے برآمدی نعش ہائے

ضمن 1) صوبائی حکومت نے نہروں اور دریاؤں سے برآمد کردہ نعشوں کے متعلق مندرجہ ذیل قواعد در بارہ عطائیگی انعامات منظور فرمائے ہیں۔

الف) ماسوائے افسران پولیس جو سب انسپکٹر یا اس سے بالاتر عہدہ کے ہوں یا جو شخص نہر یا دریا سے کوئی نعش نکال کر یا نکلوا کر اس گاؤں کے ہیڈ مین (سربراہ) کے سپرد کرے گا جس کے رقبہ میں وہ مقام برآمدگی واقع ہے یا پولیس کے سپرد کرے گا۔ وہ **(10 روپے) انعام کا مستحق ہوگا۔** اس حکم کی وسیع تشہیر کا انتظام کیا جائے گا۔

ب) تمام اہلکاران محکمہ انہار کا فرض ہوگا کہ جب کبھی کوئی نعش کسی نہر میں دیکھیں جس سے ان کا تعلق ہے تو اس نعش کو نکالیں یا نکلوائیں اور اس گاؤں کے ہیڈ مین (سربراہ) کے سپرد کر دیں جس کے رقبہ میں وہ موقع برآمدگی واقع ہے یا پولیس کے سپرد کر دیں۔ ایسے اہلکار مذکور بالا **(10 روپے)**

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

انعام کے مستحق ہوں گے۔

ج) یہی فرض تمام نمبرداروں، چوکیداروں، پٹواریوں پر اور مالکان وقابضان اراضی اوران کے گماشتوں یا کارمختاروں پر اور ان تمام افسروں پر جو وصولی مالگذاری پر تعینات ہیں۔ نیز جملہ افسران پولیس پر عائد ہوتا ہے اور جو ایسے اشخاص دریاؤں اور نہروں پر یا ان کے نزدیک رہتے ہیں۔ اِن کی توجہ اس فرض کی طرف خاص طور پر مبذول کی جائے گی اوران کو ہدایت کی جائے گی کہ وہ ایسے معاملات میں اس طرح عمل کریں گو یا وقوع جرم کے اشتباہ کی وجوہات موجود ہیں۔ سب انسپکٹران پولیس اوراس سے بالاتر عہدوں کے پولیس افسروں کے سوا اور سب ایسے اشخاص (10 روپے) انعام کے مستحق ہوں گے۔

ضمن 2) صاحبان سپرنٹنڈنٹ اس قسم کے انعام فوراً اپنی مدکنٹن جنٹ برائے انعامات ادا کریں گے۔

باب 15 فقرہ 18:۔ انعامات برائے گرفتاری مجرم اشتہاری

مجرمان اشتہاری کی گرفتاری کے سلسلہ میں انعامات فراخ دلی سے پیش کئے جائیں گے اور فوراً طور پر تقسیم کئے جائینگے۔ ایسے انعامات کی پیش کشوں کی پوری تشہیر کی جائیگی اوران کی مقدار ہر ایک صورت کی اہمیت کے مطابق مقرر کی جائیگی۔

باب 15 فقرہ 20:۔ قائداعظم اور پریذیڈنٹ پولیس میڈل

ضمن 1) قائداعظم پولیس میڈل کے متعلق قاعدہ ضمیمہ 15-20(1) الف میں بیان کیا گیا ہے۔ جن اشخاص کو یہ تمغہ یا اس تمغہ کا (Bar) انعام ملے بشرطیکہ یہ امتیازی نشان بہادری کے لئے عطا کیا گیا ہو بہ پابندی شرائط وشرحات ضمیمہ نمبر 15-20(1) ب الاؤنس ہائے نقدی کے حق دار ہوں گے۔ غیر گزٹ شدہ افسران کی حالت میں سفارشات بمعہ اعمالنامہ DIG کی معرفت (فارم 15-21) بھیجی جائیگی اور بصورت شجاعت وقوعہ کے بعد جلداز جلد سفارشات بھیجی جانی چاہئیں ماسوائے ان حالات کے جب کہ جس کی بابت سفارش کرنی ہو اس کے حالات شک سے خالی نہ ہوں یا جہاں پولیس افسر کے چال چلن نے پبلک کی نکتہ چینی پیدا کردی ہو۔ جب ایسے شکوک اور نکتہ چینیاں موجود ہوں تو افسران کو چاہیئے کہ پیشتر اس کے کہ وہ سفارش کرنے کا فیصلہ کریں خاص احتیاط سے ان کے حالات کی چھان بین کریں۔ یہ امر خاص طور پر بیان کرنا چاہیئے کہ آیا وقوعہ جس کی بابت سفارش کی گئی ہے عدالتی کارروائی کے قابل ہوگا۔ اعلیٰ خدمات کے صلہ میں سفارشات ہر سال ایسے وقت میں ہونی چاہئیں جو (15 مئی اور 15 دسمبر) تک (IGP) کے پاس پہنچ جانی چاہئیں۔ ہمیشہ بیان کرنا چاہیئے کہ جس افسر کو اس امتیازی نشان کی عطائیگی کے لئے سفارش کی گئی ہے آیا اسے کبھی ملامت کی گئی ہے یا آیا اس کا تعلق کسی ایسی کارروائی سے تھا جسے کسی عدالت نے قابل ملامت قرار دیا ہو۔

ضمن 2) پریذیڈنٹ پولیس میڈل کے متعلق قواعد ضمیمہ 15-20(2) میں بیان کئے گئے ہیں۔ پنجاب کی پولیس کو ہر سال صرف (21 تمغے) عطا کئے جاسکتے ہیں۔ جن خاص افعال یا خدمات کے متعلق سفارشات کی جائیں ان کو اسی فارم پر اسی طرح مُفصل بیان کیا جائے گا جیسے قائد اعظم پولیس میڈل کی سفارشات کی حالت میں کیا جاتا ہے۔ ریگولیشن (د) دوم کے تحت جو سفارشات کی جائیں انہیں ہر سال (15 مئی اور 15 دسمبر) تک (DIG) کی معرفت (IGP) کے پاس پہنچ جانا چاہیئے۔

ضمن 3) گزٹ شُدہ افسران کی صورت میں قائداعظم پولیس میڈل اور پریذیڈنٹ پولیس میڈل کے عطیات کا اندراج ان کی اپنی اپنی سرگزشت ملازمت میں کیا جائے گا۔ تمغہ جات مذکور کے تمام پانے والوں کے نام پنجاب سول لسٹ (فہرست ملازمان سول پنجاب) میں شائع

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ہوتے ہیں۔

ضمن 4) تمام عطیات قائداعظم اور پریذیڈنٹ پولیس میڈل بحق افسران بھرتی شُدہ کا اعلان اس ضلع ہیڈکوارٹر میں جس میں عطیہ کا پانے والا ملازم ہو پریڈ میں سب کے روبرو کیا جائے گا۔ قائداعظم میڈلسٹ کے ہر ایک پانے والے کا نمبر۔ عہدہ اور نام اشاعت عطیہ کے بعد فوراً فہرست قائداعظم پولیس میڈل کے تختہ پر سُنہری حروف میں لکھا جائے گا۔

(جیسا کہ پنجاب پولیس گزٹ میمو نمبر 694 مورخہ 11/مارچ 1927ء میں مقرر کیا گیا ہے) عطیہ کے کوائف جیسے کہ پنجاب گزٹ میں شائع کئے گئے ہوں یا پانے والے کے اعمال نامہ میں نقل کئے جائینگے۔ نیز (قائداعظم پولیس میڈلسٹ) پانے والے کے اعمالنامے کے بیرونی گردوپوش پر بڑے حروف میں لکھا جائے گا۔ قائداعظم پولیس میڈل کے خاص قدر شناسی کے متعلق مزید ہدایات قاعدہ (13-19) میں بیان کی گئی ہیں۔

نوٹ:۔ قائداعظم پولیس میڈل کے عطیات کے بارے میں خاص قدر شناسی کے متعلق تفصیل باب 13 فقرہ 19 میں بیان کی گئی ہیں۔

باب 15 فقرہ 19:۔ تمغہ رائل ہیومن سوسائٹی

جب کوئی پولیس افسر کسی شخص کو **(غرقابی)** سے بچانے کے لئے **یا (غرقابی)** سے بچانے کی کوشش میں **نمایاں دلیری** سے کام کرے تو بہ سبیل معمولی اس افسر کے لئے عطائیگی **(تمغہ رائل ہومن سوسائٹی)** کی درخواست کی جاسکتی ہے۔ اس قسم کی درخواستوں کا مطلوبہ فارم صاحب انسپکٹر جنرل کے دفتر سے مل سکتا ہے۔

باب 16 سزائیں، قواعد کارگزاری وانضباط پولیس خیبر پختونخواہ 1975ء

(مطبوعہ اشتہار نمبر 3-4 /ایچ پی۔ دوم/75 مورخہ دسمبر 1975ء)

ان اختیارات کے تحت جو زیر دفعہ 7 ایکٹ پولیس 1861ء عطا کئے گئے ہیں پنجاب حسب ذیل قواعد وضع ومشتہر فرماتے ہیں۔

یعنی:۔

دفعہ 1:۔ مختصر نام۔ آغاز واطلاق

اول) جائز ہے کہ قواعد ہذا قواعد کارگزاری وانضباط پولیس پنجاب 1975ء کے نام سے موسوم کئے جائیں۔

دوم) یہ فی الفور نافذ العمل ہوں گے اور کا اطلاق ایسے تمام افسران پولیس پر ہوگا جو DSP سے کم تر درجہ کے ہوں۔

دفعہ 2:۔ تعریفات قواعد ہذا میں جب تک کہ قرینہ عبارت اور طرح متقاضی نہ ہو۔

اول) **ملزم:۔** سے وہ پولیس افسر مراد ہے جس کے خلاف قواعد ہذا کے تحت کارروائی کی جاتی ہو۔

دوم) **حاکم:۔** سے ضمیمہ کے مطابق سزا دینے کا مجاز حاکم مراد ہے۔

سوم) **بدچلنی:۔** سے وہ چلن مراد ہے جو جماعت پولیس میں عمدہ نظم وضبط کے منافی یا گورنمنٹ ملازمین کے قواعد طرز عمل کے خلاف ہو یا ایک پولیس افسر اور شریف آدمی کے شایان شان نہ ہو یا ایسا ارتکاب یا ترک فعل ہو جو ایسے قانون وقواعد کے احکام کو توڑنا ہو جن کی رو سے کسی پولیس افسر کے کارمنصبی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

اور فرض کو منضبط کیا گیا ہو۔ نیز اس اصطلاح میں کسی پولیس افسر کی تقرری، ترقی، تبادلہ، سزا، ریٹائرمنٹ یا دیگر شرائط ملازمت کی بابت کسی معاملے کی نسبت گورنمنٹ یا گورنمنٹ کے کسی افسر پر بلاواسطہ یا بالواسطہ طور پر سیاسی یا دیگر دباؤ ڈلوانا شامل ہے۔

چہارم) سزا:۔ سے وہ سزا مراد ہے جو ضمیمہ میں بیان کردہ حاکم کی طرف سے قواعد ہذا کے تحت عائد کی جائے۔

پنجم) ضمیمہ:۔ سے قواعد ہذا کا ضمیمہ مراد ہے اور اس اصطلاح میں ضمیمہ کے تحت دیئے ہوئے اور قواعد ہذا کے ساتھ منسلک وضاحتی نوٹ بھی شامل ہیں۔

دفعہ 3:۔ وجوہات سزا

جب کوئی پولیس افسر حاکم مذکور کی رائے میں

الف) نااہل ہو یا اہل نہ رہے۔ یا

ب) بدچلنی کا قصوروار ہو۔ یا

ج) رشوت خور یا حسب ذیل وجوہات کی بناء پر بطور معقول رشوت خور متصور ہوتا ہو کہ

اول) خود اس کے پاس کے زیر کفالت اشخاص میں سے کسی شخص کے پاس کے ذریعہ یا اس کی خاطر کسی دیگر شخص کے قبضہ میں ایسے مالی ذرائع یا جائیداد ہے جو اس کے معلومہ ذرائع آمدنی سے غیر مُتناسب ہو اور جس کے بارہ میں وہ تسلی بخش حال بیان نہیں کرسکتا۔ یا

دوم) اس نے اپنے ظاہری وسائل سے بڑھ کر طرز زندگی اختیار کر رکھی ہو۔ یا

سوم) وہ رشوت خور مشہور ہو۔ یا

د) تخریبی سرگرمیوں میں مصروف ہو یا اس کے متعلق بطور معقول شبہ ہو کہ وہ تخریبی سرگرمیوں میں مصروف ہے یا بطور معقول شبہ ہو کہ تخریبی سرگرمیوں میں مصروف دیگر لوگوں کے ساتھ شریک ہے یا کسی غیر مجاز شخص پر سرکاری راز افشاء کرنے کا قصوروار ہو اور اس وجہ سے اس کا ملازمت میں رہنا قومی سلامتی کے منافی ہے۔ تو حاکم موصوف اس پر ایک یا زیادہ سزائیں عائد کرسکتا ہے۔

دفعہ 4:۔ سزائیں

ضمن 1) حسب ذیل بڑی اور چھوٹی سزائیں ہیں یعنی:۔

الف) چھوٹی سزائیں

اول) ملامت

دوم) 2 سال تک منظور شدہ ملازمت کی ضبطی

سوم) 1 سال تک ترقی درجہ روک لینا

چہارم) مجموعی اثر کے بغیر زیادہ سے زیادہ (3 سال) کے عرصہ کے لئے اضافہ جات تنخواہ بند کردینا۔

پنجم) جرمانہ کسی حد تک جو (1 ماہ) کی تنخواہ سے زیادہ نہ ہو۔

ششم) کوارٹروں میں بند کرنا کسی عرصہ تک جو (15 دن) سے زیادہ نہ ہو خواہ اس کے ساتھ سزا کی ڈرل یا زائد پہرے کا کام، مشقتی کام یا دیگر ڈیوٹی ہو یا نہ ہو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ب) بڑی سزائیں

اول) تنزلی رتبہ یا تنخواہ میں۔

دوم) جبری ریٹائرمنٹ۔

سوم) ملازمت سے برطرفی (Removel) اور

چہارم) ملازمت سے موقوفی (Dismissal)

ضمن 2)

الف) ملازمت سے برطرفی آئندہ ملازمت کے لئے نااہل نہیں کرتی لیکن ملازمت سے موقوفی نااہل کر دیتی ہے۔

ب) قائم مقامی کے رتبہ سے واپسی سزا نہیں ہے۔

ضمن 3) قاعدہ ہذا میں ملازمت سے برطرفی یا موقوفی میں کسی ایسے شخص کی برخاستگی (Discharge) شامل نہیں ہے۔

الف) عرصہ آزمائش کے دوران آزمائشی طور پر یا ان قواعد آزمائش یا تربیت کے مطابق مقرر کیا گیا ہو جن کا اس پر اطلاق ہوتا ہو۔ یا

ب) عرصہ تقرری کے اختتام پر ایک عارضی تقرری پر (ماسوائے ایک معاہدہ کے) مقرر کیا گیا ہو۔ یا

ج) معاہدہ کی شرائط کے مطابق ایک معاہدہ کے تحت رکھا گیا ہو۔

دفعہ 7:۔ ضابطہ کار جو انکوائری افسر ملحوظ رکھے گا

ضمن 1) اگر کوئی انکوائری افسر مقرر کیا جائے تو حاکم مذکور کو لازم ہوگا کہ

الف) ایک فرد الزام مرتب کرے اور اسے ملزم تک پہنچا دے معہ کیفیت نامہ الزامات کے جس میں الزام کی نیز ایسے دوسرے متعلقہ حالات کی وضاحت کی گئی ہو جن کو ملحوظ رکھنا تجویز کیا گیا ہو۔

ب) ملزم کو حکم دے کہ وہ اس دن سے **(7 دن کے اندر)** جس دن سے اسے مطلع کیا گیا ہو اپنی صفائی تحریری طور پر پیش کرے اور ساتھ ہی یہ بھی بیان کرے کہ آیا وہ صالتاً سماعت کئے جانے کا خواہش مند ہے۔

ضمن 2) انکوائری افسر الزام کی انکوائری کرے گا اور وہ الزام کی تائید یا ملزم کی صفائی میں ایسی زُبانی یا تحریری شہادت کا جائزہ لے سکتا ہے۔ جو ضروری متصور ہو اور ملزم اپنے خلاف گواہان پر جرح کرنے کا حقدار ہوگا۔

ضمن 3) انکوائری افسر کیس کی روزانہ سماعت کرے گا اور ماسوائے ان وجوہات کی بناء پر جن کو قلمبند کیا جائے گا کوئی التواء نہیں دیا جائے گا اور جب کہ کوئی التواء دیا جائے تو۔

الف) یہ ایک ہفتہ سے زیادہ نہیں ہوگا۔ اور

ب) اس کی وجوہات سے حاکم مذکور کو فی الفور آگاہ کیا جائے گا۔

ضمن 4) اگر انکوائری افسر کو اس امر کا اطمینان ہو جائے کہ ملزم انکوائری کی ترقی میں رکاوٹ ڈال رہا ہے یا رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کر رہا ہے تو وہ اسے تنبیہ کریگا اور اگر اس کے بعد اطمینان ہو جائے کہ ملزم تنبیہ کو نظر انداز کرتے ہوئے کارگزار ہے تو وہ اس بارہ میں اپنا نتیجہ تحقیقات قلمبند کرے گا اور محکمانہ انکوائری یکطرفہ طور پر مکمل کریگا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ضمن 5) اگر ملزم میڈیکل وجوہات کی بناء پر اپنے آپ انکوائری سے غیر حاضر رکھے تو اس کے متعلق یہ متصور ہوگا کہ اس نے انکوائری میں رکاوٹ ڈالی ہے یا رکاوٹ ڈالنے کی کوشش کی ہے سوائے جب کہ میڈیکل رخصت جس کے لئے اس نے درخواست دی ہو غرض مذکور کے لئے حاکم مذکور کے نامزد کردہ میڈیکل افسر کی سفارش پر منظور کر لی جائے۔

ضمن 6) انکوائری افسر کو لازم ہے کہ کارروائی کے اختتام سے **(10 دن)** یا اتنے طویل عرصہ کے اندر جس کی اجازت حاکم مذکور کو دے۔ اپنے نتائج تحقیقات اور اس کی وجوہات حاکم مذکور کے پاس بھیج دے۔

﴿باب نمبر 17۔۔۔عملہ ہیڈ کوارٹرز وریزروہائے﴾

باب 17 فقرہ 4:۔ کوت ہیڈ کنسٹیبل کے فرائض

لائن افسر کی ذمہ داری اور احکام کے ماتحت **کوت ہیڈ کنسٹیبل** تمام **(سرکاری مال، اسلحہ خانہ اور خیمہ جات کا۔۔۔اور دیگر گوداموں)** کا اور ان کے متعلق **(رجسٹروں)** کا **(انچارج)** ہوگا۔ ماسوائے **جیسا کہ قاعدہ 17-6 میں** حکم وضع کیا گیا ہے۔

باب 17 فقرہ 5:۔ فرائض محرر پارچات وساز وسامان

لائن افسر کے احکام اور ذمہ داری کے تابع **(محرر ہیڈ کنسٹیبلان)** کو جو لائن میں پارچات اور ساز وسامان سے متعلقہ ڈیوٹیوں کے لئے منظور کئے ہوئے ہوں لازم ہوگا کہ وہ پارچات اور ساز وسامان سے متعلق تمام رجسٹر قائم کریں اور وہ پارچات اور ساز وسامان کے **(گوداموں)** کی ترتیب اور اچھے انتظام کے ذمہ دار ہوں گے۔

باب 17 فقرہ 6:۔ محرر لائن کے فرائض

زیر احکام و پابندی ذمہ داری لائن افسر محرر معمولی خط وکتابت کا کام کرتا ہے اور ماسوائے ان رجسٹر ہائے مال سرکاری کے جو کوت ہیڈ کنسٹیبل اور محرر پارچات وساز وسامان کے ذمہ ہیں۔ باقی تمام رجسٹروں کا مرتب رکھنا اس کا فرض ہے۔ ان فرائض میں ایسے اور **مدد محرران اس کی امداد** کریں گے جو حاکم مجاز وقتاً فوقتاً منظور کرے۔

باب 17 فقرہ 7:۔ رجسٹر ہائے لائن

لائن میں **(2 زُبانوں)** میں مندرجہ ذیل رجسٹر مرتب رکھے جائیں گے یعنی:۔

ضمن 1) فہرست افسران پولیس متعینہ ہیڈ کوارٹر **(فارم 17-7(1))** پر ان تمام بھرتی شدہ پولیس افسران کے لئے جو ہیڈ کوارٹر سے وابستہ ہوں ۔ یہ رجسٹر مندرجہ ذیل حصوں میں منقسم ہوگا اور ہر عہدہ کے لئے الگ صفحے مخصوص کئے جائیں گے۔

حصہ اول) اس میں ماسوائے ان افسران کے جو حصص دوم یا پنجم میں شامل کئے گئے ہیں باقی سب ایسے افسران درج کیے جائیں گے۔ جو سپرنٹنڈنٹ کے دفتر اور عدالتی ڈیوٹیوں پر نیز جو ضلع کے ہیڈ کوارٹر میں تعینات ہیں۔ جو افسران رخصت پر جائیں ان کے **نام قلمزن نہیں کیے جائیں گے** بلکہ صرف خانہ کیفیت میں ان کی نسبت یادداشت تحریر کی جائے گی۔

حصہ دوم) افسران زیر تربیت آمدہ تھانہ جات کے لئے۔

حصہ سوم) ان افسران کے لئے جو دوم یا سوم ریزرو کے لئے **اجتماع جیسے موقعوں پر دیہاتی ڈیوٹیوں** سے عارضی طور پر واپس بلائے جائیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

(قاعدہ 17-10 , 17-11وغیرہ)

حصہ چہارم) ملازمان شاگرد پیشہ متعینہ ہیڈکوارٹر کے لئے۔

حصہ پنجم) افسران متعینہ اول مسلح ریزرو کے لئے۔**اُردو قبض الوصول جن کی نسبت (قاعدہ 10-90)** میں حکم دیا گیا ہے۔اس رجسٹر سے تیار کئے جائیں گے۔

ضمن 2) رجسٹر ڈیوٹی فارم **(17-7(2)** پر ایسی تمام ڈیوٹیوں کے لئے جو ہیڈکوارٹر سے وابستہ بھرتی شدہ افسران انجام دیں۔ یہ رجسٹر مندرجہ ذیل حصوں اور ضمنی حصوں میں رکھا جائے گا۔

حصہ اول) **مستقل ڈیوٹیاں۔**

الف) دفتر پولیس جس میں عدالتی ڈیوٹیاں بھی شامل ہیں۔(جس ڈیوٹی پر لگایا جائے اس کی نوعیت خانہ کیفیت میں لکھی جائے گی۔

ب) **گارڈ خزانہ** **ج)** **گارڈ میگزین**

د) **گاردات ذاتی** (ہر ایک کے لئے علیحدہ علیحدہ صفحات مختص کیے جائیں گے۔

ہ) **عملہ لائن** (قاعدہ 17-1) جس ڈیوٹی پر لگایا جائے گا اس کی نوعیت خانہ کیفیت میں

نوٹ:۔ جو افسران پولیس ایسی ڈیوٹیوں پر تعینات کئے جائیں جو صوبہ کی چھاپہ شدہ تقسیم میں انسپکٹر جنرل سے منظور شدہ نہیں ہیں ان کو اس حصہ میں دکھایا نہیں جائے گا۔ بلکہ حصہ دوم کے ایک علیحدہ ضمنی حصہ موسوم (م) متفرق تبدیل پذیر ڈیوٹیوں میں درج کیا جائے گا۔

حصہ دوم) **تبدیل پذیر ڈیوٹیاں** (9) لائن کا ٹریننگ اسکول (یعنی اشخاص جو حقیقتاً زیر تعیم ہوں)

ی) **ریکروٹ** (تفصیل خانہ کیفیت میں درج کی جائے گی۔

ک) **تمام اقسام کے اسکورٹ** (تفصیل خانہ کیفیت میں لکھی جائے گی)۔

ل) **خاص ڈیوٹی** (نوعیت خانہ کیفیت میں لکھی جائے گی۔

م) **دیگر تبدیل پذیر ڈیوٹیاں** جن میں اشخاص متعینہ سہالہ بھی دکھلائے جائیں گے۔(تفصیل خانہ کیفیت میں درج کی جائے گی)۔

ضمن 14) رجسٹر وصولیات وتقسیمات عارضی **(فارم 19-5)** جس میں وہ متفرق مال سرکاری درج کیا جائے گا جو عارضی طور پر موصول یا تقسیم کیا جائے۔

ضمن 15) **کیش بک (کتاب حساب نقدی) فارم 10-52 (الف) و (ب) پر مطابق قواعد 10-52 و 10-108**

اس کے مندرجہ ذیل (2) الگ الگ حصے ہوں گے۔

الف) نقدیات دیگر مثلاً عدم تقسیم تنخواہ وسفر خرچ وغیرہ۔

ب) مستقل پیشگی محرر لائن بذات خود کیش بک مرتب رکھے گا اور اس کے سلسلہ میں اور بحیثیت اکاؤنٹنٹ اس کے فرائض اور ذمہ داریاں کسی دوسرے افسر کو تفویض نہیں کی جائیں گی۔لائن افسر ذمہ دار ہے کہ لائن کی (کیش بک) درست رکھی جائے اور وہ تمام رقومات کی جو ساز وسامان، پارچات، ذخائر جنگی وغیرہ کی بابت وصول ہوں۔تفصیل اکاؤنٹس افسر کے پاس بھیجنے سے پہلے اس کتاب میں درج کرائے گا۔ آخر الذکر کو افسران نقدیات کے وصول ہونے پر (فارم 10-14(1)) پر رسیدات جاری کرے گا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ضمن 16) رجسٹر سرٹیفکیٹ راہداری فارم 10-17 پر۔

ضمن 17) رجسٹر سرٹیفکیٹ فارم 10-4(1) پر۔

ضمن 18) روزنامچہ لائن (2 پرت) فارم 22-48(1) اس میں وہ ڈیوٹیاں بیان کی جائیں گی جو لائن میں موجود افسران سرانجام دیں۔ مال ونقدیات کی وصولی اور روانگی اور قواعد 22-48 اور 22-49 میں ہدایت کردہ اُمورات جہاں تک وہ لائن پر حاوی ہوں نیز ایسے دیگر معاملات جن کی نسبت سپرنٹنڈنٹ سالانہ اس کی نظر ثانی کرے گا۔

ضمن 19) کتاب روئداد برائے افسران گزٹ شدہ۔ اس کتاب میں تمام معاملات متعلقہ ذخائر، رجسٹرات، عمارات اور تربیت وغیرہ جن کے لئے ریزروانسپکٹر یا لائن افسر کی توجہ ضروری ہو اور ملاحظہ جات پڑتال ہائے منجانب گزٹ شدہ افسران کے نتائج درج کیے جائیں گے۔ رجسٹر ہذا مستقلاً محفوظ رکھا جائے گا اور اسے لائن سے باہر نہیں نکالا جائے گا۔

ضمن 20) رجسٹر خط وکتابت فارم 22-55 پر۔

ضمن 21) لائن کے رجسٹر اُن کے بالمقابل درج شدہ عرصوں کے بعد تلف کر دیئے جائیں گے۔

1۔ قواعد 17-7(3) و (18)-2 سال بعد

2۔ قواعد 17-7(2) و (13) اور (16) 3 سال بعد

3۔ قواعد 17-7(4) تا (9) 5 سال بعد

4۔ قواعد 17-7(15) اور (17) 6 سال بعد

5۔ قواعد 17-7(1) و (11) و (12) اور (14) 7 سال بعد

باب نمبر 17 فقرہ 8:۔ رات کے وقت گنتی

سپرنٹنڈنٹ کے مقرر کردہ وقت پر ہر رات کو گنتی ہوا کرے گی۔ گنتیوں میں لائن میں رہنے والے تمام افسر و دیگر افسران جن کی نسبت سپرنٹنڈنٹ خاص حکم دیں حاضر ہوا کریں گے۔ گنتی کے بعد اگلے دن کے احکام اور عام قسم کے وہ نئے احکام جو **سپرنٹنڈنٹ پولیس جاری کریں** پڑھ کر سُنائے جائیں گے۔

باب 17 فقرہ 17:۔ طعام خانہ جات پولیس

ضمن 1) سپرنٹنڈنٹ لائن میں اور بڑے بڑے تھانوں میں حصوصاً شہروں اور چھاؤنیوں میں طعام خانے قائم کرنے اور ان کو جاری رکھنے کی ہر ممکن کوشش کرے گا۔ یہ لنگر باہمی امداد پر مبنی ہوں گے۔ ان کا مقصد ماتحتان ادنیٰ کو لائن سے باہر کے مقابلہ میں **کم خرچ پر خوراک بہم پہنچانا** ہوگا وغیرہ وغیرہ۔

ضمن 2) حتیٰ لامکان ان طعام خانوں کا انتظام ملازمین پولیس کے اپنے ہاتھوں میں ہوگا۔ تمام طعام خانوں میں مفصل قواعد، فردات خوراک وفہرست ہائے قیمت مرتب کر کے لگائی جائیں گی۔ قواعد میں لکھا جائے گا کہ انتظامی عملہ ممبران میں سے مقرر کیا جائے گا۔ افسران گزٹ شدہ طعام خانوں میں ذاتی دلچسپی رکھیں گے۔ ان کی ترقی میں حوصلہ افزائی کریں گے۔

بے قاعدگیوں کو (رد) کردیں گے۔ اور قیمتیں کم رکھیں گے نیز بالاصرار تاکید کریں گے کہ طعام خانوں کی عمارت اور برتن نہایت صاف

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سُتھرے رکھے جائیں۔

باب 17 فقرہ 19:۔ بیڈ ہیڈ ٹکٹ

ضمن 1) سپرنٹنڈنٹ میڈیکل افسر انچارج ہسپتال پولیس کے استعمال کے لئے **فارم 17-19(1)** پر بیڈ ہیڈ ٹکٹ مہیا کریں گے۔

ضمن 2) ہر ایک پولیس افسر ہسپتال سے ڈسچارج ہونے پر لائن افسر کو اور اگر کوئی پولیس افسر پولیس کے ہسپتال کے سوا کسی اور ہسپتال میں زیر علاج رہا ہو **تو افسر انچارج متعلق کو ڈیوٹی کے لئے حاضری کی رپورٹ کرے گا اور اپنا ہسپتالی ٹکٹ اس کے حوالے کرے گا**۔ وہ افسران اس ٹکٹ کو فرد علاج معالجہ میں اندراج کرنے کے لئے سپرنٹنڈنٹ کو ارسال کرے گا۔ اس کے بعد ہسپتالی ٹکٹ ہسپتال میں داخل دفتر کر دیا جائے گا۔

باب 17 فقرہ 22:۔ خاص خوراک کے خرچ کی ادائیگی

جب ڈسٹرکٹ ہیلتھ افسر یا کوئی اور میڈیکل افسر انچارج ہسپتال کسی ہیڈ کنسٹیبل یا کنسٹیبل کی صحت کے فائدہ کے لئے **فارم 17-22** پر کسی ایسی خاص خوراک کا حکم دے جس کی نسبت واجباً یہ توقع نہیں کی جاسکتی کہ وہ اس کا خرچ اپنی جیب سے ادا کرے تو لائن افسر ضروری خوراک بہم پہنچائے گا اور اس کا خرچ اپنی مستقل پیشگی سے ادا کرے گا اور **ساتھ ساتھ روزانہ خرچ کا حساب رکھتا جائے گا**۔ لائن افسر یہ حساب بمعہ رسیدات وقتاً فوقتاً ریزروانسپکٹر کی معرفت جن ضلعوں میں ریزروانسپکٹر مقرر ہے سپرنٹنڈنٹ کے روبرو پیش کرے گا۔ سپرنٹنڈنٹ کو اختیار ہے کہ اس قسم کا خرچ اپنے مصارف سائیرز زیر ضمنی مد (متفرق) سے ادا کر دے۔ اس حکم کی **(انگریزی اور اُردو)** نقل ہر ایک پولیس ہسپتال میں لٹکائی جائے گی۔

﴿باب نمبر 18۔۔۔گاردات واسکورٹ﴾

باب نمبر 18 فقرہ 5:۔ مستقل گاردات کی روزمرہ کی کارروائی

ضمن 1) ہر صبح طلوع آفتاب کے وقت **تمام گارد باوردی ہتھیار لئے ہوئے قطار بند ہو** گی اور کمان افسر نہایت غور سے اچھی طرح اس کا ملاحظہ کرے گا۔ جب کمان افسر دیکھ لے کہ سب اہلیان گارموجود ہیں اور ہتھیار گولی بارود اور سامان مکمل درست ہے۔ تو گارد کو ہتھیار اور سامان **صاف کرنے کے لئے چستی سے باوردی کمربستہ ہونے کے لئے ڈسمس** کیا جائیگا۔

پونے گھنٹے ( ) کے بعد گارد پھر قطار بند ہوگی۔ اس کا نہایت غور سے ملاحظہ کیا جائیگا۔ احکام پڑھ کر سُنائے جائیں گے۔ ڈیوٹیاں لگائی جائیں گی اور گارد کو اسلحہ کی مشق کرائی جائیگی۔ تمام آخرالذکر کارروائی **(15 منٹ)** تک جاری رہے گی۔ اس کے بعد گرمی کے موسم میں **(6 بجے شام تک)** اور سردیوں میں **(5 بجے شام تک)** افسر انچارج گارد کے صرف (چہارم حصہ) کو ایک وقت پر زیادہ سے زیادہ **(2 گھنٹے)** کے لئے مقام گارد کے نزدیک ترین پڑوس سے باہر جانے کی اِجازے دے سکتا ہے۔ اس کے سوا اور سب اوقات پر تمام گارد حاضر رہے گی۔ اسلحہ **(ریٹریٹ یعنی شام کے بگل کے وقت)** تقسیم کیا جائیگا اور اس وقت سے لیکر گارد کے صبح کے ملاحظہ تک وہ اہلیان گارد کے پاس رہیں گے۔ ڈیوٹی سے فارغ شدہ آدمی اپنے اپنے ہتھیار پاس لے کر سوئیں گے۔

ضمن 2) سنتری اور اس کا اگلا بدلی کرنیوالا دن رات وردی پہنے اور کمر کسے رہیگا۔ دن کے وقت اگلا بدلی کرنیوالا کمرہ کے باہر سنتری کے نزدیک بیٹھا رہیگا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ضمن3) گارد کا کمان افسر ہر روز اندھیرا ہونے سے پہلے (2 گھنٹے) وردی پہنے اور کمر کسے رہیگا۔ اور اس عرصہ میں خود سنتریوں کو پہرہ پر کھڑا کریگا۔ اور ان کی بدلیاں کریگا۔ دیگر اوقات پر بدلی کرنے والے پولیس افسر خود بخود کمان افسر کی وساطت کے بغیر اپنے سنتری کی بدلی کریں گے۔ تاہم کمان افسر جگانے کے بگل (Reveille) اور شام کے بگل (Retreat) کے درمیان کم از کم (4 دفعہ) رات کے وقت بدلیوں کے درمیان سنتریوں کو جا کر دیکھے گا اور اس وقت وہ باوردی اور کمر کسے رہیگا۔

ضمن4) جب کمان افسر کی امداد کے لئے کوئی ہیڈ کنسٹیبل یا اس سے بالا تر عہدہ کا افسر تعینات ہو تو ان میں سے ہر ایک آدھے دن اور آدھی رات کے لئے وردی پہنے ہوئے ڈیوٹی پر رہیگا اور ان دونوں میں سے کوئی ایک تمام سنتریوں کو کھڑا کریگا۔

اس کے علاوہ مذکورہ بالا ضمنی قاعدہ (3) کے مطابق سنتریوں کو جا کر دیکھے گا۔

ضمن5) جب گارد کی روزانہ بدلی نہ کی جائے تو ہر ایک سنتری مہیا کردہ گارد کے لئے (4 کنسٹیبل) دیئے جائیں گے۔ ہر ایک سنتری کی (3 گھنٹے) کی ڈیوٹی کے بعد بدلی کی جائیگی۔ اور وہ (24 گھنٹے) میں وہ (2 ڈیوٹیاں) دیگا۔ جہاں گارد کی روزانہ بدلی ممکن ہو وہاں پر ایک مقام پہرہ کے لئے (3 سنتری) دیئے جائیں گے۔ اور سنتری (2 گھنٹے) کی ڈیوٹی کے بعد بدلے جائیں گے۔ لیکن ایسی حالتوں میں کسی کنسٹیبل کو سٹینڈنگ گارد کی ڈیوٹی پر (2 دن) متواتر نہیں لگایا جائیگا۔ ذاتی گارد ات

قاعدہ 18-20(1) کی بدلی بالعموم روزانہ ہوا کرے گی اور اس حالت میں سنتریوں کی بدلی (2 گھنٹے) کے بعد کی جائیگی۔

تمام گارد صرف رات کے وقت (9 گھنٹے) ڈیوٹی دیگی۔

ضمن6) جب گارد صرف افسران گشت کشت کے ملاحظہ کے لئے رات کو قطار بند ہو تو ڈیوٹی والا ہیڈ کنسٹیبل (اگر کوئی ہو) اور اگلا بدلی کرنیوالا باوردی اور کمر کسے ہوئے قطار بند ہوں گے۔ گارد کے باقی آدمی بغیر وردی کے ہتھیار لئے ہوئے قطار بند ہونگے۔ ملاحظہ کنندہ افسر اپنی تسلی کریگا کہ پوری تعداد حاضر ہے اور افسران پولیس ڈیوٹی کے قابل ہیں۔

ضمن7) ایک فہرست ڈیوٹی ہر ایک مستقل گارد کے لئے رکھی جائیگی جس میں گارد کے ہر ایک آمی کے لئے خاص گھنٹے باری سے مقرر کئے جائیں گے۔ اس فہرست ڈیوٹی میں جو اندراج کیا جائے تب تک کہ وقت اور ڈیوٹی کی باری یکساں رہے وہ قائم رہیگا۔ وقت اور ڈیوٹی کی باری میں اگر کوئی تبدیلی کرنی ضروری ہو تو فہرست ڈیوٹی میں نیا اندراج کا کی جانا چاہیئے۔

ضمن8) روزمرہ کی کارروائی کے احکام کی ایک نقل بازُبان یعنی (اُردو میں) ہر اس گارد جو اِن احکام کے تحت ہو کے تختہ پر چسپاں کی جائے گی۔

باب18 فقرہ19:۔ جناب گورنر صاحب کی سرکاری وغیر سرکاری آمدورفت

جب کبھی جناب گورنر صاحب پنجاب سرکاری طور پر لاہور میں وارد ہوں یا لاہور سے روانہ ہوں تو ایسے تمام موقعوں پر صاحب انسپکٹر جنرل حلقہ متوسط۔ صاحب اسسٹنٹ انسپکٹر جنرل گورنمنٹ ریلوے پولیس اور صاحب سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور اسٹیشن موجود ہوں گے۔ لاہور جنکشن اسٹیشن پر غیر سرکاری دورہ کے موقعوں پر صاحب ڈپٹی انسپکٹر جنرل گورنمنٹ ریلوے پولیس بشرطیکہ وہ لاہور میں موجود ہوں اسٹیشن پر حاضر ہوں گے اور صاحب سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور یا ان کی عدم موجودگی میں کوئی موجود الوقت سینئر شدہ افسر حاضر رہے گا۔ ماسوائے ان موقعوں کے جن پر پرائیویٹ سیکرٹری نے ان کو یا ان میں سے کسی کو اطلاع دے دی ہو گی موجودگی ضروری نہیں۔ لاہور جنکشن اسٹیشن سے غیر سرکاری روانگی کے موقعوں پر صاحب سینئر سپرنٹنڈنٹ پولیس لاہور یا کوئی موجود الوقت گزٹ شدہ افسر حاضر رہے گا۔ الاّ:۔ اس حالت

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

میں جب ان کے پاس ہدایات بالعکس منجانب صاحب سیکرٹری پہنچ جائیں۔

لاہور کے سوا دیگر مقامات میں اسی قسم کے موقعوں پر مذکورہ بالا احکام میں درج شدہ ضابطہ کے حتیٰ الاطلاق تعمیل کی جائے۔

باب نمبر 18 فقرہ 20:۔ گاردات ذاتی

ضمن 1) ذاتی گاردات میں جو صرف رات کے وقت ڈیوٹی دیتی ہیں بالعموم **(1 ہیڈ کنسٹیبل اور 3 کنسٹیبلان)** ہونگے۔ بالعموم ہیڈکوارٹرز میں ذاتی گاردات صرف آئی جی وصاحبان ڈپٹی کمشنر اضلاع کے لئے مہیا کی جاسکتی ہیں۔

ضمن 2) جب ہائی کورٹ کا کوئی جج یا آئی جی یا کوئی ممبر بورڈ آف ریونیو یا ڈویژنل کمشنر یا DIG یا ڈسٹرکٹ وسیشن جج دورہ پر ہوں یا ضلع کے ہیڈکوارٹر سے دور کسی جگہ گشتی سفر پر ہوں تو SP ضلع **(1 ہیڈ کنسٹیبل اور 3 کنسٹیبلان)** بطور گارد مہیا کریگا۔ **بشرطیکہ (1 ہفتہ) پہلے سے اطلاع** مل جائے کہ اتنے عرصہ کے لئے گارد مطلوب ہوگی۔ گارد کا مہیا کرنا اس صورت میں بند کیا جائیگا جب کہ مذکورہ بالا افسران میں سے **کوئی ایسی خواہش کا اظہار** کرے بشرطیکہ گارد کا واپس لے لیا جانا اس کے تحفظ کے ہم آہنگ ہو۔

ضمن 3) (اول) **SP(1 ہیڈ کنسٹیبل اور 4 کنسٹیبلان)** پر مشتمل ایک ذاتی گارد صدر کے وزراء کی کونسل کے ممبران اور پنجاب کے وزراء کے لئے مہیا کریگا جب تک وہ اس کے ضلع میں قیام پذیر رہیں اور ان کے آرام اور حفاظت کے لئے دوسرے انتظامات جو مقامی حالات کے مطابق ہونے چاہیں۔ ضلع میں ان کی آمدورفت پر کریگا خواہ وہ بذریعہ ریل، سڑک یا ہوائی جہاز سفر کریں اور ان کے قیام کے دوران میں بھی ایسے انتظامات ہونے چاہیں۔

(دوم) اگر صدر کے وزراء کی کونسل کے ممبران یا پنجاب کے وزراء ضلع میں قیام کے دوران سپیشل گاڑی میں رہائش پذیر رہیں تو ذاتی گارد جو اُوپر کے تحت پیرا (اول) کی رُو سے مہیا کی جاتی تھی ان کی سپیشل گاڑی پر مہیا کی جائیگی۔

(سوم) ذاتی گارد کا مہیا کرنا کردیا جائیگا اگر کوئی ممبر یا وزیر ایسی خواہش کرے بشرطیکہ ایسی گارد کا بند کرنا ان کی حفاظت سے ہم آہنگ ہو۔

ضمن 4) جب کوئی افسر جو کہ ذاتی گارد کا مستحق ہو پہاڑی مقام پر فرائض کی انجام دہی کے لئے جائے یا ایک وقت پر **(10 دن)** کے لئے یا اس سے زیادہ کے لئے کسی قسم کی رخصت پر جائے **(جس میں تعطیلات بھی شامل ہیں)** تو اس کی گارد واپس بلالی جائیں گی۔ ذاتی گاردات مکانات یا جائیداد کی حفاظت کے لئے نہیں بلکہ **ایسی اغراض کے لئے چوکیدار رکھنے چاہیں۔**

ضمن 5) اگر ڈپٹی کمشنر چاہے تو اپنی گارد کو دورہ پر ہمراہ لے جاسکتا ہے لیکن اس کی مقررہ گارد کے علاوہ **کوئی فالتو آدمی مہیا نہیں کیا جائیگا۔**

ضمن 6) اگر ڈپٹی کمشنر کا خیال ہو کہ کسی افسر کے لئے جو بالعموم پولیس گارد کا مستحق نہیں اس کی ذاتی حفاظت کے لئے یا سرکاری مال یا روپیہ کی جو براہ راست اس کی تحویل میں ہو حفاظت کے لئے عارضی طور پر ہیڈکوارٹر میں یا دورہ پر گارد کی ضرورت ہے تو وہ SP کے ساتھ مشورہ کرکے ایسی گارد کا عارضی انتظام کرسکتا ہے اور SP فوراً اس امر کی اطلاع DIG صاحب کی معرفت پر انسپکٹر جنرل کو ارسال کریگا۔

ضمن 7:۔ جب کوئی افسر پولیس کی **گارد کا مستحق ہو تو اس کی گارد کے رہائشی مکانات کا انتظام سرکاری خرچ پر کرنا ہوگا۔**

نوٹ:۔ کوئی ڈسٹرکٹ وسیشن جج جو کسی ایسے ضلع کے ہیڈکوارٹر پر دورہ یا گشتی سفر پر ہو جو اس کے علاقہ اختیار میں واقع ہو لیکن جو اس کا ذاتی ہیڈکوارٹر نہ ہو (گارد) کا مستحق ہوگا۔ بشرطیکہ (SP) ضلع کو باضابطہ اطلاع بروقت مل جائے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب نمبر 18 فقرہ 30:۔ ہتھکڑیوں کا استعمال

ہتھکڑیوں کے استعمال کے متعلق قواعد باب 26 میں درج کئے گئے ہیں۔ان کے علاوہ قیدیوں کی اسکورٹوں کے متعلق مندرجہ ذیل احکام کی تعمیل کی جائیگی۔

ضمن 1) بالاتر عہدہ کا موجودالوقت افسر پولیس اس بات کا ذمہ دار ہوگا کہ ہتھکڑیاں ٹھیک لگ جائیں۔

ضمن 2) اگر قیدی تندمزاج،قوی ہیکل اور بہت کچھ مقابلہ کرنے کے قابل ہو تو سامنے کی طرف لگانے کے بجائے ہتھکڑیاں پیچھے کی طرف لگائی جاسکتی ہیں۔

ضمن 3) زیر تجویز قیدیوں کی اسکورٹ کا پولیس کمان افسر خواہ وہ قیدی حراست جوڈیشل میں ہوں یا حراست پولیس میں اس بات کا ذمہ دار ہو گا کہ ایسے قیدی اپنے بال،داڑھی یا موچھیں کٹوانے نہ پائیں۔اور کسی طرح ان کو اس طرح شکل وصورت بدلنے نہ دی جائے کہ جس سے ان کی شناخت مشکل ہو جائے۔اور نہ ہی ان کو دوران حراست اسکورٹ میں پبلک کے کسی فرد کے ساتھ ملنے یا بات چیت کرنے کی اجازت دی جائیگی۔سوائے جب کہ کوئی بالاتر پولیس افسر یا مجسٹریٹ تحریری اجازت دے دیں۔

ضمن 4) اگر قیدی کے ایک ہاتھ کو آزاد کرنا ضروری ہو جائے تو دوسری کلائی کی ہتھکڑی نہیں کھولی جائیگی اور کافی احتیاط کی جائیگی کہ قیدی فرار نہ ہو جائے۔قیدی کے ایک ہاتھ کا آزاد کرنا خواہ کسی غرض کے لئے ہو قیدی کے انچارج افسر کی ذمہ داری پر ہوگا۔اور اگر اس طرح ایک ہاتھ آزاد کرنے کی وجہ سے قیدی حراست سے فرار ہو جائے یا اس کی فراری آسان ہو جائے ماسوائے ان حالات کے جن کا ذکر قاعدہ باب 18 فقرہ 35 ضمن میں کیا گیا ہے۔اسے زیر قاعدہ باب 16 فقرہ 37 کے مطابق غفلت شمار کیا جائیگا۔

ضمن 5) محکمہ جیل خانہ جات کے روانہ کردہ قیدیوں کی صورت میں ہتھکڑیاں پولیس بہم پہنچائیگی۔لیکن بیڑیاں محکمہ جیل خانہ جات فراہم کریگا۔

ضمن 6) ہتھکڑی کے زنجیر کے دستے کو اس کنسٹیبل کی پیٹی سے گزار کر باندھا جائیگا جس کی براہ راست حراست میں فی الوقت قیدی ہو۔اور جب تک وہ قیدی زیر حراست رہے وہ دستہ پیٹی کے ساتھ اس طرح پیوست رہیگا۔جب اس کنسٹیبل کو کسی غرض کے لئے بدلنا ہو تو بدلی کے لئے کنسٹیبل اسی طرح قیدی کو اپنی حراست میں لیگا۔اسکورٹ کے آرام یا کھانے کے وقت زنجیر کو چارپائی کے ساتھ باندھنا اور باندھنے کے دیگر طریقے استعمال کرنا قطعاً ممنوع ہے۔

باب نمبر 18 فقرہ 34:۔ جیل خانہ جات کے درمیان قیدیوں کا تبادلہ

جب جیلر اور (گارد پولیس) کے انچارج افسر کی موجوگی میں قیدیوں کی تلاشی احتیاط سے نہایت اچھی طرح لی جا چکے تو ان کو پولیس گارد کے حوالے کیا جائیگا۔قیدیوں کے ہمراہ معمولی فارم پر ان کا اسم نامہ بھی سپرد کیا جائیگا۔جب تک منزل مقصود پر پہنچ کر قیدیوں کو باقاعدہ حکام جیل کے سپرد کر کے ان کے لئے رسید نہ لی جا چکے تب تک گارد پولیس قیدیوں کی کلا محفوظ حراست کی ذمہ دار ہوگی۔اسکورٹ کا کمان افسر قیدیوں کو وصول کرنے سے پہلے اپنی تسلی کر لے گا کہ ہتھکڑیاں اور بیڑیاں درست حالت میں ہیں اور ٹھیک لگی ہوئی ہیں۔اگر قیدی بیباک اور خطرناک ہوں تو اسکورٹ کے کمان افسر کو (2 حلقوں والی زنجیر) اور مضبوط تالا دیا جائیگا جن سے وہ قیدیوں کی ہتھکڑیوں یا بیڑیوں کو پیوست کریگا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب 18 فقرہ 22:۔ اسکورٹ مہیا کرنے کے لئے درخواست

اگر پولیس کی اسکورٹ ضلع کے اندر ڈیوٹی کے لئے مطلوبہ ہوتو اس کے لئے **(جُمعہ اور تعطیلات)** **کوچھوڑکر** **(پورا 1 دن پیشتر)** **اور** اگر اسکورٹ **(ضلع کے باہر مطلوب)** ہوتو **(پورے 4 دن پیشر)** درخواست پہنچ جانی چاہیے تاکہ **(SP)** **گارد کی بہم رسانی** کا انتظام کرسکیں اور بدلی کرنے والے ضلعوں کے (SP) صاحبان کو بدلی کا انتظام کرنے کے لئے اطلاع دے سکیں۔

باب 18 فقرہ 35:۔ بعض حالات میں بیڑیاں استعمال نہیں کی جائیں گی

ضمن 1) قواعد جیل خانہ جات کی رُو سے جب کوئی قیدی مرد جو کسی جرم میں سزا بھگت رہا ہو کسی غرض کے لئے جیل خانہ سے لے جایا جائے تو اسے ہتھکڑی لگائی جائے گی اور اگر تبدیل کیا جارہا ہوتو اسے بیڑی بھی لگائے جائے گی۔سوائے جب کہ **بلحاظ عُمر یا ضعیفی کی وجہ سے میڈیکل تصدیق ہوجائے کہ وہ اس لائق نہیں**۔سزا دہندہ عدالت قسم (الف یا ب) کے قیدیوں کی حالت میں بیڑیاں نہ لگانے کی رعایت کرسکتی ہے۔ بشرطیکہ سپرنٹنڈنٹ پولیس کو مجرم کی سرگزشت تحقیق کرنے کے بعد تسلی ہوجائے کہ (اقدام فراری) یا اس کے جبراً چھڑا لئے جانے کا کوئی معقول خطرہ نہیں۔(نوعُمر) مجرموں کی جب کسی جیل خانہ سے لاہور کے (ریفارمیٹری سکول) میں لے جایا جارہا ہوتو بیڑیاں نہیں لگائی جائیں گی۔اور صرف ہتھکڑیاں لگائی جائیں گی۔

ضمن 2) ریل کے ذریعے سفر کرنے والے قیدیوں کی بھی (ایک ہاتھ) کی ہتھکڑی کھولی جاسکتی ہے جب کہ وہ کچھ کھا پی رہے ہوں یا رفع حاجت کے لئے جارہے ہوں۔لیکن ایک وقت پر جن قیدیوں کے ساتھ یہ روایت کی جائے گی جب ان کی تعداد اسکورٹ کے کنسٹیبلوں کی تعداد کے نصف سے زیادہ نہیں ہوگی۔

باب 22 فقرہ 3:۔ محرر تھانہ

محرر تھانہ عام طور پر ایک اسٹنٹ سب انسپکٹر ہوتا ہے۔جو زیر تحت ونگرانی افسر انچارج تھانہ،محاسب،محافظ دفتر اور تھانہ کے سرکاری و دیگر مال کے سپردار کے طور پر کام کرتا ہے۔اس کو ایک یا زیادہ مدد محرر امداد کے لئے دیئے جاسکتے ہیں۔

باب 22 فقرہ 4:۔ فرائض محرر تھانہ

محرر تھانہ بطور تھانہ کے محرر کے مندرجہ ذیل فرائض کی انجام دہی کرتا ہے۔

ضمن 1) وہ تماخط وکتابت کھولتا ہے۔درج رجسٹر کرتا ہے اور افسر انچارج تھانہ یا بالاتر حکام موجود المقام کے حوالے کرتا ہے۔اور کاغذات کے متعلق کارروائی کے لئے احکام حاصل کرتا ہے۔جو رپورٹیں اور نقشہ جات حکام مجاز طلب کریں ان تمام کا تیار کرنا اس کا کام ہوتا ہے۔اور وہ ذمہ دار ہے کہ تمام کاغذات زیر تعمیل کا بلاخیر تصفیہ کیا جائے۔

ضمن 2) ہر صبح وہ افسر انچارج تھانہ **(یعنی بالاترین افسر موجود المقام)** کو تمام ملتوی کردہ احکام اور زیر تکمیل کاغذات کی تعمیل اور جوابات کے متعلق یاددہانی کرائے گا۔صبح گنتی پر افسر مذکور کے دن بھی کی ڈیوٹیوں کی تقسیم کے بارے میں احکام تحریر کرنا اس کا کام ہے۔

ضمن 3) وہ روزنامچہ تحریر کرتا ہے اور تھانہ کے دیگر رجسٹروں میں اندراجات کرتا ہے۔یہ دیکھنا اس کا کام ہے کہ **پولیس گزٹ مسل تاروز رواں مکمل ہو**۔اور جو ایسے احکام اور اشتہارات اس میں درج ہوں جن کا تعلق عملہ یا عملہ کے کام سے ہوں ان کے احتیاط سے یادداشت رکھی

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جائے۔اورانہیں تمام متعلقین کو سمجھا دیا جائے۔

باب22 فقرہ8:۔ تھانہ میں مسلسل موجودگی

فرائض کی وجہ سے محرر تھانہ کالگا تار ہروقت تھانہ میں موجودرہنا ضروری ہے اس لئے اسے تفتیش کے کام پرنہیں لگایا جائیگا۔اور نہ ہی کسی اورایسے کام پر جس کی وجہ سے اسے تھانہ سے زیادہ دیرتک غیر حاضر رہنا پڑے۔اگر ضروری طلبی کی وجہ سے یا حسب منشاء قاعدہ **باب22 فقرہ42 میں** درج شدہ ضرورت کے مطابق کسی ایسے مقصد کے لئے تھانہ سے باہر جانا پڑے جس پر غالباً چندمنٹ سے زیادہ عرصہ لگے تو وہ باقاعدہ مدمحرر کو چارج دیکر جائیگا۔اس کا اندراج روزنامچہ میں کریگا۔جو اس بات کی شہادت ہوگا کہ مدمحرر تھانہ کی عدم موجوگی میں اس کا کام کا ذمہ دار ہے۔ کسی حالت میں بھی **محرر تھانہ اور مدمحرر ہر دو بیک وقت** تھانہ سے غیر حاضرنہیں ہوں گے۔

باب22 فقرہ9:۔ خواندہ افسران پولیس

افسرانچارج تھانہ کی عام ہدایت کے تابع خواندہ پولیس افسروں امسلہ وکاغذات متعلقہ جرائم کے مکمل کرنے میں محرر تھانہ کی امداد کے لئے اور مقدمات کی تفتیش میں اورطلاعات اورخبروں کی فراہمی۔ضبط تحریر میں لانے اور مشتہر کرنے میں مدد کرنے کے لئے لگایا جائیگا۔

باب22 فقرہ10:۔ تھانہ پہرہ داری

ضمن1) بالعموم تھانہ جات میں کوئی سنتری پہرہ پرنہیں کھڑا کیا جائیگا۔لیکن محرر تھانہ یا بالاترین افسر موجودالمقام تھانہ میں سونے والے کنسٹیبلوں میں سے **(ایک کنسٹیبل) کی ڈیوٹی لگائے گا** کہ وہ رات کے وقت تھانہ کے دروازے کے سامنے سوئے۔**اورتھانہ کادروازہ مضبوط بند کیا جائے گا۔**

ضمن2) جب حوالات میں قیدی یامال خانہ میں قیمتی مال **(دیکھو قاعدہ باب22 فقرہ18)** یاپھاٹک میں جانور ہوں تو **(1 کنسٹیبل)** پہرہ پر تعینات کیا جائیگا۔جوحسب حالت حوالات،مال خانہ اور پھاٹک کی بالخصوص حفاظت کریگا اوراسکی سلامتی کا ذمہ دار ہوگا۔احکامات قائم العمل دربارہ فرائض سنتری برائے حفاظت ان **(3 جگہوں)** میں ہر ایک کے بارے میں سپرنٹنڈنٹ پولیس کو مرتب کرنے چاہئیں۔

(زیرقاعدہ باب22 فقرہ11)اگر بعدازاں قیدیاں،قیمتی سامان یامویشی کے آجانے سے حاضری میں درج کی ہوئی ڈیوٹیوں میں اضافہ کرنا ضروری سمجھا جائیگا تو کلرک تھانہ متعلقہ کنسٹیبل کواطلاع دیگا۔سٹینڈنگ آرڈر اُن کو پڑھ کرسُنائے گا۔**اوران سے دستخط یا نشان انگوٹھا ڈائری** پر حاصل کریگا۔

ضمن3) بالعموم کوئی پولیس افسر جو عام طور پر بالاترین افسر موجودالمقام ہواطلاع وشکایات وصول کرنے کے لئے اورقانون کے مطابق جائز وضروری امداد دینے کی غرض سے مناسب وردی پہنے موجودو مستعد رہیگا۔اور ہر ایک چوکی پر ایک پولیس افسر ہروقت باوردی عمارت ومال کا نگہبان رہیگا۔لیکن چوکس رہنے کے علاوہ اس سے زیادہ توقع نہیں کی جائیگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

باب 22 فقرہ 11:۔ گنتی

طلوع وغروب آفتاب کے موقع پر سینئر انچارج تھانہ یعنی بالاتر افسر موجود المقام تمام اہلیان پولیس حاضر تھانہ کو قائم کر کے انکی گنتی کرے گا۔اس گنتی کے موقع پر تمام عام وخاص احکام کے متعلق جو بالاتر حکام سے حاصل ہوئے ہوں یا جن کا اعلان کرنا افسر انچارج تھانہ مناسب خیال کرے ہدایات دی جائیں گی اور ڈیوٹیاں لگائی جائیں گی۔جن اہلیان پولیس کی ڈیوٹی پہرہ پر لگائی جائے وہ زیر حکم محرر تھانہ ہونگے **جو ہر ایک آدمی کے لئے ڈیوٹی کے خاص گھنٹے مقرر کرے گا۔** اور مقرر کردہ اوقات کو گنتی کے فوراً بعد روزنامچہ میں درج کرے گا۔اور ہر ایک آدمی کی ڈیوٹی کے بارے میں روزنامچہ میں ہر ایک آدمی کے دستخط یا نشان انگوٹھا ڈیوٹی کی بابت اطلاع پانی ظاہر کرنے کے لئے لئے جائیں گے۔

باب 22 فقرہ 12:۔ ڈیوٹی پر جانے سے بیشتر ملاحظہ

جملہ افسران ڈیوٹی پر جاتے ہوئے بالاترین افسر موجود المقام کے سامنے ہونگے۔اور وہ اپنی تسلی کرے گا کہ وہ درست طور پر ملبوس وآراستہ ہیں۔اور اپنی اپنی ڈیوٹی کو سمجھتے ہیں۔افسر مذکور اس امر کا اندراج روزنامچہ میں کرے گا کہ اس نے ایسا کر لیا ہے۔اور اس اندراج میں مذکورہ افسروں ڈیوٹیوں اور وقت ملاحظہ کی بابت کوائف درج کرے گا۔قاعدہ ہذا کی تعمیل ڈیوٹی پر متعین اشخاص پر لازم ہے۔اور ان کی نسبت روزنامچہ کا اندراج کے علاوہ ہو جو اوپر (باب 22 فقرہ 11) کے تحت ضرور ہے۔

باب 22 فقرہ 13:۔ قواعد

افسر انچارج تھانہ اس بات کا ذمہ دار ہے کہ اس کا عملہ (ڈرل سے خوب) واقف ہو۔چنانچہ اس کا فرض ہے کہ حتیٰ الوسع کثرت سے پریڈ کرائے۔یہ امر کہ تھانہ میں پریڈ کے لئے تھوڑے آدمی حاضر رہتے ہیں کوئی عذر مانع پریڈ نہیں۔تھانہ جات میں **پولیس ڈرل مینوئل 1929ء کے** مندرجہ ذیل حصے پڑھائے جائیں گے۔

باب اول لیکچر نمبر 2) (ٹریفک کنٹرول)

باب چہارم) فقرات 3، 5 تا 7، 9، 12 تا 21، 24 تا 34، 36 تا 57، 65 تا 75 تا 90۔

باب ہفتم) جسمانی تربیت۔ٹیبل کارڈ (ہر ایک موقع پر چند مشقیں) جب پریڈ کرائی جائے تو اس کا اندراج روزنامچہ میں کیا جائے گا۔اور اس اندراج میں نقشہ پریڈ بھی دیا جائے گا۔اور جو تعلیم دی گئی ہو اس کا ذکر کیا جائے گا۔

باب 22 فقرہ 45:۔ رجسٹرات تھانہ

ان قواعد کے مطابق جو بعد ازیں مقرر کئے گئے ہیں یا جن کا حوالہ مابعد میں دیا گیا ہے ہر ایک تھانہ میں مندرجہ ذیل کتب ورجسٹر مرتب رکھے جائیں گے۔

1) رجسٹر ابتدائی اطلاعی رپورٹ (FIR) اور بعض تھانوں میں رجسٹر جرائم خفیفہ بھی۔

2) روزنامچہ **3)** حصہ اول۔کتاب احکام قائم العمل ۔ حصہ دوم۔سرکلر ودیگر احکام

4) رجسٹر روپوشاں وفوجی مفروران **5)** رجسٹر خط وکتابت **6)** رجسٹر متفرق

7) رجسٹر پھاٹک مویشیاں **8)** حذف ہوا **8الف)** سرچ سلپ

8ب) رجسٹر پیروی مقدمات **9)** رجسٹر جرائم دیہی **10)** رجسٹر نگرانی بدمعاشان

10الف) رجسٹر پرچہ جات بدمعاشان ارسال کردہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

10ب) رجسٹر پرچہ جات بدمعاشان موصول شدہ　　11) انڈکس ہسٹری شیٹ و پرسنل فائل

12) رجسٹر اطلاعی پرچہ جات ارسال کردہ

12الف) رجسٹر نقول اطلاعی پرچہ جات موصول شدہ

13) کتاب روئداد برائے افسران گزٹ شدہ　　14) فائل بک رپورٹ ہائے ملاحظہ تھانہ جات

15) رجسٹر اموات و پیدائش　　16) رجسٹر ملازمان و مال سرکاری　　17) رجسٹر ہائے لائن

18) رسید کتاب برائے اسلحہ، گولی بارود و فوجی ساز و سامان　　19) رجسٹر مال خانہ

20) کتاب حساب نقدی　　21) فائل بک سرٹیفکیٹ ہائے راہداری

22) چھاپہ شدہ کتاب رسیدات　　23) **الف:۔** پولیس گزٹ　　**ب:۔** گزٹ انکشاف جرائم

24) مجموعہ قواعد پولیس　　25) یادداشت ہائے افسران انچارج تھانہ جات متعلق تحویل منصبی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

Police Assistance Line (PAL)

پولیس اسسٹنز لائن (پال برانچ)

تعارف:۔ ویسے بھی عوام اپنے جائز مسائل میں تھانہ کو آنے جانے سے ہچکچاتے ہیں اور پولیس سٹیشن کو نہیں آتے۔ ترقی یافتہ ممالک میں مسئلے کو حل کرنے کے لئے انہوں نے پولیس سٹیشن سے الگ **(پولیس اسسٹنز لائن)** قائم کی ہیں۔ لہٰذا ان کامیاب مثالوں کو سامنے رکھتے ہوئے **(محکمہ پولیس خیبر پختونخواہ)** نے بھی عوام کے لئے صوبہ بھر میں پولیس سٹیشن سے الگ **(پولیس اسسٹنز لائن)** قائم کی ہے ۔جس کا مقصد عوام الناس کو مدد فراہم کرنا ہے۔ اور اس نظام کے تحت مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی گئی ہیں۔

1) چوری کے رپورٹ کا اندراج

2) لاپتہ ہونے والے بچوں کے بارے میں

3) گمشدہ چیزوں کے بارے میں

4) بتھہ خوری کے رپورٹ کے اندراج

5) TIF فارم اور کرایہ کے معاہدہ کے رپورٹ میں

6) پولیس کلیئرنس سٹرٹیفکیٹ

7) پولیس کریکٹر سٹرٹیفکیٹ

8) شناختی کارڈ کی تصدیق

9) گاڑیوں کی جانچ پڑتال اور کاغذات کی تصدیق

10) قانونی مشورے

11) کاغذات ٹریفک اور ایکسائز کی تصدیق کے علاوہ **(عورتوں کے لئے)** علیحدہ ڈسک **(کاؤنٹر)** قائم کیا گیا ہے۔

طریقہ کار:۔ مندرجہ بالا سہولیات کے لئے (PAL) برانچ میں علیحدہ ڈسک قائم ہے جو کہ **(ہفتہ کے سات دن)** **(2 شفٹوں)** میں کام کرتے ہے۔ اور عوام الناس کو موقع پر **(شناختی کارڈ اور گاڑیوں کے جانچ پڑتال)** اور دیگر سہولیات وقت کے ضیاع کئے بغیر فراہم کرتے ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

Police Access Serivce (PAS)

پولیس ایکسس سروس (پاس)

تعارف:۔ پہلے سے بھی آدمی کے لئے پولیس تک رسائی ایک بڑا مسئلہ تھا اور (دہشت گردی) نے اسے اور بھی مشکل بنا دیا ایک طرف تو شکایات درج کرانے کا پُرانا طریقہ کار پر کافی وقت ضائع ہوتا تھا۔اور دوسری طرف اس سے انصاف کے بُہت کم اُمید رکھی جاتی تھی لہٰذا محکمہ پولیس خیبر پختونخواہ نے اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے ایک **(نظام PAS)** کے نام سے متعارف کرایا۔جس کے ذریعے نہ صرف پولیس تک رسائی عام شہری کے لئے آسان ہوئی **بلکہ عام شہری (اپنے موبائل فون اور کمپیوٹر کے ذریعے)** گھر بیٹھے ایک ہی (بٹن دبانے) سے اپنے شکایت کو متعلقہ پولیس کو ارسال کر سکتے ہیں۔اس مقصد کے لئے (محکمہ پولیس) نے (انفارمیشن ٹیکنالوجی) کو استعمال میں لاتے ہوئے (سنٹرل پولیس آفس) میں جدید سہولیات سے آراستہ **(پولیس ایکسسز لائن)** قائم کیا ہے۔جس کے ساتھ نہ صرف (صوبہ خیبر پختونخواہ) بلکہ دیگر صوبوں سے بھی **(موبائل فون نمبر:0315-9007777) پر SMS، فیکس نمبر(091-9223575) پر فیکس اور (ای میل E-Mail) pas.kppolice@gmail.com پر ای میل کے ذریعے** رابطہ کیا جاسکتا ہے اور اپنے شکایات کے متعلق پولیس تک آسانی سے رابطہ کر سکتے ہیں۔

طریقہ کار:۔ کوئی بھی (شکایت PAS) کو موصول ہونے پر خود بخود **(PAS کے ڈیٹابیس)** میں درج ہو جاتا ہے۔اور اس شکایت کو (باقاعدہ نمبر) دیا جاتا ہے۔شکایت کنندہ کو خودکار نظام کے ذریعے اطلاع دی جاتی ہے۔شکایت پر مزید کارروائی کرتے ہوئے مذکورہ شکایت کو متعلقہ **(SDPO & DPO)** کو بغرض مزید کارروائی کے لئے خودکار نظام کے ذریعے پہنچایا جاتا ہے۔جو **(24 گھنٹے)** کے اندر اندر (SDPO & DPO) کارروائی کرکے شکایت کنندہ سے رابطہ کرکے اپنے دفتر میں بُلا کر اس کے شکایت سے متعلق (جیسے بھی صورت ہو حل کرتے) ہے اور اس کی اطلاع (PAS) کو دی جاتی ہے۔

ابھی تک (PAS) کے ذریعے عوام الناس کو کافی فائدہ پہنچا ہے۔اور عوام نے اس نظام کو کافی (سراہا) ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

Dispute Resolution Councils (DRC)

ڈسپیوٹ ریزلوشن کونسل (جرگہ وپنچائت نظام)

جرگہ وپنچائت اس صوبے کے ثقافت کا صدیوں سے حصہ چلا آرہا ہے۔لہٰذا اِسی ثقافتی ورثاء کو اپناتے ہوئے خیبر پختونخواہ پولیس نے ہر (ضلع کے سطح پر DRC علاقائی جرگہ) متعارف کیا جس میں زندگی کے ہر شعبے سے تعلق رکھنے والے (عزت دار اچھے ممبران ،شہریت کے حامل رضا کار افراد، جیسے ریٹائرڈ جج صاحبان، ریٹائرڈ سول اور فوجی افسران، ڈاکٹر وکلاء صاحبان، مذہبی سکالر اور تجارت پیشہ افراد) کو شامل کیا گیا ہے۔

طریقہ کار:۔ ضلع پولیس کے سربراہ اچھے شہریت کے حامل افراد کو (DRC) ممبر کے حیثیت سے کام کرنے کا استدعا کرے گا یا اگر کوئی شخص (رضا کارانہ) طور پر بحیثیت (DRC ممبر) کام کرنے کے لئے اپنے آپ کو پیش کرے تو **(ضلع پولیس سربراہ تصدیق)** کرنے کے بعد اسے (DRC ممبر) کے حیثیت سے کام کرنے کے اجازت دیگا۔

ضابطہ اخلاق برائے DRC ممبران

1) کوئی بھی ممبر اپنے ذاتی یا سیاسی مفادات کو فیصلہ پر اثر انداز نہیں کرے گا۔

2) کوئی بھی ممبر اپنے تعارفی کارڈ پر DRC ممبر نہیں لکھے گا۔

3) کوئی بھی DRC ممبر کسی بھی ایسا تنازعہ کے حل میں بحیثیت (DRC ممبر) نہیں بیٹھے گا جس **تنازعات** سے ویسے (DRC ممبر) کا بلواسطہ یا بلا واسطہ مدعی یا مدعا علیہ کے حیثیت سے تعلق ہو۔

4) کوئی بھی ممبر جس پر مدعی یا مدعا علیہ (عدم اعتماد) کا تحریری درخواست دے۔

5) اگر کوئی ممبر دفتر کو آتے ہوئے کوئی سیاسی نشان لگائے گا تو ویسے ممبر کو نکالا جائے گا۔سماعت کا اختیار:۔

DRC ممبر کو مندجہ ذیل کیسوں میں تصفیہ کا اختیار نہیں ہوگا۔

1) جو کیس کسی عدالت میں زیر سماعت ہو۔اُس کیس کے سماعت کا اختیار نہیں ہوگا۔جب تک کہ فریقین تحریری طور پر درخواست نہ دے۔

2) **ونی یعنی (بدل صلح میں عورت دینا جسے ہمارے پشتو زبان میں سورہ کہا جاتا ہے)** اور وہ جرائم جو **آئین پاکستان** اور قانون نافذ الوقت کے خلاف ہو سماعت کا اختیار نہیں ہوگا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

Vehicle Verification System (VVS)

گاڑیوں کے تصدیق کا نظام

تعارف:۔ جرائم پیشہ افراد اور دہشت گرد جب کسی جرم میں گاڑی استعمال کرتے ہے تو وہ یا تو سرقہ شدہ ہوتی ہے اور یا اس پر (جعلی نمبر پلیٹ) لگاتے ہے تاکہ پولیس اسے تک پہنچنے میں کامیاب نہ ہو۔ گاڑیوں کی چوری ایک بڑا المیہ ہے کیونکہ چیک پوسٹوں پر ایسے گاڑیوں کا کوئی ریکارڈ موجود نہیں تھا۔ جس کے ذریعے سے وہ مسروقہ گاڑی کی جانچ پڑتال بر وقت کر سکے۔ لہٰذا اس مسئلے کو حل کرنے کے لئے محکمہ ایکسائز کے ریکارڈ پر موجود سرقہ شدہ گاڑیوں کی تفصیل تک رسائی کی گئی اور (400) **کے قریب (VVS SIMs)** صوبہ بھر میں مختلف چیک پوسٹوں پر تقسیم کئے گئے جس سے پولیس پوسٹ پر موجود اہلکار اس قابل ہوئے ہیں کہ (موبائل کے ایک بٹن پر سرقہ شدہ) اور (جعلی نمبر پلیٹ والے گاڑیوں) کی شناخت کر کے قبضہ میں لے سکتے ہیں۔

جو کوئی اہلکار گاڑی کو چیک کرتا ہے تو وہ ریکارڈ (خود بخود ڈیٹا بیس) میں آجاتا ہے کہ فلاں وقت اور تاریخ میں فلاں (پولیس اہلکار) نے یہ گاڑی چیک کی ہے۔ اگر گاڑی چوری وغیرہ کی ہو تو کوئی بھی **(پولیس اہلکار اس کو چھپا)** نہیں سکتا۔ یہ سسٹم انتہائی کامیابی سے چل رہا ہے اور اب تک (سینکڑوں گاڑیاں) اس کے ذریعے (پکڑی جاچکی) ہے۔

Identit Verification System (IVS)

شناختی کارڈ کے تصدیق کا نظام

تعارف:۔ جرائم پیشہ افراد اور دہشت گرد اپنا شناخت کو چُپانے کے لئے **(جعلی کارڈ) بنواتے ہیں یا غیر قانونی (تارکین وطن)** جو دیگر جرائم میں ملوث ہوتے ہیں جعلی کارڈ بنوانے کا سہارا لیتے ہے لہٰذا محکمہ پولیس نے (نادرا کے ڈیٹا بیس) تک رسائی کے لئے استدعا کی جس کو اس نے تہہ دل سے منظور کیا اور محکمہ پولیس نے نادرا کے ساتھ بڑے مجرموں، مفروروں اور جرائم پیشہ افراد کا ڈیٹا فراہم کیا۔ اس کے علاوہ مدعی (کمپلینیٹ) ملزم (جس نے جرم کیا ہو) کی شناختی کارڈ کو رپورٹ پر لکھنے کو لازمی قرار دیا ہے۔ تاکہ تفتیشی افسر کو ان تک رسائی میں آسانی ہو۔ **ابھی چیک پوسٹ پر موجود پولیس ملازمان پر ٹیبلٹ تقسیم ہوئے ہیں اور (ایک ہی بٹن)** کے ذریعے ایسے مجرموں کے شناخت کر سکتا ہے۔ یہ نظام جرائم کے **(روک تھام)** ملزمان کی گرفتاری اور تفتیشی افسران کو مدد فراہم کرتا ہے۔ اس کے علاوہ اس نظام کے ذریعے غیر قانونی افغان مہاجرین کے شناخت کی جاتی ہے۔ جائے وقوعہ سے ملنے والے **(نشانات انگشت)** محفوظ کر کے اس نظام کے ذریعے (نادرا سے تفتیش) میں مدد لی جاسکتی ہے۔

اس نظام کے 2 اہم کام ہیں

1) شناختی کارڈ کی تصدیق (IVS)

2) مجرموں، مفروروں اور جرائم پیشہ افراد کی نشاندہی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

Tenant Information System (TIS)

تعارف:۔ (KP Restriction of Rented Building Security Act 2014) پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لئے محکمہ پولیس نے کرایہ داروں اور مکانات کے معلومات کے لئے مرکزی ڈیٹا بیس متعارف کیا ہے۔
جس میں جائیداد کے مالک، کرایہ دار 2 گواہوں اور پراپرٹی ڈیلر کے متعلق معلومات اکھٹے کئے جاتے ہیں۔ مرکزی سرور (Server) سے صوبے کے تمام پولیس سٹیشن کو انٹرنیٹ کے ذریعے جوڑا گیا ہے جو کرایہ دار اور جائیداد کے متعلق معلومات فراہم کرتے ہیں۔ اس نظام کے ذریعے (کوئی بھی شخص موبائل اور کمپیوٹر) کے ذریعے (کرایہ داروں کے ریکارڈ) کی پڑتال کرسکتا ہے۔ کیونکہ (کرایہ داروں کے ڈیٹا بیس) کو (مجرمان کے ڈیٹا بیس) کے ساتھ جوڑا گیا ہے۔ اور جب بھی کوئی مالک اگر مکان کرایہ پر دے اور کرایہ دار کا نام (مجرمان کے ڈیٹا بیس) میں موجود ہو تو یہ نظام خود بخود متعلقہ تھانے کو اس مجرم کی موجودگی کی اطلاع دیتا ہے۔

Digitalization FIR & Crime Record Verification System (CRVS)

تعارف:۔ خیبر پختونخواہ پولیس نے صوبے کے تمام پولیس سٹیشن کے (FIR) کے رپورٹ کے لئے (ایک آن لائن مرکزی ڈیٹا بیس) متعارف کیا ہے۔ جس کے ذریعے سے کوئی بھی (با اختیار پولیس اہلکار) موبائل فون سے کسی بھی شخص کے شناختی کارڈ نمبر، نام، ولدیت اور سکونت سے (FIR) میں درج ملزم کا پتہ لگایا جاسکتا ہے۔

Hotspot Policing (Geo Tagging)

تعارف:۔ خیبر پختونخواہ پولیس نے مرکزی جرائم کے معلومات اور تجزیہ کا نظام متعارف کیا ہے جو کہ Hotspot Policing کے نام لانچ کیا گیا ہے۔ یہ نظام جیوٹیگنگ نظام پر مشتمل ہے جس میں ملزمان اور دہشت گردوں کے جملہ کوائف، تصاویر، نقشہ موقع طول بلد اور عرض کے ساتھ ساتھ وقوعہ کے تفصیل مرکزی ڈیٹا بیس میں (Android۔اینڈرائیڈ موبائل) کے پہنچاتے ہیں۔ جو کوئی ریکارڈ کی تصویر مرکزی سرور (Server) کو مرتب کئے جاتے ہیں۔ تو وہ خود بخود گوگل نقشہ پر ظاہر ہو جاتا ہے جس سے صوبے کے تمام نقشہ موقع جیوٹیگنگ کئے جاتے ہیں۔ اور یہ نظام مختلف زاویوں سے تجزیہ کر کے مختلف طریقوں سے جرائم کا موازنہ کرتے ہیں۔ اس نئے نظام سے پولیس کو جرائم کے تفتیش میں کافی مدد ملتی ہے۔ اور ملزمان اور دہشت گردوں تک رسائی میں بھی مدد ملتا ہے۔
اس کے علاوہ اس نظام کے ذریعے سے کسی وقوعہ کا صحیح وقت اور جگہ کا تعین بھی کیا جاسکتا ہے۔ جس کے ذریعے صوبے کے کسی بھی پولیس سٹیشن میں کوئی (FIR) درج کی جاتی ہے تو اس کو اپنے پولیس سٹیشن سے انٹرنیٹ کے ذریعے اس مرکزی ڈیٹا بیس میں بھیج دی جاتی ہے۔
اس نظام کے تحت اب تک (تقریباً نو لاکھ) سے زائد (FIR) درج کی جاچکی ہیں۔

اس تمام ریکارڈ کو استعمال لاتے ہوئے ایک (DRVS) کا نظام متعارف کیا گیا ہے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

Kyber Pakhtunkhwa

Restriction of Rented Buildings (Security) Act 2014

ایکٹ نمبر 14 سال 2014ء

صوبہ خیبر پختونخواہ میں کرائے کے عمارتوں کے بزنس کی نگرانی اور مانیٹرنگ کے لئے وضع کردہ طریقہ۔ چونکہ صوبہ خیبر پختونخواہ میں انسداد دہشت گردی کے لئے کرائے پر دیئے جانے والے عمارتوں اور انکے کاروبار کی مانیٹرنگ کے لئے طریقہ کار وضع کرنا ضروری ہو چکا ہے۔ جو کہ مندرجہ ذیل ہے۔

دفعہ 1:۔ مختصر نام، پھیلاؤ اور آغاز

ضمن 1:۔ اس ایکٹ کو خیبر پختونخواہ کے کرائے کے عمارتوں کو پابند کرنے (حفاظت) کا ایکٹ سال 2014ء کہا جائے گا۔

ضمن 2:۔ اس کا نفاذ پورے خیبر پختونخواہ میں کیا جائے گا۔

ضمن 3:۔ بلاکسی تاخیر کے نافذ العمل ہوگا۔

دفعہ 2:۔ تعریفات

ایکٹ میں جب عام اقتباس سے ہٹ کر ذیل کوڈ ز تصور کئے جائیں گے۔

A) کوڈ:۔ سے مراد ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر 5 سال 1898 ہوگا۔

B) حکومت:۔ سے مراد حکومت خیبر پختونخواہ ہوگا۔

C) Land Lard:۔ سے مراد مالک مکان/عمارت ہوگا۔ جس کے نام پر اس عمارت کی گورنمنٹ ریکارڈ میں اندراج موجود ہو۔

D) LessEE:۔ سے مراد وہ شخص ہوگا۔ جس کو تعینات کیا گیا ہو یا جو مجاز ہو کہ کرائے کے عمارت چلانے کا منتظم ہو۔

E) Manager:۔ سے وہ شخص مراد ہے جسے کسی زمیندار یا مالک اراضی نے اس کام کے لئے مقرر کیا ہو۔

F) پرائیویٹ ہاسٹل:۔ پرائیویٹ ہاسٹل سے مراد طلباء کے ہاسٹل کے علاوہ کوئی دوسرا ہاسٹل۔

G) پراپرٹی ڈیلر:۔ سے مراد وہ شخص ہے جو عمارت کو کرائے پر دینے اور کرایہ لینے کا ذمہ دار ہو۔

H) صوبہ:۔ سے مراد صوبہ خیبر پختونخواہ۔

I) Rented Bulidning:۔ سے مراد ہر وہ عمارت جو بشمول ذاتی ہاسٹل اور طلباء مراد ہے جو کہ کرایہ پر دیا جائے۔

J) Rules:۔ سے مراد وہ قواعد ہیں جو اس ایکٹ کے ذریعے بنائے گئے ہوں۔

K) Students Hostel:۔ سے مراد ہر وہ عمارت ہے جسے کسی تعلیمی ادارے بشمول مدرسہ جو داخل شدہ طلباء کے لئے رہائش کے بطور کرائے پر لیا گیا ہو مراد ہے۔

L) Tenant:۔ سے وہ شخص مراد ہے جس نے وہ عمارت کرایہ پر لی ہو۔

M) Tenant Acknowledgment Receipt:۔ سے وہ رسید مراد ہے جسے متعلقہ تھانہ کے انچارج افسر نے اس

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

عمارت کے مالک/منیجر یا اجارے دار(کرایہ دار)جو بھی ہو کو دیا گیا ہو۔

دفعہ 3:۔ کرایہ کا معاہدہ

ضمن 1:۔ جب کسی زمین، عمارت یا مکان کو کرایہ پر دینا ہو تو زمین کے مالک، اجارہ یا منیجر اور کرایہ دار کے درمیان معاہدے کو قانونی کاغذات یعنی سٹامپ پیپر پر تحریر کریگا۔اور اس تحریر میں کرایہ دار کی شناخت کو مکمل طور پر اس طرح ظاہر کرے گا۔کہ اس سے اسکی تصدیق ہو سکتی ہو۔

ضمن 2:۔ زمین کا مالک یا منیجر کرایہ دار کی مکمل جانچ پڑتال کریگا۔تاکہ کرایہ کے مکان یا بنگلہ کو کسی غیر قانونی کام یا دہشت گردی کے مقاصد کے لئے استعمال میں نہ لائے۔

ضمن 3:۔ مالک مکان یا منیجر کرایہ دار **شخص سے ایسے (2 ضامنان) طلب کریگا**۔جو کہ کرایہ کا تصدیق کریں گے۔اور شناختی کارڈ کا نمبر اور کرایہ دار کا Contact Number تحریری معاہدہ میں درج کریگا۔

ضمن 4:۔ اور تحریر شدہ معاہدہ کو ناظر رجسٹر (Notary) پبلک یا اُوتھ کمشنر سے تصدیق کرانا لازمی ہوگا۔

دفعہ 4:۔ کرایہ کے معاہدہ کے لئے درکار کوائف

ضمن 1:۔ مالک مکان یا منیجر جس کسی پراپرٹی ڈیلر کے ذریعے مکان کو کرایہ پر دے رہا ہو۔اس پراپرٹی ڈیلر پر لازم ہوگا کہ کرایہ دار کے ساتھ معاہدہ کرنے کے **(7 دن) کے اندر اندر** کرایہ دار کے ذیل کوائف مقامی پولیس سٹیشن میں جمع کرے۔

(A تحریری معاہدے کے تصدیق شدہ نقل۔

(B کرایہ دار کے شناختی کارڈ کی تصدیق شدہ کاپی۔

(C کرایہ دار کے تصدیق کنندہ گان کے شناختی کارڈ نمبر، کاپی شناختی کارڈ بمعہ رابطہ نمبر۔

(D **14 سال سے زائد اشخاص کے کوائف** جو کرایہ دار کے ساتھ رہائش پذیر ہو۔

ضمن 2:۔ تمام قواعد پورے کرنے کے بعد جب پولیس آفیسر مطمئن ہو جائے تو مالک مکان، اجارہ دار یا منیجر کو ویسا پولیس آفیسر (Tenant Acknowledgment Receipt) رسید بابت کرایہ داری جاری کرے گا۔اور وہ تمام کوائف پولیس سٹیشن کے روزنامچہ میں اندراج کریگا۔

ضمن 3:۔ زمین یا مکان کا مالک یا منیجر ویسے رسید کی ایک تصدیق شدہ کاپی ویسے کرایہ دار شخص کو حوالہ کریگا۔

ضمن 4:۔ کوئی بھی **پولیس آفیسر جس کا عہدہ ASI سے کم نہ ہو** کسی بھی کرایہ کے مکان یا جائیداد کا معائنہ مالک مکان یا منیجر کی موجودگی میں کسی بھی وقت کرسکتا ہے۔اور ویسے مکان کے مالک یا منیجر پر لازم ہوگا ویسے پولیس آفیسر کے ساتھ ہر ممکن تعاون عمل میں لائے۔

دفعہ 5:۔ ہاسٹل

ضمن 1:۔ کوئی بھی مکان کا مالک یا منیجر جو کہ پرائیویٹ ہاسٹل کو چلاتا ہو کو قطعاً اجازت نہیں ہوگی کہ وہ **ہاسٹل میں ماسوائے کالج سٹوڈنٹ** کے کسی اور شخص کو رہنے دے۔

ضمن 2:۔ پرائیویٹ یا طلباء ہاسٹل کے منتظمین یا مالکان وہاں رہائش پذیر تمام اشخاص کی مکمل تفصیل کا ریکارڈ/اندراج رکھے گا۔جیسا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کہ اس ایکٹ کے سیکشن 3 میں ہے۔اور ویسے مقامی پولیس کو حسب طلبی پیش کریگا۔

ضمن 3:۔ کسی پرائیویٹ/طلباء کے ہاسٹل میں رہائش پذیر کسی کرایہ دار کو اسلحہ، گولی بارود، دھماکہ خیز مواد، نفرت آمیز یا بغاوت آمیز آشیاء نہ رکھنے دے۔صرف مالک مکان اجارہ دار یا منیجر ہاسٹل اور اس کے طلباء کی **حفاظت کی خاطر لائسنس دار اسلحہ رکھ سکتا** ہے۔

ضمن 4:۔ مالک مکان/عمارت، اجارہ دار یا منیجر جو کوئی بھی ہو ان میں سے اس ایکٹ پر عمل درآمد یقینی بنانے کے لئے ہاسٹل کے کمروں کی چیکنگ کے لئے تعاون کرنے کا پابند ہوگا۔

دفعہ 6:۔ پولیس کے اختیارات

مقامی تھانے کا انچارج تصدیق کی غرض سے کسی عمارت کے کرایہ دار سے کرایہ دار کے اقراری رسید، ملکیت اور کرائے کے معاہدہ کے کاپی مانگ سکتا ہے کرایہ دار **تمام دستاویزات 24 گھنٹے کے اندر اندر حصہ 4 میں مہیا کئے گئے ریکارڈ فراہم کرے** گا۔

دفعہ 7:۔ پولیس کی ذمہ داریاں

ضمن 1:۔ مقامی تھانہ کا انچارج اپنے دائرہ اختیار کے اندر جتنے بھی کرائے کے عمارتیں ہوں ان کا ر(ریکارڈ) محفوظ رکھنے کا ذمہ دار ہوگا۔

ضمن 2:۔ مقامی تھانہ ان کرائے کے عمارتوں کا کمپیوٹرائزڈ ڈیٹا بیس تیار کریگا۔

دفعہ 8:۔ مرکزی ڈیٹا بیس

اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد حکومت محکمہ پولیس کو کم سے کم وقت میں ان کرایہ داروں کے بارے میں مرکزی ڈیٹا بیس تیار کرنے میں ضروری معاونت فراہم کریگا۔

دفعہ 9:۔ ریونیو اور اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ سے مدد لینا

ریونیو اور اسٹیٹ ڈیپارٹمنٹ پر پولیس کو کرائے کے عمارتوں کی ملکیت کی معلومات فراہم کرنا لازمی ہوگا۔

دفعہ 10:۔ سزائیں

ضمن 1:۔ جو کوئی شخص اس یکٹ کے دفعہ 3 تا 6 کی خلاف ورزی کریگا۔وہ ایسی سزاء کا مستوجب ہوگا **جس کی معیاد (1 سال) تک** ہوسکتی ہے۔یا جرمانہ یا دونوں سزائیں دی جاسکتی ہیں۔

ضمن 2:۔ اس صورت جب پولیس کو یقین ہوجائے کہ مالک اراضی/عمارت، اجارہ دار یا منیجر یا پراپرٹی ڈیلر کرایہ دار کے مجرمانہ (ارادوں) سے باخبر تھا۔یا اس نے کرایہ دار کو عمارت دینے میں مطلوبہ تصدیق نہیں کی ہو تو کرایہ دار کے جرم میں اعانت کا مجرم ہوگا۔

دفعہ 11:۔ کوڈ

کوڈز میں موقع ومحل کے مطابق تبدیلی کی جاسکتی ہے۔

دفعہ 12:۔ سماعت

اس ایکٹ میں جرائم قابل سماعت اور نا قابل ضمانت ہوں گے۔اور **(1st کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ)** اپنے دائرہ اختیار کے اندر ضلع میں ان

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

کیسز کی سماعت کریگا۔

دفعہ 13:۔

اس ایکٹ کا اطلاق اضافی صورت میں کیا جائے گا اور یہ کسی دوسرے قانون کے نفاذ میں کمی کا موجب نہیں بنے گا۔

دفعہ 14:۔ تحفظ

کوئی بھی کارروائی کسی شخص کے کسی غیر قانونی کام میں ملوث ہونے کے بارے میں ان قواعد وضوابط سے ہٹ کر نہیں ہونی چاہیے۔

دفعہ 15:۔ قواعد بنانے کے لئے اختیار

حکومت خیبر پختونخواہ سرکاری گزٹ میں اس بات کا نوٹیفکیشن جاری کریگا۔اوراس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے قواعد وضع کریگا۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

Khyber Pakhtunkhwa

Hostel Restriction (Security) Act 2014

ہوٹلوں اوراس میں رہنے والے کرائے داروں کی نگرانی اور دہشت گردی کے انسداد کے لئے حکومت خیبر پختونخواہ نے مندرجہ ذیل ایکٹ کی قانون سازی کی ہے۔جس کی تفصیل ذیل ہیں۔

حکومت خیبر پختونخواہ ایکٹ نمبر 4 فروری 2014ء

دفعہ 1:۔ مختصر عنوان، وسعت اور آغاز

ضمن 1:۔ اس آرڈیننس کو خیبر پختونخواہ ہوٹل حد بندی (سیکورٹی) ایکٹ 2014 کے نام دیا گیا ہے۔

ضمن 2:۔ اس کا نفاذ پورے خیبر پختونخواہ میں کیا جائے گا۔

ضمن 3:۔ بلا کسی تاخیر کے نافذ العمل ہوگا۔

دفعہ 2:۔ تعریفات

اس آرڈیننس میں اقتباس سے ہٹ کر ذیل معنی ہوں گے۔

A) کوڈ:۔ سے مراد ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر 5 سال 1898ء ہے۔

B) گورنمنٹ:۔ سے حکومت خیبر پختونخواہ مراد ہے۔

C) گیسٹ:۔ سے وہ شخص مراد ہے جو کسی جگہ کرایہ پر رہائش رکھتا ہو۔

D) ہوٹل:۔ سے وہ عمارت خواہ رجسٹرڈ ہو یا نہ ہو اور جو مکمل طور پر یا کسی خاص ضرورت کے وقت مالیاتی کمائی کے پیش نظر مہمانوں کو رہائش کے لئے دیا جاتا ہے مراد ہے۔اس میں گیسٹ ہاؤس، رہائشی مکان، ٹورسٹ ہوٹل (سڑک کنارے ہوٹل) سرائے اور دوسرے تمام وہ چاردیواریاں اور احاطے مراد ہے جو محدود وقت کے لئے رہائش کی غرض سے کرایہ پر دی جاتے ہیں۔

E) Hotel Acknowledgment Reciept:۔ سے وہ رسید مراد ہے جو متعلقہ تھانے کے انچارج نے دیا ہو۔

F) Lessee:۔ سے مراد وہ شخص جس کو ہوٹل لیز / کرایہ پر دیا گیا ہو۔

G) منیجر:۔ منیجر سے وہ شخص مراد ہے جس کو ہوٹل کے مالک نے ہوٹل انتظامیہ چلانے کے لئے کیا ہو۔

H) Owner مالک:۔ سے وہ شخص مراد ہے جس کے نام پر وہ جائیداد رجسٹرڈ ہو۔اور جو مہمانوں سے رہائش مہیا کرنے کے عوض کرایہ لینے کے لئے مقرر کیا گیا ہو اس میں وہ شخص بھی شامل ہے جو ایک ایجنٹ کے طور پر کام کرتا ہو۔

I) Prescribed:۔ سے مراد وہ باتیں ہیں جو قواعد میں متذکرہ ہو۔

J) Province صوبہ:۔ سے صوبہ خیبر پختونخواہ مراد ہے۔

K) Rules قواعد:۔ سے اس ایکٹ میں واضع کردہ قواعد مراد ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 3:۔ تھانوں کو اطلاع

ضمن 1:۔ اس قانون کے نفاذ کے بعد مالک یا کرایہ دار یا منیجر ان میں سے کوئی بھی ہو (7 دن) کے اندر اندر میں متعلقہ پولیس سٹیشن (تھانہ) کو اس بابت تفصیلات فراہم کریں گے۔ تفصیلات میں ہوٹل کے رجسٹریشن، گنجائش اور انتظام کے بارے میں ذکر ضروری ہوگا۔

ضمن 2:۔ متعلقہ تھانے کا SHO مالک، کرایہ دار منیجر ان میں سے جو کوئی ہو کو Hotel Acknowledgment Receipt فراہم کریگا۔

ضمن 3:۔ مالک کرایہ یا منیجر جو بھی ہو اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد ان قواعد پر کام شروع کریں گے۔ ان کے لئے ضروری ہوگا کہ مقامی تھانہ کو اس قانون کے باقاعدہ نفاذ کے بعد (3 دن کے اندر اندر) معلومات فراہم کریں گے۔ جو دفعہ 4 ضمن 1 میں ذکر ہیں۔

دفعہ 4:۔ مہمانوں کی شناخت

ضمن 1:۔ مالک، کرایہ دار یا منیجر جو کوئی بھی ہو کسی ایسے مہمان کو ہوٹل میں قیام کے لئے اس وقت تک جگہ نہیں دے گا۔ جب تک وہ مہمان کے تمام کوائف سے مکمل اطمینان نہ کر لے۔ اس مقصد کے لئے مالک، کرایہ دار یا منیجر پر لازم ہوگا کہ مہمان کا شناختی کارڈ حاصل کرے گا۔ اور اس کا NADRA سے تصدیق کرائے گا۔

ضمن 2:۔ مالک، کرایہ دار یا منیجر مہمان کے مندرجہ ذیل کوائف جمع کرنے کا ذمہ دار ہوگا۔

(A نام اور پتہ

(B آمد و رخصت کے تواریخ

(C آنے اور ٹھرنے کا کا مقصد

(D مہمان کا شناختی کارڈ بمعہ منیجر کے تصدیق رپورٹ کے ساتھ۔

ضمن 3:۔ مالک/اجارہ دار/منیجر گیسٹ کے ریفرنس (جاننے والے) کا مکمل پتہ/رابطہ نمبر لکھنے کا پابند ہوگا۔

دفعہ 5:۔ مہمان کا سامان

مالک، کرایہ دار یا منیجر اس وقت تک کسی کو مہمان ٹہرنے نہ دیں جب تک مہمان کے سارے سامان کو چیک کر کے اطمینان نہ کر لے تا کہ یہ تسلی ہو جائے کہ اس میں کوئی دھماکہ خیز مواد، اسلحہ و گولی بارود یا نفرت انگیز مواد موجود نہ ہو۔

دفعہ 6:۔ غیر مجاز مہمان

مہمان کے بغیر کسی بھی غیر مجاز شخص کو ہوٹل کے کمرے میں اس ایکٹ کے دفعہ نمبر 3 میں متذکرہ تصدیقی طریقہ کار کے بغیر نہیں چھوڑے گا۔

دفعہ 7:۔ پولیس کو اطلاع فراہم کرنا

ضمن 1:۔ مالک، کرایہ دار یا منیجر پر یہ لازم ہوگا کہ وہ روزمرہ کے بنیاد پر متعلقہ پولیس کو مہمان کے متعلق اطلاعات فراہم کریں گے۔ یہ معلومات E-Mail، فیکس یا کسی دوسرے ذریعے سے دی جا سکتی ہیں۔

ضمن 2:۔ مالک، کرایہ یا منیجر کے لئے ضروری ہوگا کہ مہمانوں کے متعلق معلومات کمپیوٹرائزڈ ڈیٹا بیس میں محفوظ کریں گے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 8:۔ مرکزڈیٹابیس

اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد حکومت خیبرپختونخواہ محکمہ پولیس کو کم سے کم وقت میں ہارڈ ویئراور سافٹ ویئر کی شکل میں مرکزی ڈیٹابیس تیار کرنے میں مدد فراہم کریں گے۔

دفعہ 9:۔ پولیس کے اختیارات

ضمن 1:۔ کوئی بھی متعلقہ پولیس افسر عہدے میں (ASI سے کم نہ ہو) ہوٹل کے مہمانوں کا ریکارڈ چیک کرسکتا ہے۔

ضمن 2:۔ پولیس افسر مالک، کرایہ دار یا منیجر کی موجودگی میں ہوٹل میں مقیم مہمانوں کو چیک کرسکتا ہے۔

دفعہ 10:۔ سزائیں

جوکوئی بھی اس آرڈیننس میں متذکرہ دفعہ جات 3 تا 7 میں بیان کردہ قواعد کی خلاف ورزی کریگا وہ ایسی سزائے **قید کا مستحق ہوگا جو (1 سال تک ہوسکتی** ہے یا جرمانے کی سزا یا دونوں سزائیں۔

دفعہ 11:۔ کوڈ کا استعمال

ضمن 1:۔ کوڈ کے شرائط میں تبدیلی/ترامیم کی جاسکتی ہیں۔

ضمن 2:۔ اس آرڈیننس کے تحت تمام جرائم قابل دست اندازی پولیس ہوں گے۔

ضمن 3:۔ **(1st کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ)** اپنے دائرا اختیار اندر ضلع میں اس کیسز کی سماعت کریگا۔

دفعہ 12:۔ دوسرے قوانین کا اطلاق

اس آرڈیننس کا اطلاق اضافی صورت میں کیا جائے گا۔اور یہ کسی دوسرے قانون کے نفاذ میں کمی کا موجب نہیں بنے گا۔

دفعہ 13:۔ تحفظ

کوئی بھی کارروائی کی شخص کے کسی غیرقانونی کام میں ملوث ہونے کے بارے میں ان قواعد وضوابط سے ہٹ کر نہیں ہونی چاہیے۔

دفعہ 14:۔ قواعد بنانے کا اختیار

حکومت خیبرپختونخواہ سرکاری گزٹ میں اس بابت نوٹیفکیشن جاری کریگا۔اور ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے قواعد وضع کریگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

Khyber Pakhtunkhw Sensitive & Vulnerable Establishment & Places (Security) Act 2014

صوبہ خیبر پختونخواہ میں حساس اور غیر محفوظ مقامات اور تنصیبات کو محفوظ بنانے کے لئے یہ نہایت ضروری ہے کہ دہشت گردانہ کارروائیوں کا انسداد کیا جائے گا۔اس مقصد کے لئے خیبر پختونخواہ حکومت نے مندرجہ ذیل ایکٹ کی قانون سازی کی ہے جو کہ درجہ ذیل ہیں۔

دفعہ 1:۔ مختصر نام۔وسعت اور آغاز

ضمن 1:۔ اس ایکٹ خیبر پختونخواہ کے حساس اور غیر محفوظ مقامات / تنصیبات کو سیکورٹی فراہم کرنے کا ایکٹ سال 2015 کا نام دیا گیا۔

ضمن 2:۔ اس کا نفاذ پورے خیبر پختونخواہ میں کیا جائے گا۔

ضمن 3:۔ بلا کسی تاخیر کے نافذ العمل ہوگا۔

دفعہ 2:۔ تعریفات

اس ایکٹ میں عام اقتباس سے ہٹ کر ذیل معنی ہوں گے۔

(A کوڈ:۔ سے مراد ضابطہ فوجداری ایکٹ نمبر 5 سال 1998 ہے۔

(B **Commitee:۔** سے مراد سیکورٹی ایڈوائزری کمیٹی مراد ہے جو ایکٹ ہذا کے دفعہ 4 میں ذکر ہے۔

(C **ضلعی حکومت:۔** سے خیبر پختونخواہ مقامی گورنمنٹ ایکٹ نمبر 28 سال 2016 مراد ہے۔

(D **گورنمنٹ:۔** سے حکومت خیبر پختونخواہ مراد ہے۔

(E **ضلعی سربراہ:۔** پشاور کی صورت میں CCPO جب کہ باقی تمام اضلاع کی صورت میں ضلعی پولیس سربراہ مراد ہے۔

(F **Prescrible:۔** سے صوبہ خیبر پختونخواہ مراد ہیں جو قواعد میں متذکرہ ہیں۔

(G **Province:۔** سے صوبہ خیبر پختونخواہ مراد ہے۔

(H **Rules:۔** سے اس ایکٹ میں وضع کردہ قواعد مراد ہیں۔

(I **سیکورٹی انتظامات:۔** سے جسمانی اور تکنیکی دونوں انتظامات بشمول CCTV کیمروں کی فراہمی، بائیومیٹرک، واک تھرو گیٹس، سیکورٹی آلارم (خطرے کی گھنٹیاں) اور دوسرے جدید آلات جیسا کہ ضرورت ہو مراد ہیں۔

(J **حساس تنصیبات اور جگہوں:۔** سے حساس سرکاری اور غیر سرکاری ادارے، مذہبی مقامات، غیر سرکاری تنظیموں کے دفاتر، اور خارجی منصوبے یا دوسرے دفاتر، ادارے یا مقامات جنکو حکومت وقتاً فوقتاً حساس مقامات / تنصیبات بیان کرے مراد ہے۔

(K **Utility Service Provider:۔** سے وہ شخص، کمپنی، انتظامیہ، وغیرہ مراد ہے جو وقتی طور پر بجلی، گیس، ٹیلی فون، پانی اور نکاسی، ڈاک اور شہری سہولیات فراہم کرتے ہیں۔

(I **غیر محفوظ مقامات اور تنصیبات:۔** سے ہسپتال، بینک، منی چینجر، مالیاتی ادارے، تنظیمیں، کمپنیاں، صنعتی یونٹس، تعلیمی ادارے، پبلک پارکس، پرائیویٹ کلینکس، شادی ہال، پٹرول اور CNG اسٹیشنز، زیورات کی دُکانیں، ہوٹلز (تھری سٹارز اور اس سے اوپر) کوئی تفریحی یا پُر

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

لطف مقامات، پبلک ٹرانسپورٹ ٹرمینلز، اسپیشل بازار، تجارتی گلیاں، دُکانیں یا شاپنگ آرکیڈ، یا کوئی دوسرے مقامات جنکی حکومت وقتاً فوقتاً نشاندہی کرے۔

دفعہ 3:۔ حساس تنصیبات اور مقامات کی طرف سیکورٹی انتظامات

علاوہ کسی دوسرے قانون کے جو فی الوقت طور پر نافذ العمل ہو، اس ایکٹ کے نفاذ کے بعد تمام غیر محفوظ اور حساس تنصیبات/مقامات اپنی سیکورٹی کے بہترین، موزوں اور کافی انتظامات کریں گے۔

دفعہ 4:۔ کمیٹی کی تشکیل

حساس مقامات/تنصیبات کی سیکورٹی مقاصد کی خاطر ہوم ڈیپارٹمنٹ ہر ضلع کی سیکورٹی ایڈوائزری کمیٹی تشکیل دیگا۔ جو ذیل ممبران پر مشتمل ہوگا۔

(A ڈپٹی کمشنر کی طرف سے نامزد کردہ **متعلقہ ضلع کا اسسٹنٹ کمشنر جو کہ کمیٹی کا چیئرمین** ہوگا۔

(B ضلعی پولیس کا سربراہ کی کردہ **ڈپٹی سپرنٹنڈنٹ پولیس جو** کہ کمیٹی کا رُکن ہوگا۔

(C سپیشل برانچ سے ایک پولیس **جو رتبے میں BPS-17** سے کم نہ ہو کا رُکن ہوگا۔

(D ایک تکنیکی ماہر جسے کمیٹی نامزد کرے بھی کمیٹی کا رُکن ہوگا۔

دفعہ 5:۔ کمیٹی کا کام

ضمن 1:۔ ضلعی سطح پر ہر کمیٹی ذیل اُمور سرانجام دے گی۔

(A حساس تنصیبات اور مقامات کی نشاندہی اور انہیں ترتیب دینا۔

(B حساس تنصیبات/مکانات **کا سہ ماہی معائنہ کرنا۔**

(C حساس مقامات/تنصیبات کے انچارج یا انتظامیہ کو سیکورٹی سے متعلق تحریری مشورے دیگا۔

(D ان کے احکامات کی حکم عدولی کی صورت میں ضلعی پولیس کو رپورٹ بھیجے گی۔

(E حساس مقامات/تنصیبات کی نشاندہی کر کے حکومت کو **ضلعی پولیس کے سربراہ** کی وساطت سے سفارشات بھیجے گی۔

ضمن 2:۔ کمیٹی کی سفارش پر حکومت حساس تنصیبات اور مقامات کو اطلاع/نوٹس دے گی اور خطرے کی مناسبت سے ان کی درجہ بندی کریگی۔

ضمن 3:۔ حساس مقام یا تنصیب کا انچارج یا انتظامیہ اس کی **اطلاع/نوٹس کے پہنچنے کے 30 اندر اندر** اِن احکامات کے نفاذ کا ذمہ دار ہوگا۔

دفعہ 6:۔ پبلک مقامات کی سیکورٹی

ضمن 1:۔ ہر ضلع میں حساس اور غیر محفوظ مقامات/تنصیبات کی سیکورٹی اور تحفظ کے لئے افادیتی اور تکنیکی خدمات سرانجام دینے والا عملہ اس بات کا ذمہ دار ہوگا۔ کہ وہ تسلی کرے کہ ان کی انسٹالیشن کے دوران کسی قسم کی مداخلت یا **کوئی مشکوک شئے تو نہیں لگائی** ہے۔ انسٹالیشن کی باقاعدہ بنیادوں پر معائنہ کرنے کے لئے **اتنی تعداد کی ایک ٹیم بھیجی جائے** گی جو وہ مناسب سمجھے۔

ضمن 2:۔ ضلعی حکومت کی یہ ذمہ داری ہوگی کہ وہ سڑکوں اور گلیوں کو گندگی کے ڈھیروں اور تعمیراتی ملبہ ٹھکانے لگائے روزمرہ کی بنیاد پر گندگی کو کسی مقام پر منتقل کرنے بڑے کھڈ و کوڈھانپنے اور ٹوٹے ہوئے پانی کے سپلائی لائینوں کو ہٹانے/تبدیلی کروانے کے لئے اقدامات

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

ضلعی حکومت/انتظامیہ کے ذمے ہوگا تا کہ کوئی دھا کہ خیز مواد چھپانے کے خطرے سے بچا جا سکے۔
اس مقصد کے لئے انہیں روزمرہ کی بنیاد پر سیکورٹی صورتحال/انتظامات چیک کرنے کے لئے ایک معائینہ ٹیم جس کی وہ جو مناسب سمجھے رکھے مقرر کی جائے گی۔ کسی مشکوک شئے/چیز کی دریافت کی صورت میں ضلع انتظامیہ سول ڈیفنس، پولیس اور اسپیشل برانچ پولیس کو اس بابت فوری طور پر مطلع کریگا۔

دفعہ 7:۔ ادارے کے سربراہ کی ذمہ داریاں

ضمن 1:۔ سرکاری اداروں اور دفاتر کی صورت میں اس ادارے یا دفتر کے سربراہ کمیٹی کے تجاویز/مشوروں کے نفاذ کا ذمہ دار ہوگا۔ بشرطیکہ حکومت اس بابت سیکورٹی کی حد تک **کسی BPS-17 اور** اس سے اوپر کسی افسر تعیناتی نہ کردے۔

ضمن 2:۔ غیر سرکاری تنظیموں، مذہبی مقامات اور دوسرے نشاندہی کرنے والے مقامات کی صورت میں ادارے، تنظیم یا مقام کا سربراہ سیکورٹی انتظامات کا ذمہ دار ہوگا۔

ضمن 3:۔ کسی حساس یا غیر محفوظ مقام/ تنصیب کی سیکورٹی کی ذمہ داری اس کے مالک، اجارہ دار یا مقیم/ قابض شخص پر عائد ہوگی اور وہ اس مقام/ تنصیب کے حجم اور سائز کے مطابق سیکورٹی انتظامات کریگا۔

دفعہ 8:۔ انسپکشن

مقامی تھانے کا SHO کسی بھی وقت کسی حساس مقام/ تنصیبات یا غیر محفوظ مقام یا تنصیب جس کے بابت حکومت نے واضح ہدایات جاری ہوں۔ کا اس ایکٹ کے مقاصد کے پیش نظر معائینہ کرسکتا ہے۔

دفعہ 9:۔ تنبیہ

ضمن 1:۔ اس ایکٹ کے (شق C) کے دفعہ نمبر 5 کے ذیلی دفعہ نمبر 1 کے احکامات کی حکم عدولی کی صورت میں اور **مقامی SHO کے رپورٹ موصول شدہ کے بابت ضلعی پولیس سربراہ کو اس حساس مقام یا تنصیب کے سربراہ یا ذمہ دار شخص کو تحریری طور پر تنبیہ لکھ سکتا ہے۔**

ضمن 2:۔ حساس مقامات/ تنصیبات کے سربراہان/انچارجان اس وارننگ/ تنبیہ رپورٹ کے موصول ہونے کے **بعد 15 دن کے اندر کمیٹی کے تجاویز/مشوروں** کا نفاذ کریں گے۔

دفعہ 10:۔ اپیل

حساس مقام کے سربراہان، انچارج یا انتظامیہ جس کو اس بابت (شق C) کے دفعہ نمبر 5 کے ذیلی دفعہ نمبر 1 کے مطابق تجاویز/مشورے دیئے گئے ہوں، کمیٹی کے تجاویز کے موصول ہونے کے **(7 دن کے اندر ریجنل پولیس افسر کو اگر مناسب سمجھے اپیل** کرسکتا ہے۔ مجاز اتھارٹی کا اس بابت فیصلہ فائنل ہوگا۔

دفعہ 11:۔ جرائم

اس ایکٹ کے تحت تمام جرائم قابل دست اندازی اور قابل ضمانت ہونگے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

دفعہ 12:۔ سزائیں

حساس/غیر محفوظ مقام یا محفوظ مقامات یا تنصیب کے انچارج، سربراہ یا انتظامیہ جو اس ایکٹ کے احکامات کی عدولی کے مرتکب ہوئے ہوں۔ کو سزائے قید اتنی مدت کے لئے دی جائے گی جس کی معیاد (1 سال) تک ہوسکتی ہے یا جرمانہ جو (40 ہزار) تک دی جائے گی یا دونوں سزائیں۔

بشرطیکہ اگر وہ جرم جاری نوعیت کا ہو تو اس کا مقام یا تنصیب کو آرڈر کے حسب ہدایت سیل رکھا جائے گا۔

دفعہ 13:۔ جرائم کاروائی

اس ایکٹ کے تحت تمام جرائم کی کاروائی (1st کلاس جوڈیشل مجسٹریٹ) کریگا۔

دفعہ 14:۔ دوسرے قوانین، متاثر نہیں ہونے چاہیں

اس ایکٹ کا اطلاق اضافی صورت میں متصور ہوگا اور کہ کسی دوسرے قانون کے نفاذ میں کمی کا موجب نہیں بنے گا۔

دفعہ 15:۔ تحفظ

کوئی بھی کاروائی کسی شخص کے کسی غیر قانونی کام میں ملوث ہونے کے بارے میں ان قواعد وضوابط سے ہٹ کر نہیں ہونی چاہیے۔

دفعہ 16:۔ قواعد بنانے کا اختیار

حکومت خیبر پختونخواہ سرکاری گزٹ میں اس بابت نوٹیفکیشن جاری کریگی اور اس ایکٹ کے مقاصد حاصل کرنے کے لئے قواعد وضع کریگی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سابقہ A1-B1 پیپروں کے سوالات اور جوابات

سوال نمبر1:۔ PPC کے دفعہ 305 میں کس چیز کا ذکر ہے؟

جواب:۔ ولی (یعنی مقتول کا قانونی وارث یعنی ولی کون ہوگا)

سوال نمبر2:۔ سوڈان کے دارالخلافہ کا نام بتائیں؟

جواب:۔ خرطوم khartoum

سوال نمبر3:۔ دفعہ 306 ppc میں کیا درج ہے؟

جواب:۔ قتل عمد مستوجب قصاص نہ ہوگا۔

سوال نمبر4:۔ دفعہ 68 میں کیا درج ہے؟

جواب:۔ سمن کا نمونہ۔

سوال نمبر5:۔ آل انڈیا کے بانی کون تھا؟

جواب۔ ایلن اکٹیوین ہیوم ALLAN OCTAVIAM HUME

سوال نمبر6:۔ اگر کوئی شخص معقول وجہ کے بغیر تلاشی دینے سے انکار کریں تو ان ک خلاف کونسے دفعہ کے تحت کارروائی کی جائے گی؟

جواب:۔ 186 کار سرکار میں مزاحمت

سوال نمبر7:۔ ہر سال حلال احمر کا دن کس تاریخ کو منایا جاتا ہے؟

جواب۔

سوال نمبر8:۔ اگر پولیس آفسر کا کسی مکان میں داخل ہونا ناممکن ہو تو وہ کونسے دفعے کے تحت داخل ہوگا؟

جواب۔ دفعہ 48 CRPS۔

سوال نمبر9:۔ محرر تھانہ کونسے باب فقرے کے تحت لگایا جاتا ہے؟

جواب :۔ باب 22 فقرہ 3۔

سوال نمبر 10:۔ دنیا کا سب سے بڑا کرومائیٹ ذخیرہ کس ملک میں ہے؟

جواب:۔ پاکستان۔

سوال نمبر11:۔ دفعہ 312 ppc میں کیا درج ہے؟

جواب:۔ قصاص سے دست برداری یا راضی نامہ کے بعد قتل عمد۔

سوال نمبر 12:۔ اگر کوئی حادثہ رونما ہو جائے تو بیٹ کنسٹیبل پہلے اطلاع کس کو دیگا؟

جواب :۔ پولیس اسٹیشن۔

سوال نمبر 13:۔ مسلم ممالک کی کل تعداد کتنی ہیں؟

جواب:۔ مسلم ممالک کی کل تعداد 57 ہیں۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سوال نمبر 14:۔ نوٹس بنام نمبرداران کس باب فقرے میں درج ہے؟

جواب

سوال نمبر15:۔ پولیس آفسر کو گواہی دینے کیلئے کیا کرنا چاہئے؟

جواب:۔ کٹہرے گواہان میں کھڑا ہونا چاہیے۔

سوال نمبر 16:۔ دنیا کا بلند ترین پہاڑ کس ملک میں ہے؟

جواب :۔ نیپال میں۔

سوال نمبر17:۔ جوکوئی شخص دفعہ 11 ب کے تحت جاری کردہ حکم کی خلاف ورزی کرے اسلحہ لے کر چلے، رکھے یا اس کی نمائش کرے تو اس کو کتنی سزا دی جائے گی؟

جواب:۔ 7 سال قید یا جرمانہ یا دونوں سزائے۔

سوال نمبر18:۔ امتناع منشیات کا آفسر کس آرٹیکل کے تحت لگایا جاتا ہے؟

جواب:۔ آرٹیکل 21 کے تحت۔

سوال نمبر19:۔ پاکستان کی دستور ساز اسمبلی نے قرارداد مقاصد کب منظور کئے؟

جواب:۔ 13 مارچ 1949۔

سوال نمبر 20:۔ اشتہاری شخص کی قرق جائیداد کتنے دن بعد نیلام کی جاسکتی ہے؟

جواب:۔ 6 ماہ بعد۔

سوال نمبر21:۔ کارسرکار میں مزاحمت کس دفعہ میں بیان کیا ہے؟

جواب:۔ دفعہ 186۔

سوال نمبر22:۔ قائداعظم کانگرس کی رکنیت سے کب مستعفی ہوئے؟

جواب:۔ 1906 کو جوائن اور 1920 میں مستعفی ہوئے تھے۔

سوال نمبر23:۔ کمان تقدم مابین پولیس آفسران کونسے قاعدہ میں بیان ہوا ہے؟

جواب :۔ باب 14 فقرہ 1۔

سوال نمبر24:۔ قیدی کے بارے میں محفوظ حراست کونسے باب فقرے میں ہے؟

جواب:۔ باب 18 فقرہ 38۔ یہ آوٹ آف کورس آیا تھا یہ لوئر کورس بک میں ہے یہ ریکروٹ بک اور B1 نوٹس میں نہیں ہے۔

سوال نمبر25:۔ بلحاظ رقبہ دنیا کا سب سے بڑا براعظم کونسا ہے؟

جواب:۔ ایشیاء۔

سوال نمبر26:۔ پولیس آرڈر 2002 کے تحت DPO کم از کم کونسے عہدے سے کم نہیں ہوگا؟

جواب:۔ کم سے کم عہدہ SP کا ہونا ضروری ہے۔

سوال نمبر27:۔ اقوام متحدہ میں پاکستان رکنیت کے خلاف کس ملک نے ووٹ دیا تھا؟

جواب:۔ افغانستان۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سوال نمبر28:۔ کونسے دفعے کے تحت تلاشی گواہان کے سامنے لی جائے گی؟

جواب:۔ دفعہ crpc103۔

سوال نمبر 29:۔ مستوجب حد شراب نوشی کا ذکر کونسے آرٹیکل میں ہوا ہے؟

جواب:۔ امتناع منشیات کے ارٹیکل 8 میں بیان کی گئی ہے۔

سوال نمبر 30:۔ نشہ آور آدویات کی نقل وحرکت کی ممانعت کونسے دفعہ میں بیان ہوا ہے؟

جواب 7 cnsa اور8 cnsa۔

سوال نمبر31:۔ دوسری جنگ عظیم کی ابتداء یورپ کے کس شہر جرمنی کے حملے سے ہوئی؟

جواب:۔ پولینڈ میں 1 ستمبر 1939 سے 2 ستمبر 1945 اور پہلا جنگ عظیم 28 جولائی سے شروع ہو کر 11 نومبر 1918 کو ختم ہوا۔

سوال نمبر 32:۔ شاہنامہ اسلام کس کی تحریر ہیں؟

جواب:۔ حفیظ جالندھری۔

سوال نمبر 33:۔ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کرنے والوں کو پناہ دینا کونسے دفعہ میں بیان ہوا ہے؟

جواب:۔ 216A PPC۔

سوال نمبر 34:۔ اگر مالک مکان پولیس افسر کو تلاشی دینے کی اجازت نہ دے تو crpc کے کونسے دفعہ کے تحت کارروائی عمل میں لائی جائے گی؟

جواب:۔ دفعہ 48 CRPC ۔

سوال نمبر35:۔ بیان نزع کے بارے میں احکامات کس باب فقرے میں درج ہیں؟

جواب :۔

سوال نمبر 36:۔ DFC سے کیا مراد ہے؟

جواب :۔ Detective Foot Constable۔

سوال نمبر37:۔ اگر کسی شخص کے پاس جائز عذر کے بغیر آلہ نقب زنی موجود ہو تو پولیس اس شخص کو کونسے دفعہ کے تحت گرفتار کر سکتا ہے ؟

جواب:۔ دفعہ 54 کے تحت گرفتار کر سکتا ہے۔

سوال نمبر 38:۔ D8 تنظیم میں کون کون سے ممالک شامل ہیں؟

جواب :۔ پاکستان، مصر، انڈونیشاء، ایران، ملائیشاء، نائجریا، بنگلہ دیش اور ترکی۔ اس میں 8 ممالک شامل ہیں اور اسے ڈیولپنگ کنٹری کہا جاتا ہے۔

سوال نمبر 39:۔ محرر تھانہ کے فرائض کونسے باب فقرہ میں ہے؟

جواب :۔ باب 22 فقرہ 4۔

سوال نمبر40:۔ آفواج پاکستان کا کوئی آفسر جو پولیس آفسر سے رینک میں بڑا ہو تو پولیس آفسر کس رولز کے مطابق سلوٹ کریں گا؟

جواب:۔ باب 14 فقرہ 2 ضمن "ب"۔

سوال نمبر41:۔ وارنٹ تلاشی دکھانے پر مالک مکان کونسے دفعے کے تحت تلاشی دینے کا پابند ہے؟

جواب:۔ دفعہ 102CRPC۔

سوال نمبر42:۔ سارک کا مستقل سیکرٹریٹ کہاں واقع ہیں؟

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جواب:۔ سارک کا مستقل سیکرٹریٹ ملک نیپال کے دارلخلافہ کھٹمنڈو میں ہے۔

سوال نمبر 43:۔ ہر ایک پولیس آفسر مجاز ہے کہ کسی بلا حکم مجسٹریٹ بلا وارنٹ کسی مشتبہ شخص کی گرفتاری عمل میں لائے کس دفعہ کے تحت؟

جواب:۔ دفعہ 54 crpc۔

سوال نمبر 44:۔ مد محرر کس باب فقرہ کے تحت تھانہ میں تعینات کیا جاتا ہے؟

جواب:۔ باب 22 فقرہ 9 ۔

سوال نمبر 45:۔ بلوہ کی صحیح تعریف کریں؟

جواب :۔ مجمع خلاف قانون جب تشدد پر اتر آئے تو بلوہ کہلاتا ہے۔

سوال نمبر 46:۔ چترال کے پہلے خاتون پائلٹ کا نام کیا ہے؟

جواب:۔ (نام گلشن تھی) چترال کے کلاش قبیلے سے تھی۔

سوال نمبر 47:۔ آوارہ گردوں اور مشتبہ اشخاص کی گرفتاری کونسے دفعے میں بیان کی گئی ہے؟

جواب :۔ دفعہ 55crpc۔

سوال نمبر 48:۔ مجمع خلاف قانون کونسے دفعہ میں ہے؟

جواب :۔ دفعہ 141 crpc ۔

سوال نمبر 49:۔ پاکستان میں عشاری نظام کب رائج ہوا؟

جواب:۔ 1961۔

سوال نمبر 50:۔ مقدمے کی تفتیش کے دوران مقدمے سے متعلق کوئی شے اگر تھانہ کی حدود میں موجود ہو تو پولیس آفسر crpc کے کس دفعہ کے تحت اس جگی کی تلاشی لے سکتا ہے؟

جواب :۔ دفعہ 165 مجموعہ ضابطہ فوجداری

سوال نمبر 51:۔ جنرل یحیٰی نے مارشل لاء کب نافذ کیا تھا؟

جواب:۔ 26 مارچ 1969۔

سوال نمبر 52:۔ تیاری پرچہ حالات کے متعلق احکامات کس باب فقرہ میں درج ہے؟

جواب:۔ باب 23 فقرہ 8۔

سوال نمبر 53:۔ ہنگامے کی سزا کتنی ہے؟

جواب:۔ 1 ماہ قید 100 روپے جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

سوال نمبر 54:۔ جب کوئی ذریعہ معاش نہ ہو اپنی موجودگی کو چھپائے اور پولیس آفسر کو تسلی بخش جواب نہ دے تو crpc کے کونسے دفعے کے تحت گرفتار کیا جا سکتا ہے؟

جواب:۔ 55crpc۔

سوال نمبر 55:۔ جھوٹ موٹ اپنے آپ کو سرکاری ملازم کہے اور کوئی فعل کرے تو اسکو کتنا سزا ہو گی؟

جواب:۔ 2 سال قید جرمانہ یا دونوں سزائے دی جائے گی۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سوال نمبر56:۔ کسی پولیس آفسر کی حفاظت زیر دفعہ 353 ppc نہ ہی کی جائے گی جب تک ان کی وردی کونسے قواعد کے مطابق نہ ہو؟

جواب:۔ باب 4 فقرہ 4 ضمن۔

سوال نمبر57:۔ نیویارک کے ورلڈ ٹریڈ سنٹر پر کب حملہ ہوا تھا؟

جواب:۔ 11 ستمبر 2001۔ جسے عام زُبان میں 9/11 یعنی 11 تاریخ اورنویں مہینہ ستمبر کا تھا اور سال 2001 کا تھا۔

سوال نمبر58:۔ ضلع کے خزانہ گارد میں کتنی نفری ہوتی ہے؟

جواب:۔ 2 ہیڈ کانسٹبل اور 12 کانسٹبل مطلب 2،12 ٹوٹل 14۔

سوال نمبر59:۔ دھوکہ دینے کی نیت سے ایسے کپڑے یا نشان رکھے جس سے اپنے آپ کو سرکاری ملازم ظاہر کرے تو ppc کے تحت کتنی سزا دی جائے گی؟

جواب:۔ دفعہ 171 کے تحت 3 ماہ قید اور جرمانہ یا دونوں سزا دی جائے گی۔

سوال نمبر60:۔ جب کوئی پولیس آفسر مال مسروقہ قبضے میں لے تو کونسے دفعہ کے تحت باضابطہ کارروائی عمل میں لائی جائے گی؟

جواب:۔ دفعہ 550

سوال نمبر 61:۔ پولیس سٹیشن crpc کے دفعہ 4 کے کونسے ضمن میں بیان کیا ہے؟

جواب:۔ دفعہ 4 ضمن s؛س۔

سوال نمبر62:۔ خیبر پختونخواہ کا موجودہ گورنر کا نام کیا ہے؟

جواب :۔

سوال نمبر63:۔ پولیس کی نظم و نسق کے بابت ذکر کون سے آرٹیکل میں بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ پولیس آرڈر 2002 کے آرٹیکل 2۔

سوال نمبر64:۔ دو یا دو سے زیادہ اشخاص کے کسی شارع عام میں لڑنے سے امن عامہ میں خلل پیدا ہو تو اس جرم کو ppc کے کونسے دفعہ میں تعریف بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ دفعہ 159 بلوہ کی تعریف۔

سوال نمبر65:۔ حادثے میں ملوث گاڑی کتنی دیر تک معائنہ کے لیے روکا جا سکتا ہے؟

جواب:۔ دفعہ 95 وہیکل آرڈیننس کے تحت 48 گھنٹے تک روکا جاسکتا ہے۔

سوال نمبر66:۔ وہ کونسا سیارہ ہے جس کو زمین سے آسانی سے دیکھا جاسکتا ہے؟

جواب:۔ زہرہ venus ۔

سوال نمبر 67:۔ قتل بالسبب کی سزا کونسے دفعہ میں بیان کیا ہے؟

جواب:۔ 322 ppc۔

سوال نمبر68:۔ کس رینک کا پولیس آفسر آرڈر بک کو اردو کے بجائے انگریزی میں رکھنے کا حکم دے سکتا ہے؟

جواب:۔ sp

سوال نمبر:۔69:۔ ہاٹ سپاٹ پولیسنگ کس نظام کے تحت چلتی ہے؟

جواب :۔ جیوٹیگنگ geo taging۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سوال نمبر 70 :۔ پولیس اورافواج پاکستان سے ملتی جلتی لباس کے استعمال پر پابندی کس آرٹیکل میں بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ پولیس آرڈر 2002 کے آرٹیکل 131۔

سوال نمبر 72:۔ شجہ موضحہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ وہ زخم جس میں ہڈی نظر آئے لیکن ٹوٹی نہ ہو۔

سوال نمبر 73:۔ نواز شریف نے تیسری مرتبہ وزیر اعظم کے عہدے پر کب حلف اٹھایا؟

جواب:۔ 1st) 6 نومبر 1990 تا 18 جولائی 1993۔

2nd) 17 فروری 1997 تا 3 فروری 1997

3rd) 5 جون 2013 تا.........

سوال نمبر 74:۔ DRC ممبران کے لیے ضابطہ اخلاق کیا ہے؟

جواب:۔ کوئی ممبر اپنے تعارفی کارڈ پر DRC ممبر نہیں لکھے گا۔

سوال نمبر 75:۔ آرٹیکل 149 کے تحت آگ وغیرہ کی بابت جھوٹا سائرن بجانے کی سزا کیا بتائی گئی ہے؟

جواب :۔ 3 ماہ قید یا 15 ہزار جرمانہ یا دونوں سزائیں۔

سوال نمبر 76:۔ پاکستان کے پہلے خاتون گورنر کا نام بتائیں؟

جواب:۔ بیگم رعنا لیاقت علی خان 1961۔

سوال نمبر 77:۔ رجسٹر ڈہائے لائن حصّہ دوم کس چیز کے بارے میں ہے؟

جواب:۔ آفسران زیر تربیت آمدہ تھانہ جات۔

سوال نمبر 78:۔ تزکیہ الشہو د سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ گواہ کے اعتبار پار تسلّی کرنا۔

سوال نمبر 79:۔ دفعہ 221 کی صحیح تعریف؟

جواب:۔ سرکاری ملازم کا قصداً ملزم کو گرفتار نہ کرنہ جبکہ ایسا کرنا قانوناً واجب ہے۔

سوال نمبر 80:۔ crpc میں مفرور شخص کے بابت اعلان کا طریقہ کار کس دفعہ میں بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ دفعہ 87 ppc۔

سوال نمبر 81:۔ نصاب برائے چوری مستوجب حد کتنا ہے؟

جواب:۔ 4.457 گرام سونا یا اس کے برابر مالیت۔

سوال نمبر 82:۔ پاکستان میں پہلے خواتین پولیس سٹیشن کا افتتاح وزیر اعظم بےنظیر نے کب کی تھی؟

جواب:۔ اسلام آباد میں 25 جنوری 1994۔

سوال نمبر 83:۔ پولیس رولز میں ملّی خدمت کے حوالے سے کس سن میں پولیس ملازمین کے مفت علاج کے متعلق احکامات جاری کی گئی؟

جواب:۔ پنجاب گورنمنٹ کی چھٹی نمبر 25744 مورخہ 3 ستمبر 1930ء

سوال نمبر 84:۔ پولیس آفسران کی وفات یا ضرررسی کی رپورٹ کونسی فارم پر بھیجی جائے گی؟

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

جواب:۔ پولیس رولز باب 14 فقرہ 50 (فارم نمبر 14۔50۔(1) پر بھجی جائے گی۔

سوال نمبر85:۔ قانونی مشورے کے لئے محکمہ پولیس نے کونسا علیحدہ شعبہ قائم کیا ہے؟

جواب:۔ despute resolution councle DRC۔

سوال نمبر86:۔ گاڑیوں کی جانچ پڑتال اور کاغذات کی تصدیق کہا سے کی جاتی ہے؟

جواب:۔ VVS Vehicle Verification System ۔

سوال نمبر87:۔ پولیس آرڈر میں ایکس اوفیشیو سیکرٹری کسے کہا جاتا ہے؟

جواب:۔ انسپکٹر جنرل آف پولیس IGP۔

سوال نمبر88:۔ صوبہ kpk میں کرئے کے عمارتوں کے بزنسکی نگرانی اور مانیٹرنگ کے لئے ایکٹ کس سال میں نافذالعمل ہوا؟

جواب:۔ 2014 میں 10RRBA۔

سوال نمبر89:۔ اکراہ تام یا اکراہ ناقص کے تحت قتل کی سزا ppc کے کونسے دفعے بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ دفعہ 303 ppc۔

سوال نمبر90:۔ crpc کے کونسے دفعے کے تحت کسی جگہ کی تلاشی لے سکتی ہے؟

جواب:۔ دفعہ 102 crpc۔

سوال نمبر91:۔ رسہ گیری کے مجرم کی نفاذ حدود آرڈیننس میں کیا سزا بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ قانون شریعت کے دفعہ 21 کے تحت 14 سال قید با مشقت یا کوڑوں کی سزا جو 70 سے زیادہ نہ ہوگی اور تمام منقولہ جائیداد ضبطی کی جرمانے کی سزا۔

سوال نمبر92:۔ ایکٹ شناخت قیدیان کی دفعہ 3 کے تحت کن مجرموں کی ناپ لینا ضروری ہے؟

جواب:۔ جس کو ایک سال قید کی سزا ہوئی ہو یا دفعہ 118 crpc کے تحت نیک چلنی کی ضمانت داخل کرنے کا حکم دیا ہو۔

سوال نمبر93:۔ اسلام آباد ہائی کورٹ کے چیف جسٹس کا کیا نام ہے؟

جواب:۔

سوال نمبر94:۔ پولیس آرڈر 2002 کے آرٹیکل 146 کے تحت فریبانہ طریقے سے پولیس آفسر کی حیثیت سے ملازمت حاصل کرنے کی کیا سزا ہوگی؟

جواب:۔ 1 سال قید یا جرمانہ جو کہ 50 ہزار تک ہوسکتی ہے یا دونوں سزائیں۔

سوال نمبر95:۔ کونسے دو ادارے کو محکمہ پولیس کے ساتھ جرائم کی انسداد کے لئے تعاون کررہے ہیں؟ آوٹ آف کورس

جواب:۔

سوال نمبر96:۔ کرائم ریکارڈ ایپلیکیشن سسٹم کے تحت کون ملزم کا ڈیٹا چیک کرسکتا ہے؟

جواب:۔ ایک بااختیار پولیس چیک کرسکتا crvs کے ذریعے۔

سوال نمبر97:۔ پولیس آفسر کی غیر طبعی وفات کی خبر کن رولز کے مطابق igp کو بذریعہ برقی تار رپورٹ کی جائیگی؟

جواب:۔ پولیس رولز کے باب 14 فقرہ 50 ضمن 2 کے تحت۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سوال نمبر98:۔ پاکستان کی قومی مشروب کونسا ہے؟

جواب:۔ گنے کارس۔

سوال نمبر99:۔ پولیس افسران کی تنخواہوں کی تقسیم کا طریقہ کار کونسے باب فقرے میں بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ باب14 فقرہ 53۔

سوال نمبر100:۔ پولیس افسر پر پیشہ وارانہ ٹیکس لگایا جاسکتا ہے کونسے رولز کے مطابق؟

جواب:۔ باب 14 فقرہ59۔

سوال نمبر101:۔ تمغہ رائل ہیومن سوسائٹی پولیس افسر کو کس کارنامے پر دی جاتی ہے؟

جواب:۔ باب15 فقرہ19 کے مطابق عقابی سے بچانے پر اور اس کا فارم IGP آفس سے ملتا ہے۔

سوال نمبر102:۔ مستوجب حد شراب نوشی کا ثبوت کونسے آرٹیکل میں بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ قانونی شریعت کے آٹیکل 9 میں۔

سوال نمبر103:۔ قرارداد پاکستان کس سن میں پیش ہوئی؟

جواب:۔ 23مارچ1947۔

سوال نمبر104:۔ خواب آور مادوں کا ایک کلوگرام کے مقدار میں برآمد ہونے پر دفعہ 9 کے تحت کتنی سزا ہوگی؟

جواب:۔ دفعہ 9c کے تحت 14 سال قید 10 لاکھ روپے جرمانہ اگر 10 کلوں گرام سے زیادہ ہو تو سزا عمر قید ہوگی۔

سوال نمبر105:۔ ہسپتالی بیڈ ہیڈ ٹکٹ کونسے باب فقرے میں درج ہے؟

جواب:۔ باب17 فقرہ19۔

سوال نمبر106:۔ مقام خاص پولیس رولز کے مطابق کونسے باب فقرے کے تحت قسم کی جاتی ہے؟

جواب:۔

سوال نمبر107:۔ بے احتیاطی سے گاڑی چلانے کا سزا ppc کے کونسے دفعے میں درج ہے؟

جواب:۔ دفعہ 279ppc۔

سوال نمبر108:۔ سمندری سفر کے دوران کرسٹوفر کولمبس نے امریک کو کب دریافت کیا تھا؟

جواب:۔ 3اگست1492۔

سوال نمبر109:۔ پرائیویٹ مقامات پر قمار بازی کی سزا کونسے دفعہ میں بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ قمار بازی ایکٹ کے دفعہ 5GO کے تحت سزا دی جائے گی۔

سوال نمبر110:۔ نشان انگشت کا طریقہ کار کونسے باب فقرے میں درج ہے؟

جواب:۔ باب26 فقرہ32 میں نشان انگشت اور پا نشانات اٹھانے کا طریقہ کار ہے۔

سوال نمبر111:۔ قائداعظم محمد علی جناح نے اپنے پہلے کابینہ میں جوگندر ناتھ منڈل کو کونسی وزارت دی تھی؟

جواب:۔ لاء اینڈ لیبر منیسٹر دی تھی 15اگست 1947 کو۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سوال نمبر112:۔ پولیس افسر کسی ایسے شے کی تلاشی نہیں لے سکتا جو کسی بینکاری کے توثیق میں ہو ماسوائے؟

جواب:۔ جب تک سیشن عدالت تحریری اجازت نامہ نہ دے۔

سوال نمبر113:۔ عدالت استغاثہ کب خارج کرتا ہے؟

جواب:۔ جب فیس ادا نہ ہو۔

سوال نمبر114:۔ قائداعظم اور پریزیڈنٹ پولیس مڈل پولیس افسر کو دلیری اور بہادری پر دی جاتی ہے پولیس رولز کے کونسے باب فقرے کے تحت؟

جواب:۔ باب 15 فقرہ 20۔

سوال نمبر115:۔ مجرمان اشتہاری کی گرفتاری پر انعامات کونسے فقرے میں درج ہے؟

جواب:۔ باب 15 فقرہ 18۔

سوال نمبر116:۔ جرم کے ارتکاب کے بعد مجرم کو سزائے موت اور جائیدادی ضبطی اور جرمانے کی سزا دی جائے گی کونسے جرم پر؟

جواب:۔ دہشت گردی کے دفعہ 7 ضمن f کے تحت۔

سوال نمبر117:۔ ڈسٹرکٹ پبلک سفٹی کمشن کے اراکین کے عہدوں کے معیاد کتنی ہوتی ہے؟

جواب:۔

سوال نمبر118:۔ 30 ستمبر 1947 کو کس ملک کے سربراہ صدر نے پہلے پاکستان کا دورہ کیا تھا؟

جواب:۔

سوال نمبر119:۔ ایسی جائیداد جس سے نقص امن کا خطرہ ہو crpc کے کونسے دفعے کے تحت مجسٹریٹ قرق کر سکتا ہے؟

جواب:۔ کوئی بھی قرق نہیں کر سکتا۔

سوال نمبر120:۔ جب کوئی شخص نقص امن کی انسداد کرنے کی کوشش کرے تو crpc کے کونسے دفعے کے تحت عوام پولیس کی مدد کرے گی؟

جواب:۔ دفعہ 42crpc

سوال نمبر121:۔ پولیس رولز کے مطابق جب کوئی پولیس افسر کو رشوت پیش کی جائے تو رشوت دینے والے کے خلاف کے خلاف فوجداری استغاثہ دائر کر سزا دلائی جاسکتی ہے؟

جواب:۔ باب 14 فقرہ 32۔

سوال نمبر122:۔ پولیس لائن میں گنتی کونسے باب فقرے میں درج ہے؟

جواب:۔ باب 17 فقرہ 8۔

سوال نمبر123:۔ جو شخص سرکاری ملازم کی طرف سے مشتہر حکم کی نافرمانی کرے تو ppc کے کونسے دفعہ کے تحت سزا دی جائے گی؟

جواب:۔ ppc188۔

سوال نمبر124:۔ کسی شخص کی ہلاکت کا باعث ہونا جس کی ہلاکت کا ارادہ نہ ہو؟

جواب:۔ دفعہ 301 ppc۔

سوال نمبر125:۔ ویانا کس ملک کا دارلحکومت ہے؟

جواب:۔ آسٹریا

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سوال نمبر126:۔ کونسے دفعہ کے تحت فوج کو اختیار حاصل ہے کہ دھشت گردی میں ملوث شخص کو بلا وارنٹ گرفتار کرے؟

جواب:۔ دفعہ 5 ATA

سوال نمبر127:۔ اسلحہ آرڈیننس کے دفعہ 11 کے تحت کوئی شخص کسی حکم کی نافرمانی کرے تو کتنی سزا دی جائے گی؟

جواب:۔ 7سال تک قید یا 2لاکھ جرمانہ یا دونوں۔

سوال نمبر128:۔ 6cnsa کی خلاف ورزی کی سزا کونسے دفعہ میں بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ 9cnsa CNSA مخفف ہے ntrol of Narcotic Substances Act

سوال نمبر129:۔ مفرور شخص کی جائیداد مجاز عدالت کونسے دفعہ کے تحت قرق کرسکتی ہے؟

جواب:۔ دفعہ88crpc۔

سوال نمبر130:۔ مستوجب حد سرقہ کی سزا کونسے دفعہ میں بیان کی گئے ہے؟

جواب:۔ جرائم برخلاف مستوجب حد سرقہ کے سزا دفعہ 9 میں سزا بیان کی گئے ہے جو ذیل میں ترتیب وار لکھا گیا ہے۔

1)دایاں ہاتھ کلائی میں کاٹے گا 2)بایاں پاؤں ٹخنے میں کاٹے گا 3)تیسری مرتبہ عمر قید

سوال نمبر131:۔ ذاتی گارد کے متعلق تفصیل کونسے باب فقرے میں درج ہے؟

جواب:۔ باب18 فقرہ20۔

سوال نمبر132:۔ پولیس افسر کو دیگر ملازمت کرنے کی ممانعت کونسے باب فقرے میں درج ہے؟

جواب:۔ باب14 فقرہ33۔

سوال نمبر133:۔ قتل عمد کے مقدمے میں قصاص کا نفاذ ppc کے کونسے دفعے میں بیان کی گئی ہے؟

جواب:۔ دفعہ302ppc۔

سوال نمبر134:۔ دیت کی مالیت کی مقدار کتنی ہے؟

جواب:۔ دیت کی مالیت دفعہ 223 میں بیان کیا ہے جس کی مالیت 30630 گرام چاندی کے برابر ہوگی۔

سوال نمبر135:۔ سرحدوں کی درجہ بندی کیلئے بنگال کے کمیشن میں پاکستان کی طرف سے کس کو مقرر کیا تھا؟

جواب:۔

سوال نمبر136:۔ جو کوئی شخص قمار خانہ عام میں قمار بازی کرتے ہوئے پکڑا جائے تو اس کی سزا کیا ہوگی؟

جواب:۔ تین سال قید ھوسکتی ہے یا جرمانہ جو 5000 روپے یا دونوں سزائیں۔

سوال نمبر137:۔ O۔V (وہیکل آرڈیننس) کے کونسے دفعے کے تحت بغیر لائسنس کے گاڑی نہیں چلائی جائے؟

جواب:۔ وہیکل آرڈیننس کے دفعہ 3 کے تحت بغیر لائسنس کے گاڑی نہیں چلائی جائے گی۔

سوال نمبر138:۔ جب صدر ہنگامی طور پر کوئی قانون نافذ کرے تو اسے کیا کہا جاتا ہے؟

جواب:۔ آرڈیننس۔

سوال نمبر139:۔ حدیث مشہور سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔ حدیث مشہور سے مراد وہ حدیث ہے جو زیادہ راویوں نے روایت کی ہو اور کم سے کم 3 نے۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سوال نمبر140:۔ کونسے دفعہ کے تحت افسر مہتمم تھانہ دوسرے علاقے میں تلاشی لے سکتا ہے؟

جواب:۔ دفعہ 166CRPC۔

سوال نمبر141:۔ اگر کوئی شخص اپنا نام نہ بتائیں چھپائے تو اس کو کونسے دفعے کے تحت گرفتار کیا جا سکتا ہے؟

جواب:۔ دفعہ 57 crpc۔

سوال نمبر142:۔ حساب پارچاجات، ساز وسامان کا رجسٹر کس فارم کے تحت رکھا جاتا ہے؟

جواب:۔ فارم 4-35

سوال نمبر143:۔ اشخاص غیر حاضر کے کٹ کونسے باب فقرے میں درج ہے؟

جواب:۔ باب 4 فقرہ 26۔

سوال نمبر144:۔ جائفہ سے کیا مراد ہے؟

جواب:۔

سوال نمبر145:۔ بے احتیاطی یا غفلت سے گاڑی چلانے سے ضرر کی سزا کونسے دفعے میں بیان ہوا ہے؟

جواب:۔ دفعہ 337 g

سوال نمبر146:۔ سوات دیر ملاکنڈ اور چترال ریاستوں کی الگ حیثیت کا خاتمہ کر کے کب ان تینوں کو ملا کر ملاکنڈ ڈویژن بنایا؟

جواب:۔ 1970 کو۔

سوال نمبر147:۔ جو کوئی شخص شارع عام یا بازار میں قمار بازی کرتا ہوا پایا جائے تو کونسے عہدے کا پولیس افسر اسے گرفتار کر سکتا ہے؟

جواب:۔ si سے بالاتر عہدے والا گرفتار کر سکتا ہے۔

سوال نمبر148:۔ پولیس آرڈر 2002 کے تحت dpo کس آرٹیکل کے تحت تعینات کیا جاتا ہے؟

جواب:۔ آرٹیکل 15 کے تحت لگایا جاتا ہے۔

سوال نمبر149:۔ گواہ کے اعتبار سے فریق مخالف مخالفت کرتا ہے تو قانون شہادت کے کونسے دفعے ک تحت؟

جواب:۔ قانونی شہادت کے آرٹیکل 151 کے مخالفت کر سکتا ہے۔

سوال نمبر150:۔ جو واقعہ چھان بین کا محتاج ہوا سے کیا کہلاتا ہے؟

جواب:۔ واقع تنقیح طلب۔

سوال نمبر151:۔ وارنٹ کونسے دفعہ کے تحت ایک یا زیادہ پولیس افسر کے نام لکھا جاتا ہے؟

جواب:۔ دفعہ 77crpc۔

سوال نمبر152:۔ پولیس رولز کی رؤں سے تمام عہدوں کا پولیس افسر کے لئے دیگر محکمہ جات کے افسر یا سرکاری شرکاء سے ترقیوں، سزاؤں کے معاملات میں سفارش کی ممانعت کی گئی ہے؟

جواب:۔ باب 14 فقرہ 27

سوال نمبر153:۔ پولیس افسر کس رولز کے مطابق سیاسیات میں شرکت نہیں کرے گا؟

جواب:۔ باب 14 فقرہ 30۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سوال نمبر154:۔ مستوجب حد شراب نوشی کی سزا کتنی ہے؟

جواب:۔ قانون شریعت کی آرٹیکل 8 کے تحت کوڑوں کی سزا دی جائے گی جس کی تعداد 80 ہوگی۔

سوال نمبر155:۔ جنرل ایوب خان نے کب مارشل لاء نافذ کیا تھا؟

جواب:۔ 7 اکتوبر 1958۔

سوال نمبر156:۔ قرارداد مقاصد کب منظور ہوئی؟

جواب:۔ 13 مارچ 1949۔

سوال نمبر157:۔ دفعہ 170 کے تحت جھوٹ موٹ کا سرکاری ملازم کے حیثیت سے کوئی فعل کی سزا کیا ہے؟

جواب:۔ 2 سال قید جرمانہ یا دونوں۔

سوال نمبر158:۔ تھانہ میں مدد محرر کس باب فقرے کی رو سے لگایا جاتا ہے؟

جواب:۔ باب 22 فقرہ 9 خواندہ پولیس افسران۔

سوال نمبر159:۔ باب 22 فقرہ 4 میں کیا درج ہے؟

جواب:۔ محرر تھانہ کے فرائض۔

سوال نمبر160:۔ خواب آور مادوں کے دفعہ 7 میں کیا درج کی گئی ہے؟

جواب:۔ خواب آور مادوں اور ادویات کی درآمد برآمد نہیں کرے گا۔

سوال نمبر161:۔ cpo یعنی سٹی پولیس افسر کس ارٹیکل کے تحت لگایا جاتا ہے؟

جواب:۔ پولیس آرڈر 2002 کے ارٹیکل 15 کے تحت CPO لگایا جاتا ہے اور AIG & IG آرٹیکل 11 کے تحت لگایا جاتا ہے۔

سوال نمبر162:۔ KPK کے موجودہ ڈپٹی سپیکر کا کیا نام ہے؟ جواب:۔

سوال نمبر163:۔ تلاشی کتنی گواہوں کے سامنے لی جائیگی؟ جواب:۔ 2 گواہان کے سامنے

سوال نمبر164:۔ دفعہ 216A میں کیا درج ہے؟ جواب:۔ سرقہ بالجبر یا ڈکیتی کرنے والوں کو پناہ دینا۔

سوال نمبر165:۔ OIC کی آفیشل لینگوئج کتنی ہیں؟ جواب:۔ 3 ہیں۔ (انگلش، عربی، فرنچ)

سوال نمبر166:۔ ﴿کلمہ طیبہ﴾ کا پہلا حصہ ﴿سورۃ البقرہ﴾ کے کس آیت میں ذکر کیا گیا ہے؟

جواب:۔

سوال نمبر167:۔ phonitic alphabit کے لفظی معنیٰ کیا ہے؟ جواب:۔ صوتی

سوال نمبر168:۔ V O کے کونسے دفعے کے تحت پولیس افسر کو کاغذات ضبط کرنے کا اختیار حاصل ہے؟

جواب:۔ VO کے دفعہ 114

سوال نمبر169:۔ اگر نشہ آور ادویات کی مقدار 1 ہزار گرام سے زیادہ ہو تو کس دفعہ کا اطلاق ہوتا ہے۔

جواب:۔ دفعہ 9 میں پھر 9CNSA کا۔

سوال170:۔ Ever Cloud Has a Silver Lining اُردو کا صحیح ترجمہ کرنا

جواب:۔

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

سوال171:۔ King Have Long Arms اُردو کا صحیح ترجمہ کرنا

جواب:۔

سوال172:۔ میں تمھارا 2 گھنٹوں سے انتظار کر رہا تھا۔ انگلش کا صحیح ترجمہ کرنا

جواب:۔

سوال173:۔ Burn The Midnight Oil اُردو کا صحیح ترجمہ کرنا

جواب:۔

سوال174:۔ قسمت کا بدلنا انگلش کا صحیح ترجمہ کرنا

جواب:۔

سوال175:۔ مُرغی نے انڈا نہیں دیا انگلش کا صحیح ترجمہ کرنا

جواب:۔

سوال176:۔ Anger Makes a Rich Man Hated and a Poor Man Scorned اُردو کا صحیح ترجمہ کرنا

جواب:۔

سوال177:۔ پشاور میں صبح سے موسلا دھار بارش ہو رہا ہے۔ انگلش کا صحیح ترجمہ کرنا

جواب:۔

از:۔ احتشام مِسکین ڈھیری وال

0344-9191525

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com

1) اگرسزائے موت کا قیدی ہواور اس کو قصداً گرفتار نہ کرے تو سرکاری ملازم کو سزائے قید(7 سال) معہ جُرمانہ یابلاجُرمانہ ۔

2) اگر کوئی مجرم جس کی سزاعُمر قید یا(10 سال) قید ہواور اس کو قصداً گرفتار نہ کرے تو سرکاری ملازم کو سزائے قید(3 سال) معہ جرمانہ یابلاجرمانہ

3) اگر کوئی مجرم جس کی سزاقید(10 سال) سے کم قید ہواور اس کو قصداً گرفتار نہ کرے تو سرکاری ملازم کو سزائے قید(2 سال) معہ جرمانہ یابلاجرمانہ

1) اگرسزائے موت کا قیدی ہواور اس کو قصداً گرفتار نہ کرے تو سرکاری ملازم کو سزائے قید(7 سال) معہ جُرمانہ یابلاجُرمانہ ۔

2) اگر کوئی مجرم جس کی سزاعُمر قید یا(10 سال) قید ہواور اس کو قصداً گرفتار نہ کرے تو سرکاری ملازم کو سزائے قید(3 سال) معہ جرمانہ یابلاجرمانہ

3) اگر کوئی مجرم جس کی سزاقید(10 سال) سے کم قید ہواور اس کو قصداً گرفتار نہ کرے تو سرکاری ملازم کو سزائے قید(2 سال) معہ جرمانہ یابلاجرمانہ

1) اگرسزائے موت کا قیدی ہواور اس کو قصداً گرفتار نہ کرے تو سرکاری ملازم کو سزائے قید(7 سال) معہ جُرمانہ یابلاجُرمانہ ۔

2) اگر کوئی مجرم جس کی سزاعُمر قید یا(10 سال) قید ہواور اس کو قصداً گرفتار نہ کرے تو سرکاری ملازم کو سزائے قید(3 سال) معہ جرمانہ یابلاجرمانہ

3) اگر کوئی مجرم جس کی سزاقید(10 سال) سے کم قید ہواور اس کو قصداً گرفتار نہ کرے تو سرکاری ملازم کو سزائے قید(2 سال) معہ جرمانہ یابلاجرمانہ

1) اگرسزائے موت کا قیدی ہواور اس کو قصداً گرفتار نہ کرے تو سرکاری ملازم کو سزائے قید(7 سال) معہ جُرمانہ یابلاجُرمانہ ۔

2) اگر کوئی مجرم جس کی سزاعُمر قید یا(10 سال) قید ہواور اس کو قصداً گرفتار نہ کرے تو سرکاری ملازم کو سزائے قید(3 سال) معہ جرمانہ یابلاجرمانہ

3) اگر کوئی مجرم جس کی سزاقید(10 سال) سے کم قید ہواور اس کو قصداً گرفتار نہ کرے تو سرکاری ملازم کو سزائے قید(2 سال) معہ جرمانہ یابلاجرمانہ

PDF created with pdfFactory Pro trial version www.pdffactory.com